بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

”اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

6

الٓمٓ ①

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ (17) سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

قَالَ اَلَمْ 16

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

بیت القرآن
BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن
لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ قَالَ اَلَمۡ ﴾ پارہ نمبر 16
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت اول دسمبر 2011
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ	اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے
اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ	(کہ) بے شک تو ہرگز نہیں استطاعت رکھے گا
مَعِىَ صَبۡرًا ﴿75﴾ قَالَ اِنۡ	میرے ساتھ صبر کی۔ ﴿75﴾ کہا (موسیٰ نے) اگر
سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ	میں پوچھوں آپ سے کسی چیز کے بارے میں
بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ	اس کے بعد تو نہ ساتھ رکھنا مجھے، یقیناً تو پہنچ چکا ہے
مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ﴿76﴾	میری طرف سے عذر (قبول کرنے میں غایت) کو۔ ﴿76﴾
فَانۡطَلَقَا وقفة حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ	پھر وہ دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ جب وہ دونوں آئے
اَهۡلَ قَرۡيَةِ ۨاسۡتَطۡعَمَاۤ	ایک بستی والوں کے پاس، ان دونوں نے کھانا مانگا
اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا	اس کے رہنے والوں سے تو انہوں نے انکار کر دیا
اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا	کہ وہ مہمان نوازی کریں ان دونوں کی
فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا	پھر ان دونوں نے پائی اس (بستی) میں ایک دیوار
يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ	کہ وہ گرا ہی چاہتی تھی تو اس نے سیدھا کر دیا اس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَسۡتَطِيۡعَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
مَعِىَ : مع اہل وعیال، معیت۔
سَاَلۡتُكَ : سوال، سائل، مسئول۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تُصٰحِبۡنِىۡ : صاحب، صحابی، صحابہ۔
بَلَغۡتَ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

عُذۡرًا : عذر، معذرت، معذور۔
حَتّٰۤى : حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔
اَهۡلَ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
قَرۡيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی، اُمّ القریٰ۔
فَوَجَدَا : وجود، موجود۔
فِيۡهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يُّرِيۡدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
فَاَقَامَهٗ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيْعَ
اس نے کہا	کیا نہیں	میں نے کہا تھا	تم سے	بے شک تو	ہرگز نہیں تو استطاعت رکھے گا

مَعِيَ	صَبْرًا ﴿75﴾	قَالَ	اِنْ	سَاَلْتُكَ	عَنْ شَيْءٍ ❶
میرے ساتھ	صبر کی	کہا (موسیٰ نے)	اگر	میں پوچھوں آپ سے	کسی چیز کے بارے میں

بَعْدَهَا	فَلَا ❷	تُصٰحِبْنِيْ ج	قَدْ	بَلَغْتَ	مِنْ لَّدُنِّيْ
اسکے بعد	تو نہ	تو ساتھ رکھنا مجھے	یقیناً	تو پہنچ چکا ہے	میری طرف سے

عُذْرًا ﴿76﴾	فَانْطَلَقَا ❷❸ وقفة	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَتَيَآ ❸
عذر (قبول کرنے میں غایت) کو	پھر وہ دونوں چل پڑے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں آئے

اَهْلَ قَرْيَةِ ❹	اسْتَطْعَمَآ ❺❸	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا ❷
ایک بستی والوں کے پاس	ان دونوں نے کھانا مانگا	اسکے رہنے والوں سے	تو انہوں نے انکار کر دیا

اَنْ	يُّضَيِّفُوْهُمَا ❻❼	فَوَجَدَا ❷❸	فِيْهَا	جِدَارًا ❶
کہ	وہ سب مہمان نوازی کریں ان دونوں کی	پھر ان دونوں نے پائی	اس (بستی) میں	ایک دیوار

يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ ط ❷❽
وہ چاہتی تھی	کہ	وہ گر جائے	تو اس نے سیدھا کر دیا اس کو

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ لفظ کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❼ هُمَا اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ ان دونوں ہوتا ہے۔ ❽ هٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ	(موسیٰ نے) کہا اگر آپ چاہتے آپ ضرور لے لیتے
عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿77﴾ قَالَ هٰذَا	اس پر اجرت۔ ﴿77﴾ اس نے کہا یہ (وقت) ہے
فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ	جدائی کا میرے درمیان اور تیرے درمیان
سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ	عنقریب میں بتاؤں گا تجھے اس کی حقیقت
مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿78﴾	جو (کہ) نہیں تو کر سکا اس پر صبر۔ ﴿78﴾
اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ	رہی کشتی تو وہ تھی چند مسکینوں کی
يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ	(جو) کام کرتے تھے سمندر میں تو میں نے ارادہ کیا
اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ	کہ میں عیب دار کر دوں اسے اور تھا ان کے آگے
مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿79﴾	ایک بادشاہ (جو) لے لیتا تھا ہر کشتی زبردستی۔ ﴿79﴾
وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ	اور رہا لڑکا تو تھے اس کے ماں باپ دونوں مومن
فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا	تو ہم ڈرے کہ وہ پھنسا دے گا ان دونوں کو
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿80﴾ فَاَرَدْنَآ	سرکشی اور کفر میں۔ ﴿80﴾ تو ہم نے چاہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شِئْتَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	الْبَحْرِ	بحر قلزم، بحیرۂ عرب، بحر الکاہل۔
لَتَّخَذْتَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	فَاَرَدْتُّ	ارادہ، مرید، مراد۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَعِيْبَهَا	عیب دار، معیوب۔
فِرَاقُ	فرق، تفریق، فراق۔	مَّلِكٌ	ملک فہد، ملوکیت۔
سَاُنَبِّئُكَ	تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔	غَصْبًا	غصب، غاصب، غاصبانہ قبضہ۔
بِتَاْوِيْلِ	تاویل، تاویلات۔	فَخَشِيْنَآ	خشیت الٰہی۔
تَسْتَطِعْ	استطاعت، حسب استطاعت۔	طُغْيَانًا	طغیانی، طاغوت، طاغوتی نظام۔
السَّفِيْنَةُ	سفینۂ نوح۔	كُفْرًا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

قَالَ	لَوۡ	شِئۡتَ	لَتَّخَذۡتَ ❶	عَلَيۡهِ	اَجۡرًا (77)	قَالَ
کہا	اگر	آپ چاہتے	ضرور لے لیتے آپ	اس پر	کوئی اجرت	اس نے کہا

هٰذَا	فِرَاقُ	بَيۡنِىۡ ❷	وَ	بَيۡنِكَ ۚ	سَاُنَبِّئُكَ
یہ	جدائی	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان	عنقریب میں بتاؤں گا تجھے

بِتَاۡوِيۡلِ ❸	مَا	لَمۡ تَسۡتَطِعۡ	عَّلَيۡهِ	صَبۡرًا (78)	اَمَّا السَّفِيۡنَةُ ❹
حقیقت	جو	نہیں تو کرسکا	اس پر	صبر	رہی کشتی

فَكَانَتۡ ❹	لِمَسٰكِيۡنَ ❺	يَعۡمَلُوۡنَ	فِى الۡبَحۡرِ	فَاَرَدۡتُّ ❻
تو وہ تھی	چند مسکینوں کی	وہ سب کام کرتے تھے	سمندر میں	تو میں نے ارادہ کیا

اَنۡ	اَعِيۡبَهَا	وَكَانَ	وَرَآءَهُمۡ ❼	مَّلِكٌ ❽	يَّاۡخُذُ
کہ	عیب دار کردوں اسے	اور تھا	ان کے آگے	ایک بادشاہ	وہ لے لیتا تھا

كُلَّ سَفِيۡنَةٍ ❹	غَصۡبًا (79)	وَاَمَّا	الۡغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ	مُؤۡمِنَيۡنِ
ہر کشتی	زبردستی	اور رہا	لڑکا	تو تھے	اسکے ماں باپ	دونوں مومن

فَخَشِيۡنَآ ❻	اَنۡ	يُّرۡهِقَهُمَا ❾	طُغۡيَانًا	وَّكُفۡرًا ۚ (80)	فَاَرَدۡنَآ ❻
تو ہم ڈرے	کہ	وہ پھنسادے گا ان دونوں کو	سرکشی	اور کفر	تو ہم نے چاہا

ضروری وضاحت

❶ لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ۃ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❺ لِمَسٰكِيۡنَ کے آخر میں يۡنَ اصل لفظ کا حصہ ہے یہ جمع کی علامت نہیں ہے۔ ❻ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❼ وَرَآءَ کا اصل ترجمہ پیچھے ہوتا ہے، ضرورتاً ترجمہ آگے کیا گیا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ هُمَا فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُن دونوں ہوتا ہے۔

اَنۡ يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا	کہ بدلے میں دے ان دونوں کو ان دونوں کا رب
خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكٰوةً وَّ اَقۡرَبَ رُحۡمًا ﴿81﴾	اس سے بہتر پاکیزگی میں اور زیادہ قریب ہو شفقت میں۔ ﴿81﴾
وَاَمَّا الۡجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ	اور رہی دیوار تو تھی وہ دو یتیم لڑکوں کی
فِى الۡمَدِيۡنَةِ وَكَانَ تَحۡتَهٗ كَنۡزٌ لَّهُمَا	(اس) شہر میں اور تھا اس کے نیچے خزانہ ان دونوں کا
وَكَانَ اَبُوۡهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ	اور تھا ان دونوں کا باپ نیک تو ارادہ کیا تیرے رب نے
اَنۡ يَّبۡلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسۡتَخۡرِجَا	کہ وہ دونوں پہنچ جائیں اپنی جوانی کو اور وہ دونوں نکال لیں
كَنۡزَهُمَا ۖ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ۚ	اپنا خزانہ (یہ) تیرے رب کی رحمت کی وجہ سے ہے
وَمَا فَعَلۡتُهٗ عَنۡ اَمۡرِىۡ ؕ	اور نہیں کیا میں نے اسے (یعنی یہ سب کام) اپنی مرضی سے
ذٰلِكَ تَاۡوِيۡلُ مَا لَمۡ تَسۡطِعۡ	یہ حقیقت ہے (ان باتوں کی) جو نہیں تم کر سکے
عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ﴿82﴾ؑ وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ	اس پر صبر۔ ﴿82﴾ اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے
عَنۡ ذِى الۡقَرۡنَيۡنِ ؕ قُلۡ	ذوالقرنین کے بارے میں، (تو) آپ کہہ دیں
سَاَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ مِّنۡهُ ذِكۡرًا ﴿83﴾	عنقریب میں پڑھ کر سناؤں گا تم پر اس سے کچھ ذکر۔ ﴿83﴾

ع 10 12 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّبۡدِلَهُمَا	بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
رُحۡمًا	رحم، رحیم، رحمت، مرحوم۔
يَتِيۡمَيۡنِ	یتیم، یتیم خانہ۔
تَحۡتَهٗ	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔
صَالِحًا	صالح، صلح، مصلح، اعمال صالحہ۔
يَّبۡلُغَاۤ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
يَسۡتَخۡرِجَا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
فَعَلۡتُهٗ	فعل، فاعل، مفعول۔
اَمۡرِىۡ	امر، آمر، مامور، امارت۔
تَاۡوِيۡلُ	تاویل، تاویلات۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عَّلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	سوال، سائل، مسئول۔
سَاَتۡلُوۡا	تلاوت، وحی متلو۔
ذِكۡرًا	ذکر، اذکار، مذکور، تذکرہ۔

اَنۡ	يُّبۡدِلَهُمَا ❶	رَبُّهُمَا ❶	خَيۡرًا	مِّنۡهُ	زَكٰوةً ❷	وَّاَقۡرَبَ ❸
کہ	وہ بدلے میں دے دونوں کو	ان دونوں کا رب	بہتر	اس سے	پاکیزگی میں	اور زیادہ قریب

رُحۡمًا ﴿81﴾	وَاَمَّا	الۡجِدَارُ	فَكَانَ	لِغُلٰمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ ❹	فِي الۡمَدِيۡنَةِ ❷
شفقت	اور رہی	دیوار	تو تھی	دو یتیم لڑکوں کی	شہر میں

وَكَانَ	تَحۡتَهٗ	كَنۡزٌ	لَّهُمَا ❶	وَكَانَ	اَبُوۡهُمَا ❶	صَالِحًا ج	فَاَرَادَ
اور تھا	اسکے نیچے	خزانہ	ان دونوں کا	اور تھا	ان دونوں کا باپ	نیک	تو ارادہ کیا

رَبُّكَ	اَنۡ	يَّبۡلُغَآ ❹	اَشُدَّهُمَا ❶	وَ	يَسۡتَخۡرِجَا ❹	كَنۡزَهُمَا ❶ صلے
تیرے رب نے	کہ	وہ دونوں پہنچ جائیں	اپنی جوانی کو	اور	وہ دونوں نکال لیں	اپنا خزانہ

رَحۡمَةً ❷	مِّنۡ رَّبِّكَ ج	وَمَا	فَعَلۡتُهٗ	عَنۡ اَمۡرِيۡ ط	ذٰلِكَ ❺
رحمت	تیرے رب کی طرف سے	اور نہیں	میں نے کیا اسے	اپنی مرضی سے	یہ

10 ع 12 1

تَاۡوِيۡلُ	مَا	لَمۡ تَسۡطِعۡ	عَّلَيۡهِ	صَبۡرًا ﴿82﴾ ع	وَ	يَسۡـَٔلُوۡنَكَ
حقیقت	جو	نہیں تم کرسکے	اس پر	صبر	اور	وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے

عَنۡ ذِي الۡقَرۡنَيۡنِ ط	قُلۡ	سَاَتۡلُوۡا ❻	عَلَيۡكُمۡ	مِّنۡهُ	ذِكۡرًا ❼ ط ﴿83﴾
ذوالقرنین کے بارے میں	کہہ دیں	عنقریب میں پڑھوں گا	تم پر	اس سے	کچھ ذکر

ضروری وضاحت

❶ هُمَا کا ترجمہ کبھی ان دونوں اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ لفظ کے آخر میں يْنِ اور ''ا'' میں کسی چیز کے تعداد
میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع
میں علامت سَ میں مستقبل قریب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ	بے شک ہم نے اقتدار دیا اس کو زمین میں
وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿84﴾	اور ہم نے دیا اسے ہر (قسم کی) چیز سے کچھ سازوسامان۔ ﴿84﴾
فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿85﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ	پھر وہ چلا ایک راہ پر۔ ﴿85﴾ یہاں تک کہ جب وہ پہنچا
مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا	سورج کے غروب ہونے کی جگہ پر، اس نے پایا اسے
تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ	(کہ) وہ غروب ہو رہا ہے ایک سیاہ کیچڑ والے چشمے میں
وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ڛ قُلْنَا	اور اس نے پایا اس کے پاس ایک قوم کو، ہم نے کہا
يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ	اے ذوالقرنین! یا (یہ ہے) کہ تو سزا دے (انہیں)
وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿86﴾	اور یا (یہ) کہ تو اختیار کرے انکے بارے میں بھلائی۔ ﴿86﴾
قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ	کہا (ذوالقرنین) نے (کہ) رہا وہ جس نے ظلم کیا
فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ	تو عنقریب ہم سزا دیں گے اسے پھر وہ لوٹایا جائے گا
اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ	اپنے رب کی طرف تو وہ عذاب دے گا اسے
عَذَابًا نُّكْرًا ﴿87﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ	بہت برا عذاب۔ ﴿87﴾ اور رہا وہ جو ایمان لایا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَّنَّا	مکان، مکانیت، تمکین، متمکن۔	وَجَدَهَا	وجود، موجود۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عِنْدَهَا	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
سَبَبًا	سبب، اسباب، مسبب الاسباب۔	قُلْنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَاَتْبَعَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	تَتَّخِذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	حُسْنًا	حسنِ اخلاق، حسنِ معاملہ، احسان۔
بَلَغَ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	يُرَدُّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
مَغْرِبَ	غروب آفتاب، مشرق ومغرب۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الشَّمْسِ	شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔	اٰمَنَ	ایمان، مؤمن، امن۔

اِنَّا ❶	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِي الْاَرْضِ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
بیشک ہم نے	ہم نے اقتدار دیا	اس کو	زمین میں	اور	ہم نے دیا اسے	ہر چیز سے

سَبَبًا ❷ لا (84)	فَاَتْبَعَ ❸	سَبَبًا ❷ (85)	حَتّٰٓى اِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ الشَّمْسِ
کچھ سازوسامان	پھر وہ چلا	ایک راہ پر	یہاں تک کہ جب	وہ پہنچا	سورج کے غروب ہونے کی جگہ

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ ❹	فِيْ عَيْنٍ	حَمِئَةٍ ❹	وَّ	وَجَدَ	عِنْدَهَا
اس نے پایا اسے	وہ غروب ہو رہا ہے	ایک چشمے میں	سیاہ کیچڑ والے	اور	اس نے پایا	اسکے پاس

قَوْمًا ❷ ط	قُلْنَا ❺	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِمَّآ اَنْ ❻	تُعَذِّبَ	وَ اِمَّآ	اَنْ ❻
ایک قوم کو	ہم نے کہا	اے ذوالقرنین!	یا (یہ) کہ	تو سزا دے	اور یا	(یہ) کہ

تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ	حُسْنًا (86)	قَالَ	اَمَّا	مَنْ	ظَلَمَ
تو اختیار کرے	انکے بارے میں	بھلائی	کہا (ذوالقرنین نے)	رہا	جس نے	ظلم کیا

فَسَوْفَ ❸❼	نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	يُرَدُّ ❽	اِلٰى رَبِّهٖ
تو عنقریب	ہم سزا دیں گے اسے	پھر	وہ لوٹایا جائے گا	اپنے رب کی طرف

فَيُعَذِّبُهٗ ❸	عَذَابًا	نُكْرًا (87)	وَ اَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ
تو وہ عذاب دے گا اسے	عذاب	بہت برا	اور رہا	جو	ایمان لایا

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گر گیا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❹ تَ اور ةِ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ❼ سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالۡحُسۡنٰى ۚ	اوراس نے عمل کیا نیک تو اس کے لیے اچھا بدلا ہے
وَسَنَقُوۡلُ لَهٗ مِنۡ اَمۡرِنَا	اور عنقریب ہم کہیں گے (حکم دیں گے) اس کو اپنے کام میں
يُسۡرًا ؕ﴿88﴾ ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿89﴾	آسانی کا۔﴿88﴾ پھر چلا وہ ایک (اور) راہ پر۔﴿89﴾
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطۡلِعَ الشَّمۡسِ	یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج نکلنے کے مقام پر
وَجَدَهَا تَطۡلُعُ عَلٰى قَوۡمٍ	اس نے پایا اسے (کہ) وہ طلوع ہو رہا ہے ایک (ایسی) قوم پر
لَّمۡ نَجۡعَلۡ لَّهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهَا سِتۡرًا ۙ﴿90﴾	(کہ) نہیں بنایا ہم نے انکے لیے اسکے آگے کوئی پردہ۔﴿90﴾
كَذٰلِكَ ؕ وَقَدۡ اَحَطۡنَا	اسی طرح (تھا) اور یقیناً ہم نے احاطہ کر رکھا تھا
بِمَا لَدَيۡهِ خُبۡرًا ﴿91﴾	(اس) کا جو اس کے پاس تھا علم کے اعتبار سے۔﴿91﴾
ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿92﴾	پھر وہ چلا ایک (اور) راہ پر۔﴿92﴾
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيۡنَ السَّدَّيۡنِ	یہاں تک کہ جب وہ پہنچا دو دیواروں کے درمیان
وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمَا قَوۡمًا ۙ	(تو) اس نے پایا ان دونوں کے اسطرف ایک قوم کو
لَّا يَكَادُوۡنَ يَفۡقَهُوۡنَ قَوۡلًا ﴿93﴾	نہیں قریب تھے کہ وہ سمجھ سکتے کوئی بات۔﴿93﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	حَتّٰۤى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
جَزَآءَ	: جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	مَطۡلِعَ	: طلوع آفتاب، طلوع وغروب۔
الۡحُسۡنٰى	: حسنِ اخلاق، حسنِ معاملہ، احسان۔	الشَّمۡسِ	: شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
سَنَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَجَدَهَا	: وجود، موجود۔
اَمۡرِنَا	: امر، آمر، مامور، امارت۔	سِتۡرًا	: ستر، مستورات، مستور، سُترہ۔
يُسۡرًا	: میسّر۔	اَحَطۡنَا	: احاطہ، محیط۔
اَتۡبَعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	خُبۡرًا	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
سَبَبًا	: سبب، اسباب، مسبب الاسباب۔	يَفۡقَهُوۡنَ	: فقہ، فقیہ، فقاہت۔

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ	الْحُسْنٰى	وَ	سَنَقُوْلُ
اور	اس نے عمل کیا	نیک	تو اس کے لیے	بدلا ہے	اچھا	اور	عنقریب ہم کہیں گے

لَهٗ	مِنْ اَمْرِنَا ❶	يُسْرًا ﴿88﴾	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا ❷ ﴿89﴾	حَتّٰٓى اِذَا
اس کو	اپنے کام میں	آسانی	پھر	وہ چلا	ایک راہ پر	یہاں تک کہ جب

بَلَغَ	مَطْلِعَ الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ ❸	عَلٰى قَوْمٍ ❷
وہ پہنچا	سورج نکلنے کے مقام پر	اس نے پایا اسے	وہ طلوع ہو رہا ہے	ایک (ایسی) قوم پر

لَّمْ نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا ❹	سِتْرًا ❷ ﴿90﴾	كَذٰلِكَ
(کہ) نہیں ہم نے بنایا	ان کے لیے	اس کے آگے	کوئی پردہ	اسی طرح

وَ قَدْ	اَحَطْنَا ❺	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا ﴿91﴾	ثُمَّ	اَتْبَعَ
اور یقیناً	ہم نے احاطہ کر رکھا تھا	(اس) کا جو	اسکے پاس تھا	علم کے اعتبار سے	پھر	وہ چلا

سَبَبًا ❷ ﴿92﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	بَيْنَ السَّدَّيْنِ ❻	وَجَدَ
ایک (اور) راہ پر	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	دو دیواروں کے درمیان	اس نے پایا

مِنْ دُوْنِهِمَا ❹	قَوْمًا ❷	لَّا	يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ ❼	قَوْلًا ❷ ﴿93﴾
ان دونوں کے اُس طرف	ایک قوم	نہیں	قریب تھے کہ وہ سب سمجھ سکتے	کوئی بات

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ان دونوں فعلوں کی يَ کا ترجمہ وہ اور وْنَ کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ	انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک یاجوج
وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ	اور ماجوج فساد کرنے والے ہیں زمین میں
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ	تو کیا ہم کردیں تیرے لیے کچھ مال (اس شرط) پر کہ
تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿94﴾	تو بنادے ہمارے درمیان اور انکے درمیان ایک دیوار۔ ﴿94﴾
قَالَ مَا مَكَّنِّيْ	اس نے کہا جو قدرت دی ہے مجھے
فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ	اس (سلسلے) میں میرے رب نے وہ بہت بہتر ہے
فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ	پس تم مدد کرو میری قوت کیساتھ، میں بنادوں گا
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿95﴾	تمہارے درمیان اور انکے درمیان ایک بند۔ ﴿95﴾
اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ	تم لادو مجھے لوہے کے (بڑے بڑے) تختے
حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى	یہاں تک کہ جب اس نے برابر کردیا (اس خلا کو جو)
بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ	دو پہاڑوں کے درمیان (تھا) اس نے کہا پھونکو (دھونکو)
حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ	یہاں تک کہ جب اس نے بنادیا اسے آگ (تو) کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	مَكَّنِّيْ	تمکین، متمکن۔
مُفْسِدُوْنَ	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔	خَيْرٌ	خیر، خیریت۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَاَعِيْنُوْنِيْ	اعانت، معاون، معاونین حضرات۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اَراضی، ارضِ مقدس۔	بِقُوَّةٍ	قوت، قوی، مقوی۔
خَرْجًا	خراج وصول کرنا۔	حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	سَاوٰى	مساوی، مساوات۔
بَيْنَنَا	بین بین، بین السطور، مابین۔	انْفُخُوْا	نفخہ اولیٰ، نفخ۔
سَدًّا	تمام راستے مسدود ہونا، سدّے پڑنا۔	نَارًا	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ ❶
ان سب نے کہا	اے ذوالقرنین	بیشک	یاجوج	اور	ماجوج	سب فساد کرنے والے

فِي الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا ❷	عَلٰٓى	اَنْ
زمین میں	تو کیا	ہم کردیں	تیرے لیے	کچھ مال	(اس شرط) پر	کہ

تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَهُمْ	سَدًّا ❷ (94)	قَالَ	مَا	مَكَّنِّيْ
تو بنادے	ہمارے درمیان	اور	انکے درمیان	ایک دیوار	اس نے کہا	جو	قدرت دی ہے مجھے

فِيْهِ	رَبِّيْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِيْ ❸❹	بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ
اس میں	میرے رب نے	بہتر	پس تم سب مدد کرو میری	قوت کیساتھ	میں بنادوں گا

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	رَدْمًا ❷ (95) ۙ	اٰتُوْنِيْ ❹	زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ
تمہارے درمیان	اور	انکے درمیان	ایک بند	تم سب لادو مجھے	لوہے کے تختے

حَتّٰٓى	اِذَا	سَاوٰى	بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ ❺	قَالَ
یہاں تک کہ	جب	اس نے برابر کردیا	دو پہاڑوں کے درمیان	اس نے کہا

انْفُخُوْا ؕ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَعَلَهٗ ❻	نَارًا ۙ	قَالَ
سب پھونکو	یہاں تک کہ	جب	اس نے بنادیا اسے	آگ	اس نے کہا

ضروری وضاحت

❶اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔❹اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔❺اسم کے آخر میں یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

اٰتُوۡنِیۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَیۡهِ قِطۡرًا ﴿96﴾	لاؤ میرے پاس میں ڈال دوں اس پر پگھلا ہوا تانبا۔ ﴿96﴾
فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا اَنۡ یَّظۡهَرُوۡهُ	پھر نہ (تو) انہوں نے استطاعت رکھی کہ وہ چڑھ سکیں اس پر
وَمَا اسۡتَطَاعُوۡا لَهٗ نَقۡبًا ﴿97﴾	اور نہ انہوں نے استطاعت رکھی اس کو نقب لگانے کی۔ ﴿97﴾
قَالَ هٰذَا رَحۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّیۡ ۚ	اس نے کہا یہ رحمت ہے میرے رب کی
فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّیۡ جَعَلَهٗ	پھر جب آ گیا میرے رب کا وعدہ (تو) وہ کر دے گا اسے
دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعۡدُ رَبِّیۡ حَقًّا ﴿98﴾	(گرا کر) ہموار اور ہے میرے رب کا وعدہ سچا۔ ﴿98﴾
وَتَرَكۡنَا بَعۡضَهُمۡ یَوۡمَئِذٍ	اور (جب) ہم نے چھوڑا ان کے بعض کو اس دن
یَّمُوۡجُ فِیۡ بَعۡضٍ	وہ گھس جائیں گے بعض میں (یعنی ایک دوسرے میں)
وَّنُفِخَ فِی الصُّوۡرِ	اور پھونکا جائے گا صور میں
فَجَمَعۡنٰهُمۡ جَمۡعًا ﴿99﴾	پھر ہم جمع کریں گے ان سب کو جمع کرنا۔ ﴿99﴾
وَّعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ	اور ہم سامنے لے آئیں گے جہنم کو
یَوۡمَئِذٍ لِّلۡكٰفِرِیۡنَ عَرۡضًا ﴿100﴾	اس دن کافروں کے روبرو۔ ﴿100﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَیۡهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَرَكۡنَا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلوٰۃ۔
اسۡطَاعُوۡ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	یَّمُوۡجُ	: موج در موج، موجزن۔
یَّظۡهَرُوۡهُ	: ظاہر ہونا، ظہور۔	فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
نَقۡبًا	: نقب، نقب زنی۔	نُفِخَ	: نفخہ اولیٰ، نفخ۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الصُّوۡرِ	: صور پھونکنا، صور اسرافیل۔
هٰذَا	: لہٰذا، حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔	فَجَمَعۡنٰهُمۡ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
رَحۡمَةٌ	: رحمت، رحم، مرحوم۔	عَرَضۡنَا	: عرض، معروضات، عرضی نویس۔
حَقًّا	: حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	لِّلۡكٰفِرِیۡنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اٰتُوْنِيْٓ ❶❷	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ	قِطْرًا ۭ (96)	فَمَا ❸	اسْطَاعُوْٓا
تم سب لاؤ میرے پاس	میں ڈال دوں	اس پر	پگھلا ہوا تانبا	پھر نہ	انہوں نے استطاعت رکھی

اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ ❶	وَمَا ❹	اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا (97)
کہ	وہ سب چڑھ سکیں اس پر	اور نہ	انہوں نے استطاعت رکھی	اس کو	نقب لگانے کی

قَالَ	هٰذَا	رَحْمَةٌ ❺	مِّنْ رَّبِّيْ ۚ	فَاِذَا ❸	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّيْ
اس نے کہا	یہ	رحمت	میرے رب (کی طرف) سے	پھر جب	آ گیا	وعدہ	میرے رب کا

جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ ۚ	وَ	كَانَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	حَقًّا ۭ (98)
وہ کر دے گا اسے	ہموار	اور	ہے	وعدہ	میرے رب کا	سچا

وَ	تَرَكْنَا ❻	بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ بَعْضٍ
اور	ہم نے چھوڑا	ان کے بعض کو	اس دن	وہ گھس جائیں گے	بعض میں

وَّ	نُفِخَ ❼	فِي الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ ❸	جَمْعًا ۙ (99)
اور	پھونکا جائے گا	صور میں	پھر ہم جمع کریں گے ان سب کو	جمع کرنا

وَّ	عَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	عَرْضًا ۙ (100)
اور	ہم سامنے لے آئیں گے	جہنم کو	اس دن	کافروں کے	روبرو

ضروری وضاحت

❶ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❷ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❹ مَا کا ترجمہ نہ کبھی جو اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔ ❺ ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ	وہ لوگ (کہ) تھیں ان کی آنکھیں
فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ	پردے میں میری یاد سے
وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿101﴾ ع 11/19/2	اور وہ استطاعت نہ رکھتے تھے سننے کی۔ ﴿101﴾ ع
اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	تو کیا گمان کرلیا ہے ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا
اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ	کہ وہ ٹھہرائیں میرے بندوں کو میرے سوا
اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا	(اپنا) کارساز، بے شک ہم نے تیار کر رکھا ہے
جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿102﴾	جہنم کو کافروں کے لیے بطور مہمانی۔ ﴿102﴾
قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ	کہہ دیجئے کیا ہم خبر دیں تمہیں
بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ؕ ﴿103﴾	زیادہ خسارہ پانیوالوں کی اعمال کے اعتبار سے۔ ﴿103﴾ ط
اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ	وہ لوگ جو (کہ) ضائع ہوگئی ان کی کوشش
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ	دنیوی زندگی میں حالانکہ وہ گمان کرتے ہیں
اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿104﴾	کہ بے شک وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْيُنُهُمْ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ذِكْرِيْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
سَمْعًا : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاء کرام، ولایت۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء
بِالْاَخْسَرِيْنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔
اَعْمَالًا : عمل، اعمال صالحہ، اعمال سیئہ۔
ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
سَعْيُهُمْ : سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
يُحْسِنُوْنَ : احسان، محسن، اعمال حسنہ، قرض حسنہ۔
صُنْعًا : صنعت و تجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔

ع 11 19 2

اَلَّذِيْنَ	كَانَتْ ❶	اَعْيُنُهُمْ ❷	فِيْ غِطَآءٍ	عَنْ ذِكْرِيْ ❸
وہ لوگ (کہ)	تھیں	ان کی آنکھیں	پردے میں	میری یاد سے

وَ	كَانُوْا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا ع ﴿101﴾	اَفَحَسِبَ
اور	وہ سب تھے	نہ وہ سب استطاعت رکھتے تھے	سننے کی	تو کیا گمان کرلیا ہے

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	عِبَادِيْ ❸	مِنْ ❹ دُوْنِيْٓ ❸
ان لوگوں نے جن	سب نے کفر کیا	کہ	وہ سب ٹھہرائیں	میرے بندوں کو	میرے سوا

اَوْلِيَآءَ ط	اِنَّآ ❺	اَعْتَدْنَا ❻	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا ﴿102﴾
کارساز	بے شک ہم نے	ہم نے تیار کر رکھا ہے	جہنم کو	کافروں کیلئے	بطور مہمانی

قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ	بِالْاَخْسَرِيْنَ	اَعْمَالًا ط ﴿103﴾
کہہ دیجئے	کیا	ہم خبر دیں تمہیں	زیادہ خسارہ پانیوالوں کی	اعمال کے اعتبار سے

اَلَّذِيْنَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ ❷	فِي الْحَيٰوةِ ❼ الدُّنْيَا	وَهُمْ ❽
وہ لوگ جو (کہ)	ضائع ہوگئی	ان کی کوشش	دنیوی زندگی میں	حالانکہ وہ

يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	يُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا ﴿104﴾
وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بے شک وہ	وہ سب اچھا کر رہے ہیں	کام

ضروری وضاحت

❶ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❷ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ يْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اِنَّآ دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❼ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ وَ کا ترجمہ کبھی حالانکہ کبھی اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے انکار کیا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآىِٕهٖ	اپنے رب کی آیات اور اس کی ملاقات کا
فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ	تو ضائع ہو گئے انکے اعمال سو نہیں ہم قائم کریں گے
لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿105﴾	ان کے لیے قیامت کے دن کوئی وزن۔ ﴿105﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا	یہ ان کی سزا ہے جہنم اس وجہ سے کہ
كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا	انہوں نے کفر کیا اور انہوں نے بنایا (اُڑایا)
اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿106﴾	میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق۔ ﴿106﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ	اور انہوں نے عمل کیے نیک ہونگے ان کے لیے
جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿107﴾	فردوس کے باغات بطور مہمانی۔ ﴿107﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں
لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿108﴾	نہیں وہ چاہیں گے اس سے جگہ بدلنا۔ ﴿108﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اتَّخَذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
لِقَآىِٕهٖ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	رُسُلِيْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اَعْمَالُهُمْ : عمل، اعمال صالحہ، اعمال سیئہ۔	هُزُوًا : استہزا۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
نُقِيْمُ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلاحیت، اعمال صالحہ۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
وَزْنًا : وزن، میزان، وزنی۔	فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
جَزَآؤُهُمْ : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	حِوَلًا : تحویل قبلہ۔

اُولٰٓئِكَ ❶	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ ❷❸	وَ	لِقَآئِهٖ
یہی	وہ لوگ ہیں جن	سب نے انکار کیا	اپنے رب کی آیات کا	اور	اس کی ملاقات

فَحَبِطَتْ ❸	اَعْمَالُهُمْ	فَلَا	نُقِيْمُ	لَهُمْ
تو ضائع ہوگئے	انکے اعمال	سو نہیں	ہم قائم کریں گے	ان کے لیے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❸	وَزْنًا ❹ (105)	ذٰلِكَ ❶	جَزَآؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا ❷
قیامت کے دن	کوئی وزن	یہ	ان کی سزا	جہنم	اس وجہ سے کہ

كَفَرُوْا	وَ	اتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ ❺	وَ	رُسُلِيْ ❺	هُزُوًا (106)
انہوں نے کفر کیا	اور	انہوں نے بنایا	میری آیات	اور	میرے رسولوں کا	مذاق

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❸
بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک

كَانَتْ ❸	لَهُمْ	جَنّٰتُ ❸ الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا (107)
ہونگے	ان کے لیے	فردوس کے باغات	بطور مہمانی

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا يَبْغُوْنَ ❻	عَنْهَا	حِوَلًا (108)
سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں	نہیں وہ سب چاہیں گے	اس سے	جگہ بدلنا

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ یہ الفاظ اشارہ بعید کے لیے استعمال ہوتے اور ترجمہ وہ یا اس ہوتا اور عموماً ترجمہ یہ یا اس کر دیا جاتا ہے
❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ ات، تْ، ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا	کہہ دیجئے اگر ہو جائے سمندر (کا پانی) روشنائی
لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ	میرے رب کی باتوں (کو لکھنے) کے لیے
لَنَفِدَ الْبَحْرُ	(تو) یقیناً ختم ہو جائے سمندر
قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ	(اس سے) پہلے کہ ختم ہوں
كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا	باتیں میرے رب کی اور اگر چہ ہم لے آئیں
بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿109﴾	اس کی مثل (اور سمندر یا روشنائی) مدد کے طور پر۔ ﴿109﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	کہہ دیجئے یقیناً صرف میں انسان ہوں تمہاری ہی طرح
يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ	وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ بلاشبہ صرف تمہارا معبود
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا	ایک معبود ہے پس جو (شخص) اُمید رکھتا ہو
لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ	اپنے رب سے ملاقات کی تو چاہیے کہ وہ عمل کرے
عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ	نیک عمل اور نہ وہ شریک بنائے
بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿110﴾ ع	اپنے رب کی عبادت میں کسی ایک کو۔ ﴿110﴾

ع 12 / 9 / 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَيَّ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْبَحْرُ : بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔	وَّاحِدٌ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
لِّكَلِمٰتِ : کلمہ، کلمات۔	يَرْجُوْا : امید و رجا، بیم و رجا۔
قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	لِقَآءَ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	فَلْيَعْمَلْ : عمل، اعمال صالحہ، اعمال سیئہ۔
بِمِثْلِهٖ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	صَالِحًا : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
مَدَدًا : مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔	يُشْرِكْ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
يُوْحٰى : وحی، وحی متلو۔	بِعِبَادَةِ : عابد، عبادت، معبود۔

قُلْ	لَّوْ	كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ [1]	رَبِّيْ
کہہ دیجئے	اگر	ہوجائے	سمندر (کا پانی)	روشنائی	باتوں (کو لکھنے) کے لیے	میرے رب کی

لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ	تَنْفَدَ [1]	كَلِمٰتُ [1]	رَبِّيْ
(تو) یقیناً ختم ہوجائے	سمندر	پہلے	کہ	ختم ہوں	باتیں	میرے رب کی

وَلَوْ	جِئْنَا [2]	بِمِثْلِهٖ [3]	مَدَدًا (109)	قُلْ	اِنَّمَآ
اور اگرچہ	ہم لے آئیں	اس کی مثل	مدد کے طور پر	کہہ دیجئے	یقیناً

اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ [4]
میں	انسان	تمہاری (ہی) طرح	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ بلاشبہ صرف

اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج	فَمَنْ	كَانَ	يَرْجُوْا [5]
تمہارا معبود	ایک معبود	پس جو	ہو	وہ اُمید رکھتا

لِقَآءَ	رَبِّهٖ	فَلْيَعْمَلْ [6]	عَمَلًا	صَالِحًا
ملاقات	اپنے رب سے	تو چاہیے کہ وہ عمل کرے	عمل	نیک

وَّلَا	يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ [1] [7]	رَبِّهٖٓ	اَحَدًا (110) ع
اور نہ	وہ شریک بنائے	عبادت میں	اپنے رب کی	کسی ایک کو

ع 12 9 3

ضروری وضاحت

❶ ة، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ جِئْنَا کا اصل ترجمہ ہم آئیں ہے، اگر اس کے بعد علامت بِ ہو تو اس کا ترجمہ ہم لائیں ہوجاتا ہے۔ ❸ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یَرْجُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❻ اگر فَ یا وَ کے بعد کے لام ساکن (لْ) ہو تو اس لْ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

اٰیَاتُھَا 98 — سُوْرَۃُ مَرْیَمَ مَکِّیَّۃٌ 19 — 44 — رُکُوْعَاتُھَا 6

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کٓھٰیٰعٓصٓ ﴿1﴾ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ	کٓھٰیٰعٓصٓ ﴿1﴾ (یہ) ذکر ہے آپ کے رب کی رحمت کا
عَبْدَہٗ زَکَرِیَّا ﴿2﴾	اپنے بندے زکریا پر۔ ﴿2﴾
اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا ﴿3﴾	جب اس نے پکارا اپنے رب کو آہستہ آواز سے۔ ﴿3﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّیْ	اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں (ہوں کہ)
وَھَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ	کمزور ہوگئیں ہڈیاں میری اور شعلے مارنے لگا
الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَکُنْۢ	(میرا) سر بڑھاپے سے اور نہیں ہوا میں
بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا ﴿4﴾	کبھی محروم اے میرے رب تجھے پکارنے پر۔ ﴿4﴾
وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ	اور بے شک میں ڈرتا ہوں قرابت داروں سے
مِنْ وَّرَآءِیْ وَکَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا	اپنے پیچھے اور ہے میری بیوی بانجھ
فَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ﴿5﴾	پس عطا کر مجھے اپنی طرف سے ایک وارث۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذِکْرُ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
رَحْمَتِ	رحمت، رحم، مرحوم۔	اشْتَعَلَ	اشتعال انگیز، مشتعل افراد، شعلہ، مشعل۔
رَبِّكَ	رب، ربوبیت، رب العلمین۔	الرَّاْسُ	راس المال، رئیس۔
عَبْدَہٗ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔	بِدُعَآئِكَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
نَادٰی	ندا، منادی، ندائے ملت۔	خِفْتُ	خوف، خائف، خوف وہراس۔
خَفِیًّا	خفیہ، مخفی، اخفاء۔	وَّرَآءِیْ	ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَھَبْ	ہبہ کرنا، وہبی۔
مِنِّیْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وَلِیًّا	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔

اٰیَاتُھَا 98	19 سُوۡرَۃُ مَرۡیَمَ مَکِّیَّۃٌ 44	رُکُوۡعَاتُھَا 6

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کٓھٰیٰعٓصٓ ❶ ﴿1﴾	ذِکۡرُ	رَحۡمَتِ رَبِّكَ ❷	عَبۡدَہٗ ❸	زَکَرِیَّا ﴿2﴾	اِذۡ
کٓھٰیٰعٓصٓ	ذکر ہے	آپ کے رب کی رحمت کا	اپنے بندے	زکریا (پر)	جب

نَادٰی	رَبَّہٗ ❸	نِدَآءً خَفِیًّا ﴿3﴾	قَالَ	رَبِّ ❹	اِنِّیۡ ❺
اس نے پکارا	اپنے رب کو	آہستہ آواز سے	کہا	(اے میرے) رب	بیشک میں

وَھَنَ	الۡعَظۡمُ ❻	مِنِّیۡ	وَ	اشۡتَعَلَ	الرَّاۡسُ ❻	شَیۡبًا
کمزور ہوگئیں	ہڈیاں	مجھ سے (میری)	اور	شعلے مارنے لگا	سر	بڑھاپے سے

وَلَمۡ	اَکُنۡ	بِدُعَآئِكَ	رَبِّ ❹	شَقِیًّا ﴿4﴾	وَ	اِنِّیۡ ❺
اور نہیں	میں ہوا	تجھے پکارنے پر	(اے میرے) رب	(کبھی) محروم	اور	بے شک میں

خِفۡتُ	الۡمَوَالِیَ	مِنۡ وَّرَآءِیۡ	وَ	کَانَتِ	امۡرَاَتِیۡ
میں ڈرتا ہوں	اپنے قرابت داروں سے	اپنے پیچھے سے	اور	ہے	میری بیوی

عَاقِرًا	فَھَبۡ	لِیۡ	مِنۡ لَّدُنۡكَ	وَلِیًّا ❼ ﴿5﴾
بانجھ	پس تو عطا کر	مجھ کو	اپنی طرف سے	ایک وارث

ضروری وضاحت

❶ کٓھٰیٰعٓصٓ اَللّٰہُ اَعۡلَمُ بِمُرَادِہٖ اسکا معنی اللہ تعالی ہی بہتر جانتا ہے۔ ❷ رَحۡمَتِ دراصل رَحۡمَۃ تھا اسے قرآنی کتابت میں یہاں یوں ہی لکھا گیا ہے۔ ❸ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ یہ دراصل یَارَبِّیۡ تھا، شروع سے یا اور آخر سے یۡ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔ ❺ اِنِّیۡ دراصل اِنَّ + یۡ کا مجموعہ ہے۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَّرِثُنِيۡ وَيَرِثُ مِنۡ اٰلِ يَعۡقُوۡبَ ۖ	(جو) وارث بنے میرا اور وارث بنے آلِ یعقوب کا
وَاجۡعَلۡهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝6	اور بنا اسے اے میرے رب پسندیدہ۔ 6
يٰزَكَرِيَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ	اے زکریا! بے شک ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھے
بِغُلٰمِ ِۨاسۡمُهٗ يَحۡيٰى ۙ	ایک لڑکے کی (کہ) اس کا نام یحییٰ ہے
لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِيًّا ۝7	نہیں بنایا ہم نے اسکا اس سے پہلے کوئی ہم نام۔ 7
قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِيۡ	کہا (زکریا نے) اے میرے رب کیسے ہوگا میرے لیے
غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امۡرَاَتِيۡ عَاقِرًا	لڑکا اس حال میں کہ ہے میری بیوی بانجھ
وَّقَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ الۡكِبَرِ عِتِيًّا ۝8	اور یقیناً میں پہنچ چکا ہوں بڑھاپے سے انتہا کو۔ 8
قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ	کہا اسی طرح (ہوگا)، کہا ہے تیرے رب نے وہ مجھ پر
هَيِّنٌ وَّقَدۡ خَلَقۡتُكَ	آسان ہے اور یقیناً میں پیدا کر چکا ہوں تجھے
مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ تَكُ شَيۡـًٔا ۝9	اس سے قبل حالانکہ نہیں تھا تو کوئی چیز۔ 9
قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّيۡۤ	کہا (زکریا نے) اے میرے رب مقرر فرما میرے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّرِثُنِيۡ	: وارث، وراثت، ورثاء۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اٰلِ	: آل واولاد، آل رسول۔
رَضِيًّا	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
نُبَشِّرُكَ	: بشارت، مبشر، بشیر۔
اسۡمُهٗ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
قَبۡلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
رَبِّ	: رب، ربوبیت، رب العلمین۔
بَلَغۡتُ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
كَذٰلِكَ	: کما حقہ، کالعدم۔
عَلَيَّ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
خَلَقۡتُكَ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
شَيۡـًٔا	: شے، اشیاء، اشیائے صرف۔

يَّرِثُنِيْ	وَ	يَرِثُ	مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ ①	وَ	اجْعَلْهُ	رَبِّ ②
وہ وارث بنے میرا	اور	وہ وارث بنے	آلِ یعقوب کا	اور	بنا اسے	(اے میرے) رب

رَضِيًّا ﴿6﴾	يٰزَكَرِيَّآ	اِنَّا ③	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ ④⑤	اسْمُهٗ	يَحْيٰى ۙ
پسندیدہ	اے زکریا!	بیشک ہم	ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھے	ایک لڑکے کی	اسکا نام	یحییٰ

لَمْ	نَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ	سَمِيًّا ⑤ ﴿7﴾	قَالَ	رَبِّ ②
نہیں	ہم نے بنایا	اس کا	اس سے پہلے	کوئی ہم نام	کہا	(اے میرے) رب

اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ ⑤	وَّ	كَانَتِ ⑥	امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا
کیسے	وہ ہوگا	میرے لیے	کوئی لڑکا	اس حال میں کہ	ہے	میری بیوی	بانجھ

وَّقَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ الْكِبَرِ	عِتِيًّا ﴿8﴾	قَالَ	كَذٰلِكَ ۚ
اور یقیناً	میں پہنچ چکا (ہوں)	بڑھاپے سے	انتہا کو	کہا	اسی طرح

قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَيَّ ⑦	هَيِّنٌ	وَّقَدْ	خَلَقْتُكَ
کہا ہے	تیرے رب نے	وہ	مجھ پر	آسان ہے	اور یقیناً	میں پیدا کر چکا ہوں تجھے

مِنْ قَبْلُ	وَ	لَمْ تَكُ ⑧	شَيْئًا ⑤ ﴿9﴾	قَالَ	رَبِّ ②	اجْعَلْ	لِّيْٓ
اس سے قبل	حالانکہ	نہیں تھا تو	کوئی چیز	کہا	(اے میرے) رب	مقرر فرما	میرے لیے

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کا کیا گیا ہے۔ ② یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔
③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ④ یہاں بِ کا ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے
عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے نِ سے لکھا جاتا ہے۔ ⑥ یہ دراصل تْ ہے اگلے لفظ سے ملاتے
ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ⑦ عَلَيَّ دراصل عَلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔ ⑧ یہ دراصل لَمْ تَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے نْ کو گرایا گیا ہے۔

اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ	کوئی نشانی، فرمایا تیری نشانی (یہ ہے)
اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ	کہ نہیں تو بات کر سکے گا لوگوں سے تین رات (دن) تک
سَوِيًّا ﴿10﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ	تندرست ہوتے ہوئے۔ ﴿10﴾ پھر وہ نکلا اپنی قوم پر
مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ	حجرے سے تو اس نے اشارہ کیا ان کی طرف
اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿11﴾	یہ کہ تم تسبیح بیان کرو (اللہ کی) صبح اور شام۔ ﴿11﴾
يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ	اے یحییٰ پکڑے رہو (ہماری) کتاب قوت کیساتھ
وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ	اور ہم نے عطا کیا اسے فیصلہ کرنا (یا حکمت و دانائی)
صَبِيًّا ﴿12﴾ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا	بچپن ہی میں۔ ﴿12﴾ اور (ہم نے دی) شفقت اپنی طرف سے
وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿13﴾	اور پاکیزگی اور تھا وہ نہایت پرہیزگار۔ ﴿13﴾
وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ	اور نیک سلوک کرنے والا تھا اپنے والدین کیساتھ
وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿14﴾	اور نہ تھا وہ سرکش (اور) نافرمان۔ ﴿14﴾
وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ	اور سلام ہے اس پر جس دن وہ پیدا ہوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَشِيًّا	نمازِ عشاء، عشائیہ۔
تُكَلِّمَ	کلام، متکلم، اندازِ تکلم، ہم کلام۔	خُذِ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
لَيَالٍ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	الْحُكْمَ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
سَوِيًّا	مساوی، مساوات۔	تَقِيًّا	تقویٰ، متقی۔
فَخَرَجَ	خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔	بَرًّا	برّ، برّ الوالدین، ابرار۔
الْمِحْرَابِ	محراب و منبر، مسجد و محراب۔	جَبَّارًا	جبر، جابر، جبّار، جابرانہ۔
فَاَوْحٰى	وحی، وحی متلو۔	عَصِيًّا	معصیت، عصیاں۔
سَبِّحُوْا	تسبیح، تسبیحات۔	وُلِدَ	یوم ولادت، ولد، اولاد، مولود، میلاد۔

اٰيَةً ط ❶❷	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا ❸	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ
کوئی نشانی	فرمایا	تیری نشانی	(یہ) کہ نہیں	تو بات کر سکے گا	لوگوں سے	تین

لَيَالٍ	سَوِيًّا (10)	فَخَرَجَ ❹	عَلٰى قَوْمِهٖ	مِنَ الْمِحْرَابِ
راتیں	تندرست ہوتے ہوئے	پھر وہ نکلا	اپنی قوم پر	حجرے سے

فَاَوْحٰٓى ❹	اِلَيْهِمْ	اَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً ❶	وَّ	عَشِيًّا (11)
تو اس نے اشارہ کیا	ان کی طرف	یہ کہ	تم سب تسبیح بیان کرو	صبح	اور	شام

يٰيَحْيٰى	خُذِ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ ط ❶	وَ	اٰتَيْنٰهُ ❺	الْحُكْمَ ❻
اے یحیٰی	پکڑے رہو	کتاب	قوت کیساتھ	اور	ہم نے عطا کیا اسے	فیصلہ کرنا

صَبِيًّا (12) لا	وَّ	حَنَانًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَ	زَكٰوةً ط ❶	وَ	كَانَ
بچپن میں	اور	شفقت	اپنی طرف سے	اور	پاکیزگی	اور	وہ تھا

تَقِيًّا (13) لا	وَّ	بَرًّا	بِوَالِدَيْهِ	وَلَمْ	يَكُنْ
نہایت پرہیزگار	اور	نیک سلوک کرنیوالا	اپنے والدین کیساتھ	اور نہ	وہ تھا

جَبَّارًا	عَصِيًّا (14)	وَ	سَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ ❼
سرکش	نافرمان	اور	سلام	اس پر	(جس) دن	وہ جنا گیا

ضروری وضاحت

❶ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس ،تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وقف لازم ع 15 1 4

وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ	اور جس دن وہ فوت ہوگا اور جس دن وہ اٹھایا جائے گا
حَيًّا ﴿15﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ	زندہ کر کے۔ ﴿15﴾ اور ذکر کیجیے کتاب میں مریم کا
اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا	جب وہ الگ ہوئی اپنے گھر والوں سے ایک جگہ میں
شَرْقِيًّا ﴿16﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ	مشرق کی جانب ﴿16﴾ پھر اس نے بنالیا انکی طرف سے
حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا	ایک پردہ پھر ہم نے بھیجا اس کی طرف اپنی روح (فرشتے) کو
فَتَمَثَّلَ لَهَا	تو اس نے شکل اختیار کی اس کے سامنے
بَشَرًا سَوِيًّا ﴿17﴾	ایک کامل انسان کی۔ ﴿17﴾
قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ	(مریم نے) کہا بے شک میں پناہ چاہتی ہوں
بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿18﴾	رحمان کی تجھ سے اگر ہے تو کوئی ڈر رکھنے والا۔ ﴿18﴾
قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ	(فرشتے نے) کہا بیشک میں تو بھیجا ہوا ہوں تیرے رب کا
لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿19﴾	تاکہ میں عطا کروں تجھے ایک پاکیزہ لڑکا۔ ﴿19﴾
قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ	(مریم نے) کہا کیسے ہوگا میرے ہاں کوئی لڑکا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمُوْتُ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔	فَاَرْسَلْنَآ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يُبْعَثُ	بعثت، مبعوث۔	رُوْحَنَا	روح، ارواح، روحانیت۔
حَيًّا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	فَتَمَثَّلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اذْكُرْ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔	سَوِيًّا	مساوی، مساوات۔
اَهْلِهَا	اہل وعیال، اہلیہ۔	قَالَتْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَكَانًا	کون ومکان، مکانات۔	تَقِيًّا	تقویٰ، متقی۔
فَاتَّخَذَتْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	لِاَهَبَ	ہبہ کرنا، وہبی۔
حِجَابًا	حجاب۔	زَكِيًّا	تزکیہ نفس، زکوۃ۔

ع 15 / 4

وقف لازم

وَ	يَوْمَ	يَمُوْتُ	وَ	يَوْمَ	يُبْعَثُ ❶	حَيًّا ﴿15﴾	وَ	اذْكُرْ
اور	(جس) دن	وہ فوت ہوگا	اور	(جس) دن	وہ اٹھایا جائے گا	زندہ کر کے	اور	ذکر کیجیے

فِي الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ	اِذِ	انْتَبَذَتْ ❷	مِنْ اَهْلِهَا	مَكَانًا ❸
کتاب میں	مریم کا	جب	وہ الگ ہوئی	اپنے گھر والوں سے	ایک جگہ میں

شَرْقِيًّا ﴿16﴾	فَاتَّخَذَتْ ❷❹	مِنْ دُوْنِهِمْ	حِجَابًا ❸	فَاَرْسَلْنَآ ❹
مشرق کی جانب	پھر بنالیا اس نے	ان سے الگ ہوکر	ایک پردہ	پھر ہم نے بھیجا

اِلَيْهَا	رُوْحَنَا	فَتَمَثَّلَ ❹❺	لَهَا	بَشَرًا ❸	سَوِيًّا ﴿17﴾
اسکی طرف	اپنی روح کو	تو اس نے شکل اختیار کی	اسکے لیے	ایک انسان	کامل

قَالَتْ ❷	اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ ❻	مِنْكَ	اِنْ	كُنْتَ
(مریم نے) کہا	بیشک میں	میں پناہ چاہتی ہوں	رحمان کی	تجھ سے	اگر	ہے تو

تَقِيًّا ❸ ﴿18﴾	قَالَ	اِنَّمَآ	اَنَا	رَسُوْلُ	رَبِّكِ	لِاَهَبَ
کوئی ڈر رکھنے والا	کہا	بیشک	میں	بھیجا ہوا	تیرے رب کا	تاکہ میں عطا کروں

لَكِ	غُلٰمًا ❸	زَكِيًّا ﴿19﴾	قَالَتْ ❷	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ ❸
تجھ کو	ایک لڑکا	پاکیزہ	(مریم نے) کہا	کیسے	وہ ہوگا	میرے لیے	کوئی لڑکا

ضروری وضاحت

❶ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

الربع

وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ	حالانکہ نہیں چھوا مجھے کسی بشر نے
وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿20﴾	اور نہیں ہوں میں بدکار۔ ﴿20﴾
قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ	(فرشتے نے) کہا اسی طرح (ہی ہوگا) تیرے رب نے کہا ہے
هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ	وہ مجھ پر آسان ہے، اور تاکہ ہم بنادیں اسے
اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً	ایک نشانی لوگوں کے لیے اور رحمت (بنادیں)
مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿21﴾	اپنی طرف سے اور ہے (یہ) معاملہ طے شدہ۔ ﴿21﴾
فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ	تو وہ حاملہ ہوگئی اس (بچے) سے پھر وہ الگ ہوگئی
بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿22﴾	اس کے ساتھ ایک دور جگہ (یعنی جنگل) میں۔ ﴿22﴾
فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ	پھر لے آیا اسے دردِ زِہ کھجور کے تنے کی طرف
قَالَتْ يٰلَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا	(مریم نے) کہا اے کاش کہ میں مرجاتی اس سے پہلے
وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿23﴾	اور میں ہوجاتی بھولی بسری (بے نام ونشان)۔ ﴿23﴾
فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ	پھر پکارا اسے (فرشتے نے) اس کے نیچے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمْسَسْنِىْ : مس، مساس۔	اَمْرًا : امر ربی، آمر، مامور، امارت۔
بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، نور وبشر۔	مَّقْضِيًّا : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
بَغِيًّا : باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔	فَحَمَلَتْهُ : حمل، محمول، حاملہ عورت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَكَانًا : کون ومکان، مکانات۔
كَذٰلِكِ : کما حقہ، کالعدم۔	النَّخْلَةِ : نخل، نخلستان۔
عَلَيَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نَسْيًا : نسیان، نسیاً منسیاً۔
اٰيَةً : آیت، آیات قرآنی۔	فَنَادٰىهَا : ندا، منادی، ندائے ملت۔
رَحْمَةً : رحمت، رحم، مرحوم۔	تَحْتِهَآ : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔

الربع

وَّ	لَمْ	يَمْسَسْنِيْ [1]	بَشَرٌ [2]	وَّ	لَمْ	اَكُ [3]	بَغِيًّا (20)
حالانکہ	نہیں	چھوا مجھے	کسی بشر نے	اور	نہیں	ہوں میں	بدکار

قَالَ	كَذٰلِكِ ۚ	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ	عَلَيَّ [4]	هَيِّنٌ ۚ
(فرشتے نے) کہا	اسی طرح	کہا ہے	تیرے رب نے	وہ	مجھ پر	آسان (ہے)

وَ	لِنَجْعَلَهٗٓ	اٰيَةً [2][5]	لِّلنَّاسِ	وَ	رَحْمَةً [5]	مِّنَّا ۚ [6]
اور	تا کہ ہم بنا دیں اسے	ایک نشانی	لوگوں کے لیے	اور	رحمت	اپنی طرف سے

وَ	كَانَ	اَمْرًا	مَّقْضِيًّا (21)	فَحَمَلَتْهُ [7][5]	فَانْتَبَذَتْ [7][5]	بِهٖ
اور	ہے	معاملہ	طے شدہ	تو وہ حاملہ ہوگئی اس سے	پھر وہ الگ ہوگئی	اس کے ساتھ

مَكَانًا	قَصِيًّا (22)	فَاَجَآءَهَا [7]	الْمَخَاضُ	اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ [5]
ایک جگہ میں	دور	پھر لے آیا اسے	دردِ زِہ	کھجور کے تنے کی طرف

قَالَتْ [5]	يٰلَيْتَنِيْ	مِتُّ	قَبْلَ هٰذَا	وَ	كُنْتُ
(مریم نے) کہا	اے کاش کہ میں	میں مرجاتی	اس سے پہلے	اور	میں ہوجاتی

نَسْيًا مَّنْسِيًّا (23)	فَنَادٰىهَا [7]	مِنْ تَحْتِهَآ
بھولی بسری (بے نام ونشان)	پھر پکارا اسے (فرشتے نے)	اس کے نیچے سے

ضروری وضاحت

❶ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے اور یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہ دراصل لَمْ اَكُنْ تھا تخفیف کے لیے یہاں ن کو گرایا گیا ہے۔ ❹ عَلَيَّ دراصل عَلٰى + یْ کا مجموعہ ہے۔ ❺ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ	کہ تو غم نہ کر یقیناً (جاری) کر دیا ہے تیرے رب نے
تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿24﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ	تیرے نیچے ایک چشمہ۔ ﴿24﴾ اور تو ہلا اپنی طرف
بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ	کھجور کے تنے کو وہ گرائے گی تجھ پر
رُطَبًا جَنِيًّا ﴿25﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ	پکی تازہ کھجوریں۔ ﴿25﴾ تو تو کھا اور پی اور ٹھنڈی کر (اپنی) آنکھ
فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ	پھر اگر تو ضرور دیکھے آدمیوں میں سے کسی ایک کو تو کہہ دے
اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا	بیشک میں نے نذر مانی ہے رحمان کے لیے روزے کی
فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿26﴾	سو ہرگز نہیں میں بات کروں گی آج کسی انسان سے۔ ﴿26﴾
فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا	پھر وہ لے کر آئی اس کو اپنی قوم کے پاس
تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ	اُسے اٹھائے ہوئے، انہوں نے کہا اے مریم!
لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿27﴾	بلاشبہ یقیناً تو نے کیا ہے کام بہت برا۔ ﴿27﴾
يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ	اے ہارون کی بہن نہیں تھا تیرا باپ
امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿28﴾	بُرا آدمی اور نہیں تھی تیری ماں بدکار۔ ﴿28﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَحْزَنِيْ	حزن وملال، عام الحزن۔
تَحْتَكِ	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
النَّخْلَةِ	نخل، نخلستان۔
تُسٰقِطْ	ساقط، سقوط ڈھاکہ، اسقاط حمل۔
فَكُلِيْ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
اشْرَبِيْ	شربت، مشروب، اکل وشرب۔
عَيْنًا	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
تَرَيِنَّ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
فَقُوْلِيْٓ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَذَرْتُ	نذر ماننا، نذر و نیاز۔
صَوْمًا	صوم، صیام، ماہ صیام، صوم وصلوٰۃ۔
اُكَلِّمَ	کلام، متکلم، انداز تکلم۔
اِنْسِيًّا	انسان، انسانیت، جنّ وانس۔
تَحْمِلُهٗ	حمل، حاملہ عورت، حامل رقعہ ہذا۔
سَوْءٍ	علماء سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔

اَلَّا ❶	تَحْزَنِيْ ❷	قَدْ جَعَلَ	رَبُّكِ	تَحْتَكِ	سَرِيًّا ❸ (24)	وَ	هُزِّيْٓ ❷
کہ نہ	توغم کر	یقیناً کر دیا ہے	تیرے رب نے	تیرے نیچے	ایک چشمہ	اور	تو ہلا

اِلَيْكِ	بِجِذْعِ النَّخْلَةِ ❹❺	تُسٰقِطْ ❻	عَلَيْكِ	رُطَبًا	جَنِيًّا (25)	فَكُلِيْ ❷
اپنی طرف	کھجور کے تنے کو	وہ گرائے گی	تجھ پر	پکی کھجوریں	تازہ	تو تو کھا

وَاشْرَبِيْ ❷	وَقَرِّيْ ❷	عَيْنًا ج	فَاِمَّا ❼	تَرَيِنَّ	مِنَ الْبَشَرِ	اَحَدًا ❸ لا
اور تو پی	اور تو ٹھنڈی کر	(اپنی) آنکھ	پھر اگر	تو ضرور دیکھے	آدمیوں میں سے	کسی ایک کو

فَقُوْلِيْٓ ❷❼	اِنِّيْ	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا	فَلَنْ ❼	اُكَلِّمَ
تو کہہ دے	بیشک میں	میں نے نذر مانی ہے	رحمان کیلئے	روزے کی	سو ہرگز نہیں	میں بات کرونگی

الْيَوْمَ	اِنْسِيًّا ❸ ج (26)	فَاَتَتْ ❼❹	بِهٖ ❺	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهٗ ❻ ط
آج	کسی انسان سے	پھر لے کر آئی	اس کو	اپنی قوم کے پاس	وہ اٹھائے ہوئے تھی اُسے

قَالُوْا	يٰمَرْيَمُ	لَقَدْ	جِئْتِ	شَيْـًٔا فَرِيًّا (27)	يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ
انہوں نے کہا	اے مریم!	بلاشبہ یقیناً	تو نے کیا ہے	بہت برا کام	اے ہارون کی بہن

مَا كَانَ	اَبُوْكِ ❽	امْرَاَ سَوْءٍ	وَّمَا	كَانَتْ ❹	اُمُّكِ ❽	بَغِيًّا (28) ۚ
نہیں تھا	تیرا باپ	بُرا آدمی	اور نہیں	تھی	تیری ماں	بدکار

ضروری وضاحت

❶ اَلَّا دراصل اَنْ+لَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ یہاں فعل کے آخر میں یْ کا ترجمہ مجھے نہیں بلکہ یہ واحد مؤنث کو مخاطب کرنے کے لیے ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❻ اس تَ کا ترجمہ تو نہیں بلکہ یہ واحد مؤنث کے لیے ہے۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❽ كِ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا	تو اس نے اشارہ کیا اس (بچہ) کی طرف، وہ کہنے لگے
كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ	کیسے ہم کلام کریں (اس سے) جو ہے گود میں
صَبِيًّا ﴿29﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۛ	بچہ۔ ﴿29﴾ (بچے نے) کہا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں
اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿30﴾	اس نے دی ہے مجھے کتاب اور بنایا ہے مجھے نبی۔ ﴿30﴾
وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠	اور بنایا ہے مجھے بابرکت جہاں کہیں (بھی) میں ہوں
وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ	اور اس نے مجھے وصیت کی ہے نماز اور زکوۃ کی
مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿31﴾	جب تک میں رہوں زندہ۔ ﴿31﴾
وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۡ	(اور مجھے بنایا) نیکی کرنے والا اپنی والدہ کے ساتھ
وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿32﴾	اور نہیں اس نے بنایا مجھے سرکش بدبخت۔ ﴿32﴾
وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ	اور سلام ہے مجھ پر جس دن میں جنا گیا
وَيَوْمَ اَمُوْتُ	اور جس دن میں فوت ہوں گا
وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿33﴾	اور جس دن میں اٹھایا جاؤں گا زندہ کر کے۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَشَارَتْ	اشارہ کرنا، اشارے سے سمجھانا۔	بَرًّا	برّ، برّ الوالدین، ابرار۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	جَبَّارًا	جبر، جابر، جبّار، جابرانہ۔
نُكَلِّمُ	کلام، متکلم، انداز تکلم۔	شَقِيًّا	شقی القلب۔
فِي	فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	السَّلٰمُ	سلام، سلامتی، سلامت۔
مُبٰرَكًا	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	عَلَيَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَوْصٰنِيْ	وصیت، وصی، آخری وصیت۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
دُمْتُ	قائم ودائم، دوام، مداومت۔	اَمُوْتُ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔
حَيًّا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اُبْعَثُ	بعثت، مبعوث۔

فَاَشَارَتْ ❶❷	اِلَيْهِ ط	قَالُوْا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَنْ	كَانَ
تو اس نے اشارہ کیا	اس کی طرف	وہ سب کہنے لگے	کیسے	ہم کلام کریں	جو	ہے

فِي الْمَهْدِ	صَبِيًّا ﴿29﴾	قَالَ	اِنِّيْ	عَبْدُ اللّٰهِ قف	اٰتٰىنِيَ ❸	الْكِتٰبَ
گود میں	بچہ	کہا	بیشک میں	اللہ کا بندہ ہوں	اس نے دی ہے مجھے	کتاب

وَ	جَعَلَنِيْ ❸	نَبِيًّا ﴿30﴾ لا	وَّ	جَعَلَنِيْ ❸	مُبٰرَكًا	اَيْنَ مَا ❹	كُنْتُ ص
اور	بنایا ہے مجھے	نبی	اور	بنایا ہے مجھے	بابرکت	جہاں کہیں	میں ہوں

وَ	اَوْصٰنِيْ ❸	بِالصَّلٰوةِ ❷	وَ	الزَّكٰوةِ ❷	مَا	دُمْتُ ❺
اور	اس نے وصیت کی ہے مجھے	نماز کی	اور	زکوۃ	جب تک	میں رہوں

حَيًّا ﴿31﴾ صلے	وَّ	بَرًّا	بِوَالِدَتِيْ ز	وَ	لَمْ يَجْعَلْنِيْ ❻❸
زندہ	اور	نیکی کرنے والا	اپنی والدہ کے ساتھ	اور	نہیں اس نے بنایا مجھے

جَبَّارًا	شَقِيًّا ﴿32﴾	وَ	السَّلٰمُ	عَلَيَّ ❼	يَوْمَ	وُلِدْتُّ ❽
سرکش	بدبخت	اور	سلام ہے	مجھ پر	جس دن	مجھے جنا گیا

وَ	يَوْمَ	اَمُوْتُ	وَ	يَوْمَ	اُبْعَثُ	حَيًّا ﴿33﴾
اور	(جس) دن	میں فوت ہوں گا	اور	(جس) دن	میں اٹھایا جاؤں گا	زندہ کر کے

ضروری وضاحت

❶فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔❷تْ اور ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸يْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ ہوتا ہے، اور ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے ۔❹اَيْنَ کے ساتھ اگر مَا ہو تو دونوں کا ملا کر ترجمہ جہاں کہیں کیا جاتا ہے۔❺یہاں مَا اور فعل کو ملا کر اکٹھا ترجمہ کیا گیا ہے۔❻لَمْ کے بعد علامت يَ کا ترجمہ عموماً اُس نے کیا جاتا ہے۔❼عَلَيَّ دراصل عَلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔❽فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ	یہ عیسیٰ بن مریم ہیں (اور یہ) سچی بات ہے
الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ﴿34﴾	جس میں وہ شک کرتے ہیں۔ ﴿34﴾
مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ	نہیں ہے (لائق) اللہ کے لیے کہ وہ بنائے کوئی اولاد
سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا	وہ پاک ہے، جب وہ فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا تو یقیناً صرف
یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿35﴾ ؕ	وہ (یہی) کہتا ہے اس کو (کہ) ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ ﴿35﴾
وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ	اور بے شک اللہ ہی میرا رب اور تمہارا رب ہے
فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿36﴾	سو تم اس کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿36﴾
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ	پھر اختلاف کیا ان گروہوں نے اپنے درمیان
فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا	پس ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا
مِنْ مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿37﴾	بڑے دن (قیامت) کی حاضری سے۔ ﴿37﴾
اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ	کس قدر سننے والے ہوں گے وہ اور کس قدر دیکھنے والے
یَوْمَ یَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ	جس دن وہ آئیں گے ہمارے پاس لیکن ظالم لوگ آج

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِبْنُ	: ابن عمر، ابنائے جامعہ، ابن الوقت۔	صِرَاطٌ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
قَوْلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَاخْتَلَفَ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
فِیْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْاَحْزَابُ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَّشْهَدِ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
سُبْحٰنَهٗ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔	عَظِیْمٍ	: عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
قَضٰى	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	اَسْمِعْ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اَمْرًا	: امر ربی، آمر، مامور، امارت۔	اَبْصِرْ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	الظّٰلِمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

ذٰلِكَ [1]	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ج	قَوْلَ الْحَقِّ	الَّذِيْ	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ (34)
یہ	عیسیٰ بن مریم	حق کی بات	جو	اس میں	وہ سب شک کرتے ہیں

مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	مِنْ وَّلَدٍ لا [2]	سُبْحٰنَهٗ ط	اِذَا
نہیں	ہے (لائق)	اللہ کے لیے	کہ	وہ بنائے	کوئی اولاد	وہ پاک ہے	جب

قَضٰٓى	اَمْرًا [3]	فَاِنَّمَا [4]	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ط (35)
وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو بیشک صرف	وہ کہتا ہے	اس کو	تو ہوجا	تو وہ ہوجاتا ہے

وَاِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ ط [5]	هٰذَا
اور بیشک	اللہ	میرا رب	اور	تمہارا رب	سو تم سب عبادت کرو اس کی	یہی

صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ (36)	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْ بَيْنِهِمْ ج [2]	فَوَيْلٌ
راستہ	سیدھا	پھر اختلاف کیا	گروہوں نے	اپنے درمیان	پس ہلاکت

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ مَّشْهَدِ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ (37)	اَسْمِعْ بِهِمْ [6]
ان کے لئے جن	سب نے کفر کیا	حاضری سے	بڑے دن کی	کس قدر وہ سب سننے والے ہونگے

وَاَبْصِرْ لا	يَوْمَ	يَاْتُوْنَنَا	لٰكِنِ	الظّٰلِمُوْنَ	الْيَوْمَ
اور کس قدر دیکھنے والے	(جس) دن	وہ سب آئیں گے ہمارے پاس	لیکن	سب ظالم	آج

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی اسکا ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❹ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں تاکید کے ساتھ صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❻ اَفْعِلْ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کے بعد جب بِ آجائے تو اس میں تعجب کا اظہار ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کس قدر کیا گیا ہے۔

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ وَاَنْذِرْهُمْ	کھلی گمراہی میں ہیں۔ ﴿38﴾ اور آپ ڈرائیں انہیں
يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ	حسرت کے دن سے جب فیصلہ کیا جائے گا (ہر) معاملے کا
وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿39﴾	اور وہ (اب) غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿39﴾
اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ	بے شک ہم ہی وارث ہونگے زمین کے
وَمَنْ عَلَيْهَا	اور (ان کے بھی) جو اس پر ہیں
وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿40﴾	اور ہماری طرف ہی وہ لوٹائے جائیں گے۔ ﴿40﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ	اور ذکر کیجئے (اس) کتاب میں ابراہیم کا
اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿41﴾	بے شک وہ تھا نہایت سچا نبی۔ ﴿41﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ	جب اس نے کہا اپنے باپ سے
يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ	اے میرے ابا جان کیوں تم عبادت کرتے ہو
مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ	(اس کی) جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے
وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿42﴾	اور نہ کام آسکتا ہے تیرے کچھ بھی۔ ﴿42﴾

وقف لازم

ع 2 25 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَلٰلٍ	ضلالت وگمراہی۔	عَلَيْهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اِلَيْنَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَنْذِرْهُمْ	بشارت وانذار، نذیر۔	يُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
الْحَسْرَةِ	حسرت۔	اذْكُرْ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
قُضِيَ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	صِدِّيْقًا	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
الْاَمْرُ	امر ربی، آمر، مامور، امارت۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
نَرِثُ	وارث، وراثت، ورثاء۔	يَسْمَعُ	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يُبْصِرُ	سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (38)	وَ	اَنْذِرْهُمْ ❶	يَوْمَ الْحَسْرَةِ ❷	اِذْ
کھلی گمراہی میں	اور	آپ ڈرائیں انہیں	حسرت کے دن سے	جب

وقف لازم

قُضِيَ ❸	الْاَمْرُ	وَهُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ ❷	وَّهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❹ (39)
فیصلہ کیا جائے گا	معاملے کا	اور وہ	غفلت میں	اور وہ	وہ سب ایمان نہیں لاتے

اِنَّا ❺	نَحْنُ	نَرِثُ	الْاَرْضَ	وَمَنْ	عَلَيْهَا	وَ
بیشک ہم	ہم	ہم وارث ہونگے	زمین کے	اور جو	اس پر	اور

ع 2 25 5

اِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ ❻ (40) ع	وَ	اذْكُرْ ❶	فِي الْكِتٰبِ
ہماری طرف	وہ سب لوٹائے جائیں گے	اور	آپ ذکر کیجئے	کتاب میں

اِبْرٰهِيْمَ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا (41)	اِذْ	قَالَ
ابراہیم کا	بے شک وہ	تھا	نہایت سچا	نبی	جب	اس نے کہا

لِاَبِيْهِ	يٰٓاَبَتِ ❼	لِمَ	تَعْبُدُ	مَا	لَا يَسْمَعُ ❹
اپنے باپ سے	اے میرے ابا جان	کیوں	تم عبادت کرتے ہو	جو	نہیں وہ سنتا

وَ	لَا يُبْصِرُ ❹	وَ	لَا يُغْنِيْ	عَنْكَ	شَيْـًٔا (42)
اور	نہ وہ دیکھتا ہے	اور	نہ وہ کام آسکتا ہے	تجھ سے	کچھ بھی

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ یا پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یَا اَبَتِ اصل میں یَا اَبَتِیْ تھا، پیار سے پکارنے کیلئے یَا اَبَتِیْ کہا جاتا ہے، آخر سے یْ گری ہوئی ہے۔

يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ	اے میرے اباجان بیشک میں یقیناً آیا ہے میرے پاس
مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ	وہ علم جو نہیں آیا تیرے پاس تو تو پیروی کر میری
اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿43﴾ يٰٓاَبَتِ	میں بتلاؤں گا تجھے سیدھا راستہ۔ ﴿43﴾ اے میرے اباجان
لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ	تو عبادت نہ کر شیطان کی بے شک شیطان
كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿44﴾	ہے رحمان کا بہت بڑا نافرمان۔ ﴿44﴾
يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ	اے میرے اباجان بے شک میں ڈرتا ہوں
اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ	کہ چھوئے تجھے عذاب رحمن (کی طرف) سے
فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿45﴾ قَالَ	پھر تو ہو جائے شیطان کا دوست۔ ﴿45﴾ کہا (آزر نے)
اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ	کیا بے رغبتی کرنے والا ہے تو میرے معبودوں سے
يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ	اے ابراہیم یقیناً اگر تو باز نہ آیا
لَاَرْجُمَنَّكَ	(تو) ضرور بالضرور میں سنگسار کر دوں گا تجھے
وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿46﴾	اور چھوڑ جا مجھے ہمیشہ کے لیے۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يٰٓاَبَتِ	: اباجان، ابو، اباجی۔	عَصِيًّا	: معصیت، عصیاں۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَخَافُ	: خوف، خائف۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَّمَسَّكَ	: مس، مساس۔
فَاتَّبِعْنِيْٓ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	وَلِيًّا	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
اَهْدِكَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
صِرَاطًا	: صراط مستقیم، پل صراط۔	رَاغِبٌ	: راغب، رغبت، بے رغبتی، مرغوب۔
سَوِيًّا	: مساوی، مساوات۔	تَنْتَهِ	: انتہاء، منتہی طالب علم۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لَاَرْجُمَنَّكَ	: رجم، حد رجم۔

يَآاَبَتِ [1]	اِنِّيْ	قَدْ	جَآءَنِيْ [2]	مِنَ الْعِلْمِ [3]	مَا لَمْ
اے میرے ابا جان	بیشک میں	یقیناً	آیا میرے پاس	علم	جو نہیں

يَأْتِكَ	فَاتَّبِعْنِيْٓ [4] [2]	اَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا (43)	يَآاَبَتِ [1]
وہ آیا آپکے پاس	توتو پیروی کرمیری	میں بتلاؤں گا تجھے	راستہ	سیدھا	اے میرے ابا جان

لَا تَعْبُدِ	الشَّيْطٰنَ ؕ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ
نہ تو عبادت کر	شیطان کی	بیشک	شیطان	ہے	رحمان کا

عَصِيًّا (44)	يَآاَبَتِ [1]	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يَّمَسَّكَ
بہت بڑا نافرمان	اے میرے ابا جان	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ چھوئے تجھے

عَذَابٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ [4]	لِلشَّيْطٰنِ	وَلِيًّا (45)
عذاب	رحمٰن (کی طرف) سے	پھر تو ہو جائے	شیطان کا	دوست

قَالَ	اَ [5]	رَاغِبٌ [6]	اَنْتَ	عَنْ اٰلِهَتِيْ	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ
کہا (آزر نے)	کیا	بے رغبتی کرنیوالا ہے	تو	میرے معبودوں سے	اے ابراہیم

لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهِ	لَاَرْجُمَنَّكَ [7]	وَ	اهْجُرْنِيْ [2]	مَلِيًّا (46)
یقیناً اگر	نہ تو باز آیا	ضرور بالضرور میں سنگسار کردوں گا تجھے	اور	تو چھوڑ جا مجھے	ہمیشہ کے لیے

ضروری وضاحت

(1) یَآاَبَتِ اصل میں یَآاَبِیْ تھا، پیار سے پکارنے کے لیے یَآاَبَتِیْ کہا جاتا ہے، آخر سے یْ گرائی گئی ہے۔ (2) علامت نِیْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے اور فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ (3) یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (4) علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ (5) أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ (6) رَاغِبٌ کے بعد اُسی جملے میں اگر عَنْ ہو تو اس کا ترجمہ بے رغبتی کیا جاتا ہے۔ (7) شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ ۚ	کہا (ابراہیم نے) سلام ہو تجھ پر
سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّيۡ ؕ	عنقریب میں بخشش مانگوں گا تیرے لیے اپنے رب سے
اِنَّهٗ كَانَ بِيۡ حَفِيًّا ﴿47﴾	بے شک وہ ہے مجھ پر بہت مہربان۔ ﴿47﴾
وَاَعۡتَزِلُكُمۡ	اور میں کنارہ کرتا ہوں تم سے
وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور (ان سے) جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا
وَاَدۡعُوۡا رَبِّيۡ ۖ عَسٰۤى	اور میں پکارتا ہوں اپنے رب کو، اُمید ہے
اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّيۡ شَقِيًّا ﴿48﴾	کہ نہیں ہوں گا میں اپنے رب کو پکار کر بے نصیب۔ ﴿48﴾
فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ	پھر جب وہ کنارہ کر گیا ان سے
وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ	اور جن کی وہ عبادت کرتے تھے اللہ کے سوا
وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ ؕ	(تو) ہم نے عطا کیے اس کو اسحاق اور یعقوب
وَكُلًّا جَعَلۡنَا نَبِيًّا ﴿49﴾	اور ہر ایک کو ہم نے بنایا نبی۔ ﴿49﴾
وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا	اور ہم نے نوازا ان کو اپنی رحمت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَلٰمٌ	سلام، سلامتی، سلامت۔	اَلَّاۤ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَلَيۡكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اعۡتَزَلَهُمۡ	معزول کرنا، معتزلہ۔
سَاَسۡتَغۡفِرُ	مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔	يَعۡبُدُوۡنَ	عابد، عبادت، معبود۔
رَبِّيۡ	رب، ربوبیت، رب العلمین۔	وَهَبۡنَا	ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	كُلًّا	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	نَبِيًّا	نبی، نبوت، انبیاء۔
تَدۡعُوۡنَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	رَّحۡمَتِنَا	رحمت، رحم، مرحوم۔

قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ ج	سَاَسْتَغْفِرُ ❶❷	لَكَ	رَبِّيْ ط ❸
کہا (ابراہیم نے)	سلام	تجھ پر	عنقریب میں بخشش مانگوں گا	تیرے لیے	اپنے رب سے

اِنَّهٗ	كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا (47)	وَ	اَعْتَزِلُكُمْ
بے شک وہ	ہے	مجھ پر	بہت مہربان	اور	میں کنارہ کرتا ہوں تم سے

وَمَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	وَ	اَدْعُوْا ❺	رَبِّيْ صلے ❸
اور جو	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	اور	میں پکارتا ہوں	اپنے رب کو

عَسٰٓى	اَلَّآ ❻	اَكُوْنَ	بِدُعَآءِ رَبِّيْ	شَقِيًّا (48)
امید ہے	کہ نہیں	ہوں گا میں	اپنے رب کو پکارنے سے	بے نصیب

فَلَمَّا ❼	اعْتَزَلَهُمْ	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لا ❹
پھر جب	وہ کنارہ کر گیا ان سے	اور جو	وہ سب عبادت کرتے تھے	اللہ کے سوا

وَهَبْنَا ❽	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ ط	كُلًّا
ہم نے عطا کیے	اس کو	اسحاق	اور	یعقوب	ہر ایک

جَعَلْنَا ❽	نَبِيًّا (49)	وَ	وَهَبْنَا ❽	لَهُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِنَا
ہم نے بنایا	نبی	اور	ہم نے نوازا	ان کو	اپنی رحمت سے

ضروری وضاحت

❶ سَ میں مستقبل قریب اور سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اَدْعُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❻ اَلَّآ دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❽ فعل کیساتھ نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ	اور ہم نے کر دیا انکے لیے سچائی کی زبان (ذکرِ خیر) کو
عَلِيًّا ﴿50﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ	بہت بلند۔ ﴿50﴾ اور ذکر کیجئے کتاب میں موسیٰ کا ع 3/10/6
اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿51﴾	بلاشبہ وہ تھا چنا ہوا اور تھا وہ نبی مرسل۔ ﴿51﴾
وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ	اور ہم نے آواز دی اسے طور کی دائیں جانب سے
وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿52﴾	اور ہم نے قریب کیا اسے سرگوشی کرنے کے لیے۔ ﴿52﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ	اور ہم نے عطا کیا اس کو اپنی رحمت سے اسکا بھائی ہارون
نَبِيًّا ﴿53﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ	نبی بنا کر۔ ﴿53﴾ اور ذکر کیجیے کتاب میں اسماعیل کا
اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ	بیشک تھا وہ وعدے کا سچا
وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿54﴾ وَكَانَ يَاْمُرُ	اور تھا وہ نبی مرسل۔ ﴿54﴾ اور تھا وہ حکم کرتا
اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠	اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا
وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿55﴾	اور تھا وہ اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ۔ ﴿55﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ	اور ذکر کیجیے کتاب میں ادریس کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِسَانَ	: لسان، لسانی تعصب، ماہر لسانیات۔	الْاَيْمَنِ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
صِدْقٍ	: صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	قَرَّبْنٰهُ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
عَلِيًّا	: علوّ ومرتبت، عالی شان، جناب عالی۔	نَجِيًّا	: مناجات، مناجی۔
اذْكُرْ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	وَهَبْنَا	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
مُخْلَصًا	: خالص، خلوص، مخلص۔	رَّحْمَتِنَآ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
نَادَيْنٰهُ	: ندا، منادی، ندائے اسلام۔	يَاْمُرُ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَهْلَهٗ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
الطُّوْرِ	: کوہ طور۔	مَرْضِيًّا	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔

وَ	جَعَلْنَا ❶	لَهُمْ ❷	لِسَانَ صِدْقٍ	عَلِيًّا ﴿50﴾	وَ	اذْكُرْ ❸
اور	ہم نے کر دیا	ان کے لیے	سچائی کی زبان کو	بہت بلند	اور	آپ ذکر کیجئے

فِي الْكِتٰبِ	مُوْسٰى	اِنَّهٗ ❹	كَانَ	مُخْلَصًا	وَّ كَانَ	رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿51﴾
کتاب میں	موسیٰ	بلاشبہ وہ	تھا	چنا ہوا	اور تھا وہ	نبی مرسل

وَ	نَادَيْنٰهُ ❶❹	مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ	وَ	قَرَّبْنٰهُ ❶❹
اور	ہم نے آواز دی اسے	طور کی دائیں جانب سے	اور	ہم نے قریب کیا اسے

نَجِيًّا ﴿52﴾	وَ	وَهَبْنَا ❶	لَهٗ ❷❹	مِنْ رَّحْمَتِنَآ	اَخَاهُ ❹	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا ﴿53﴾
سرگوشی (کیلئے)	اور	ہم نے عطا کیا	اس کو	اپنی رحمت سے	اسکا بھائی	ہارون	نبی (بنا کر)

وَ	اذْكُرْ ❸	فِي الْكِتٰبِ	اِسْمٰعِيْلَ	اِنَّهٗ ❹	كَانَ	صَادِقَ الْوَعْدِ
اور	آپ ذکر کیجئے	کتاب میں	اسماعیل کا	بیشک وہ	تھا وہ	وعدے کا سچا

وَكَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا ﴿54﴾	وَكَانَ	يَاْمُرُ	اَهْلَهٗ ❹	بِالصَّلٰوةِ ❻❼	وَالزَّكٰوةِ ❼
اور تھا وہ	بھیجا ہوا	نبی	اور تھا	وہ حکم کرتا	اپنے گھر والوں کو	نماز کا	اور زکوۃ

وَكَانَ	عِنْدَ رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا ﴿55﴾	وَ	اذْكُرْ ❸	فِي الْكِتٰبِ	اِدْرِيْسَ
اور تھا وہ	اپنے رب کے نزدیک	پسندیدہ	اور	آپ ذکر کیجئے	کتاب میں	ادریس

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ لَ اصل میں لِ تھا جس کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❸ شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اس کا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے اور اگر یہ حرف کے آخر میں ہوں تو ترجمہ وہ یا اس کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ❻ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿56﴾	بیشک وہ تھا نہایت سچا نبی۔ ﴿56﴾
وَّرَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾	اور ہم نے بلند کیا اسے بہت اونچے مقام پر۔ ﴿57﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ	یہی ہیں وہ لوگ جو (کہ) انعام کیا اللہ نے ان پر
مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنۡ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ	نبیوں میں سے آدم کی اولاد میں سے
وَمِمَّنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ	اور (انکی نسل) میں سے جنہیں ہم نے اٹھایا (سوار کیا) نوح کیساتھ
وَّمِنۡ ذُرِّيَّةِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡرَآءِيۡلَ	اور ابراہیم اور اسرائیل (یعقوب) کی اولاد میں سے
وَمِمَّنۡ هَدَيۡنَا	اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی
وَاجۡتَبَيۡنَا ؕ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ	اور ہم نے چن لیا، جب پڑھی جاتی تھیں ان پر
اٰيٰتُ الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا	رحمن کی آیتیں (تو) وہ گر پڑتے تھے
سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿58﴾ السجدة	سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے۔ ﴿58﴾
فَخَلَفَ مِنۡ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ	پھر جانشین ہوئے انکے بعد کچھ ناخلف (برے) لوگ
اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ	انہوں نے ضائع کر دیا نماز کو

السجدة 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صِدِّيۡقًا	: صدیق صداقت، صدق وصفا، صادق۔	حَمَلۡنَا	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
نَّبِيًّا	: نبی، نبوت، انبیاء۔	مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔
رَفَعۡنٰهُ	: رفعت، سطح مرتفع۔	هَدَيۡنَا	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مَكَانًا	: کون ومکان، مکانات۔	تُتۡلٰى	: تلاوت، وحی متلو۔
عَلِيًّا	: عالی شان، جناب عالی، علوّ ومرتبت۔	سُجَّدًا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
اَنۡعَمَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	بُكِيًّا	: آہ وبکا۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَخَلَفَ	: خلف الرشید، خلافت، خلیفہ، ناخلاف۔
ذُرِّيَّةِ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	اَضَاعُوا	: ضائع، ضیاع۔

اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا ﴿56﴾	وَّ	رَفَعْنٰهُ ❶	مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾
بیشک وہ	تھا وہ	نہایت سچا	نبی	اور	ہم نے بلند کیا اسے	بہت اونچے مقام پر

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ ❷	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ
یہی	وہ لوگ جو	انعام کیا اللہ نے	ان پر	نبیوں میں سے

مِنْ ذُرِّيَّةِ ❸ اٰدَمَ	وَ	مِمَّنْ ❹	حَمَلْنَا ❶	مَعَ نُوْحٍ
آدم کی اولاد میں سے	اور	(ان کی نسل) میں سے جنہیں	ہم نے اٹھایا	نوح کیساتھ

وَّ	مِنْ ذُرِّيَّةِ ❸ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	مِمَّنْ ❹
اور	ابراہیم کی اولاد میں سے	اور	اسرائیل (یعقوب)	اور	(ان) میں سے جنہیں

هَدَيْنَا ❶	وَ	اجْتَبَيْنَا ❶	اِذَا	تُتْلٰى ❺	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ ❸
ہم نے ہدایت دی	اور	ہم نے چن لیا	جب	پڑھی جاتی تھیں	ان پر	رحمن کی آیتیں

خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّ	بُكِيًّا ﴿58﴾ السجدة	فَخَلَفَ ❻
وہ سب گر پڑتے تھے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	روتے ہوئے	پھر جانشین ہوئے

السجدة 5

مِنْ بَعْدِهِمْ ❼	خَلْفٌ ❷	اَضَاعُوا	الصَّلٰوةَ ❸❽
انکے بعد	ناخلف (برے) لوگ	انہوں نے ضائع کر دیا	نماز

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❺ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ	اور انہوں نے پیروی کی خواہشات کی
فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿59﴾	تو عنقریب وہ ملیں گے گمراہی (کی سزا) کو۔ ﴿59﴾
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا	تو وہی لوگ داخل ہوں گے جنت میں اور نہیں
يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿60﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ	وہ ظلم کیے جائیں گے کچھ بھی۔ ﴿60﴾ ہمیشگی کے باغات میں
الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ	جن کا وعدہ کیا ہے رحمان نے اپنے بندوں سے
بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ	بن دکھائے (انہوں نے اُن باغات کو دیکھا نہیں) بیشک یہ
كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿61﴾	(حقیقت ہے کہ) ہے اسکا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا۔ ﴿61﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا	نہیں وہ سنیں گے اس میں کوئی لغو بات
اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ	مگر سلام ہی، اور ان کے لیے ان کا رزق ہوگا
فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿62﴾	اس میں صبح اور شام۔ ﴿62﴾
تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ	یہی وہ جنت ہے جس کا ہم وارث بنائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبَعُوا	اتباع، تابع، متبع سنت۔	يَدْخُلُوْنَ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
الشَّهَوٰتِ	شہوت، شہوات۔	يُظْلَمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
يَلْقَوْنَ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	عِبَادَهٗ	عبد، عابد، معبود۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	يَسْمَعُوْنَ	سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
تَابَ	توبہ، تائب۔	لَغْوًا	لغو، لغویات، لغو باتیں۔
اٰمَنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	رِزْقُهُمْ	رزق، رزّاق، رازق۔
عَمِلَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	عَشِيًّا	نماز عشاء، عشائیہ۔
صَالِحًا	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	نُوْرِثُ	وارث، وراثت، ورثا۔

وَ	اتَّبَعُوا	الشَّهَوٰتِ ❶	فَسَوْفَ ❷	يَلْقَوْنَ	غَيًّا ۙ (59)
اور	ان سب نے پیروی کی	خواہشات کی	تو عنقریب	وہ سب ملیں گے	گمراہی کو

اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ اٰمَنَ	وَ عَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ
مگر	جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا	نیک	تو وہی لوگ

يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ ❶	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ ❸	شَيْئًا ۙ (60)
وہ سب داخل ہوں گے	جنت میں	اور نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	کچھ بھی

جَنّٰتِ ❶	عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالْغَيْبِ ❹ ۭ
باغات	ہمیشگی کے	جو	وعدہ کیا ہے	رحمان نے	اپنے بندوں سے	بن دکھائے

اِنَّهٗ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَاْتِيًّا (61)	لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا
بیشک وہ	ہے	اس کا وعدہ	پورا ہوکر رہنے والا	نہیں وہ سب سنیں گے	اس میں

لَغْوًا ❺	اِلَّا	سَلٰمًا ۭ	وَ	لَهُمْ	رِزْقُهُمْ ❻	فِيْهَا	بُكْرَةً ❶
کوئی لغوبات	مگر	سلام	اور	ان کے لیے	ان کا رزق	اس میں	صبح

وَّ	عَشِيًّا (62)	تِلْكَ ❼	الْجَنَّةُ ❶	الَّتِيْ	نُوْرِثُ
اور	شام	یہی	جنت	جس کا	ہم وارث بنائیں گے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ سَوْفَ میں مستقبل بعید اور سَ میں مستقبل قریب اور کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❼ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

مِنۡ عِبَادِنَا مَنۡ كَانَ تَقِيًّا ﴿63﴾	اپنے بندوں میں سے (اس کو) جو ہوگا پرہیزگار۔ ﴿63﴾
وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّكَ ۚ	اور (فرشتے نے کہا) نہیں ہم اُترتے مگر تیرے رب کے حکم سے
لَهٗ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا	اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے
وَمَا خَلۡفَنَا وَمَا بَيۡنَ ذٰلِكَ ۚ	اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے
وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿64﴾	اور نہیں ہے تیرا رب بھولنے والا۔ ﴿64﴾
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	رب ہے آسمانوں اور زمین کا
وَمَا بَيۡنَهُمَا	اور (اس کا) جو ان دونوں کے درمیان ہے
فَاعۡبُدۡهُ وَاصۡطَبِرۡ لِعِبَادَتِهٖ ؕ	پس آپ اسی کی عبادت کریں اور قائم رہیں اس کی عبادت پر
هَلۡ تَعۡلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿65﴾	کیا آپ جانتے ہیں اس کا کوئی ہم نام۔ ﴿65﴾
وَيَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ	اور کہتا ہے انسان کیا جب میں مر جاؤں گا
لَسَوۡفَ اُخۡرَجُ حَيًّا ﴿66﴾	واقعی عنقریب میں نکالا جاؤں گا زندہ کر کے۔ ﴿66﴾
اَوَلَا يَذۡكُرُ الۡاِنۡسَانُ	اور کیا نہیں یاد کرتا انسان

ع 4/15/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعہ اُراضی، ارض مقدس۔
تَقِيًّا	: تقویٰ، متقی۔	فَاعۡبُدۡهُ	: عابد، عبادت، معبود۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
نَتَنَزَّلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	سَمِيًّا	: اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
بِاَمۡرِ	: امر، آمر، مامور، امارت۔	يَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	مِتُّ	: موت وحیات، سماع موتی، میت۔
خَلۡفَنَا	: خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔	اُخۡرَجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نَسِيًّا	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	حَيًّا	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

مِنْ عِبَادِنَا ❶	مَنْ	كَانَ ❷	تَقِيًّا (63)	وَ مَا	نَتَنَزَّلُ	اِلَّا
اپنے بندوں میں سے	جو	ہو	پرہیزگار	اور نہیں	ہم اُترتے	مگر

بِاَمْرِ رَبِّكَ ❸ ج	لَهٗ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْنَا ❶	وَ مَا	خَلْفَنَا ❶
تیرے رب کے حکم سے	اسی کا	جو	ہمارے ہاتھوں کے درمیان	اور جو	ہمارے پیچھے

وَ مَا	بَيْنَ ذٰلِكَ ج	وَ مَا	كَانَ ❷	رَبُّكَ ❸	نَسِيًّا (64) ج
اور جو	اس کے درمیان	اور نہیں	ہے	تیرا رب	بھولنے والا

رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا
رب	آسمانوں کا	اور زمین	اور جو	ان دونوں کے درمیان

فَاعْبُدْهُ	وَ	اصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ ❹ ط	هَلْ	تَعْلَمُ
پس آپ عبادت کیجیے اسی کی	اور	قائم رہیے	اس کی عبادت پر	کیا	آپ جانتے ہیں

ع 4 15 7

لَهٗ	سَمِيًّا ❺ (65) ع	وَ	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	ءَ	اِذَا مَا	مِتُّ
اس کا	کوئی ہم نام	اور	وہ کہتا ہے	انسان	کیا	جب	میں مرجاؤں گا

لَسَوْفَ	اُخْرَجُ ❻	حَيًّا (66)	اَوَلَا ❼	يَذْكُرُ	الْاِنْسَانُ
واقعی عنقریب	میں نکالا جاؤں گا	زندہ (کرکے)	اور کیا نہیں	وہ یاد کرتا	انسان

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔ ❸ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❹ لِ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً پر کیا گیا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ اگر علامت اُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❼ أ کے بعد جب وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ	کہ بے شک ہم نے پیدا کیا ہے اسے اس سے قبل
وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿67﴾	اس حال میں وہ نہیں تھا کچھ بھی۔ ﴿67﴾
فَوَرَبِّكَ	پس قسم ہے آپ کے رب کی
لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ	بلاشبہ ضرور ہم اکٹھا کریں گے انہیں اور شیطانوں کو
ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ	پھر ضرور بالضرور ہم حاضر کریں گے انہیں
حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿68﴾	جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ ﴿68﴾
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ	پھر بے شک ضرور ہم کھینچ نکالیں گے ہر گروہ سے
اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ	ان میں سے جو زیادہ سخت تھا رحمان کے خلاف
عِتِيًّا ﴿69﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ	سرکشی میں۔ ﴿69﴾ پھر یقیناً ہم زیادہ جاننے والے ہیں
بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا	ان لوگوں کو (کہ) وہ زیادہ حقدار ہیں اس میں
صِلِيًّا ﴿70﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ	داخل ہونے کے۔ ﴿70﴾ اور نہیں ہے تم میں سے (کوئی بھی)
اِلَّا وَارِدُهَا ۚ	مگر اس پر سے گزرنے والا ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْنٰهُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	شِيْعَةٍ	: شیعہ، شیعان علی۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	اَشَدُّ	: شدید، شدت، مشدد، اشد ضرورت۔
لَنَحْشُرَنَّهُمْ	: حشر، محشر، حشر نشر۔	الرَّحْمٰنِ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
وَ	: مال و اولاد، عقل و خرد، شان و شوکت۔	اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لَنُحْضِرَنَّهُمْ	: حاضر، حاضری، استحضار، ماحضر۔	اَوْلٰى	: طریق اولیٰ۔
حَوْلَ	: ماحول، ماحولیات۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
لَنَنْزِعَنَّ	: حالت نزع، وقت نزع۔	وَارِدُهَا	: وارد، ورود مسعود۔

اَنَّا ❶	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	وَ ❷	لَمْ يَكُ ❸	شَيْـًٔا (67)
بے شک ہم	ہم نے پیدا کیا اسے	(اس) سے قبل	اس حال میں کہ	وہ نہیں تھا	کچھ بھی

فَوَرَبِّكَ ❷	لَنَحْشُرَنَّهُمْ ❹	وَ ❷	الشَّيٰطِيْنَ
پس قسم ہے آپ کے رب کی	بلاشبہ ضرور ہم اکٹھا کریں گے انہیں	اور	شیطانوں کو

ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ ❹	حَوْلَ جَهَنَّمَ	جِثِيًّا (68)
پھر	ضرور بالضرور ہم حاضر کریں گے انہیں	جہنم کے گرد	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ ❹	مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ ❺
پھر	بے شک ضرور ہم کھینچ نکالیں گے	ہر گروہ سے	ان میں سے جو

اَشَدُّ ❻	عَلَى الرَّحْمٰنِ ❼	عِتِيًّا (69)	ثُمَّ	لَنَحْنُ
زیادہ سخت	رحمان کے خلاف	سرکشی	پھر	یقیناً ہم

اَعْلَمُ ❻	بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى ❻	بِهَا ❽
زیادہ جاننے والے ہیں	ان لوگوں کو جو	وہ سب	زیادہ حقدار ہیں	اس میں

صِلِيًّا (70)	وَ	اِنْ	مِّنْكُمْ	اِلَّا	وَارِدُهَا
داخل ہونے کے	اور	نہیں	تم میں سے (کوئی بھی)	مگر	اس پر سے گزرنے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ اَنَّا دراصل اَنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❷ وَ کا ترجمہ اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ❸ یہ دراصل لَمْ يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے ن کو گرایا گیا ہے۔ ❹ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔
❺ اَيُّ کا ترجمہ کبھی کون، کونسا اور کبھی جو یا جونسا کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے
❼ عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❽ یہاں علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا ﴿71﴾	(یہ بات) ہے تیرے رب پر حتمی فیصل شدہ۔ ﴿71﴾
ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيۡنَ	پھر ہم بچالیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے
اتَّقَوۡا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ	تقوی اختیار کیا اور ہم چھوڑ دیں گے ظالموں کو
فِيۡهَا جِثِيًّا ﴿72﴾	اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ ﴿72﴾
وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ	اور جب تلاوت کی جاتی ہے ان پر
اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ	ہماری واضح آیات کی (تو) کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ۙ	کفر کیا ان لوگوں سے جو ایمان لائے
اَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ خَيۡرٌ مَّقَامًا	دونوں گروہوں میں سے کونسا بہتر ہے مقام میں
وَّاَحۡسَنُ نَدِيًّا ﴿73﴾	اور (کون) زیادہ اچھا ہے مجلس کے اعتبار سے۔ ﴿73﴾
وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ	اور بہت سی ہم نے ہلاک کیں ان سے پہلے قومیں
هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا	(کہ) وہ (ان سے) کہیں بہتر تھیں ساز و سامان
وَّرِءۡيًا ﴿74﴾	اور ظاہری ٹیپ ٹاپ کے لحاظ سے۔ ﴿74﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
حَتۡمًا	حتمی طور پر، غیر حتمی۔	كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مَّقۡضِيًّا	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	اٰمَنُوۡۤا	ایمان، مؤمن، امن۔
نُنَجِّي	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	اَحۡسَنُ	احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
اتَّقَوۡا	تقویٰ، متقی۔	اَهۡلَكۡنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
الظّٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	قَبۡلَهُمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
تُتۡلٰى	تلاوت، وحی متلو۔	اَثَاثًا	اثاثہ، اثاثہ جات، اثاثے۔
بَيِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	رِءۡيًا	رؤیت ہلال کمیٹی، رویئت باری تعالیٰ۔

كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ ❶	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا ﴿71﴾	ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِيْنَ
ہے	تیرے رب پر	حتمی	فیصل شدہ	پھر	ہم بچالیں گے	ان لوگوں کو جن

اتَّقَوْا	وَّ	نَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ ❷	فِيْهَا
سب نے تقوی اختیار کیا	اور	ہم چھوڑ دیں گے	ظلم کرنیوالوں کو	اس میں

جِثِيًّا ﴿72﴾	وَ اِذَا	تُتْلٰى ❸	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا
گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	اور جب	تلاوت کی جاتی ہے	ان پر	ہماری آیات

بَيِّنٰتٍ ❸	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا ۙ
واضح	کہتے ہیں	جن	سب نے کفر کیا	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے

اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ ❹	خَيْرٌ	مَّقَامًا	وَّ	اَحْسَنُ ❺
دونوں گروہوں (میں سے) کونسا	بہتر	مقام (میں)	اور	زیادہ اچھا

نَدِيًّا ﴿73﴾	وَ كَمْ ❻	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ ❼
مجلس کے اعتبار سے	اور کتنی ہی	ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے	قومیں

هُمْ	اَحْسَنُ ❺	اَثَاثًا	وَّ	رِءْيًا ﴿74﴾
وہ	کہیں بہتر تھیں	سازوسامان	اور	ظاہری ٹیپ ٹاپ کے لحاظ سے

ضروری وضاحت

❶ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❷ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث اور ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ "كَمْ" کا ترجمہ بہت سی بھی کیا جا سکتا ہے۔ ❼ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ	کہہ دیجیے جو (پڑا) ہو گمراہی میں
فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ	تو لازم ہے کہ ڈھیل دے اسے رحمان (لمبی) ڈھیل دینا
حَتّٰۤى اِذَا رَاَوۡا	یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے (اسے)
مَا يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ	جو وہ وعدہ دیے جاتے ہیں یا عذاب
وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ	اور یا قیامت، تو عنقریب (ضرور) جان لیں گے
مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا	کون ہے وہ (جو) بدتر ہے مقام میں
وَّاَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿75﴾	اور زیادہ کمزور ہے لشکر کے اعتبار سے۔ ﴿75﴾
وَيَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ	اور زیادہ کرتا ہے اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے
اهۡتَدَوۡا هُدًى ؕ وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ	ہدایت پائی ہدایت میں، اور باقی رہنے والی نیکیاں
خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا	بہت بہتر ہیں آپکے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے
وَّخَيۡرٌ مَّرَدًّا ﴿76﴾ اَفَرَءَيۡتَ	اور بہتر ہیں انجام کے لحاظ سے۔ ﴿76﴾ کیا پس آپ نے دیکھا
الَّذِىۡ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا	(اسے) جس نے کفر کیا ہماری آیتوں کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَرٌّ	خیر وشر، شریر، شرارت۔
الضَّلٰلَةِ	ضلالت وگمراہی۔	مَّكَانًا	کون ومکان، مکانات۔
حَتّٰۤى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اَضۡعَفُ	ضعف، ضعیف، ضعفا۔
رَاَوۡا	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	يَزِيۡدُ	زیادہ، مزید، زائد۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اهۡتَدَوۡا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يُوۡعَدُوۡنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الۡبٰقِيٰتُ	باقی، بقایا، بقیہ۔
وَ	مال ودولت، عفو و درگزر۔	الصّٰلِحٰتُ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
فَسَيَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	كَفَرَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

قُلْ	مَنْ	كَانَ	فِي الضَّلٰلَةِ❶	فَلْيَمْدُدْ❷	لَهُ	الرَّحْمٰنُ
کہہ دیجیے	جو	ہو	گمراہی میں	تو لازم ہے کہ وہ ڈھیل دے	اس کو	رحمان

مَدًّا ۚ	حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ❸
(لمبی) ڈھیل دینا	یہاں تک کہ	جب	وہ سب دیکھ لیں گے	جو	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں

اِمَّا	الْعَذَابَ	وَاِمَّا	السَّاعَةَ❶ ط	فَسَيَعْلَمُوْنَ❹
یا	عذاب	اور یا	قیامت	تو عنقریب وہ سب جان لیں گے

مَنْ	هُوَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضْعَفُ❺	جُنْدًا (75)
کون	وہ (جو)	بدتر	مقام (میں)	اور	زیادہ کمزور	لشکر کے اعتبار سے

وَ	يَزِيْدُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	هُدًى ط
اور	وہ زیادہ کرتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جن	سب نے ہدایت پائی	ہدایت

وَ	الْبٰقِيٰتُ❶	الصّٰلِحٰتُ❶	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ❻	ثَوَابًا
اور	باقی رہنے والی	نیکیاں	بہت بہتر	تیرے رب کے نزدیک	ثواب (کے اعتبار سے)

وَّخَيْرٌ	مَّرَدًّا (76)	اَفَرَءَيْتَ❼❹	الَّذِيْ	كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا
اور بہتر	انجام کے لحاظ سے	کیا پس آپ نے دیکھا	جس نے	کفر کیا	ہماری آیتوں کا

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ فَ کے بعد (لْ) میں چاہیے کہ کا مفہوم ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ لازم ہے کیا گیا ہے۔ ❸ علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❼ أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَقَالَ لَاُوۡتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿77﴾	اور کہا بلاشبہ ضرور میں دیا جاؤں گا مال اور اولاد۔ ﴿77﴾
اَطَّلَعَ الۡغَيۡبَ اَمِ اتَّخَذَ	کیا وہ مطلع ہوا ہے غیب پر یا اس نے لے رکھا ہے
عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ﴿78﴾ كَلَّا ؕ	رحمن کے ہاں کوئی عہد۔ ﴿78﴾ ہرگز نہیں
سَنَكۡتُبُ مَا يَقُوۡلُ	عنقریب (ضرور) ہم لکھ لیں گے جو کچھ وہ کہتا ہے
وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الۡعَذَابِ مَدًّا ﴿79﴾	اور ہم بڑھا دیں گے اسکے لیے عذاب کو (بہت) بڑھانا۔ ﴿79﴾
وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوۡلُ	اور ہم وارث ہونگے اسکے (ان چیزوں میں) جو وہ کہتا ہے
وَيَاۡتِيۡنَا فَرۡدًا ﴿80﴾	اور وہ آئے گا ہمارے پاس اکیلا ہی۔ ﴿80﴾
وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً	اور انہوں نے بنا لیے ہیں اللہ کے سوا (اور) معبود
لِّيَكُوۡنُوۡا لَهُمۡ عِزًّا ﴿81﴾	تا کہ وہ ہوں ان کے لیے باعث عزت (اور مددگار)۔ ﴿81﴾
كَلَّا ؕ سَيَكۡفُرُوۡنَ	ہرگز نہیں عنقریب وہ (خود ہی) انکار کر دیں گے
بِعِبَادَتِهِمۡ وَيَكُوۡنُوۡنَ	ان کی عبادت کا اور وہ ہو جائیں گے
عَلَيۡهِمۡ ضِدًّا ﴿82﴾ ع	ان کے خلاف مدمقابل۔ ﴿82﴾ ع

ع 5 17 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَلَدًا	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔	نَرِثُهٗ	: وارث، وراثت، ورثاء۔
اَطَّلَعَ	: اطلاع، مطلع، وزیر اطلاعات۔	فَرۡدًا	: فرداً فرداً، افراد، انفرادی طور پر، مفرد۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اٰلِهَةً	: الہ العالمین، الوہیت۔
عِنۡدَ	: عنداللہ، عندالطلب، عندالناس۔	عِزًّا	: عزت، باعزت، معزز۔
عَهۡدًا	: عہد، ایفائے عہد، عہد و پیمان۔	سَيَكۡفُرُوۡنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
سَنَكۡتُبُ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	بِعِبَادَتِهِمۡ	: عابد، عبادت، معبود۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	ضِدًّا	: ضدّ، بضد، ضدّی۔

وَقَالَ	لَاُوْتَيَنَّ ❶	مَالًا	وَّ	وَلَدًا (77)	اَطَّلَعَ ❷	الْغَيْبَ
اور کہا	بلاشبہ ضرور میں دیا جاؤں گا	مال	اور	اولاد	کیا وہ مطلع ہوا ہے	غیب پر

اَمِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا (78) ❸	كَلَّا
یا	اس نے لے رکھا ہے	رحمن کے ہاں	کوئی عہد	ہرگز نہیں

سَنَكْتُبُ ❹	مَا	يَقُوْلُ	وَ	نَمُدُّ	لَهٗ
عنقریب (ضرور) ہم لکھ لیں گے	جو	وہ کہتا ہے	اور	ہم بڑھا دیں گے	اس کے لیے

مِنَ الْعَذَابِ ❺	مَدًّا (79)	وَّ	نَرِثُهٗ	مَا	يَقُوْلُ	وَ
عذاب کو	(بہت) بڑھانا	اور	ہم وارث ہونگے اسکے	جو	وہ کہتا ہے	اور

يَاْتِيْنَا	فَرْدًا (80)	وَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❻	اٰلِهَةً ❼
وہ آئے گا ہمارے پاس	اکیلا ہی	اور	انہوں نے بنا لیے ہیں	اللہ کے سوا	معبود

لِّيَكُوْنُوْا	لَهُمْ	عِزًّا (81)	كَلَّا	سَيَكْفُرُوْنَ ❹
تاکہ وہ ہوں سب	ان کے لیے	باعث عزت	ہرگز نہیں	عنقریب وہ سب انکار کردینگے

بِعِبَادَتِهِمْ ❽	وَ	يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِمْ	ضِدًّا (82)
ان کی عبادت کا	اور	وہ سب ہوجائیں گے	ان کے خلاف	مدمقابل

ع 5 17 8

ضروری وضاحت

❶ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ اصل میں اَاِطَّلَعَ تھا دوسرا ہمزہ تخفیف کے لیے گرایا گیا ہے۔ ❸ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ سَ میں مستقبل قریب اور سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے ضرورتاً یہاں ترجمہ کو کیا گیا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❽ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک ہم نے بھیجا
الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ	شیطانوں کو کافروں پر (کہ) وہ ابھارتے ہیں انہیں
اَزًّا ﴿83﴾ فَلَا تَعْجَلْ	(گناہوں پر) خوب ابھارنا۔ ﴿83﴾ پس نہ جلدی کریں آپ
عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ	ان پر بلاشبہ ہم شمار کر رہے ہیں ان کے لیے (دن)
عَدًّا ﴿84﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ	اچھی طرح شمار کرنا۔ ﴿84﴾ جس دن ہم اکٹھا کریں گے
الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿85﴾	پرہیزگاروں کو رحمن کی طرف مہمان بنا کر۔ ﴿85﴾
وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ	اور ہم ہانک کر لے جائیں گے مجرموں کو
اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿86﴾	جہنم کی طرف پیاسے۔ ﴿86﴾
لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ	نہیں وہ اختیار رکھیں گے سفارش کرنے کا مگر جس نے
اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿87﴾	لیا رحمان کے ہاں سے کوئی عہد۔ ﴿87﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿88﴾	اور انہوں نے کہا بنائی ہے رحمان نے اولاد۔ ﴿88﴾
لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ﴿89﴾	بلاشبہ یقیناً تم آئے ہو ایک بہت بڑی بھاری بات کو۔ ﴿89﴾

وقف لازم

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	وَفْدًا	وفد، وفود۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْمُجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَمْلِكُوْنَ	مالک، ملکیت۔
تَعْجَلْ	عجلت، مہر معجّل۔	الشَّفَاعَةَ	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
نَعُدُّ	عدد، معدود، متعدد، تعداد۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
نَحْشُرُ	حشر، محشر، حشر نشر۔	اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔	عَهْدًا	عہد، ایفائے عہد، عہد و پیمان۔
الرَّحْمٰنِ	رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔	قَالُوا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

اَلَمْ	تَرَ	اَنَّآ ❶	اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
کیا نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بیشک ہم	ہم نے بھیجا	شیطانوں کو	کافروں پر

تَؤُزُّهُمْ ❷	اَزًّا ﴿83﴾ لا	فَلَا	تَعْجَلْ ❸	عَلَيْهِمْ ط	اِنَّمَا ❹
ابھارتے ہیں انہیں	خوب اُبھارنا	پس نہ	جلدی کریں آپ	ان پر	بلاشبہ

نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا ﴿84﴾ ج	يَوْمَ	نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ
ہم شمار کر رہے ہیں	ان کیلئے	اچھی طرح شمار کرنا	جس دن	ہم اکٹھا کریں گے	پرہیزگاروں کو

اِلَى الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا ﴿85﴾ لا	وَّ	نَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ	اِلٰى جَهَنَّمَ
رحمٰن کی طرف	مہمان بنا کر	اور	ہم ہانک کر لے جائیں گے	مجرموں کو	جہنم کی طرف

وِرْدًا ﴿86﴾	لَا يَمْلِكُوْنَ ❺	الشَّفَاعَةَ ❷	اِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ
پیاسے	نہیں وہ سب اختیار رکھیں گے	سفارش کرنے کا	مگر	جس نے	لیا

وقف لازم

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا ❻ ﴿87﴾	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ
رحمان کے ہاں	کوئی عہد	اور	انہوں نے کہا	بنائی ہے	رحمان نے

وقف لازم

وَلَدًا ﴿88﴾ ط	لَقَدْ ❼	جِئْتُمْ	شَيْئًا	اِدًّا ﴿89﴾ لا
اولاد	بلاشبہ یقیناً	تم آئے ہو	ایک بات کو	بہت بھاری

ضروری وضاحت

❶ اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گر گیا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں اور ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ علامت لَـ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ	قریب ہیں (کہ) آسمان پھٹ پڑیں
مِنۡهُ وَتَنۡشَقُّ الۡاَرۡضُ	اس (بات) سے اور زمین شق ہو جائے
وَتَخِرُّ الۡجِبَالُ هَدًّا ۙ﴿90﴾	اور گر پڑیں پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر۔ ﴿90﴾
اَنۡ دَعَوۡا لِلرَّحۡمٰنِ	(اس بات پر) کہ انہوں نے دعویٰ کیا ہے رحمان کے لیے
وَلَدًا ۚ﴿91﴾ وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لِلرَّحۡمٰنِ	اولاد کا۔ ﴿91﴾ حالانکہ نہیں ہے لائق رحمن کے لیے
اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ؕ﴿92﴾ اِنۡ كُلُّ مَنۡ	کہ وہ بنائے کوئی اولاد۔ ﴿92﴾ نہیں ہے ہر ایک جو
فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّاۤ اٰتِى	آسمانوں اور زمین میں ہے مگر (وہ) آنے والا ہے
الرَّحۡمٰنِ عَبۡدًا ؕ﴿93﴾ لَقَدۡ	رحمان کے پاس غلام بن کر۔ ﴿93﴾ بلاشبہ یقیناً
اَحۡصٰٮهُمۡ وَعَدَّهُمۡ عَدًّا ؕ﴿94﴾	اس نے گھیر رکھا ہے انکو اور گن رکھا ہے انہیں شمار کر کے۔ ﴿94﴾
وَكُلُّهُمۡ اٰتِيۡهِ	اور ان میں ہر ایک آنے والا ہے اس کے پاس
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فَرۡدًا ﴿95﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ	قیامت کے دن اکیلا۔ ﴿95﴾ بے شک وہ لوگ جو
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمٰوٰتُ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنۡهُ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَّاۤ	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
تَنۡشَقُّ	: شق الارض، واقعہ شق صدر۔	عَبۡدًا	: عبد، عابد، عبداللہ، عبادت۔
الۡاَرۡضُ	: ارض وسما، قطعہ اُراضی، ارض مقدس۔	وَعَدَّهُمۡ	: عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
الۡجِبَالُ	: جبل اُحد، جبل رحمت۔	يَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
دَعَوۡا	: دعویٰ، داعی، مدعی، مدعو۔	فَرۡدًا	: فرداً فرداً، افراد، انفرادی طور پر، مفرد۔
وَلَدًا	: ولد، ولدیت، اولاد۔	اٰمَنُوۡا	: ایمان، مؤمن، امن۔
يَّتَّخِذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	الصّٰلِحٰتِ	: صلح، صالح، اصلاح، اعمال صالحہ۔

تَكَادُ ❶	السَّمٰوٰتُ ❷	يَتَفَطَّرْنَ ❸	مِنْهُ	وَ	تَنْشَقُّ ❶	الْاَرْضُ
قریب ہیں	آسمان	وہ پھٹ پڑیں	اس (بات) سے	اور	شق ہوجائے	زمین

وَ	تَخِرُّ ❶	الْجِبَالُ	هَدًّا ﴿90﴾	اَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ
اور	گر پڑیں	پہاڑ	ریزہ ریزہ ہوکر	کہ	انہوں نے دعویٰ کیا	رحمان کے لیے

وَلَدًا ﴿91﴾	وَمَا ❹	يَنْۢبَغِيْ	لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا ❺ ﴿92﴾
اولاد	حالانکہ نہیں	وہ لائق	رحمن کے لیے	کہ	وہ بنائے	کوئی اولاد

اِنْ ❻	كُلُّ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ ❷	وَالْاَرْضِ	اِلَّآ	اٰتِي	الرَّحْمٰنِ
نہیں	ہرایک	جو	آسمانوں میں	اور زمین میں	مگر	وہ آنے والا ہے	رحمان (کے پاس)

عَبْدًا ﴿93﴾	لَقَدْ ❼	اَحْصٰىهُمْ	وَ	عَدَّهُمْ	عَدًّا ﴿94﴾
غلام بن کر	بلاشبہ یقیناً	اس نے گھیر رکھا ہے انکو	اور	گن رکھا ہے انہیں	شمار کر کے

وَ	كُلُّهُمْ	اٰتِيْهِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❷	فَرْدًا ﴿95﴾
اور	ان میں ہرایک	آنے والا ہے اس کے پاس	قیامت کے دن	اکیلا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❷
بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک

ضروری وضاحت

❶ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اسم کے آخر میں ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے آخر میں ـْنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو پھر اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

سَيَجۡعَلُ لَهُمُ الرَّحۡمٰنُ وُدًّا ﴿96﴾	عنقریب رحمان (پیدا) کردے گا ان کیلیے محبت۔ ﴿96﴾
فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ	پس یقیناً ہم نے آسان کردیا اسے آپکی زبان (عربی) میں
لِتُبَشِّرَ بِهِ الۡمُتَّقِيۡنَ	تا کہ آپ خوشخبری دیں اس کیساتھ پرہیزگاروں کو
وَتُنۡذِرَ بِهٖ قَوۡمًا لُّدًّا ﴿97﴾	اور آپ ڈرائیں اس کیساتھ جھگڑالو قوم کو۔ ﴿97﴾
وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ ؕ	اور کتنی ہی ہم نے ہلاک کردیں ان سے پہلے قومیں
هَلۡ تُحِسُّ مِنۡهُمۡ	کیا آپ محسوس کرتے (دیکھتے) ہیں ان میں سے
مِّنۡ اَحَدٍ اَوۡ تَسۡمَعُ لَهُمۡ رِكۡزًا ﴿98﴾ ع	کسی ایک کو یا آپ سنتے ہیں ان کی کوئی آہٹ۔ ﴿98﴾

النصف ع 6 16 9

اٰيَاتُهَا 135 — 20 سُوۡرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ 45 — رُكُوۡعَاتُهَا 8

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

طٰهٰ ﴿1﴾ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ	طٰهٰ ﴿1﴾ نہیں نازل کیا ہم نے آپ پر (یہ) قرآن
لِتَشۡقٰٓى ﴿2﴾ اِلَّا	تا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ ﴿2﴾ مگر (یہ تو)
تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ﴿3﴾	نصیحت کرنے کیلیئے ہے اس کو جو ڈرتا ہے۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وُدًّا	: مودت ومحبت۔	تُحِسُّ	: حس، احساس، محسوس، محسوسات۔
يَسَّرۡنٰهُ	: میسّر۔	اَحَدٍ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
بِلِسَانِكَ	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔	تَسۡمَعُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
لِتُبَشِّرَ	: بشارت، مبشر، بشیر۔	اَنۡزَلۡنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الۡمُتَّقِيۡنَ	: تقوٰی، متقی۔	عَلَيۡكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَهۡلَكۡنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	لِتَشۡقٰٓى	مشقت، محنت ومشقت۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَذۡكِرَةً	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
قَرۡنٍ	: قرون اولٰی۔	يَّخۡشٰى	: خشیت الٰہی۔

سَيَجۡعَلُ ❶	لَهُمُ	الرَّحۡمٰنُ	وُدًّا (96)	فَاِنَّمَا ❷	يَسَّرۡنٰهُ ❸
عنقریب وہ کردیگا	ان کے لیے	رحمان	محبت	پس یقیناً	ہم نے آسان کردیا اسے

بِلِسَانِكَ ❹	لِتُبَشِّرَ ❺	بِهِ	الۡمُتَّقِيۡنَ	وَ	تُنۡذِرَ
آپکی زبان (عربی) میں	تاکہ آپ خوشخبری دیں	اس کیساتھ	پرہیزگاروں کو	اور	آپ ڈرائیں

بِهٖ ❹	قَوۡمًا لُّدًّا (97)	وَكَمۡ	اَهۡلَكۡنَا ❸	قَبۡلَهُمۡ	مِّنۡ قَرۡنٍ ❻ ط
اس کیساتھ	جھگڑالو قوم	اور کتنی	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے	قومیں

هَلۡ	تُحِسُّ	مِنۡهُمۡ	مِّنۡ اَحَدٍ ❻❼	اَوۡ تَسۡمَعُ	لَهُمۡ	رِكۡزًا ❼ ع (98)
کیا	آپ محسوس کرتے ہیں	ان میں سے	کسی ایک کو	یا آپ سنتے ہیں	ان کی	کوئی آہٹ

ع 16 6 9 النصف

اٰیَاتُھَا 135 | 20 سُوۡرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ 45 | رُکُوۡعَاتُھَا 8

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

طٰهٰ ج (1)	مَاۤ	اَنۡزَلۡنَا ❸	عَلَيۡكَ	الۡقُرۡاٰنَ	لِتَشۡقٰۤى ❺ لا (2)
طٰهٰ	نہیں	ہم نے نازل کیا	آپ پر	قرآن	تاکہ آپ مشقت میں پڑ جائیں

اِلَّا	تَذۡكِرَةً ❽	لِّمَنۡ	يَّخۡشٰى لا (3)
مگر	نصیحت	(اس) کے لیے جو	وہ ڈرتا ہے

ضروری وضاحت

❶ سَ میں مستقبل قریب اور سَوۡفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت بِ کا ترجمہ میں ضرورتا کیا گیا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❽ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ	نازل کیا ہوا ہے اس کی طرف سے جس نے پیدا کیا
الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿4﴾	زمین کو اور بلند آسمانوں کو۔ ﴿4﴾
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿5﴾	(وہ) رحمان ہے (جس نے) عرش پر قرار پکڑا۔ ﴿5﴾
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے
وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ
تَحْتَ الثَّرٰى ﴿6﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ	گیلی مٹی کے نیچے ہے۔ ﴿6﴾ اور اگر آپ بلند کریں
بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ	بات کو (یعنی اونچی آواز میں بولیں) تو بیشک وہ جانتا ہے
السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿7﴾	پوشیدہ اور (اس سے بھی) زیادہ مخفی (بات) کو۔ ﴿7﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط	اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿8﴾	اسی کے سب نام اچھے ہیں۔ ﴿8﴾
وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿9﴾	اور کیا آئی ہے آپ کے پاس موسیٰ کی بات (خبر)۔ ﴿9﴾
اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ	جب اس نے دیکھی ایک آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنْزِيْلًا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	بِالْقَوْلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
خَلَقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	السِّرَّ	اسرار و رموز، پراسرار، سرِ نہاں۔
الْعُلٰى	عالی شان۔	اَخْفٰى	مخفی، خفیہ، اخفا۔
اسْتَوٰى	مستوی، خطِ استواء۔	الْاَسْمَآءُ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی، اسما۔
تَحْتَ	ماتحت، تحت الشعور۔	الْحُسْنٰى	حسن، محسن، تحسین۔
الثَّرٰى	تحت الثریٰ۔	رَاٰ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
تَجْهَرْ	جہری نمازیں، آمین بالجہر۔	نَارًا	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

تَنۡزِيۡلًا	مِّمَّنۡ ❶	خَلَقَ	الۡاَرۡضَ ❷	وَ	السَّمٰوٰتِ ❸
نازل کیا ہوا	(اس کی طرف) سے جس نے	پیدا کیا	زمین کو	اور	آسمانوں کو

الۡعُلٰى ﴿4﴾	اَلرَّحۡمٰنُ	عَلَى الۡعَرۡشِ	اسۡتَوٰى ﴿5﴾	لَهٗ
بلند	رحمان	عرش پر	قرار پکڑا	اسی کا ہے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❸	وَمَا	فِي الۡاَرۡضِ	وَمَا	بَيۡنَهُمَا
جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور جو	ان دونوں کے درمیان

وَمَا	تَحۡتَ	الثَّرٰى ﴿6﴾	وَ اِنۡ ❹	تَجۡهَرۡ	بِالۡقَوۡلِ ❺
اور جو	نیچے	گیلی مٹی کے	اور اگر	آپ بلند کریں	بات کو

فَاِنَّهٗ	يَعۡلَمُ	السِّرَّ	وَ	اَخۡفٰى ❻ ﴿7﴾	اَللّٰهُ	لَاۤ اِلٰهَ ❼
تو بیشک وہ	وہ جانتا ہے	پوشیدہ	اور	زیادہ مخفی بات	اللہ	کوئی معبود نہیں

اِلَّا	هُوَ ط	لَهُ	الۡاَسۡمَآءُ	الۡحُسۡنٰى ﴿8﴾	وَ هَلۡ	اَتٰىكَ
مگر	وہی	اسی کے	نام	اچھے	اور کیا	آئی ہے آپکے پاس

وقف لازم

حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ﴿9﴾	اِذۡ	رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِاَهۡلِهِ ❽
موسیٰ کی بات	جب	اس نے دیکھی	ایک آگ	تو کہا	اپنے گھر والوں سے

ضروری وضاحت

❶ مِمَّنۡ دراصل مِنۡ + مَنۡ کا مجموعہ ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ اِنۡ کا ترجمہ اگر اور اَنۡ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔ ❺ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❽ اگر قَالَ کے بعد لِ آئے تو اس لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

امۡكُثُوۡۤا اِنِّيۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا	تم ٹھہرو بیشک میں نے دیکھی ہے ایک آگ
لَّعَلِّيۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا	شاید میں لے آؤں تمہارے پاس اس میں سے
بِقَبَسٍ اَوۡ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿10﴾	کسی انگارے کو یا میں پاؤں آگ پر کوئی رہنمائی۔ ﴿10﴾
فَلَمَّاۤ اَتٰٮهَا	پس جب وہ آئے اس (آگ) کے پاس
نُوۡدِىَ يٰمُوۡسٰىؕ ﴿11﴾ اِنِّىۡۤ اَنَا	(تو) آواز دی گئی اے موسیٰ۔ ﴿11﴾ بیشک میں
رَبُّكَ فَاخۡلَعۡ نَعۡلَيۡكَۚ	تیرا رب ہوں سو اُتار دے اپنے جوتے
اِنَّكَ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًىؕ ﴿12﴾	بے شک تو مقدس وادی طویٰ میں ہے۔ ﴿12﴾
وَاَنَا اخۡتَرۡتُكَ	اور میں نے چن لیا ہے تجھے
فَاسۡتَمِعۡ لِمَا يُوۡحٰى ﴿13﴾	پس غور سے سن اس کو جو وحی کی جاتی ہے۔ ﴿13﴾
اِنَّنِىۡۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا	بے شک میں ہی اللہ ہوں کوئی معبود نہیں مگر میں ہی
فَاعۡبُدۡنِىۡ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكۡرِىۡ ﴿14﴾	سو تو میری عبادت کر اور قائم کر نماز میرے ذکر کیلئے۔ ﴿14﴾
اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ	بے شک قیامت آنے والی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰنَسۡتُ	: اُنس، مانوس، مانوسیت۔	الۡمُقَدَّسِ	: مقدس، تقدیس، روح القدس۔
مِّنۡهَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اخۡتَرۡتُكَ	: اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔
اَجِدُ	: وجود، موجود، وجد۔	فَاسۡتَمِعۡ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
هُدًى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يُوۡحٰى	: وحی، وحی متلو۔
نُوۡدِىَ	: ندا، منادی، ندائے ملت۔	فَاعۡبُدۡنِىۡ	: عابد، عبادت، معبود۔
نَعۡلَيۡكَ	: نعلین مبارک۔	اَقِمِ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
بِالۡوَادِ	: وادی، وادیٔ کشمیر۔	لِذِكۡرِىۡ	: ذکر، اذکار، مذکورہ۔

اُمْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ ❶	اٰتِيْكُمْ
تم سب ٹھہرو	بیشک میں	میں نے دیکھی ہے	آگ	شاید کہ میں	میں لے آؤں تمہارے پاس

مِّنْهَا	بِقَبَسٍ ❷	اَوْ	اَجِدُ	عَلَى النَّارِ	هُدًى ❷ (10)	فَلَمَّآ
اس سے	کسی انگارے کو	یا	میں پاؤں	آگ پر	کوئی رہنمائی	پس جب

اَتٰىهَا	نُوْدِيَ ❸	يٰمُوْسٰى (11)	اِنِّيْٓ	اَنَا	رَبُّكَ
وہ آئے اس کے پاس	آواز دی گئی	اے موسیٰ	بیشک میں	میں	تیرا رب ہوں

فَاخْلَعْ ❹	نَعْلَيْكَ ❺	اِنَّكَ	بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ ❻	طُوًى (12)
سو اتار دے	اپنے دونوں جوتے	بے شک تو	مقدس وادی میں	طویٰ

وَاَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ ❹	لِمَا	يُوْحٰى ❼ (13)	اِنَّنِيْٓ
اور میں	میں نے چن لیا ہے تجھے	پس غور سے سن	(اس) کو جو	وحی کی جاتی ہے	بیشک میں

اَنَا	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ❽	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ ❹	وَ	اَقِمِ
میں	اللہ	کوئی معبود نہیں	مگر	میں	سو تو میری عبادت کر	اور	تو قائم کر

الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِيْ (14)	اِنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ
نماز	میرے ذکر کے لیے	بیشک	قیامت	آنے والی

ضروری وضاحت

❶ لَعَلِّيْ دراصل لَعَلَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ یہ دراصل نَعْلَ + یْنِ + كَ تھا قاعدہ کی رو سے یْنِ کا نون گر گیا ہے۔ ❻ علامت بِ کا ترجمہ ''میں'' ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❼ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

اَكَادُ اُخۡفِيۡهَا لِتُجۡزٰى	قریب ہے کہ میں چھپاؤں اسے تاکہ بدلہ دیا جائے
كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا تَسۡعٰى ﴿15﴾	ہر جان کو اس کا جو وہ کوشش کرتی ہے۔ ﴿15﴾
فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ	پس ہرگز نہ روکے آپ کو اس سے (وہ شخص) جو
لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ	نہیں ایمان رکھتا اس پر اور اس نے پیروی کی
هَوٰىهُ فَتَرۡدٰى ﴿16﴾	اپنی خواہش کی پس تو (بھی) ہلاک ہو جائے گا۔ ﴿16﴾
وَمَا تِلۡكَ بِيَمِيۡنِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿17﴾	اور کیا ہے وہ تیرے دائیں ہاتھ میں اے موسیٰ!۔ ﴿17﴾
قَالَ هِىَ عَصَاىَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيۡهَا	اس نے کہا وہ میری لاٹھی ہے میں ٹیک لگاتا ہوں اس پر
وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ	اور میں پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں پر
وَلِىَ فِيۡهَا مَاٰرِبُ اُخۡرٰى ﴿18﴾	اور میرے لیے اس میں فوائد ہیں کئی اور (بھی)۔ ﴿18﴾
قَالَ اَلۡقِهَا يٰمُوۡسٰى ﴿19﴾	(اللہ نے) فرمایا: ڈال دو اسے اے موسیٰ۔ ﴿19﴾
فَاَلۡقٰىهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ	تو (جب) اس نے ڈالا اسے تو اچانک وہ سانپ تھا
تَسۡعٰى ﴿20﴾ قَالَ خُذۡهَا	دوڑتا ہوا۔ ﴿20﴾ (اللہ نے) فرمایا پکڑ لے اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُخۡفِيۡهَا	: مخفی، خفیہ، اخفا۔	بِيَمِيۡنِكَ	: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
لِتُجۡزٰى	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَفۡسٍ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	عَلَيۡهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَسۡعٰى	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	لِىَ	: الحمد للہ، لہٰذا۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اُخۡرٰى	: اخروی زندگی، اوّل و آخر۔
يُؤۡمِنُ	: ایمان، مؤمن، امن۔	اَلۡقِهَا	: القاء۔
اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	خُذۡهَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

اَكَادُ	اُخْفِيْهَا	لِتُجْزٰى ❶❷	كُلُّ نَفْسٍۢ	بِمَا ❸
قریب ہے کہ میں	میں چھپاؤں اسے	تا کہ بدلہ دیا جائے	ہر جان	(اس) کا جو

تَسْعٰى ❷ (15)	فَلَا	يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ	لَّا يُؤْمِنُ ❹
وہ کوشش کرتی ہے	پس نہ	وہ ہرگز روکے آپ کو	اس سے	جو	نہیں وہ ایمان رکھتا

بِهَا ❸	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى ❺ (16)	وَمَا	تِلْكَ
اس پر	اور	اس نے پیری کی	اپنی خواہش کی	پس تو (بھی) ہلاک ہوجائے گا	اور کیا	وہ

بِيَمِيْنِكَ ❻	يٰمُوْسٰى (17)	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ ج
تیرے دائیں ہاتھ میں	اے موسیٰ	اس نے کہا	وہ	میری لاٹھی

اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَاَهُشُّ	بِهَا ❸	عَلٰى غَنَمِيْ	وَلِيَ
میں ٹیک لگاتا ہوں	اس پر	اور میں پتے جھاڑتا ہوں	اس سے	اپنی بکریوں پر	اور میرے لیے

فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى (18)	قَالَ	اَلْقِهَا ❼	يٰمُوْسٰى (19)
اس میں	فوائد ہیں	کئی اور	فرمایا	ڈال دو اسے	اے موسیٰ

فَاَلْقٰىهَا ❺❼	فَاِذَا	هِيَ	حَيَّةٌ ❷	تَسْعٰى ❷ (20)	قَالَ	خُذْهَا ❼
تو اس نے ڈالا اسے	تو اچانک	وہ	سانپ	دوڑتا ہوا	فرمایا	پکڑ لے اسے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❷ تـ فعل کے شروع میں اور ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❼ فعل کے آخر میں ھا آجائے تو ترجمہ اسے کرتے ہیں۔

وَلَا تَخَفۡ ۚ سَنُعِيۡدُهَا	اور تو نہ ڈر عنقریب ہم لوٹائیں گے اسے
سِيۡرَتَهَا الۡاُوۡلٰى ﴿21﴾ وَاضۡمُمۡ يَدَكَ	اس کی پہلی حالت میں۔﴿21﴾ اور ملا تو اپنا ہاتھ
اِلٰى جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ	اپنے پہلو (بغل) کی طرف وہ نکلے گا سفید (چمکتا ہوا)
مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ اٰيَةً اُخۡرٰى ﴿22﴾	کسی بیماری کے بغیر (یہ) ایک اور نشانی ہے۔﴿22﴾
لِنُرِيَكَ مِنۡ اٰيٰتِنَا الۡكُبۡرٰى ﴿23﴾	تاکہ ہم دکھائیں تجھے اپنی بڑی بڑی نشانیوں سے۔﴿23﴾
اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿24﴾	تو جا فرعون کی طرف بیشک وہ سرکش ہو گیا ہے۔﴿24﴾
قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ	کہا (موسیٰؑ نے) اے میرے رب کھول دے
لِىۡ صَدۡرِىۡ ﴿25﴾	میرے لیے میرا سینہ۔﴿25﴾
وَيَسِّرۡ لِىۡۤ اَمۡرِىۡ ﴿26﴾	اور آسان کر دے میرے لیے میرا کام۔﴿26﴾
وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِىۡ ﴿27﴾	اور کھول دے گرہ میری زبان کی۔﴿27﴾
يَفۡقَهُوۡا قَوۡلِىۡ ﴿28﴾	(تاکہ) وہ (لوگ) سمجھ لیں میری بات۔﴿28﴾
وَاجۡعَلۡ لِّىۡ وَزِيۡرًا	اور بنا دے میرے لیے ایک وزیر (مددگار)

ع 1/24/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخَفۡ	: خوف، خائف۔	طَغٰى	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
سَنُعِيۡدُهَا	: اعادہ، بیماری عود کر آئی۔	اشۡرَحۡ	: شرح صدر، تشریح، شروح الحدیث۔
سِيۡرَتَهَا	: سیرت، سیرت نگار، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔	صَدۡرِىۡ	: صدر مقام، صدر بازار، صدری۔
الۡاُوۡلٰى	: قرون اولی۔	يَسِّرۡ	: میسر۔
اضۡمُمۡ	: ضم ہونا، انضمام کرنا۔	احۡلُلۡ	: عقدہ حل کر دیا۔
بَيۡضَآءَ	: ید بیضا، ابیض۔	عُقۡدَةً	: عقد، عقدہ، عقیدہ، عقدہ حل ہونا۔
لِنُرِيَكَ	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	يَفۡقَهُوۡا	: فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔
الۡكُبۡرٰى	: علامات کبریٰ، کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	وَزِيۡرًا	: وزیر، وزارت، وزراء۔

وَلَا	تَخَفْ ۚ وقفة	سَنُعِيْدُهَا ❶❷	سِيْرَتَهَا ❷	الْاُوْلٰى ❸ (21)
اور نہ	تو ڈر	عنقریب ہم لوٹائیں گے اسے	اس کی حالت میں	پہلی

وَ	اضْمُمْ ❹	يَدَكَ	اِلٰى جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ ❸	بَيْضَآءَ ❸
اور	تو ملا	اپنا ہاتھ	اپنے پہلو (بغل) کی طرف	وہ نکلے گا	سفید

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ❺	اٰيَةً ❸❻	اُخْرٰى ❸ (22) ۙ	لِنُرِيَكَ
کسی بیماری کے بغیر	(یہ) ایک نشانی ہے	(ایک) اور	تاکہ ہم دکھائیں تجھے

مِنْ اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى ❸ (23) ۚ	اِذْهَبْ ❹	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى (24) ع
اپنی نشانیوں سے	بڑی	تو جا	فرعون کی طرف	بیشک وہ	سرکش ہو گیا

1 ع 24 10

قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ ❹	لِيْ	صَدْرِيْ (25) ۙ	وَ	يَسِّرْ
کہا	(اے میرے) رب	تو کھول دے	میرے لیے	میرا سینہ	اور	آسان کر دے

لِيْٓ	اَمْرِيْ (26) ۙ	وَ	احْلُلْ ❹	عُقْدَةً ❸	مِّنْ لِّسَانِيْ (27) ۙ
میرے لیے	میرا کام	اور	تو کھول دے	گرہ	میری زبان سے

يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ (28) ۖ	وَ	اجْعَلْ ❹	لِّيْ	وَزِيْرًا ❻
وہ سب سمجھ لیں	میری بات	اور	تو بنا دے	میرے لیے	ایک وزیر

ضروری وضاحت

❶ سَ میں مستقبل قریب اور سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ هَا اگر فعل کے آخر میں آئے تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے کیا جاتا ہے۔ ❸ ة، ـٰی، آء، ت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

مِّنْ اَهْلِيْ ﴿29﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿30﴾	میرے گھر والوں میں سے۔ ﴿29﴾ میرے بھائی ہارون کو۔ ﴿30﴾
اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿31﴾	مضبوط فرما اس سے میری قوت کو۔ ﴿31﴾
وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿32﴾	اور شریک کر اسے میرے کام (نبوت) میں۔ ﴿32﴾
كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿33﴾	تاکہ ہم تسبیح بیان کریں تیری بہت زیادہ۔ ﴿33﴾
وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿34﴾	اور ہم یاد کریں تجھے کثرت سے۔ ﴿34﴾
اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿35﴾	بے شک تو ہی ہے ہمیں خوب دیکھنے والا۔ ﴿35﴾
قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ	(اللہ نے) فرمایا: یقیناً تو عطا کیا گیا
سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿36﴾ وَلَقَدْ	اپنا سوال اے موسیٰ۔ ﴿36﴾ اور بلاشبہ یقیناً
مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿37﴾	ہم احسان کر چکے ہیں آپ پر ایک مرتبہ اور (بھی)۔ ﴿37﴾
اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ	جب ہم نے الہام کیا تیری ماں کی طرف
مَا يُوْحٰٓى ﴿38﴾	جو (اب) وحی کی جاتی ہے (آپ کی طرف)۔ ﴿38﴾
اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ	کہ ڈال دے اس (موسیٰ) کو صندوق میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَصِيْرًا	بصر، بصارت، بصیرت۔
اَهْلِيْ	اہل وعیال، اہل خانہ۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اشْدُدْ	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	سُؤْلَكَ	سوال، سائل، مسئول۔
اَشْرِكْهُ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	عَلَيْكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَمْرِيْ	امر، آمر، مامور، امر ربی۔	مَرَّةً	روزمرہ۔
نُسَبِّحَكَ	تسبیح، تسبیحات۔	اُخْرٰٓى	اخروی زندگی، اوّل وآخر۔
كَثِيْرًا	کثرت، اکثر، کثیر۔	اَوْحَيْنَآ	وحی، وحی متلو۔
نَذْكُرَكَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	مَآ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

مِّنۡ اَهۡلِیۡ ❶ ﴿29﴾	هٰرُوۡنَ	اَخِی ﴿30﴾	اشۡدُدۡ ❷	بِهٖۤ	اَزۡرِیۡ ❶ ﴿31﴾
میرے گھروالوں میں سے	ہارون	میرے بھائی	تو مضبوط فرما	اس سے	میری قوت

وَ	اَشۡرِکۡهُ ❷	فِیۡۤ اَمۡرِیۡ ❶ ﴿32﴾	کَیۡ	نُسَبِّحَكَ	کَثِیۡرًا ﴿33﴾
اور	تو شریک کر اسے	میرے کام میں	تاکہ	ہم تسبیح بیان کریں تیری	بہت زیادہ

وَّ	نَذۡکُرَكَ	کَثِیۡرًا ﴿34﴾	اِنَّكَ	کُنۡتَ	بِنَا	بَصِیۡرًا ﴿35﴾
اور	ہم یاد کریں تجھے	کثرت سے	بے شک تو	تو ہی ہے	ہم کو	خوب دیکھنے والا

قَالَ	قَدۡ	اُوۡتِیۡتَ ❸	سُؤۡلَكَ ❹	یٰمُوۡسٰی ﴿36﴾
(اللہ نے) فرمایا	یقیناً	تو عطا کیا گیا	اپنا سوال	اے موسیٰ

وَ	لَقَدۡ	مَنَنَّا	عَلَیۡكَ	مَرَّةً ❺ ❻	اُخۡرٰۤی ❺ ﴿37﴾
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم احسان کر چکے ہیں	آپ پر	ایک مرتبہ	(ایک) اور

اِذۡ	اَوۡحَیۡنَاۤ	اِلٰۤی اُمِّكَ ❹	مَا	یُوۡحٰۤی ❼ ﴿38﴾
جب	ہم نے الہام کیا	تیری ماں کی طرف	جو	وہ وحی کی جاتی ہے

اَنِ	اقۡذِفِیۡهِ	فِی التَّابُوۡتِ
کہ	تو ڈال دے اس (موسیٰ) کو	صندوق میں

ضروری وضاحت

❶ یِ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
❹ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❺ ة، ـٰی مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَاقْذِفِيْهِ فِى الْيَمِّ	پھر ڈال دے اس (صندوق) کو دریا میں
فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ	پس چاہیے کہ دریا لا ڈالے اسے کنارے پر
يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ	(کہ) پکڑ لے اسے میرا ایک دشمن اور اس کا دشمن
وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ	اور میں نے ڈال دی تجھ پر محبت اپنی طرف سے
وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿39﴾	اور تاکہ تو پرورش کیا جائے میری آنکھوں کے سامنے۔ ﴿39﴾
اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ	جب چلی جاتی تھی تیری بہن پس کہتی تھی
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ	کیا میں رہنمائی کروں تمہاری اس (شخص) پر جو
يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ	کفالت کرے اس کی، پھر ہم نے لوٹایا تجھے
اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا	تیری ماں کی طرف تاکہ ٹھنڈی ہو اس کی آنکھ
وَلَا تَحْزَنَ ؕ وَقَتَلْتَ نَفْسًا	اور وہ غم نہ کرے، اور تو نے قتل کر دیا ایک نفس کو
فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ	تو ہم نے نجات دی تجھے غم سے اور ہم نے آزمایا تجھے
فُتُوْنًا ۬ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ	خوب آزمانا، پس تو ٹھہرا رہا کئی سال اہل مدین میں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَدُلُّكُمْ	: دلیل، دلالت وراہنمائی۔
فَلْيُلْقِهِ	: القاء۔	يَّكْفُلُهٗ	: کفیل، کفالت۔
بِالسَّاحِلِ	: ساحل سمندر، ساحلی علاقہ۔	فَرَجَعْنٰكَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
يَاْخُذْهُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	تَحْزَنَ	: حزن وملال، عام الحزن۔
عَدُوٌّ لِّيْ	: عدوّ اللہ، عداوت۔	فَنَجَّيْنٰكَ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
لِتُصْنَعَ	: صنعت، صنعت کاری، مصنوعی آلات۔	الْغَمِّ	: غم، غمگین، غمزدہ، غم وغصہ۔
عَيْنِيْ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	فَتَنّٰكَ	: فتنہ، پرفتن دور، فتنہ وفساد۔
فَتَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	سِنِيْنَ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔

فَاقْذِفِيْهِ	فِي الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ ❶	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ
پھر ڈال دے اس کو	دریا میں	پس چاہیے کہ وہ لا ڈالے اسے	دریا	کنارے پر

يَأْخُذْهُ	عَدُوٌّ	لِّيْ ❷	وَعَدُوٌّ	لَّهٗ ط	وَاَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ
وہ پکڑ لے اسے	دشمن	میرا	اور دشمن	اس کا	اور میں نے ڈال دی	تجھ پر

مَحَبَّةً	مِّنِّيْ ❸ ج	وَ	لِتُصْنَعَ ❹	عَلٰى عَيْنِيْ (39)	اِذْ
محبت	اپنی طرف سے	اور	تاکہ تو پرورش کیا جائے	میری آنکھوں کے سامنے	جب

تَمْشِيْٓ ❺	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ ❺	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى	مَنْ ❻
چلی جاتی تھی	تیری بہن	پس وہ کہتی تھی	کیا	میں رہنمائی کروں تمہاری	(اس) پر	جو

يَّكْفُلُهٗ ط	فَرَجَعْنٰكَ ❼❽	اِلٰٓى اُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ ❺	عَيْنُهَا
وہ کفالت کرے اسکی	پھر ہم نے لوٹایا تجھے	تیری ماں کی طرف	تاکہ	ٹھنڈی ہو	اس کی آنکھ

وَ	لَا تَحْزَنَ ❺ ط	وَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا	فَنَجَّيْنٰكَ ❼❽	مِنَ الْغَمِّ
اور	نہ وہ غم کرے	اور	تو نے قتل کر دیا	ایک نفس کو	تو ہم نے نجات دی تجھے	غم سے

وَ	فَتَنّٰكَ ❽	فُتُوْنًا قف	فَلَبِثْتَ	سِنِيْنَ	فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ لا
اور	ہم نے آزمایا تجھے	خوب آزمانا	پس تو ٹھہرا رہا	کئی سال	اہل مدین میں

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں لِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ مِنِّیْ دراصل مِنْ + یْ کا مجموعہ ہے۔ ❹ لِ اگر فعل کے شروع میں اور آخری حرف پر زبر ہو تو ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❺ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❼ اگر فعل کے ساتھ نَا ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❽ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔

ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿40﴾	پھر تو آیا تقدیر (الٰہی) پر اے موسیٰ۔ ﴿40﴾
وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿41﴾	اور میں نے بنایا ہے تجھے اپنے نفس (کام) کے لیے۔ ﴿41﴾
اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ	جا تو اور تیرا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ
وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿42﴾ اِذْهَبَآ	اور نہ تم دونوں سستی کرنا میری یاد میں۔ ﴿42﴾ دونوں جاؤ
اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿43﴾	فرعون کی طرف بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے۔ ﴿43﴾
فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ	پس تم دونوں کہو اس سے نرم بات شاید کہ وہ
يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿44﴾ قَالَا	نصیحت پکڑ لے یا ڈر جائے۔ ﴿44﴾ ان دونوں نے کہا
رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ	اے ہمارے رب بے شک ہم ڈرتے ہیں کہ
يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿45﴾	وہ زیادتی کرے ہم پر یا یہ کہ وہ سرکشی کرے۔ ﴿45﴾
قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ	(اللہ نے) فرمایا: تم دونوں مت ڈرو بے شک میں
مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَ	تم دونوں کیساتھ ہوں میں سن رہا ہوں اور
اَرٰى ﴿46﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ	میں دیکھ رہا ہوں۔ ﴿46﴾ تو تم دونوں جاؤ اسکے پاس پس کہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَّيِّنًا	ملین غذا۔
قَدَرٍ	تقدیر، مقدر، قضاء وقدر۔	يَتَذَكَّرُ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اصْطَنَعْتُكَ	صنعت وتجارت، صنعتی شہر۔	يَخْشٰى	خشیت الٰہی۔
اَخُوْكَ	اخوت ومحبت، اخوان یوسف۔	نَخَافُ	خوف، خائف۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَّفْرُطَ	افراط وتفریط، افراط زر۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مَعَكُمَا	مع اہل وعیال، معیت۔
طَغٰى	طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔	اَسْمَعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
فَقُوْلَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَرٰى	مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔

لِنَفۡسِیۡ ﴿41﴾	اصۡطَنَعۡتُكَ	وَ	یٰمُوۡسٰی ﴿40﴾	عَلٰی قَدَرٍ	جِئۡتَ	ثُمَّ
اپنے نفس کے لیے	میں نے بنایا ہے تجھے	اور	اے موسیٰ	تقدیر پر	تو آیا	پھر

تَنِیَا ❸	وَ لَا	بِاٰیٰتِیۡ ❶❷	اَخُوۡكَ	وَ	اَنۡتَ	اِذۡهَبۡ
تم دونوں سستی کرنا	اور نہ	میری نشانیوں کے ساتھ	تیرا بھائی	اور	تو	تو جا

طَغٰی ﴿43﴾	اِنَّهٗ	اِلٰی فِرۡعَوۡنَ	اِذۡهَبَاۤ ❸	فِیۡ ذِكۡرِیۡ ❷ ﴿42﴾
وہ سرکش ہو گیا	بیشک وہ	فرعون کی طرف	تم دونوں جاؤ	میری یاد میں

یَخۡشٰی ﴿44﴾	اَوۡ	یَتَذَكَّرُ	لَّعَلَّهٗ	لَّیِّنًا	قَوۡلًا	لَهٗ	فَقُوۡلَا ❸
وہ ڈر جائے	یا	وہ نصیحت پکڑے	شاید کہ وہ	نرم	بات	اس سے	پس تم دونوں کہو

عَلَیۡنَاۤ	یَّفۡرُطَ	اَنۡ	نَخَافُ	اِنَّنَا	رَبَّنَاۤ ❹	قَالَا ❸
ہم پر	وہ زیادتی کرے	کہ	ہم ڈرتے ہیں	بیشک ہم	(اے) ہمارے رب	ان دونوں نے کہا

اِنَّنِیۡ ❻	لَا تَخَافَاۤ ❸	قَالَ	یَّطۡغٰی ﴿45﴾	اَنۡ ❺	اَوۡ
بے شک میں	مت تم دونوں ڈرو	(اللہ نے) فرمایا	وہ سرکشی کرے	یہ کہ	یا

فَقُوۡلَاۤ ❸	فَاۡتِیٰهُ ❸	وَ اَرٰی ﴿46﴾	اَسۡمَعُ	مَعَكُمَاۤ
پس تم دونوں کہو	تو تم دونوں جاؤ اسکے پاس	اور میں دیکھ رہا ہوں	میں سن رہا ہوں	تم دونوں کیساتھ ہوں

ضروری وضاحت

❶ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❷ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ یہ دراصل "یَارَبَّنَا" تھا، تخفیف کے لیے یَا یہاں سے گرا ہوا ہے۔ ❹ ہَا اگر حرف کے ساتھ ہو تو ترجمہ اس یا وہ ہوتا ہے۔ ❺ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ❻ اِنَّ کے ساتھ جب یْ آئے تو کبھی درمیان میں نِ کا اضافہ کرتے ہیں اور کبھی اِنَّنِیْ سے ایک نون تخفیف کے لیے گرا بھی دیتے ہیں۔

اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ	بے شک ہم دونوں رسول ہیں تیرے رب کے
فَاَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ	پس بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو
وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ‌ؕ قَدۡ جِئۡنٰكَ	اور نہ عذاب دے انہیں یقیناً ہم لائے ہیں تیرے پاس
بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ‌ؕ	ایک نشانی تیرے رب کی طرف سے
وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الۡهُدٰى ﴿47﴾	اور سلامتی ہو اس پر جو پیروی کرے ہدایت کی۔ ﴿47﴾
اِنَّا قَدۡ اُوۡحِىَ اِلَيۡنَاۤ	بے شک ہم یقیناً وحی کی گئی ہے ہماری طرف
اَنَّ الۡعَذَابَ عَلٰى مَنۡ كَذَّبَ	کہ بے شک عذاب اس پر ہے جس نے جھٹلایا
وَتَوَلّٰى ﴿48﴾ قَالَ فَمَنۡ	اور منہ پھیرا۔ ﴿48﴾ (فرعون نے) کہا پس کون ہے
رَّبُّكُمَا يٰمُوۡسٰى ﴿49﴾	تم دونوں کا رب اے موسیٰ۔ ﴿49﴾
قَالَ رَبُّنَا الَّذِىۡۤ	(موسیٰ نے) کہا ہمارا رب (وہ ہے) جس نے
اَعۡطٰى كُلَّ شَىۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿50﴾	دی ہر چیز کو اس کی شکل وصورت پھر راستہ دکھایا۔ ﴿50﴾
قَالَ فَمَا بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰى ﴿51﴾	(فرعون نے) کہا تو کیا حال ہے پہلی امتوں کا؟۔ ﴿51﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَسُوۡلَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اُوۡحِىَ	: وحی، وحی متلو۔
مَعَنَا	: مع اہل وعیال، معیت۔	اِلَيۡنَاۤ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَذَّبَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَعۡطٰى	: عطیہ، عطاء، عطیات۔
السَّلٰمُ	: سلام، سلامتی، سلامت۔	كُلَّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خَلۡقَهٗ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الۡهُدٰى	: ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔	الۡقُرُوۡنِ	: قرون اولی۔

اِنَّا ❶	رَسُوْلَا ❷	رَبِّكَ	فَاَرْسِلْ ❸	مَعَنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ
بیشک ہم	دونوں رسول	تیرے رب کے	پس تو بھیج دے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل

وَلَا	تُعَذِّبْهُمْ ؕ	قَدْ	جِئْنٰكَ	بِاٰيَةٍ ❹❺❻	مِّنْ رَّبِّكَ ؕ
اور نہ	تو عذاب دے انہیں	یقیناً	ہم لائے ہیں تیرے پاس	ایک نشانی	تیرے رب کی طرف سے

وَ	السَّلٰمُ	عَلٰى	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى (47)	اِنَّا ❶	قَدْ
اور	سلامتی ہو	(اس) پر	جو	پیروی کرے	ہدایت کی	بے شک ہم	یقیناً

اُوْحِيَ ❼	اِلَيْنَآ	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰى	مَنْ	كَذَّبَ
وحی کی گئی ہے	ہماری طرف	کہ بیشک	عذاب	(اس) پر	جس نے	جھٹلایا

وَ	تَوَلّٰى (48)	قَالَ	فَمَنْ ❽	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى (49)
اور	منہ پھیرا	(فرعون نے) کہا	پس کون	تم دونوں کا رب	اے موسیٰ

قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِيْٓ	اَعْطٰى	كُلَّ شَيْءٍ	خَلْقَهٗ
(موسیٰ نے) کہا	ہمارا رب	جس نے	دی	ہر چیز کو	اس کی شکل وصورت

ثُمَّ	هَدٰى (50)	قَالَ	فَمَا ❽	بَالُ	الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى (51)
پھر	اس نے راستہ دکھایا	(فرعون نے) کہا	تو کیا	حال	پہلی امتوں

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ اسم یا فعل کے آخر میں یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ةِ، ت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ مَا کا ترجمہ کبھی نہیں، نہ کبھی کیا اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ	(موسیٰ نے) کہا ان کا علم میرے رب کے پاس ہے
فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿52﴾	ایک کتاب میں، میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ ﴿52﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا	جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا
وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا	اور جاری کیے تمہارے لیے اس میں راستے
وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۗ فَاَخْرَجْنَا	اور اتارا آسمان سے پانی پھر نکالیں ہم نے
بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿53﴾	اس سے کئی قسمیں مختلف نباتات سے۔ ﴿53﴾
كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	تم (خود) کھاؤ اور چراؤ اپنے چوپاؤں کو، بیشک اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿54﴾	یقیناً نشانیاں ہیں عقل والوں کے لیے۔ ﴿54﴾
مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ	اس (زمین) سے ہم نے پیدا کیا تمہیں
وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ	اور اسی میں ہم لوٹائیں گے تمہیں
وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿55﴾	اور اسی سے ہم نکالیں گے تمہیں دوسری بار۔ ﴿55﴾
وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دکھائیں اسے اپنی سب نشانیاں

ع 2 30 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَّبَاتٍ	نباتات۔
عِلْمُهَا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	كُلُوْا	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
يَضِلُّ	ضلالت وگمراہی۔	لِّاُولِي	اولوا العزم، اولوا العلم۔
يَنْسَى	نسیان، نسیاً منسیاً۔	خَلَقْنٰكُمْ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
سَلَكَ	مسلک، سلوک، مسالک۔	نُعِيْدُكُمْ	اعادہ، بیماری عود کر آئی۔
اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	مِنْهَا	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔	اُخْرٰى	اخروی زندگی، اوّل وآخر۔
فَاَخْرَجْنَا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اَرَيْنٰهُ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

قَالَ	عِلْمُهَا ❶	عِنْدَ رَبِّيْ ❷	فِيْ كِتٰبٍ ❸ ج	لَا يَضِلُّ	رَبِّيْ ❷
(موسیٰ نے) کہا	ان کا علم	میرے رب کے پاس	ایک کتاب میں	نہیں وہ بھٹکتا	میرا رب

وَ	لَا يَنْسَى ﴿52﴾ ز	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ ❹	الْاَرْضَ	مَهْدًا
اور	نہ وہ بھولتا ہے	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا

وَّسَلَكَ	لَكُمْ ❹	فِيْهَا	سُبُلًا	وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ
اور جاری کیے	تمہارے لیے	اس میں	راستے	اور	اس نے اتارا	آسمان سے

مَآءً ط	فَاَخْرَجْنَا ❺	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْ نَّبَاتٍ	شَتّٰى ﴿53﴾	كُلُوْا
پانی	پھر ہم نے نکالیں	اس سے	کئی قسمیں	نباتات سے	مختلف	تم سب کھاؤ

ع 2 30 11

وَ	ارْعَوْا	اَنْعَامَكُمْ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ❻	لِّاُولِي النُّهٰى ﴿54﴾ ع
اور	تم سب چراؤ	اپنے چوپاؤں کو	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں	عقل والوں کے لیے

مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ ❺❼	وَ	فِيْهَا	نُعِيْدُكُمْ ❼	وَ	مِنْهَا
اس سے	ہم نے پیدا کیا تمہیں	اور	اسی میں	ہم لوٹائیں گے تمہیں	اور	اسی سے

نُخْرِجُكُمْ ❼	تَارَةً اُخْرٰى ❻ ﴿55﴾	وَلَقَدْ ❽	اَرَيْنٰهُ ❺	اٰيٰتِنَا	كُلَّهَا
ہم نکالیں گے تمہیں	دوسری بار	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے دکھائیں اسے	اپنی نشانیاں	وہ سب

ضروری وضاحت

❶ هَا اگر اسم کے آخر میں آئے تو ترجمہ اُس کا یا اُن کا کیا جاتا ہے۔ ❷ يْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے کبھی لَ استعمال ہو جاتا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ ةً اور اٰت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿56﴾	پھر (بھی) اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ ﴿56﴾
قَالَ اَجِئۡتَنَا	(اور) کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس
لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ اَرۡضِنَا	تاکہ تو نکال دے ہمیں ہماری زمین سے
بِسِحۡرِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿57﴾	اپنے جادو کے ذریعے اے موسیٰ۔ ﴿57﴾
فَلَنَاۡتِيَنَّكَ	تو ضرور بالضرور ہم لائیں گے تیرے پاس
بِسِحۡرٍ مِّثۡلِهٖ فَاجۡعَلۡ بَيۡنَنَا	اس جیسے جادو کو تو (طے) کر دے ہمارے درمیان
وَبَيۡنَكَ مَوۡعِدًا	اور اپنے درمیان ایک وعدے کا وقت
لَّا نُخۡلِفُهٗ نَحۡنُ وَلَاۤ اَنۡتَ	(کہ) نہ خلاف کریں اس کے ہم اور نہ تو
مَكَانًا سُوًى ﴿58﴾	(اور اس کے لیے) ایک ہموار جگہ ہو۔ ﴿58﴾
قَالَ مَوۡعِدُكُمۡ	(موسیٰ نے) کہا تمہارے وعدے کا وقت
يَوۡمُ الزِّيۡنَةِ وَاَنۡ يُّحۡشَرَ	زینت (جشن) کا دن ہے اور یہ کہ اکٹھے کیے جائیں
النَّاسُ ضُحًى ﴿59﴾	لوگ چاشت کے وقت (دن چڑھے)۔ ﴿59﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَكَذَّبَ	: کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔	مَوۡعِدًا	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نُخۡلِفُهٗ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
لِتُخۡرِجَنَا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	مَكَانًا	: کون ومکان، مکانات۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	سُوًى	: مساوی، مساوات۔
اَرۡضِنَا	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يَوۡمُ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
بِسِحۡرِكَ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	الزِّيۡنَةِ	: مزین، زیب وزینت، تزئین وآرائش۔
مِّثۡلِهٖ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	يُّحۡشَرَ	: حشر، محشر، حشر نشر۔

فَكَذَّبَ ❶	وَ	اَبٰى (56)	قَالَ	اَ	جِئْتَنَا
پھر اس نے جھٹلایا	اور	اس نے انکار کیا	اس نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس

لِتُخْرِجَنَا ❷	مِنْ اَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ ❸❹	يٰمُوْسٰى (57)
تاکہ تو نکال دے ہمیں	ہماری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعے	اے موسیٰ

فَلَنَاْتِيَنَّكَ ❶❺	بِسِحْرٍ ❸	مِّثْلِهٖ	فَاجْعَلْ ❶
تو ہم ضرور بالضرور لائیں گے تیرے پاس	جادو کو	اس جیسے	تو تو طے کر دے

بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكَ ❹	مَوْعِدًا ❻	لَّا	نُخْلِفُهٗ
ہمارے درمیان	اور	اپنے درمیان	ایک وعدے کا وقت	نہ	ہم خلاف کریں اس کے

نَحْنُ	وَ	لَآ	اَنْتَ	مَكَانًا سُوًى (58)
ہم	اور	نہ	تو	(اور اس کے لیے) ایک ہموار جگہ

قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ الزِّيْنَةِ ❼
(موسیٰ نے) کہا	تمہارے وعدے کا وقت	زینت (جشن) کا دن

وَ	اَنْ	يُّحْشَرَ ❽	النَّاسُ	ضُحًى (59)
اور	یہ کہ	وہ اکٹھے کیے جائیں	لوگ	چاشت کے وقت (دن چڑھے)

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❸ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❹ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❽ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ	تو لوٹا فرعون پس اس نے جمع کیا اپنا مکروفریب (کا سامان)
ثُمَّ اَتٰى ﴿60﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى	پھر وہ آ گیا۔ ﴿60﴾ کہا ان (جادوگروں) سے موسیٰ نے
وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	ہلاکت ہو تمہارے لیے مت باندھو اللہ پر جھوٹ
فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ	پس وہ ہلاک کر دے گا تمہیں (اپنے) عذاب سے
وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿61﴾	اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔ ﴿61﴾
فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ	پھر وہ جھگڑ پڑے اپنے معاملے میں اپنے درمیان
وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿62﴾	اور انہوں نے پوشیدہ سرگوشی کی۔ ﴿62﴾
قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ	انہوں نے کہا بے شک یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں
يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ	وہ دونوں چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمہیں
مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا	تمہاری زمین سے اپنے جادو کے ذریعے
وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿63﴾	اور لے جائیں (مٹادیں) تمہارے عمدہ طریق (زندگی) کو۔ ﴿63﴾
فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ	پس اکٹھا کرو اپنی تدبیر (یعنی جادو کے سامان) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَجَمَعَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَفْتَرُوْا : افترٰی پردازی، مفتری۔
كَذِبًا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
خَابَ : خائب وخاسر۔
فَتَنَازَعُوْٓا : تنازعہ، متنازعہ، نزاع۔
اَمْرَهُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔
اَسَرُّوْا : اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔

النَّجْوٰى : مناجات۔
هٰذٰنِ : لہٰذا، مسجد ہذا، حامل رقعہ ہذا۔
لَسٰحِرٰنِ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
يُرِيْدٰنِ : ارادہ، مرید، مراد۔
يُّخْرِجٰكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَرْضِكُمْ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
بِطَرِيْقَتِكُمْ : طریقہ، طریقے۔
الْمُثْلٰى : مثل، مثالیں، مثالی۔

فَتَوَلّٰى❶	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهٗ	ثُمَّ	اَتٰى ﴿60﴾
تو وہ لوٹا	فرعون	پس اس نے جمع کیا	اپنا مکروفریب	پھر	وہ آ گیا

قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	وَيْلَكُمْ	لَا تَفْتَرُوْا❷	عَلَى اللّٰهِ
کہا	ان سے	موسیٰ نے	ہلاکت ہو تمہاری	مت تم سب باندھو	اللہ پر

كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ❸	بِعَذَابٍ❹	وَقَدْ	خَابَ
جھوٹ	پس وہ ہلاک کر دے گا تمہیں	عذاب سے	اور یقیناً	وہ ناکام ہوا

مَنِ	افْتَرٰى ﴿61﴾	فَتَنَازَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
جس نے	جھوٹ باندھا	پھر وہ سب آپس میں جھگڑ پڑے	انکے معاملے میں	اپنے درمیان

وَاَسَرُّوا	النَّجْوٰى ﴿62﴾	قَالُوْٓا	اِنْ❺	هٰذٰنِ❻	لَسٰحِرٰنِ❻
اور انہوں نے پوشیدہ	سرگوشی کی	انہوں نے کہا	بیشک	یہ دونوں	یقیناً دونوں جادوگر

يُرِيْدٰنِ❻	اَنْ	يُّخْرِجٰكُمْ❸	مِّنْ اَرْضِكُمْ❸	بِسِحْرِهِمَا❹
وہ دونوں چاہتے ہیں	کہ	وہ نکال دیں تمہیں	تمہاری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعے

وَيَذْهَبَا❺	بِطَرِيْقَتِكُمُ❹❸ الْمُثْلٰى ﴿63﴾	فَاَجْمِعُوْا	كَيْدَكُمْ❸
اور وہ دونوں لے جائیں	تمہارے عمدہ طریق (زندگی) کو	پس تم سب اکٹھا کرو	اپنی تدبیر

ضروری وضاحت

❶ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔ ❻ انِ اور "ا" میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ثُمَّ ائۡتُوۡا صَفًّا ۚ وَقَدۡ اَفۡلَحَ	پھر آؤ صف باندھ کر اور یقیناً وہ کامیاب ہوگا
الۡیَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰی ﴿64﴾ قَالُوۡا	آج جس نے غلبہ حاصل کیا۔﴿64﴾ انہوں نے کہا
یٰمُوۡسٰۤی اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِیَ وَ اِمَّاۤ	اے موسیٰ یا یہ کہ تو ڈالے (اپنا جادو) اور یا
اَنۡ نَّکُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَلۡقٰی ﴿65﴾ قَالَ	یہ کہ ہم ہوں پہلے جو ڈالے۔﴿65﴾ (موسیٰ نے) کہا
بَلۡ اَلۡقُوۡا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمۡ	بلکہ تم ڈالو، (جب انہوں نے ڈالا) تو اچانک انکی رسیاں
وَ عِصِیُّهُمۡ یُخَیَّلُ اِلَیۡهِ	اور ان کی لاٹھیاں خیال میں ڈالا گیا اس (موسیٰ) کے
مِنۡ سِحۡرِهِمۡ اَنَّهَا تَسۡعٰی ﴿66﴾	انکے جادو (کی وجہ) سے کہ بیشک وہ دوڑ رہی ہیں۔﴿66﴾
فَاَوۡجَسَ فِیۡ نَفۡسِهٖ خِیۡفَةً مُّوۡسٰی ﴿67﴾	پس محسوس کیا موسیٰ نے اپنے دل میں خوف۔﴿67﴾
قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰی ﴿68﴾	ہم نے کہا تو نہ ڈر بیشک تو ہی غالب ہے۔﴿68﴾
وَ اَلۡقِ مَا فِیۡ یَمِیۡنِكَ	اور ڈال دے جو تیرے دائیں ہاتھ میں ہے
تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ	وہ نگل جائے گا جو انہوں نے بنایا ہے
اِنَّمَا صَنَعُوۡا كَیۡدُ سٰحِرٍ ؕ	بیشک جو انہوں نے بنایا (وہ) جادوگر کی چال ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَفًّا	: صف بندی، صف اوّل۔	اِلَیۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَفۡلَحَ	: فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	مِنۡ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
الۡیَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	سِحۡرِهِمۡ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
اسۡتَعۡلٰی	: علوّ و مرتبت، عالی شان، جناب عالی۔	تَسۡعٰی	: سعی کرنا، سعی لا حاصل، مساعی جمیلہ۔
قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَفۡسِهٖ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
تُلۡقِیَ	: القاء۔	خِیۡفَةً، تَخَفۡ	: خوف، خائف۔
اَوَّلَ	: اول انعام یافتہ، اول و آخر۔	یَمِیۡنِكَ	: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
یُخَیَّلُ	: تخیّل، خیال، ہم خیال۔	صَنَعُوۡا	: صنعت و تجارت، صنعتی شہر، مصنوع۔

ثُمَّ	ائْتُوْا	صَفًّا ج	وَ قَدْ	اَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ ❶	اسْتَعْلٰى ❷ (64)
پھر	تم سب آؤ	صف باندھ کر	اور یقیناً	وہ کامیاب ہوگا	آج	جس نے	غلبہ حاصل کیا

قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ ❸	تُلْقِيَ	وَاِمَّآ	اَنْ ❸	نَّكُوْنَ
انہوں نے کہا	اے موسیٰ	یا	یہ کہ	تو ڈالے	اور یا	یہ کہ	ہم ہوں

اَوَّلَ	مَنْ ❶	اَلْقٰى (65)	قَالَ	بَلْ	اَلْقُوْا ج	فَاِذَا ❹	حِبَالُهُمْ
پہلے	جو	ڈالے	(موسیٰ نے) کہا	بلکہ	تم سب ڈالو	تو اچانک	انکی رسیاں

وَ	عِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ ❺	اِلَيْهِ	مِنْ سِحْرِهِمْ	اَنَّهَا
اور	انکی لاٹھیاں	خیال میں ڈالا جارہا تھا	اس کی طرف	انکے جادو (کی وجہ) سے	کہ بیشک وہ

تَسْعٰى ❻ (66)	فَاَوْجَسَ	فِيْ نَفْسِهٖ	خِيْفَةً ❻	مُّوْسٰى (67)	قُلْنَا	لَا تَخَفْ ❼
دوڑ رہی ہیں	پس محسوس کیا	اپنے دل میں	خوف	موسیٰ نے	ہم نے کہا	تو نہ ڈر

اِنَّكَ	اَنْتَ الْاَعْلٰى (68)	وَ	اَلْقِ	مَا	فِيْ يَمِيْنِكَ
بیشک تو	تو ہی خوب بلند (غالب)	اور	تو ڈال دے	جو	تیرے دائیں ہاتھ میں

تَلْقَفْ ❻	مَا	صَنَعُوْا ط	اِنَّمَا ❽	صَنَعُوْا	كَيْدُ سٰحِرٍ ط
وہ نگل جائے گا	جو	انہوں نے بنایا	بیشک جو	انہوں نے بنایا	جادوگر کی چال

ضروری وضاحت

❶ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اَنْ کا ترجمہ یہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ❹ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ❺ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ تَ، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں اِنَّ کے ساتھ مَا کا ترجمہ جو ہے۔

وَلَا يُفۡلِحُ السَّاحِرُ	اور نہیں کامیاب ہوتا جادوگر
حَيۡثُ اَتٰى ﴿69﴾	جہاں (بھی) وہ آئے۔ ﴿69﴾
فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا	تو گرا دیے گئے جادوگر سجدے میں
قَالُوۡۤا اٰمَنَّا	(اور) انہوں نے کہا ہم ایمان لائے
بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَمُوۡسٰى ﴿70﴾	ہارون اور موسیٰ کے رب پر۔ ﴿70﴾
قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ	(فرعون نے) کہا تم ایمان لے آئے اس پر
قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ ؕ	(اس سے) پہلے کہ میں اجازت دوں تم کو
اِنَّهٗ لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ	بے شک وہ یقیناً تمہارا بڑا ہے جس نے
عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ‌ ۚ	تمہیں جادو سکھایا ہے
فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ	پس یقیناً ضرور میں کاٹ دوں گا تمہارے ہاتھوں کو
وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ	اور تمہاری ٹانگوں کو مخالف سمت سے
وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ	اور ضرور بالضرور میں سولی دونگا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	قَبۡلَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اٰذَنَ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
يُفۡلِحُ	: فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	لَكَبِيۡرُكُمُ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
السَّاحِرُ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	عَلَّمَكُمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فَاُلۡقِىَ	: القاء۔	فَلَاُقَطِّعَنَّ	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
سُجَّدًا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	اَيۡدِيَكُمۡ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
قَالُوۡۤا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اٰمَنَّا	: ایمان، مؤمن، امن۔	لَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ	: صلیب مصلوب۔

وَ	لَا يُفْلِحُ	السَّاحِرُ ❶	حَيْثُ	اَتٰى (69)
اور	نہیں وہ کامیاب ہوتا	جادوگر	جہاں	وہ آئے

فَاُلْقِيَ ❷	السَّحَرَةُ ❸	سُجَّدًا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
توگرادیے گئے	جادوگر	سجدے میں	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے

بِرَبِّ ❹	هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰى (70)	قَالَ
رب پر	ہارون	اور	موسیٰ	اس نے کہا

اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ ط
تم ایمان لے آئے	اس پر	پہلے	کہ	میں اجازت دوں	تم کو

اِنَّهٗ ❺	لَكَبِيْرُكُمُ ❻	الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ ❻	السِّحْرَ ج
بے شک وہ	یقیناً تمہارا بڑا ہے	جس نے	تمہیں سکھایا	جادو

فَلَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ ❻	وَ	اَرْجُلَكُمْ ❻
پس یقیناً ضرور میں کاٹ دوں گا	تمہارے ہاتھوں کو	اور	تمہاری ٹانگوں کو

مِّنْ خِلَافٍ	وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ ❻❼
مخالف سمت سے	اور	ضرور بالضرور میں سولی دونگا تمہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ❺ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ❻ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں و زائد ہے، قرآنی کتابت میں اسی طرح موجود ہیں۔

فِیۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ ۫ وَلَتَعۡلَمُنَّ	کھجور کے تنوں پر اور بلاشبہ تم ضرور جان لوگے
اَیُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا	(کہ) ہم میں سے کون زیادہ سخت ہے عذاب دینے میں
وَّاَبۡقٰی ﴿71﴾	اور (کون) زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ ﴿71﴾
قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡثِرَكَ	انہوں نے کہا ہرگز نہیں ہم ترجیح دیں گے تجھے
عَلٰی مَا جَآءَنَا مِنَ الۡبَیِّنٰتِ	اس پر جو آئے ہیں ہمارے پاس واضح دلائل
وَالَّذِیۡ فَطَرَنَا فَاقۡضِ	اور (اس پر) جس نے پیدا کیا ہمیں پس تو فیصلہ کرلے
مَاۤ اَنۡتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقۡضِیۡ	جو تو فیصلہ کرنے والا ہے، بیشک صرف تو فیصلہ کرسکتا ہے
هٰذِهِ الۡحَیٰوةَ الدُّنۡیَا ﴿72﴾ؕ اِنَّاۤ اٰمَنَّا	اس دنیوی زندگی کا۔ ﴿72﴾ بیشک ہم ایمان لائے ہیں
بِرَبِّنَا لِیَغۡفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا	اپنے رب پر تاکہ وہ بخش دے ہمیں ہماری خطائیں
وَمَاۤ اَكۡرَهۡتَنَا عَلَیۡهِ	اور (وہ جرم بھی) جو تو نے ہمیں مجبور کیا اس پر
مِنَ السِّحۡرِ ؕ وَاللّٰهُ خَیۡرٌ	(یعنی) جادو کرنے کا اور اللہ بہت بہتر
وَّاَبۡقٰی ﴿73﴾	اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ ﴿73﴾

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَتَعۡلَمُنَّ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	هٰذِهِ	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
اَشَدُّ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	الۡحَیٰوةَ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اَبۡقٰی	: باقی، بقایا، بقیہ۔	اٰمَنَّا	: ایمان، مؤمن، امن۔
قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِیَغۡفِرَ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
نُّؤۡثِرَكَ	: ایثار و قربانی۔	خَطٰیٰنَا	: خطا، خطا کار۔
عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَكۡرَهۡتَنَا	: کراہت، مکروہ۔
الۡبَیِّنٰتِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	السِّحۡرِ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
فَاقۡضِ	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	اَبۡقٰی	: بقاء، باقی، بقایا۔

فِیۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ ؗ	وَ	لَتَعۡلَمُنَّ ❶	اَیُّنَاۤ	اَشَدُّ ❷
کھجور کے تنوں میں	اور	بلاشبہ ضرور تم جان لوگے	ہم میں سے کون	زیادہ سخت

عَذَابًا	وَّ	اَبۡقٰی ❷ (71)	قَالُوۡا	لَنۡ	نُّؤۡثِرَکَ
عذاب (دینے میں)	اور	زیادہ باقی رہنے والا	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہم ترجیح دیں گے تجھے

عَلٰی	مَا	جَآءَنَا	مِنَ الۡبَیِّنٰتِ ❸	وَ	الَّذِیۡ
(اس) پر	جو	آئے ہمارے پاس	واضح دلائل سے	اور	جس نے

فَطَرَنَا	فَاقۡضِ	مَاۤ	اَنۡتَ	قَاضٍ	اِنَّمَا ❹
پیدا کیا ہمیں	پس تو فیصلہ کر	جو	تو	فیصلہ کرنے والا	بیشک صرف

تَقۡضِیۡ	هٰذِهِ	الۡحَیٰوةَ ❸ الدُّنۡیَا ؕ (72)	اِنَّاۤ ❺	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا ❻
تو فیصلہ کرسکتا ہے	اس	دنیوی زندگی	بیشک ہم	ہم ایمان لائے	اپنے رب پر

لِیَغۡفِرَ ❼	لَنَا	خَطٰیٰنَا	وَمَاۤ	اَکۡرَهۡتَنَا	عَلَیۡهِ
تاکہ وہ بخش دے	ہمارے لیے	ہماری خطائیں	اور جو	تونے مجبور کیا ہمیں	اس پر

مِنَ السِّحۡرِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	خَیۡرٌ	وَّ	اَبۡقٰی ❷ (73)
جادو کرنے سے	اور	اللہ	بہت بہتر	اور	زیادہ باقی رہنے والا

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے ساتھ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❹ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

الثلثة

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ	بیشک یہ یقینی بات ہے کہ جو آئے گا اپنے رب کے پاس
مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ	مجرم بن کر تو بے شک اسی کے لیے جہنم ہے
لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿74﴾	نہ وہ مرے گا اس میں اور نہ وہ جیے گا۔ ﴿74﴾
وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا	اور جو آئے گا اس کے پاس مومن بن کر
قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ	(اور) یقیناً اس نے عمل کیے ہونگے نیک تو وہی لوگ ہیں
لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۙ ﴿75﴾	(کہ) ان کے لیے بلند درجات ہیں۔ ﴿75﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا	ہمیشگی کے باغات ہیں، چلتی ہیں ان کے نیچے سے
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	نہریں (وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿76﴾ ع	اور یہ جزا ہے اس کی جو پاک بنا۔ ﴿76﴾ ع 3 22 12
وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف
اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ	کہ تو رات کو (نکال) لے جا میرے بندوں کو
فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ	پھر تو بنا ان کے لیے سمندر میں ایک خشک راستہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُجْرِمًا	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	تَزَكّٰى	تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
يَمُوْتُ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔	اَوْحَيْنَآ	وحی، وحی متلو۔
الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الدَّرَجٰتُ	درجہ، درجات۔	اَسْرِ	اسراء ومعراج۔
الْعُلٰى	علو مرتبت، عالی شان، جناب عالی۔	بِعِبَادِيْ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔	طَرِيْقًا	طریقہ، طریقے، عمدہ طریقہ۔
تَحْتِهَا	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	الْبَحْرِ	بحر قلزم، بحیرۂ عرب، عالم تبحر۔
خٰلِدِيْنَ	خالد، خلد بریں۔	يَبَسًا	رطب ویابس، یبوست۔

اِنَّهٗ	مَنۡ	يَّاۡتِ	رَبَّهٗ ❶❷	مُجۡرِمًا	فَاِنَّ	لَهٗ
بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	جو	وہ آئے گا	اپنے رب کے پاس	مجرم (بن کر)	تو بیشک	اس کیلئے

جَهَنَّمَ ؕ	لَا	يَمُوۡتُ	فِيۡهَا	وَلَا	يَحۡيٰى ﴿74﴾	وَمَنۡ	يَّاۡتِهٖ
جہنم	نہ	وہ مرے گا	اس میں	اور نہ	وہ جیے گا	اور جو	وہ آئے گا اسکے پاس

مُؤۡمِنًا	قَدۡ	عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ ❸	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ
مومن بن کر	یقیناً	اس نے عمل کیے	نیک	تو وہی لوگ	ان کے لیے

الدَّرَجٰتُ ❸	الۡعُلٰى ﴿75﴾ ۙ	جَنّٰتُ ❸	عَدۡنٍ	تَجۡرِىۡ ❸	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ
درجات	بلند	باغات	ہمیشگی کے	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

ع 3 22 12

خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا ؕ	وَ	ذٰلِكَ ❹	جَزٰٓؤُا	مَنۡ	تَزَكّٰى ❺ ﴿76﴾
سب ہمیشہ رہنے والے	ان میں	اور	یہ	جزا ہے	جو	پاک بنا

وَلَقَدۡ	اَوۡحَيۡنَاۤ ❻	اِلٰى مُوۡسٰٓى ۙ	اَنۡ	اَسۡرِ	بِعِبَادِىۡ ❼
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	کہ	تورات کو لے جا	میرے بندوں کو

فَاضۡرِبۡ ❽	لَهُمۡ	طَرِيۡقًا	فِى الۡبَحۡرِ	يَبَسًا ۙ
پھر تو بنا	ان کے لیے	ایک راستہ	سمندر میں	خشک

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❽ اِضۡرِبۡ کا ترجمہ مار ہے ضرورتاً ترجمہ تو بنا کیا گیا ہے۔

لَّا تَخٰفُ	(اس حال میں کہ) نہ تجھے خوف ہو گا
دَرَكًا وَّلَا تَخۡشٰى ﴿77﴾	پکڑے جانے کا اور نہ تو ڈرے گا۔ ﴿77﴾
فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِهٖ	پس پیچھا کیا انکا فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ
فَغَشِيَهُمۡ مِّنَ الۡيَمِّ	تو ڈھانپ لیا انہیں سمندر سے
مَا غَشِيَهُمۡ ﴿78﴾ وَاَضَلَّ	(اس چیز نے) جس نے ڈھانپا انہیں۔ ﴿78﴾ اور گمراہ کیا
فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿79﴾	فرعون نے اپنی قوم کو اور (سیدھی) راہ نہ بتائی۔ ﴿79﴾
يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ قَدۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ	اے بنی اسرائیل یقیناً ہم نے نجات دی تمہیں
مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ وَوٰعَدۡنٰكُمۡ	تمہارے دشمن سے اور ہم نے وعدہ کیا تم سے
جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنَ	طور (پہاڑ) کی دائیں جانب کا
وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ﴿80﴾	اور ہم نے نازل کیا تم پر من اور سلویٰ۔ ﴿80﴾
كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ	تم کھاؤ (ان) پاکیزہ چیزوں میں سے
مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَلَا تَطۡغَوۡا فِيۡهِ	جو ہم نے رزق دیا تمہیں اور تم سرکشی نہ کرو اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخٰفُ	: خوف، خائف۔	عَدُوِّكُمۡ	: عدوّ اللہ، عداوت۔
تَخۡشٰى	: خشیت الٰہی۔	وٰعَدۡنٰكُمۡ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
فَاَتۡبَعَهُمۡ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	الۡاَيۡمَنَ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَزَّلۡنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فَغَشِيَهُمۡ	: غش، غش آنا، غشی طاری ہونا۔	عَلَيۡكُمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔	كُلُوۡا	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
هَدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	طَيِّبٰتِ	: طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
اَنۡجَيۡنٰكُمۡ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	تَطۡغَوۡا	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔

لَا	تَخَفْ ❶	دَرَكًا	وَّلَا	تَخْشٰى ﴿77﴾	فَاَتْبَعَهُمْ
نہ	تجھے خوف ہوگا	پکڑے جانے کا	اور نہ	تو ڈرے گا	پس پیچھا کیا انکا

فِرْعَوْنُ	بِجُنُوْدِهٖ	فَغَشِيَهُمْ ❷	مِّنَ الْيَمِّ	مَا
فرعون نے	اپنے لشکروں کے ساتھ	تو ڈھانپ لیا انہیں	سمندر سے	جس نے

غَشِيَهُمْ ❷ ﴿78﴾	وَ	اَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهٗ	وَمَا	هَدٰى ﴿79﴾
ڈھانپا انہیں	اور	گمراہ کیا	فرعون نے	اپنی قوم کو	اور نہ	(سیدھی) راہ بتائی

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَدْ ❸	اَنْجَيْنٰكُمْ ❹❺	مِّنْ عَدُوِّكُمْ ❺
اے بنی اسرائیل	یقیناً	ہم نے نجات دی تمہیں	تمہارے دشمن سے

وَ	وٰعَدْنٰكُمْ ❹❺	جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ	وَ	نَزَّلْنَا ❹
اور	ہم نے وعدہ کیا تم سے	طور (پہاڑ) کی دائیں جانب کا	اور	ہم نے نازل کیا

عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى ﴿80﴾	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ ❻
تم پر	من	اور	سلویٰ	تم سب کھاؤ	پاکیزہ چیزوں میں سے

مَا	رَزَقْنٰكُمْ ❹❺	وَ	لَا	تَطْغَوْا ❼	فِيْهِ
جو	ہم نے رزق دیا تمہیں	اور	نہ	تم سب سرکشی کرو	اس میں

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ❻ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ	ورنہ اُترے گا تم پر میرا غضب
وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿81﴾	اور جس پر اُترا میرا غضب تو یقیناً وہ تباہ ہو گیا۔﴿81﴾
وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ	اور بے شک میں یقیناً بہت بخشنے والا ہوں اس کو جو
تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے
ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿82﴾ وَمَآ	پھر سیدھے راستے پر چلے۔﴿82﴾ اور کیا (چیز)
اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿83﴾	تجھے جلدی لے آئی تیری قوم سے اے موسیٰ۔﴿83﴾
قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ	(موسیٰ نے) کہا وہ لوگ میرے پیچھے (آ رہے) ہیں
وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ	اور میں نے جلدی کی تیری طرف (آنے کی)
رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿84﴾	اے میرے رب تاکہ تو راضی ہو جائے۔﴿84﴾
قَالَ فَاِنَّا قَدْ	فرمایا (اللہ نے) پس بے شک ہم نے یقیناً
فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ	آزمائش میں ڈال دیا ہے تیری قوم کو تیرے بعد
وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿85﴾	اور گمراہ کر دیا ہے انہیں سامری نے۔﴿85﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَعْجَلَكَ	: عجلت، مہر معجّل۔
غَضَبِيْ	: غیظ وغضب، غضبناک، مغضوب۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَ	: مال ودولت، عفوودرگزر، شان وشوکت۔	اَثَرِيْ	: آثار، آثار قدیمہ۔
لَغَفَّارٌ	: مغفرت، استغفار۔	اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَابَ	: توبہ، تائب۔	لِتَرْضٰى	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
اٰمَنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	فَتَنَّا	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اهْتَدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَضَلَّهُمْ	: ضلالت وگمراہی۔

فَيَحِلَّ	عَلَيۡكُمۡ	غَضَبِيۡ ۚ	وَمَنۡ	يَّحۡلِلۡ	عَلَيۡهِ	غَضَبِيۡ
ورنہ وہ اُترے گا	تم پر	میرا غضب	اور جو	وہ اُترے	اس پر	میرا غضب

فَقَدۡ	هَوٰی (81)	وَ	اِنِّیۡ ❶	لَغَفَّارٌ ❷	لِّمَنۡ	تَابَ
تو یقیناً	وہ تباہ ہو گیا	اور	بے شک میں	یقیناً بہت بخشنے والا	(اس) کو جس نے	توبہ کی

وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ	اهۡتَدٰی (82)
اور	ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیا	نیک	پھر	وہ سیدھے راستے پر چلا

وَمَآ ❸	اَعۡجَلَكَ	عَنۡ قَوۡمِكَ	يٰمُوۡسٰی (83)	قَالَ
اور کیا (چیز)	جلدی لے آئی تجھے	تیری قوم سے	اے موسیٰ	(موسیٰ نے) کہا

هُمۡ	اُولَآءِ عَلٰٓی اَثَرِیۡ ❹	وَ	عَجِلۡتُ	اِلَيۡكَ	رَبِّ ❺
وہ سب	یہ لوگ میرے (قدموں کے) نشان پر	اور	میں نے جلدی کی	تیری طرف	(اے میرے) رب

لِتَرۡضٰی ❻ (84)	قَالَ	فَاِنَّا ❼	قَدۡ	فَتَنَّا
تاکہ تو راضی ہو جائے	فرمایا	پس بیشک ہم نے	یقیناً	ہم نے آزمائش میں ڈالا

قَوۡمَكَ	مِنۡۢ بَعۡدِكَ ❽	وَ	اَضَلَّهُمُ	السَّامِرِیُّ (85)
تیری قوم کو	تیرے بعد	اور	گمراہ کر دیا انہیں	سامری نے

ضروری وضاحت

❶ اِنِّیۡ دراصل اِنَّ + یۡ کا مجموعہ ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❹ یۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں آخر سے یۡ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یۡ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❼ فَاِنَّا دراصل فَ + اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَرَجَعَ مُوۡسٰۤى اِلٰى قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ	تو لوٹے موسیٰ اپنی قوم کی طرف بہت غصے میں
اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوۡمِ	افسوس کرتے ہوئے، کہا اے میری قوم
اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ؕ	کیا نہیں وعدہ کیا تھا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ
اَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدۡتُّمۡ	تو کیا لمبی ہوگئی تم پر مدت (میری جدائی کی) یا تم نے چاہا
اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	کہ اُترے تم پر غضب تمہارے رب کی طرف سے
فَاَخۡلَفۡتُمۡ مَّوۡعِدِىۡ ﴿86﴾	تو تم نے خلاف ورزی کی میرے وعدے کی۔ ﴿86﴾
قَالُوۡا مَاۤ اَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَكَ	انہوں نے کہا ہم نے خلاف ورزی نہیں کی تیرے وعدے کی
بِمَلۡكِنَا وَلٰـكِنَّا حُمِّلۡنَاۤ اَوۡزَارًا	اپنے اختیار سے اور لیکن ہم پر لاد دیے گئے کچھ بوجھ
مِّنۡ زِيۡنَةِ الۡقَوۡمِ	(فرعون کی) قوم کے زیورات سے
فَقَذَفۡنٰهَا فَكَذٰلِكَ	تو ہم نے پھینک دیا انہیں (آگ میں) تو اس طرح
اَلۡقَى السَّامِرِىُّ ۙ ﴿87﴾	(کچھ) پھینکا سامری نے (بھی)۔ ﴿87﴾
فَاَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلًا جَسَدًا	پھر اس نے نکالا ان کے لیے ایک بچھڑا (یعنی) ایک جسم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرَجَعَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	فَاَخۡلَفۡتُمۡ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔	بِمَلۡكِنَا : مالک، ملکیت۔
غَضۡبَانَ : غیظ وغضب، غضبناک، مغضوب۔	حُمِّلۡنَاۤ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
اَسِفًا : تاسف، افسوس، کف افسوس ملنا۔	اَوۡزَارًا : وزیر، وزارت، وزراء۔
يَعِدۡكُمۡ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	زِيۡنَةِ : زیب وزینت، زینت بخشنا، مزین۔
حَسَنًا : حسن، محسن، تحسین۔	اَلۡقَى : القاء۔
اَفَطَالَ : طول وعرض، طوالت، طول بلد۔	فَاَخۡرَجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَرَدۡتُّمۡ : ارادہ، مرید، مراد۔	جَسَدًا : جسد، جسد خاکی۔

فَرَجَعَ ❶	مُوْسٰٓى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا ۚ	قَالَ	يٰقَوْمِ ❷
تو لوٹے	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	بہت غصے میں	افسوس کرتے ہوئے	کہا	اے میری قوم

اَلَمْ	يَعِدْكُمْ ❸	رَبُّكُمْ	وَعْدًا حَسَنًا ۬ۥ	اَفَطَالَ ❶	عَلَيْكُمُ
کیا نہیں	وعدہ کیا تھا تم سے	تمہارے رب نے	اچھا وعدہ	تو کیا لمبی ہوگئی	تم پر

الْعَهْدُ	اَمْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	يَّحِلَّ ❸	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
مدت	یا	تم نے چاہا	کہ	اُترے	تم پر	غضب	تمہارے رب کی طرف سے

فَاَخْلَفْتُمْ ❶	مَّوْعِدِیْ ❹ (86)	قَالُوْا	مَآ	اَخْلَفْنَا ❺
تو تم نے خلاف ورزی کی	میرے وعدے کی	انہوں نے کہا	نہیں	ہم نے خلاف ورزی کی

مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَ	لٰكِنَّا	حُمِّلْنَآ	اَوْزَارًا
تیرے وعدے کی	اپنے اختیار سے	اور	لیکن ہم	لاد دیے گئے ہم پر	کچھ بوجھ

مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ ❻	فَقَذَفْنٰهَا ❶❺	فَكَذٰلِكَ ❶	اَلْقَى
قوم کی زینت (زیورات) سے	تو ہم نے پھینک دیا انہیں	تو اس طرح	پھینکا

السَّامِرِيُّ ❼ (87) لا	فَاَخْرَجَ ❶	لَهُمْ	عِجْلًا	جَسَدًا
سامری نے	پھر اس نے نکالا	ان کے لیے	ایک بچھڑا	ایک جسم

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❸ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں یْ کا تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمْ	اس کی گائے کی سی آواز تھی تو انہوں نے کہا یہ تمہارا معبود
وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِيَ ۝88	اور موسیٰ کا معبود ہے سو وہ بھول گیا۔ ۝88
اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ	تو کیا نہیں وہ دیکھتے (کہ) بلاشبہ نہیں وہ لوٹاتا انکی طرف
قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ	کوئی بات اور نہیں وہ اختیار رکھتا ان کے لیے
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۝89	کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا۔ ۝89 ع 4 13 13
وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ	اور بلاشبہ یقیناً کہا تھا ان سے ہارون نے پہلے ہی
يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ	(کہ) اے میری قوم بے شک تم آزمائے گئے ہو
بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ	اس (بچھڑے) کے ذریعے، اور بیشک تمہارا رب
الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْۤا	ہی رحمان ہے سو میری پیروی کرو اور اطاعت کرو
اَمْرِيْ ۝90 قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ	میرے حکم کی۔ ۝90 انہوں نے کہا ہم تو ہمیشہ رہیں گے
عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ	اس (کی پوجا) پر قائم رہنے والے
حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝91	یہاں تک لوٹ آئے ہماری طرف موسیٰ۔ ۝91

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
هٰذَاۤ : لہٰذا، مسجد ہٰذا، حامل رقعہ ہذا۔
فَنَسِيَ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
يَرَوْنَ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يَرْجِعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَمْلِكُ : مالک، ملکیت۔
ضَرًّا : مضر صحت، ضرر رساں۔

قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
فُتِنْتُمْ : فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
فَاتَّبِعُوْنِيْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَطِيْعُوْۤا : اطاعت، مطیع۔
اَمْرِيْ : امر، آمر، مامور، امارت۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عٰكِفِيْنَ : اعتکاف، معتکف۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

ع 4 13 13

لَهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوْا	هٰذَآ	اِلٰهُكُمْ	وَ	اِلٰهُ مُوْسٰى ۵
اس کی	گائے کی سی آواز	تو انہوں نے کہا	یہ	تمہارا معبود	اور	موسیٰ کا معبود

فَنَسِيَ ط ❶ (88)	اَفَلَا	يَرَوْنَ	اَلَّا ❷	يَرْجِعُ	اِلَيْهِمْ	قَوْلًا ۵ ❸
سو وہ بھول گیا	تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	کہ بلاشبہ نہیں	وہ لوٹاتا	ان کی طرف	کوئی بات

وَّلَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا ❸	وَّلَا	نَفْعًا ❸ ع (89)	وَلَقَدْ ❹	قَالَ
اور نہیں	وہ اختیار رکھتا	ان کیلئے	کسی نقصان	اور نہ	کسی نفع	اور بلاشبہ یقیناً	کہا تھا

لَهُمْ	هٰرُوْنُ	مِنْ قَبْلُ	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهٖ ج
ان سے	ہارون نے	پہلے سے	اے میری قوم	بیشک	تم آزمائے گئے ہو	اس کے ذریعے

وَاِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحْمٰنُ	فَاتَّبِعُوْنِيْ ❶❺	وَ	اَطِيْعُوْٓا ❻
اور بیشک	تمہارا رب	رحمان	سو تم سب میری پیروی کرو	اور	تم سب اطاعت کرو

اَمْرِيْ (90)	قَالُوْا	لَنْ نَّبْرَحَ ❼	عَلَيْهِ
میرے حکم کی	انہوں نے کہا	ہم ہمیشہ رہیں گے	اس پر

عٰكِفِيْنَ	حَتّٰى	يَرْجِعَ	اِلَيْنَا	مُوْسٰى (91)
سب قائم رہنے والے	یہاں تک	وہ لوٹ آئے	ہماری طرف	موسیٰ

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ اَلَّا دراصل اَنَّ + لَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے اَنَّ کو اَنْ کیا گیا ہے اور ترجمہ ''کہ بلاشبہ نہیں'' ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ نَّبْرَحَ ایسا فعل ہے کہ اگر اس سے پہلے لَا یا لَنْ ہو تو دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ	(موسیٰ نے) کہا اے ہارون کس چیز نے روکا تجھے
اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۙ﴿92﴾	جب تونے دیکھا انہیں (کہ) وہ گمراہ ہوگئے۔﴿92﴾
اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ	(اس بات سے) کہ تو میری پیروی نہ کرے
اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿93﴾	تو کیا تونے نافرمانی کی میرے حکم کی۔﴿93﴾
قَالَ يَبْنَؤُمَّ	(ہارون نے) کہا اے میری ماں کے بیٹے (یعنی اے میری ماں جائے)
لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ	نہ پکڑ میری داڑھی کو اور نہ میرے سر کو
اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ	بیشک میں ڈرا کہ تو کہے گا
فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	تونے پھوٹ ڈال دی بنی اسرائیل کے درمیان
وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿94﴾	اور نہیں تونے انتظار کیا میری بات کا۔﴿94﴾
قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿95﴾	(موسیٰ نے) کہا تو کیا معاملہ ہے تیرا اے سامری؟۔﴿95﴾
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا	اس نے کہا میں نے دیکھا اس (چیز) کو جو
لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً	انہوں نے نہیں دیکھا اس کو تو میں نے بھر لی ایک مٹھی (مٹی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِرَاْسِيْ	راس المال، رئیس۔
رَاَيْتَهُمْ	روئیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	خَشِيْتُ	خشیت الٰہی۔
ضَلُّوْٓا	ضلالت وگمراہی۔	فَرَّقْتَ	فرق، فرقہ واریت، متفرق، تفریق۔
تَتَّبِعَنِ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَفَعَصَيْتَ	معصیت، عصیاں۔	تَرْقُبْ	رقیب، رقابت۔
اَمْرِيْ	امر، آمر، مامور، امارت۔	بَصُرْتُ	بصر، بصارت، بصیرت۔
يَبْنَؤُمَّ	اُمّ القرآن، ام الامراض۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَاْخُذْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	فَقَبَضْتُ	قابض، مقبوضہ، قبضہ۔

قَالَ	يٰهٰرُوۡنُ	مَا ❶	مَنَعَكَ ❷	اِذۡ ❸	رَاَيۡتَهُمۡ
(موسیٰ نے) کہا	اے ہارون	کس (چیز نے)	روکا تجھے	جب	تونے دیکھا انہیں

ضَلُّوۡٓا ۙ (92)	اَلَّا ❹	تَتَّبِعَنِ ❺ ؕ	اَفَعَصَيۡتَ	اَمۡرِىۡ (93)
وہ سب گمراہ ہوگئے	کہ نہ	تو پیروی کرے میری	تو کیا تونے نافرمانی کی	میرے حکم کی

قَالَ	يَبۡنَؤُمَّ	لَا تَاۡخُذۡ ❻	بِلِحۡيَتِىۡ	وَلَا	بِرَاۡسِىۡ ۚ
(ہارون نے) کہا	اے میری ماں کے بیٹے	نہ تو پکڑ	میری داڑھی کو	اور نہ	میرے سرکو

اِنِّىۡ	خَشِيۡتُ	اَنۡ	تَقُوۡلَ	فَرَّقۡتَ	بَيۡنَ	بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
بیشک میں	میں ڈرا	کہ	تو کہے گا	تونے پھوٹ ڈال دی	درمیان	بنی اسرائیل

وَ	لَمۡ	تَرۡقُبۡ	قَوۡلِىۡ (94)	قَالَ	فَمَا ❶
اور	نہیں	تونے انتظار کیا	میری بات	(موسیٰ نے) کہا	تو کیا

خَطۡبُكَ	يٰسَامِرِىُّ (95)	قَالَ	بَصُرۡتُ	بِمَا ❶
تیرا معاملہ	اے سامری	اس نے کہا	میں نے دیکھا	(اس چیز) کو جو

لَمۡ	يَبۡصُرُوۡا ❼	بِهٖ	فَقَبَضۡتُ	قَبۡضَةً ❽❾
نہیں	ان سب نے دیکھا	اس کو	تو میں نے بھر لی	ایک مٹھی

ضروری وضاحت

❶ مَا کا ترجمہ کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❸ اِذۡ اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ❹ اَلَّا دراصل اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ یہاں آخر سے ىۡ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ علامت لَمۡ کے بعد علامت يَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❾ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا	رسول (جبریل) کے نقشِ پا سے پھر میں نے ڈال دیا اسے
وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ	(بچھڑے کے قالب میں) اور اسی طرح (ایسا کرنا) خوشنما بنا دیا
لِىۡ نَفۡسِىۡ ﴿96﴾	میرے لیے میرے نفس نے۔ ﴿96﴾
قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ	(موسیٰ نے) کہا پس جا (کہ) پس بے شک تیرے لیے
فِى الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ ۖ	زندگی میں (یہ سزا ہے) کہ تو کہتا رہے نہ چھونا (مجھے)
وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا	اور بیشک تیرے لیے ایک (اور) وعدہ ہے (کہ)
لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ۚ	ہرگز نہیں خلاف ورزی کی جائے گی تجھ سے اس کی
وَانۡظُرۡ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىۡ ظَلۡتَ	اور تو دیکھ اپنے معبود کی طرف (وہ) جو تو ہو گیا تھا
عَلَيۡهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ	اس پر قائم (جم کر بیٹھنے والا) ضرور بالضرور ہم جلائیں گے اسے
ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ	پھر ضرور بالضرور ہم اڑائیں گے اس (کی راکھ) کو
فِى الۡيَمِّ نَسۡفًا ﴿97﴾ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ	سمندر میں اچھی طرح اڑانا۔ ﴿97﴾ یقیناً تمہارا معبود
اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اللہ ہی ہے جو کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مِسَاسَ	مس، مساس۔
اَثَرِ	آثار، آثار قدیمہ۔	مَوۡعِدًا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الرَّسُوۡلِ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تُخۡلَفَهٗ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	انۡظُرۡ	نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔
نَفۡسِىۡ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	اِلٰٓى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عَاكِفًا	اعتکاف، معتکف۔
الۡحَيٰوةِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔

مِنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ	فَنَبَذْتُهَا ❶	وَ	كَذٰلِكَ	سَوَّلَتْ ❷
رسول (جبریل) کے نقشِ پا سے	پھر میں نے ڈال دیا اسے	اور	اسی طرح	خوشنما بنا دیا

لِیْ	نَفْسِیْ (96)	قَالَ	فَاذْهَبْ ❸	فَاِنَّ	لَكَ
میرے لیے	میرے نفس نے	(موسیٰ نے) کہا	پس تو جا	پس بے شک	تیرے لیے

فِی الْحَیٰوةِ ❷	اَنْ	تَقُوْلَ	لَا مِسَاسَ ص	وَ اِنَّ	لَكَ	مَوْعِدًا
زندگی میں	کہ	تو کہتا رہے	نہ چھونا (مجھے)	اور بیشک	تیرے لیے	ایک وعدہ

لَّنْ ❹	تُخْلَفَهٗ ج	وَ	انْظُرْ ❸	اِلٰٓى اِلٰهِكَ
ہرگز نہیں	تو خلاف ورزی کیا جائے گا اس کی	اور	تو دیکھ	اپنے معبود کی طرف

الَّذِیْ	ظَلْتَ	عَلَیْهِ	عَاكِفًا ط	لَنُحَرِّقَنَّهٗ ❺❻
جو	تو ہو گیا تھا	اس پر	قائم رہنے والا	ضرور بالضرور ہم جلائیں گے اسے

ثُمَّ	لَنَنْسِفَنَّهٗ ❺❻	فِی الْیَمِّ	نَسْفًا (97)
پھر	بلاشبہ ضرور ہم اُڑائیں گے اس (کی راکھ) کو	سمندر میں	اچھی طرح اڑانا

اِنَّمَآ ❼	اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِیْ	لَآ اِلٰهَ ❽	اِلَّا هُوَ ط
یقیناً صرف	تمہارا معبود	اللہ	جو	نہیں ہے کوئی معبود	مگر وہی

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❷ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ لَنْ کے بعد فعل کے آخر میں زبر ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❼ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔

وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿98﴾	اس نے گھیر رکھا ہے ہر چیز کو (اپنے) علم سے۔ ﴿98﴾
كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ	اسی طرح ہم بیان کرتے ہیں آپ پر
مِنْ اَنْبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ	ان خبروں میں سے جو یقیناً گزر چکی ہیں اور یقیناً
اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿99﴾	ہم نے دی آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت (قرآن)۔ ﴿99﴾
مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ	جس نے اعراض کیا اس سے تو بیشک وہ اٹھائے گا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿100﴾	قیامت کے دن ایک (بڑا) بوجھ۔ ﴿100﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اس (تکلیف) میں اور برا ہوگا
لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿101﴾	ان کے لیے قیامت کے دن بوجھ اٹھانا۔ ﴿101﴾
يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	جس دن پھونک ماردی جائے گی صور میں
وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ	اور ہم اکٹھا کریں گے مجرموں کو اس دن
زُرْقًا ﴿102﴾	اس حال میں کہ وہ نیلی آنکھوں والے ہونگے۔ ﴿102﴾
يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ	وہ چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے آپس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَسِعَ	وسیع وعریض، وسعت، توسیع۔	وِزْرًا	وزیر، وزارت، وزراء۔
عِلْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	خٰلِدِيْنَ	خالد، خلد بریں۔
نَقُصُّ	قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔	سَآءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
عَلَيْكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُنْفَخُ	نفخہ اولیٰ۔
اَنْبَآءِ	نبی، نبوت، انبیاء۔	الصُّوْرِ	صور پھونکنا، صور اسرافیل۔
سَبَقَ	سبقت، مسابقت، سابقہ۔	نَحْشُرُ	حشر، محشر، حشر نشر۔
اَعْرَضَ	اعراض کرنا۔	الْمُجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
يَحْمِلُ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	بَيْنَهُمْ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔

وَسِعَ	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا (98)	كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ
اس نے گھیر رکھا ہے	ہر چیز کو	(اپنے) علم سے	اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر

مِنْ اَنْۢبَآءِ	مَا ❶	قَدْ ❷	سَبَقَ ۚ	وَقَدْ ❷	اٰتَيْنٰكَ ❸❹
خبروں میں سے	جو	یقیناً	گزر چکی ہیں	اور یقیناً	ہم نے دی آپ کو

مِنْ لَّدُنَّا	ذِكْرًا ❺ ۚۖ (99)	مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْهُ	فَاِنَّهٗ
اپنے پاس سے	ایک نصیحت	جس نے	اعراض کیا	اس سے	تو بیشک وہ

يَحْمِلُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❻	وِزْرًا ۙ (100)	خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ ؕ
وہ اُٹھائے گا	قیامت کے دن	بوجھ	سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں

وَ	سَآءَ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❻	حِمْلًا ۙ (101)	يَّوْمَ
اور	برا ہوگا	ان کے لیے	قیامت کے دن	بوجھ اٹھانا	(جس) دن

يُنْفَخُ ❼	فِي الصُّوْرِ	وَ	نَحْشُرُ	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ
پھونکا جائے گا	صور میں	اور	ہم اکٹھا کریں گے	مجرموں کو	اس دن

زُرْقًا ۚۖ (102)	يَّتَخَافَتُوْنَ	بَيْنَهُمْ
اس حال میں کہ وہ نیلی آنکھوں والے ہونگے	وہ سب چپکے چپکے کہہ رہے ہونگے	اپنے درمیان

ضروری وضاحت

❶مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❺اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼اگر يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے اور یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿103﴾	نہیں ٹھہرے تم (دنیا میں) مگر دس (دن)۔ ﴿103﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ	ہم خوب جاننے والے ہیں اس کو جو وہ کہیں گے
اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً	جب کہے گا ان میں سب سے اچھی راہ والا (یعنی عقلمند)
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿104﴾ ع 5 15 14	نہیں تم ٹھہرے مگر ایک دن۔ ﴿104﴾
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے
عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ	پہاڑوں کے بارے میں تو آپ کہہ دیجئے
يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿105﴾	اڑا دے گا ان کو میرا رب بکھیر کر۔ ﴿105﴾
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿106﴾	پھر (بنا) چھوڑے گا انہیں چٹیل میدان۔ ﴿106﴾
لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿107﴾	نہیں آپ دیکھیں گے ان میں کوئی کجی اور نہ کوئی ٹیلہ۔ ﴿107﴾
يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ	اس دن وہ سب پیچھے چلیں گے پکارنے والے کے
لَا عِوَجَ لَهٗ	نہیں کوئی کجی ہوگی اس کے لیے
وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ	اور پست ہو جائیں گی آوازیں رحمٰن کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	الْجِبَالِ : جبل اُحد، جبل رحمت۔
عَشْرًا : عشرہ رمضان، یوم عاشورہ، عشرہ مبشرہ۔	لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَرٰى : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَّتَّبِعُوْنَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
طَرِيْقَةً : طریقہ، طریقے، بطریق احسن۔	الدَّاعِيَ : الداعی الی الخیر، دعا، دعوت، مدعو۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	خَشَعَتْ : خشوع وخضوع۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول۔	الْاَصْوَاتُ : صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوتیات۔

ع 5 15 14

اِنْ ❶	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا عَشْرًا ﴿103﴾	نَحْنُ	اَعْلَمُ ❷	بِمَا ❸❹	يَقُوْلُوْنَ
نہیں	تم ٹھہرے	مگر دس (دن)	ہم	خوب جاننے والے	(اس) کو جو	وہ سب کہیں گے

اِذْ	يَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ ❷ طَرِيْقَةً	اِنْ ❶	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	يَوْمًا ﴿104﴾ ع
جب	وہ کہے گا	ان میں سب سے اچھا راہ کے لحاظ سے	نہیں	تم ٹھہرے	مگر	ایک دن

وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا
اور	وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے	پہاڑوں کے بارے میں	تو آپ کہہ دیجئے	وہ اُڑا دے گا انکو

رَبِّيْ	نَسْفًا ﴿105﴾ لا	فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا ﴿106﴾ لا
میرا رب	خوب اُڑانا	پھر وہ (بنا) چھوڑے گا انہیں	میدان	چٹیل

لَّا	تَرٰى	فِيْهَا	عِوَجًا ❺	وَّلَآ	اَمْتًا ❺ ﴿107﴾ ط
نہیں	آپ دیکھیں گے	ان میں	کوئی کجی	اور نہ	کوئی ٹیلہ

يَوْمَئِذٍ	يَّتَّبِعُوْنَ	الدَّاعِيَ	لَا عِوَجَ
اس دن	وہ سب پیچھے چلیں گے	پکارنے والے کے	کوئی کجی نہیں

لَهٗ ج	وَ	خَشَعَتِ ❻	الْاَصْوَاتُ	لِلرَّحْمٰنِ
اس کے لیے	اور	پست ہو جائیں گی	آوازیں	رحمٰن کے لیے

ضروری وضاحت

❶ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔ ❹ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ﴿108﴾	سو نہیں تو سنے گا مگر ایک آہٹ۔ ﴿108﴾
يَوۡمَئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ	اس دن نہیں نفع دے گی (کوئی) سفارش
اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ	مگر وہ جسے (کہ) اجازت دی ہو اس کو رحمٰن نے
وَرَضِيَ لَهٗ قَوۡلًا ﴿109﴾	اور پسند کرے اس کے لیے بات کرنا۔ ﴿109﴾
يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ	وہ جانتا ہے جو انکے سامنے ہے اور جو انکے پیچھے ہے
وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِهٖ عِلۡمًا ﴿110﴾	اور نہیں وہ احاطہ کر سکتے اس کا علم سے۔ ﴿110﴾
وَعَنَتِ الۡوُجُوۡهُ	اور جھک جائیں گے سب چہرے
لِلۡحَيِّ الۡقَيُّوۡمِ ؕ	زندہ رہنے والے اور قائم رکھنے والے کے لیے
وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ﴿111﴾	اور یقیناً ناکام ہوگا جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا۔ ﴿111﴾
وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ	اور جو شخص عمل کرے گا نیک
وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا يَخٰفُ	اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو وہ نہیں ڈرے گا
ظُلۡمًا وَّلَا هَضۡمًا ﴿112﴾	کسی بے انصافی سے اور نہ حق تلفی سے۔ ﴿112﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَسۡمَعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	يُحِيۡطُوۡنَ	احاطہ، محیط۔
تَنۡفَعُ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	الۡوُجُوۡهُ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
الشَّفَاعَةُ	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔	لِلۡحَيِّ	حیات، حیّ وقیوم، حیات جاوداں۔
اَذِنَ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	الۡقَيُّوۡمِ	قائم، قیام، حیّ وقیوم، قیامت۔
رَضِيَ	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	خَابَ	خائب وخاسر۔
يَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	حَمَلَ	حمل، حامل، نقل وحمل، حاملہ عورت۔
اَيۡدِيۡهِمۡ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	يَّعۡمَلۡ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
خَلۡفَهُمۡ	خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔	يَخٰفُ	خوف، خائف۔

فَلَا	تَسۡمَعُ	اِلَّا	هَمۡسًا [1] (108)	يَوۡمَئِذٍ	لَّا تَنۡفَعُ [2]	الشَّفَاعَةُ [3]
سو نہیں	تو سنے گا	مگر	ایک آہٹ	اس دن	نہیں نفع دے گی	سفارش

اِلَّا	مَنۡ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحۡمٰنُ	وَرَضِيَ	لَهٗ
مگر	جو	اجازت دی ہو	اس کے لیے	رحمن نے	اور وہ پسند کرے	اس کے لیے

قَوۡلًا (109)	يَعۡلَمُ	مَا	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ	وَمَا	خَلۡفَهُمۡ
بات کرنا	وہ جانتا ہے	جو	انکے ہاتھوں کے درمیان (یعنی آگے)	اور جو	انکے پیچھے

وَلَا	يُحِيۡطُوۡنَ	بِهٖ	عِلۡمًا (110)	وَ	عَنَتِ [3][4]	الۡوُجُوۡهُ
اور نہیں	وہ سب احاطہ کرسکتے	اس کا	علم سے	اور	جھک جائیں گے	چہرے

لِلۡحَيِّ	الۡقَيُّوۡمِ ؕ	وَقَدۡ [5]	خَابَ	مَنۡ حَمَلَ
زندہ رہنے والے کیلئے	قائم رکھنے والے (کیلئے)	اور یقیناً	ناکام ہوا	جس نے بوجھ اٹھایا

ظُلۡمًا (111)	وَمَنۡ	يَّعۡمَلۡ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ [3]	وَهُوَ [6]
ظلم کا	اور جو	وہ عمل کرے گا	نیک (اعمال) سے	اس حال میں کہ وہ

مُؤۡمِنٌ	فَلَا	يَخٰفُ	ظُلۡمًا [1]	وَّلَا	هَضۡمًا [1] (112)
مومن	تو نہیں	وہ ڈرے گا	کسی بے انصافی سے	اور نہ	کسی حق تلفی سے

ضروری وضاحت

[1] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے ۔ [2] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔ [3] ۃ، ات ، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔ [4] عَنَتِ کے آخر میں تِ دراصل تْ تھی اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔ [5] قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ [6] وَ کا ترجمہ اور ہے لیکن کبھی اس کا ترجمہ اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	اور اسی طرح ہم نے نازل کیا اسے عربی قرآن بنا کر
وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ	اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں اس میں
مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ	ڈرانے کی باتیں تاکہ وہ ڈر جائیں
اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿113﴾	یا پیدا کر دے (یہ قرآن) ان کے لیے کوئی نصیحت۔ ﴿113﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ	پس بہت بلند ہے اللہ (جو) حقیقی بادشاہ ہے
وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ	اور آپ جلدی نہ کریں قرآن پڑھنے میں اس سے پہلے
اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ	کہ پوری کی جائے آپ کی طرف اس کی وحی، اور کہیں
رَّبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا ﴿114﴾	اے میرے رب مجھے زیادہ کر دے علم میں۔ ﴿114﴾
وَلَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے عہد لیا تھا آدم سے اس سے پہلے
فَنَسِىَ	پھر وہ بھول گیا
وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿115﴾ ع 6 11 15	اور نہیں پائی ہم نے اس میں ارادے کی پختگی۔ ﴿115﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۤئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
صَرَّفْنَا : صرف نظر۔
الْوَعِيْدِ : وعید۔
يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
ذِكْرًا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
فَتَعٰلَى : اللہ تعالیٰ، علوّ و مرتبت، عالی شان۔
الْمَلِكُ : ملک، ملوکیت۔
تَعْجَلْ : عجلت، مہر معجّل۔

يُقْضٰى : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
وَحْيُهٗ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
زِدْنِىْ : زیادہ، مزید، زائد۔
عَهِدْنَاۤ : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔
فَنَسِىَ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
نَجِدْ : وجود، موجود۔
عَزْمًا : عزم، عزائم، : اولوا العزم۔
لِلْمَلٰۤئِكَةِ : ملک الموت، ملائکہ۔

وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ ❶	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	وَّ	صَرَّفْنَا ❶
اور	اسی طرح	ہم نے نازل کیا اسے	عربی قرآن	اور	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں

فِيْهِ	مِنَ الْوَعِيْدِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	اَوْ	يُحْدِثُ
اس میں	ڈرانے (کی باتوں) سے	تاکہ وہ	وہ سب ڈر جائیں	یا	وہ پیدا کردے

لَهُمْ	ذِكْرًا ﴿113﴾	فَتَعٰلَى ❷	اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ ج
ان کے لیے	کوئی نصیحت	پس بہت بلند ہے	اللہ	بادشاہ	حقیقی

وَ	لَا تَعْجَلْ	بِالْقُرْاٰنِ ❸	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّقْضٰٓى ❹
اور	نہ آپ جلدی کریں	قرآن پڑھنے میں	(اس) سے پہلے	کہ	پوری کی جائے

اِلَيْكَ	وَحْيُهٗ ز	وَ	قُلْ	رَّبِّ ❺	زِدْنِيْ	عِلْمًا ﴿114﴾
آپ کی طرف	اسکی وحی	اور	آپ کہیں	(اے میرے) رب	مجھے زیادہ کردے	علم میں

وَلَقَدْ	عَهِدْنَآ ❶	اِلٰٓى اٰدَمَ ❻	مِنْ قَبْلُ	فَنَسِيَ	وَلَمْ	نَجِدْ
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے عہد لیا	آدم سے	(اس) سے پہلے	پھر وہ بھول گیا	اور نہیں	پائی ہم نے

ع 6 11 15

لَهٗ	عَزْمًا ﴿115﴾ ع	وَاِذْ	قُلْنَا ❶	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ
اس میں	ارادے کی پختگی	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سب سجدہ کرو	آدم کو

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ جس فعل کے شروع میں تَ اور درمیان میں "ا" ہو تو کبھی اس فعل میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ❹ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں آخر سے یِ تخفیف کے لیے گرگئی ہے اسی یِ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❻ اِلٰی کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ سے بھی کیا گیا ہے۔

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى 116	تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا 116
فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ	تو ہم نے کہا اے آدم بے شک یہ دشمن ہے تیرا
وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا	اور تیری بیوی کا سو ہرگز نہ نکلوا دے تم دونوں کو
مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى 117	جنت سے پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔ 117
اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ	بے شک تیرے لیے (یہ فائدہ) ہے کہ نہ تو بھوکا ہوگا
فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى 118 وَاَنَّكَ	اس میں اور نہ تو ننگا ہوگا۔ 118 اور بے شک تو
لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى 119	نہ پیاسا ہوگا اس میں اور نہ تجھے دھوپ لگے گی۔ 119
فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ	پھر وسوسہ ڈالا اس کی طرف شیطان نے
قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ	اس نے کہا اے آدم کیا میں دلالت کروں تجھے
عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ	ہمیشگی کے درخت پر
وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى 120	اور (ایسی) بادشاہت (پر جو) پرانی نہ ہو۔ 120
فَاَكَلَا مِنْهَا	پس ان دونوں نے کھالیا اس میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَسَجَدُوْٓا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	فَوَسْوَسَ	وسوسہ، وساوس۔
فَقُلْنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
هٰذَا	لٰہذا، مسجد ہذا، حامل رقعہ ہذا۔	اَدُلُّكَ	دلیل، دلالت وراہنمائی۔
عَدُوٌّ	عدوّ اللہ، عداوت، اعداء۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لِزَوْجِكَ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	شَجَرَةِ	شجر، اشجار، شجرکاری مہم، شجر ممنوعہ۔
يُخْرِجَنَّكُمَا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الْخُلْدِ	خالد، خلد بریں۔
فَتَشْقٰى	مشقت، محنت ومشقت۔	مُلْكٍ	ملک، ملوکیت، ملکی حالات۔
تَعْرٰى	عریاں تصویر، عریانی وفحاشی۔	فَاَكَلَا	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔

فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ؕ	اَبٰى ۝116	فَقُلْنَا ❶	يٰٓاٰدَمُ
تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	اس نے انکار کیا	تو ہم نے کہا	اے آدم

اِنَّ هٰذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ ❷	وَ	لِزَوْجِكَ ❸	فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا ❹
بیشک یہ	دشمن	تیرا	اور	تیری بیوی کا	سو ہرگز نہ وہ نکلوا دے تم دونوں کو

مِنَ الْجَنَّةِ	فَتَشْقٰى ۝117	اِنَّ	لَكَ	اَلَّا ❺	تَجُوْعَ
جنت سے	پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ	بے شک	تیرے لیے	کہ نہ	تو بھوکا ہوگا

فِيْهَا	وَلَا	تَعْرٰى ۝118 ۙ	وَ	اَنَّكَ	لَا	تَظْمَؤُا ❻
اس میں	اور نہ	تو ننگا ہوگا	اور	بے شک تو	نہ	تو پیاسا ہوگا

فِيْهَا	وَلَا	تَضْحٰى ۝119	فَوَسْوَسَ	اِلَيْهِ	الشَّيْطٰنُ
اس میں	اور نہ	تجھے دھوپ لگے گی	پھر وسوسہ ڈالا	اس کی طرف	شیطان نے

قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	هَلْ	اَدُلُّكَ	عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ
اس نے کہا	اے آدم	کیا	میں دلالت کروں تجھے	ہمیشگی کے درخت پر

وَ	مُلْكٍ	لَّا	يَبْلٰى ۝120	فَاَكَلَا ❼	مِنْهَا
اور	بادشاہت (پر)	نہ	وہ پرانی ہو	پس ان دونوں نے کھالیا	اس میں سے

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ لِ اگر اسم کے شروع میں ہو تو ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی ترجمہ کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❹ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❺ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ یہاں یہ علامت وْا نہیں ہے بلکہ وَ پر ءِ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❼ فعل کے آخر میں "ا" میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا	تو ظاہر ہو گئیں ان دونوں پر ان کی شرم گاہیں
وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا	اور وہ دونوں چپکانے لگے اپنے اوپر
مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ ۡ وَعَصٰۤى اٰدَمُ	جنت کے پتوں سے اور نافرمانی کی آدم نے
رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿121﴾	اپنے رب کی تو وہ بھٹک گیا۔ ﴿121﴾
ثُمَّ اجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ	پھر چن لیا اسے اس کے رب نے
فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدٰى ﴿122﴾	تو اس نے توجہ فرمائی اس پر اور ہدیت دی۔ ﴿122﴾
قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيۡعًا ۢ بَعۡضُكُمۡ	فرمایا تم دونوں اتر جاؤ اس سے اکھٹے تمہارا بعض
لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ	بعض کا دشمن ہے پھر اگر واقعی آئے تمہارے پاس
مِّنِّىۡ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ	میری طرف سے کوئی ہدایت تو جس نے پیروی کی
هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ	میری ہدایت کی تو نہ وہ گمراہ ہوگا
وَلَا يَشۡقٰى ﴿123﴾	اور نہ وہ مشقت میں پڑے گا۔ ﴿123﴾
وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ	اور جس نے اعراض کیا میرے ذکر سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَدَتۡ	: بادی النظر سے (ظاہری)۔	بَعۡضُكُمۡ	: بعض اوقات، بعض الناس۔
عَلَيۡهِمَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَدُوٌّ	: عدوّ اللہ، عداوت، اعداء۔
وَّرَقِ	: ورق، اوراق، تاریخ کے اوراق۔	اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
عَصٰى	: معصیت، عصیاں۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فَغَوٰى	: اغوا، مغوی، اغوا کار۔	يَضِلُّ	: ضلالت وگمراہی۔
فَتَابَ	: توبہ، تائب۔	يَشۡقٰى	مشقت، مشقتی، محنت ومشقت۔
هَدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَعۡرَضَ	: اعراض کرنا۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ذِكۡرِىۡ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔

فَبَدَتۡ ❶❷	لَهُمَا	سَوۡاٰتُهُمَا	وَ	طَفِقَا يَخۡصِفٰنِ ❸
تو ظاہر ہو گئیں	دونوں پر	ان دونوں کی شرم گاہیں	اور	وہ دونوں چپکانے لگے

عَلَيۡهِمَا	مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ ❷ ۚ	وَ	عَصٰۤى	اٰدَمُ	رَبَّهٗ ❹
اپنے اوپر	جنت کے پتوں سے	اور	نافرمانی کی	آدم نے	اپنے رب کی

فَغَوٰى ❶ ﴿121﴾ ۖ	ثُمَّ	اجۡتَبٰهُ ❹	رَبُّهٗ ❹	فَتَابَ ❶
تو وہ بھٹک گیا	پھر	چن لیا اسے	اس کے رب نے	پس اس نے توجہ فرمائی

عَلَيۡهِ	وَ	هَدٰى ﴿122﴾	قَالَ	اهۡبِطَا ❸	مِنۡهَا	جَمِيۡعًا
اس پر	اور	ہدایت دی	فرمایا	تم دونوں اُتر جاؤ	اس سے	اکٹھے

بَعۡضُكُمۡ	لِبَعۡضٍ	عَدُوٌّ ۚ	فَاِمَّا ❶	يَاۡتِيَنَّكُمۡ
تمہارا بعض	بعض کے لیے	دشمن	پھر اگر	وہ واقعی آئے تمہارے پاس

مِّنِّىۡ	هُدًى ۙ	فَمَنِ ❶	اتَّبَعَ	هُدَاىَ ❺	فَلَا	يَضِلُّ ❻
میری طرف سے	ہدایت	تو جس نے	پیروی کی	میری ہدایت کی	تو نہ	وہ گمراہ ہوگا

وَلَا	يَشۡقٰى ﴿123﴾	وَمَنۡ ❼	اَعۡرَضَ	عَنۡ ذِكۡرِىۡ ❺
اور نہ	وہ مشقت میں پڑے گا	اور جس نے	اعراض کیا	میرے ذکر سے

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ تْ اور ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے آخر میں اِن یا الف میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔

فَاِنَّ لَهٗ مَعِيۡشَةً ضَنۡكًا	تو بے شک اس کے لیے تنگ گزران ہو گی
وَّنَحۡشُرُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَعۡمٰى ﴿124﴾	اور ہم اٹھائیں گے اسے قیامت کے دن اندھا (کرکے)۔﴿124﴾
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِىۡۤ	وہ کہے گا اے میرے رب کیوں تو نے اٹھایا مجھے
اَعۡمٰى وَقَدۡ كُنۡتُ بَصِيۡرًا ﴿125﴾	اندھا (کرکے) حالانکہ یقیناً میں تھا دیکھنے والا۔﴿125﴾
قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتۡكَ	(اللہ) فرمائے گا اسی طرح آئیں تمھیں تیرے پاس
اٰيٰتُنَا فَنَسِيۡتَهَا ۚ	ہماری آیتیں تو تو نے بھلا دیا انہیں
وَكَذٰلِكَ الۡيَوۡمَ تُنۡسٰى ﴿126﴾	اور اسی طرح آج تو بھی بھلا دیا جائے گا۔﴿126﴾
وَكَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ	اور اسی طرح ہم بدلہ (سزا) دیتے ہیں
مَنۡ اَسۡرَفَ وَلَمۡ يُؤۡمِنۡۢ	جو حد سے تجاوز کرے اور ایمان نہ لائے
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ	اپنے رب کی آیتوں پر اور یقیناً آخرت کا عذاب
اَشَدُّ وَاَبۡقٰى ﴿127﴾	زیادہ سخت اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔﴿127﴾
اَفَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ	پھر کیا نہیں رہنمائی کی ان کی (اس بات نے کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعِيۡشَةً	معیشت، معاشیات، فکر معاش۔	نَجۡزِىۡ	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اَسۡرَفَ	اسراف (فضول خرچی، حد سے تجاوز)۔
نَحۡشُرُهٗ	حشر، محشر، حشر نشر۔	يُؤۡمِنۡ	ایمان، مؤمن، امن۔
يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	لَعَذَابُ	عذاب، عذاب آخرت، تعذیب۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الۡاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
بَصِيۡرًا	بصر، بصارت، بصیرت۔	اَشَدُّ	شدید، شدت، اشد ضرورت۔
اٰيٰتُنَا	آیت، آیات قرآنی۔	اَبۡقٰى	باقی، بقایا، بقیہ۔
فَنَسِيۡتَهَا	نسیان، نسیاً منسیاً۔	يَهۡدِ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

فَاِنَّ	لَهٗ	مَعِيْشَةً ❶	ضَنْكًا	وَّ	نَحْشُرُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❶
تو بیشک	اس کے لیے	گزران	تنگ	اور	ہم اٹھائیں گے اسے	قیامت کے دن

اَعْمٰى (124)	قَالَ	رَبِّ ❷	لِمَ	حَشَرْتَنِيْٓ ❸	اَعْمٰى
اندھا	وہ کہے گا	(اے میرے) رب	کیوں	تونے اٹھایا مجھے	اندھا

وَقَدْ	كُنْتُ	بَصِيْرًا (125)	قَالَ	كَذٰلِكَ	اَتَتْكَ ❶
حالانکہ یقیناً	میں تھا	دیکھنے والا	(اللہ) فرمائے گا	اسی طرح	آئیں تھیں تیرے پاس

اٰيٰتُنَا ❶	فَنَسِيْتَهَا ج	وَ	كَذٰلِكَ	الْيَوْمَ	تُنْسٰى ❹ (126)
ہماری آیتیں	تو تونے بھلا دیا انہیں	اور	اسی طرح	آج	تو بھی بھلا دیا جائے گا

وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	مَنْ	اَسْرَفَ	وَلَمْ	يُؤْمِنْۢ
اور	اسی طرح	ہم سزا (بدلہ) دیتے ہیں	جو	حد سے تجاوز کرے	اور نہ	وہ ایمان لائے

بِاٰيٰتِ ❶	رَبِّهٖ ط	وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ ❶	اَشَدُّ ❺
آیتوں پر	اپنے رب کی	اور	یقیناً عذاب	آخرت کا	زیادہ سخت

وَ	اَبْقٰى ❺ (127)	اَفَلَمْ ❻	يَهْدِ ❼	لَهُمْ
اور	زیادہ باقی رہنے والا ہے	پھر کیا نہیں	اس نے رہنمائی کی	ان کی

ضروری وضاحت

❶ ۃ، ات، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کیلئے گرے ہوئے ہیں۔ ❸ یْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے اور فعل اور ی کے درمیان ن کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❹ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ أ کے بعد علامت فَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ لَمْ کے بعد یـ کا ترجمہ اس یا ان کرتے ہیں۔

ع 7 13 16

كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ	کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں ان سے پہلے قومیں
يَمۡشُوۡنَ فِيۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ	(کہ) یہ (لوگ) چلتے پھرتے ہیں انکے مکانات میں
اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿128﴾	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانیاں ہیں عقل والوں کیلیے۔ ﴿128﴾
وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ	اور اگر نہ ہوتی ایک بات (جو) پہلے طے ہو چکی ہے
مِنۡ رَّبِّكَ لَكَانَ	آپ کے رب کی طرف سے یقیناً ہو جاتا (نزول عذاب)
لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ؕ ﴿129﴾	لازماً، اور (اگر نہ ہوتا) مقرر وقت۔ ﴿129﴾
فَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ	پس آپ صبر کریں اس پر جو وہ کہتے ہیں
وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ	اور تسبیح بیان کیجئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ
قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ	سورج کے طلوع ہونے سے پہلے
وَقَبۡلَ غُرُوۡبِهَا ۚ	اور اس کے غروب ہونے سے پہلے
وَمِنۡ اٰنَآئِ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡ	اور رات کے اوقات میں پس تسبیح بیان کیجئے
وَاَطۡرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرۡضٰى ﴿130﴾	اور دن کے کناروں میں تاکہ آپ خوش ہو جائیں۔ ﴿130﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهۡلَكۡنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	مُّسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
قَبۡلَهُمۡ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	فَاصۡبِرۡ	: صبر، صابر۔
الۡقُرُوۡنِ	قرون اولیٰ۔	سَبِّحۡ	: تسبیح، تسبیحات۔
مَسٰكِنِهِمۡ	: ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔	طُلُوۡعِ	: طلوع آفتاب، طلوع وغروب۔
لِاُولِي	: اولوالعزم، اولوالعلم۔	الشَّمۡسِ	: شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
سَبَقَتۡ	: سبقت، مسابقت، سابقہ۔	الَّيۡلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
لِزَامًا	: لازم وملزوم، التزام۔	اَطۡرَافَ	: طرف، اطراف، طرفین۔
اَجَلٌ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	تَرۡضٰى	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔

كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ ❶	يَمْشُوْنَ ❷
کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے	قومیں	یہ سب (لوگ) چلتے پھرتے ہیں

ع 7 13 16

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ❸ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ❹	لِّاُولِي النُّهٰى ع (128)
انکے مکانات میں	بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانیاں	عقل والوں کیلیے

وَ	لَوْلَا	كَلِمَةٌ ❹❺	سَبَقَتْ ❹	مِنْ رَّبِّكَ	لَكَانَ
اور	اگر نہ (ہوتی)	ایک بات	پہلے طے ہو چکی	تیرے رب کی طرف سے	یقیناً ہو جاتا

لِزَامًا	وَّ	اَجَلٌ مُّسَمًّى ط (129)	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ
لازماً	اور	مقرر وقت	پس صبر کریں	(اس) پر	جو	وہ سب کہتے ہیں

وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ ❻	قَبْلَ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ
اور	تسبیح بیان کیجئے	حمد کے ساتھ	اپنے رب کی	پہلے	سورج کے طلوع ہونے سے

وَ	قَبْلَ غُرُوْبِهَا ج	وَ	مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ ❼	فَسَبِّحْ
اور	اس کے غروب ہونے سے پہلے	اور	رات کے اوقات میں	پس آپ تسبیح بیان کیجئے

وَ	اَطْرَافَ النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضٰى (130)
اور	دن کے کناروں میں	تا کہ آپ	آپ خوش ہو جائیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت يَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔ ❸ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ ة، تْ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔
❻ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❼ مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ اِلٰى مَا	اور نہ بڑھا ہرگز اپنی آنکھوں کو اس کی طرف جو (دے کر)
مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا	ہم نے فائدہ دیا ہے اس کیساتھ کئی قسم کے لوگوں کو
مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ	ان میں سے دنیوی زندگی کی رونق کا
لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ	تا کہ ہم آزمائیں انہیں اس میں
وَرِزۡقُ رَبِّكَ خَيۡرٌ	اور تیرے رب کا رزق بہت بہتر
وَّاَبۡقٰى ﴿131﴾	اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔﴿131﴾
وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ	اور حکم دیں اپنے گھر والوں کو نماز کا
وَاصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَا ؕ	اور آپ (خود بھی) پابند رہیں اس پر
لَا نَسۡـَٔلُكَ رِزۡقًا ؕ	نہیں ہم سوال کرتے آپ سے رزق کا
نَحۡنُ نَرۡزُقُكَ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ	ہم (ہی تو) رزق دیتے ہیں آپ کو اور (اچھا) انجام
لِلتَّقۡوٰى ﴿132﴾ وَقَالُوۡا	تقویٰ (والوں ہی) کا ہے۔﴿132﴾ اور انہوں نے کہا
لَوۡلَا يَاۡتِيۡنَا بِاٰيَةٍ	کیوں نہیں وہ لاتا ہمارے پاس کوئی نشانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَيۡنَيۡكَ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مَتَّعۡنَا : متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
بِهٖۤ : بسبب، بوجہ، بالکل۔
الۡحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
لِنَفۡتِنَهُمۡ : فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
خَيۡرٌ : خیر وشر، جزائے خیر، صدقہ خیرات۔
وَّاَبۡقٰى : باقی، بقایا، بقیہ۔
اُمُرۡ : امر، آمر، مامور، امارت۔
اَهۡلَكَ : اہل وعیال، اہل خانہ۔
عَلَيۡهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَسۡـَٔلُكَ : سوال، سائل، مسئول۔
الۡعَاقِبَةُ : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
لِلتَّقۡوٰى : تقویٰ، متقی۔
قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَ	لَا تَمُدَّنَّ ❶	عَيْنَيْكَ ❷	اِلٰى مَا	مَتَّعْنَا ❸
اور	نہ تو بڑھا ہرگز	اپنی دونوں آنکھوں کو	(اس) کی طرف جو	ہم نے فائدہ دیا

بِهٖٓ ❹	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ ❺	الْحَيٰوةِ ❺ الدُّنْيَا ۙ
اس کیساتھ	کئی قسم کے لوگوں کو	ان میں سے	رونق کا	دنیوی زندگی کی

لِنَفْتِنَهُمْ ❻	فِيْهِ ۭ	وَ	رِزْقُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ
تا کہ ہم آزمائیں انہیں	اس میں	اور	رزق	تیرے رب کا	بہت بہتر

وَّ	اَبْقٰى ﴿131﴾	وَ	اْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ ❹❺
اور	سب سے زیادہ باقی رہنے والا	اور	آپ حکم دیں	اپنے گھر والوں کو	نماز کا

وَ	اصْطَبِرْ	عَلَيْهَا ۭ	لَا	نَسْــَٔـلُكَ	رِزْقًا ۭ
اور	آپ (خود بھی) پابند رہیں	اس پر	نہیں	ہم سوال کرتے آپ سے	رزق

نَحْنُ	نَرْزُقُكَ ۭ	وَ	الْعَاقِبَةُ ❺	لِلتَّقْوٰى ﴿132﴾
ہم	ہم رزق دیتے ہیں آپ کو	اور	(اچھا) انجام	تقویٰ (والوں) کے لیے ہے

وَ	قَالُوْا	لَوْلَا	يَاْتِيْنَا	بِاٰيَةٍ ❹❺❼
اور	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	وہ لاتا ہمارے پاس	کسی نشانی کو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں یْنِ کا نون گرامر کے اصول کے مطابق گرا ہوا ہے۔ ❸ نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمۡ تَاۡتِهِمۡ	اپنے رب (کی طرف) سے، اور کیا نہیں آئی ان کے پاس
بَیِّنَةُ مَا فِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی ﴿133﴾	واضح دلیل (اس چیز کی) جو پہلے صحیفوں میں سے ہے۔ ﴿133﴾
وَلَوۡ اَنَّاۤ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	اور اگر بے شک ہم ہلاک کر دیتے ان کو
بِعَذَابٍ مِّنۡ قَبۡلِهٖ	کسی عذاب کے ساتھ اس (رسول) سے پہلے ہی
لَقَالُوۡا رَبَّنَا لَوۡ لَاۤ اَرۡسَلۡتَ	یقیناً کہتے اے ہمارے رب کیوں نہیں بھیجا تو نے
اِلَیۡنَا رَسُوۡلًا فَنَتَّبِعَ	ہماری طرف کوئی رسول چنانچہ ہم پیروی کرتے
اٰیٰتِكَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّذِلَّ	تیری آیتوں کی اس سے پہلے کہ ہم ذلیل ہوتے
وَنَخۡزٰی ﴿134﴾	اور ہم رسوا ہوتے۔ ﴿134﴾
قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ	کہہ دیجئے ہر ایک انتظار کرنے والا ہے
فَتَرَبَّصُوۡا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ	سو تم (بھی) انتظار کرو، پھر عنقریب تم جان لو گے
مَنۡ اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ	کون سیدھے راستے والے ہیں
وَمَنِ اهۡتَدٰی ﴿135﴾ ع	اور کس نے ہدایت پائی۔ ﴿135﴾

ع 8/7/17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَیۡنَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَیِّنَةُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَنَتَّبِعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
الصُّحُفِ	: صحف، صحائف، صحیفہ۔	نَّذِلَّ	: ذلیل، ذلالت، ذلت ورسوائی۔
الۡاُوۡلٰی	: قرونِ اولی، اول انعام۔	فَسَتَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	اَصۡحٰبُ	: اصحاب کہف، صاحب، صحابی۔
قَبۡلِهٖ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	الصِّرَاطِ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
لَقَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	السَّوِیِّ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
اَرۡسَلۡتَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اهۡتَدٰی	: ہدایت، ہادی برحق، ہادئ کائنات۔

مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ	اَوَلَمۡ ❶	تَاۡتِهِمۡ ❷	بَيِّنَةُ ❷	مَا
اپنے رب کی طرف سے	اور کیا نہیں	آئی انکے پاس	واضح دلیل	جو

فِى الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى ﴿133﴾	وَلَوۡ	اَنَّآ ❸	اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	بِعَذَابٍ ❹❺
پہلے صحیفوں میں	اور اگر	بیشک ہم	ہم ہلاک کردیتے انکو	کسی عذاب کے ساتھ

مِّنۡ قَبۡلِهٖ	لَقَالُوۡا ❻	رَبَّنَا	لَوۡلَاۤ	اَرۡسَلۡتَ
اس سے پہلے	یقیناً سب کہتے	(اے) ہمارے رب	کیوں نہیں	بھیجا تو نے

اِلَيۡنَا	رَسُوۡلًا ❺	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنۡ قَبۡلِ
ہماری طرف	کوئی رسول	پھر ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی	(اس) سے پہلے

اَنۡ	نَّذِلَّ	وَ	نَخۡزٰى ﴿134﴾	قُلۡ	كُلٌّ
کہ	ہم ذلیل ہوتے	اور	ہم رسوا ہوتے	کہہ دیجیے	ہر (ایک)

مُّتَرَبِّصٌ ❼	فَتَرَبَّصُوۡا ۚ	فَسَتَعۡلَمُوۡنَ	مَنۡ ❽
انتظار کرنے والا ہے	سو تم سب انتظار کرو	پھر عنقریب تم سب جان لوگے	کون

اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِىِّ	وَ	مَنِ ❽	اهۡتَدٰى ﴿135﴾ ع
سیدھے راستے والے	اور	جس نے	ہدایت پائی

ع 8 7 17

ضروری وضاحت

❶ علامت أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہوتو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں اور ة اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❻ علامت لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہوتو اس میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ مَنۡ کا ترجمہ کون اور کبھی جس کیا جاتا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

"اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ 17 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN
بیت القرآن
لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ﴾ پارہ نمبر 17
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
اشاعت اول	دسمبر 2011
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ القُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ القُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بَیْتُ القُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ القُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد مستم خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس
بَیْتُ القُرآن
پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 042-111 737 111 ایکسٹینشن 115
فیکس 042-111 737 111 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
کتاب سرائے
فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884
فضلی بک سپر مارکیٹ
نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہوجاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہوجاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہوجاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہوجاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "معلم القرآن"، اور "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اٰيَاتُهَا 112 | 21 سُوْرَةُ الْاَنْۢبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ 73 | رُكُوْعَاتُهَا 7

الجزء 17

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمۡ	بہت قریب آ گیا ہے لوگوں کے لیے انکا (وقتِ) حساب
وَهُمۡ فِیۡ غَفۡلَةٍ مُّعۡرِضُوۡنَ ۚ﴿1﴾	جبکہ وہ غفلت میں منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿1﴾
مَا یَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ ذِكۡرٍ	نہیں آئی ان کے پاس کوئی نصیحت
مِّنۡ رَّبِّهِمۡ مُّحۡدَثٍ	ان کے رب کی طرف سے (جو) نئی (ہو)
اِلَّا اسۡتَمَعُوۡهُ	مگر وہ سنتے ہیں اسے
وَهُمۡ یَلۡعَبُوۡنَ ۙ﴿2﴾	اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔ ﴿2﴾
لَاهِیَةً قُلُوۡبُهُمۡ ؕ	غافل ہیں ان کے دل
وَاَسَرُّوا النَّجۡوَی ٭ۖ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ٭ۖ	اور (ان لوگوں نے) خفیہ سرگوشی کی جنہوں نے ظلم کیا
هَلۡ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۚ	نہیں ہے یہ (رسول) مگر ایک انسان تمہاری طرح
اَفَتَاۡتُوۡنَ السِّحۡرَ	تو کیا تم آتے ہو جادو کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِقۡتَرَبَ	قریب، قُرب، تقرب، عزیز و اقارب۔	قُلُوۡبُهُمۡ	قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب و اذہان۔
فِیۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَسَرُّوا	اسرار و رموز، پراسرار، سِرِّ نہاں۔
غَفۡلَةٍ	غافل، غفلت، تغافل۔	النَّجۡوَی	مناجات۔
مُّعۡرِضُوۡنَ	اعراض کرنا۔	ظَلَمُوۡا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِّنۡ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	هٰذَاۤ	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	بَشَرٌ	بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
اسۡتَمَعُوۡهُ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	مِّثۡلُكُمۡ	مثل، مثالیں، امثال۔
یَلۡعَبُوۡنَ	لہو و لعب (کھیل تماشہ)۔	السِّحۡرَ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

آیاتھا 112 — 21 سُوۡرَةُ الۡاَنۡۢبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ 73 — رُكُوۡعَاتُهَا 7

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِقۡتَرَبَ ①	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمۡ	وَ	هُمۡ
بہت قریب آ گیا ہے	لوگوں کے لیے	ان کا حساب	اس حال میں کہ	وہ

فِىۡ غَفۡلَةٍ ②	مُّعۡرِضُوۡنَ ③ ج (1)	مَا ④	يَاۡتِيۡهِمۡ
غفلت میں	سب منہ موڑنے والے	نہیں	وہ آئی ان کے پاس

مِّنۡ ذِكۡرٍ ⑤	مِّنۡ رَّبِّهِمۡ	مُّحۡدَثٍ	اِلَّا	اسۡتَمَعُوۡهُ ⑥
کوئی نصیحت	ان کے رب کی طرف سے	نئی	مگر	وہ سب سنتے ہیں اُسے

وَ ⑦	هُمۡ	يَلۡعَبُوۡنَ لا (2)	لَاهِيَةً ②	قُلُوۡبُهُمۡ ط
اس حال میں کہ	وہ	وہ سب کھیل رہے ہوتے ہیں	غافل ہیں	ان کے دل

وَ	اَسَرُّوا	النَّجۡوَى ۖ ق	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا ۖ ق	هَلۡ ⑧
اور	انہوں نے چھپایا	سرگوشی	جنہوں نے	سب نے ظلم کیا	نہیں

هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثۡلُكُمۡ ج	اَ	فَتَاۡتُوۡنَ	السِّحۡرَ
یہ	مگر	ایک انسان	تمہاری طرح	کیا	تو تم سب آتے ہو	جادو

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تَ میں مبالغے کا مفہوم ہے۔② علامت ةٍ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ مَا کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑧ هَلۡ کے بعد اگر اِلَّا ہو تو هَلۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿3﴾	حالانکہ تم دیکھ (بھی) رہے ہو۔ ﴿3﴾
قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ	اس نے کہا میرا رب جانتا ہے (ہر) بات کو
فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ	آسمان اور زمین میں
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿4﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿4﴾
بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ	بلکہ انہوں نے کہا (یہ) خوابوں کی پریشان باتیں ہیں
بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ	بلکہ اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے بلکہ وہ شاعر ہے
فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ	پس چاہیے کہ وہ لائے ہمارے پاس کوئی نشانی
كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿5﴾	جیسا کہ بھیجے گئے تھے پہلے (رسول)۔ ﴿5﴾
مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ	نہیں ایمان لائی ان سے پہلے کوئی بستی
اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾	کہ ہم نے ہلاک کیا اسے، تو کیا وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿6﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے مگر مردوں کو ہی
نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ	ہم وحی کرتے تھے ان کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُبْصِرُوْنَ	سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	الْاَوَّلُوْنَ	اوّل، اوّلین، اوّلیت، اوّل انعام۔
قٰلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰمَنَتْ	ایمان، مؤمن، امن۔
يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مِّنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	قَرْيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی۔
السَّمِيْعُ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	اَهْلَكْنٰهَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
افْتَرٰىهُ	افترٰی پردازی، مفتری۔	رِجَالًا	رجال کار، قحط الرجال۔
كَمَآ	کما حقہ، کالعدم/ ماحول، ماتحت۔	نُّوْحِيْٓ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اُرْسِلَ	رسول، مرسل، انبیاء و رسل، رسالت۔	اِلَيْهِمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَ ①	اَنۡتُمۡ	تُبۡصِرُوۡنَ ۝3	قٰلَ	رَبِّیۡ	یَعۡلَمُ	الۡقَوۡلَ
حالانکہ	تم	تم سب دیکھ رہے ہو	اس نے کہا	میرا رب	وہ جانتا ہے	بات

فِی السَّمَآءِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	هُوَالسَّمِیۡعُ ②	الۡعَلِیۡمُ ۝4
آسمان میں	اور	زمین	اور	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا

بَلۡ	قَالُوۡۤا	اَضۡغَاثُ	اَحۡلَامٍۭ	بَلِ	افۡتَرٰىهُ
بلکہ	انہوں نے کہا	پریشان باتیں	خوابوں کی	بلکہ	اس نے خود گھڑلیا ہے اسے

بَلۡ	هُوَ	شَاعِرٌ ۚۖ	فَلۡيَاۡتِنَا ③	بِاٰيَةٍ ④⑤
بلکہ	وہ	شاعر	پس چاہیے کہ وہ لائے ہمارے پاس	کسی نشانی کو

كَمَاۤ	اُرۡسِلَ ⑥	الۡاَوَّلُوۡنَ ⑦ ۝5	مَاۤ	اٰمَنَتۡ ④	قَبۡلَهُمۡ
جیسا کہ	بھیجے گئے تھے	پہلے (رسول)	نہیں	ایمان لائی	ان سے پہلے

مِّنۡ قَرۡيَةٍ ④⑤⑧	اَهۡلَكۡنٰهَا ۚ	اَ	فَهُمۡ	يُؤۡمِنُوۡنَ ۝6
کوئی بستی	ہم نے ہلاک کیا اُسے	کیا	تو وہ	وہ سب ایمان لائیں گے

وَ	مَاۤ	اَرۡسَلۡنَا	قَبۡلَكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوۡحِیۡۤ	اِلَيۡهِمۡ
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	مگر	مردوں کو	ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف

ضروری وضاحت

①وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔② هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔③وَ یا فَ کے بعد ''لۡ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④ةاور تۡ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑦ الۡاَوَّلُوۡنَ میں وۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ مِّنۡ قَرۡيَةٍ میں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَسْــَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ	پس تم پوچھو اہل ذکر سے
اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿7﴾	اگر تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿7﴾
وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا	اور نہیں بنایا ہم نے انہیں ایک جسم
لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ	(کہ) وہ کھانا نہ کھاتے ہوں
وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿8﴾	اور نہ تھے وہ ہمیشہ رہنے والے۔ ﴿8﴾
ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ	پھر ہم نے سچا کر دیا ان سے وعدہ
فَاَنْجَيْنٰهُمْ	تو ہم نے نجات دی انہیں
وَمَنْ نَّشَآءُ	اور (اسے) جسے ہم چاہتے تھے
وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿9﴾	اور ہم نے ہلاک کر دیا حد سے بڑھنے والوں کو۔ ﴿9﴾
لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا	بلاشبہ یقینا ہم نے نازل کی تمہاری طرف ایک کتاب
ع 1 10 1 فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿10﴾ع	اس میں تمہارا ذکر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿10﴾ع
وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ	اور کتنی ہی بستیاں ہم نے تہس نہس کر دیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَسْــَٔلُوْٓا	سوال، سائل، مسئول۔	فَاَنْجَيْنٰهُمْ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اَهْلَ	اہلِ حق، اہل خانہ، اہلبیت۔	نَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَهْلَكْنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
جَسَدًا	جسد خاکی۔	الْمُسْرِفِيْنَ	اسراف۔
يَاْكُلُوْنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	اَنْزَلْنَآ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الطَّعَامَ	قیام وطعام، وقتِ طعام۔	فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خٰلِدِيْنَ	خلد بریں۔	تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔
صَدَقْنٰهُمُ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	قَرْيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی۔

فَسْـَٔلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ	لَا
پس تم سب پوچھ لو	اہل ذکر	اگر	ہو تم	نہیں

تَعْلَمُوْنَ ① (7)	وَ	مَا	جَعَلْنٰهُمْ ②	جَسَدًا ③
تم سب جانتے ہو	اور	نہیں	بنایا ہم نے انہیں	ایک جسم

لَّا يَاْكُلُوْنَ ①	الطَّعَامَ	وَ	مَا	كَانُوْا	خٰلِدِيْنَ (8)
نہ وہ سب کھاتے ہوں	کھانا	اور	نہ	تھے سب	سب ہمیشہ رہنے والے

ثُمَّ	صَدَقْنٰهُمُ ②	الْوَعْدَ	فَاَنْجَيْنٰهُمْ ②
پھر	ہم نے سچا کر دیا ان سے	وعدہ	تو ہم نے نجات دی انہیں

وَ	مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	اَهْلَكْنَا ②	الْمُسْرِفِيْنَ ④ (9)
اور	جسے	ہم چاہتے تھے	اور	ہم نے ہلاک کر دیا	سب حد سے بڑھنے والے

لَقَدْ ⑤	اَنْزَلْنَآ ②	اِلَيْكُمْ	كِتٰبًا ③	فِيْهِ	ذِكْرُكُمْ ط
بلاشبہ یقیناً	ہم نے نازل کی	تمہاری طرف	ایک کتاب	اس میں	تمہارا ذکر

ع 1 10 1

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ① ع (10)	وَ	كَمْ ⑥	قَصَمْنَا ②	مِنْ قَرْيَةٍ ⑦
کیا تو نہیں	تم سب سمجھتے ہو	اور	کتنی	ہم نے تہس نہس کر دیں	بستیاں

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ كَمْ کا ترجمہ کبھی کتنی اور کبھی بہت سی ہوتا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور قَرْيَةٍ بطور جنس واحد استعمال ہوا ہے اس میں جمع کا مفہوم ہے۔

كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا	(جو) ظالم تھیں اور ہم نے پیدا کر دیے
بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿11﴾	ان کے بعد دوسرے لوگ۔ ﴿11﴾
فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ	تو جب انہوں نے محسوس کیا ہمارا عذاب
اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿12﴾	(تو) اچانک وہ ان (بستیوں) سے بھاگ رہے تھے۔ ﴿12﴾
لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا	(انہیں کہا گیا) تم مت بھاگو اور تم لوٹ آؤ
اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ	اس (مقام) کی طرف جو تم خوش حالی دیے گئے تھے
فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ	اس میں اور اپنے گھروں کی طرف
لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُوْنَ ﴿13﴾	تا کہ تم سے پوچھا جائے۔ ﴿13﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ	انہوں نے کہا ہائے ہماری بربادی
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿14﴾	بلاشبہ ہم ہی تھے ظالم۔ ﴿14﴾
فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ	تو ہمیشہ رہی یہی پکار ان کی
حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ	یہاں تک کہ ہم نے کر دیا انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَالِمَةً	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مَآ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَنْشَاْنَا	نشوونما۔	فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اٰخَرِيْنَ	اخروی زندگی، اول وآخر۔	مَسٰكِنِكُمْ	ساکن، مسکن، سکنہ، سکونت۔
اَحَسُّوْا	احساس، محسوس، حساس۔	تُسْئَلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول۔
مِّنْهَا	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	دَعْوٰىهُمْ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
ارْجِعُوْٓا	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

كَانَتْ ①	ظَالِمَةً ①	وَّ	اَنْشَاْنَا	بَعْدَهَا	قَوْمًا	اٰخَرِيْنَ ② (11)
تھیں	ظلم کرنے والی	اور	ہم نے پیدا کر دیے	انکے بعد	لوگ	دوسرے

فَلَمَّآ	اَحَسُّوْا	بَاْسَنَآ	اِذَا	هُمْ
تو جب	انہوں نے محسوس کیا	ہمارا عذاب	اچانک	وہ سب

مِّنْهَا	يَرْكُضُوْنَ (12) ط	لَا تَرْكُضُوْا ③	وَ	ارْجِعُوْٓا ④
ان (بستیوں) سے	وہ سب بھاگ رہے تھے	مت تم سب بھاگو	اور	تم سب لوٹ آؤ

اِلٰى	مَآ	اُتْرِفْتُمْ	فِيْهِ	وَ	مَسٰكِنِكُمْ
کی طرف	جو	تم خوش حالی دیے گئے تھے	اس میں	اور	اپنے گھروں (کی طرف)

لَعَلَّكُمْ	تُسْـَٔلُوْنَ ⑤ (13)	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ
تاکہ تم	تم سب سے پوچھا جائے	انہوں نے کہا	ہائے ہماری بربادی

اِنَّا ⑥	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ (14)	فَمَا زَالَتْ ① ⑦
بلاشبہ ہم	ہم تھے	سب ظالم	تو ہمیشہ رہی

تِلْكَ	دَعْوٰىهُمْ	حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ
یہی	ان کی پکار	یہاں تک کہ	ہم نے کر دیا انہیں

ضروری وضاحت

①تْ اور ةً مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑦ یہاں مَا اور زَالَتْ کا ملا کر ترجمہ ہمیشہ رہی کیا گیا ہے۔

حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿15﴾ — کٹی کھیتی کی طرح بجھے ہوئے۔ ﴿15﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ — اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا — اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

لٰعِبِيْنَ ﴿16﴾ — کھیلتے ہوئے (یعنی بے مقصد پیدا نہیں کیا)۔ ﴿16﴾

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا — اگر ہم چاہتے کہ ہم بنائیں کوئی کھیل تماشا

لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ — (تو) یقیناً ہم بنالیتے اسے اپنے پاس سے

اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿17﴾ — اگر ہم ہوتے کرنے والے۔ ﴿17﴾

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ — بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو باطل پر

فَيَدْمَغُهٗ — تو وہ دماغ کچل دیتا ہے اس کا

فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ — تو اچانک وہ مٹنے والا ہو جاتا ہے

وَلَكُمُ الْوَيْلُ — اور تمہارے لیے ہلاکت ہے

مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿18﴾ — (اس وجہ) سے جو تم (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہو۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	نَتَّخِذَ	: اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔
خَلَقْنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	لَهْوًا	: لہوولعب۔
السَّمَآءَ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	فٰعِلِيْنَ	: فعل، فاعل، مفعول۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	بِالْحَقِّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لٰعِبِيْنَ	: لہوولعب۔	الْبَاطِلِ	: حق وباطل، ادیان باطلہ، زَعم باطل۔
اَرَدْنَآ	: ارادہ، مرید، ارادے۔	تَصِفُوْنَ	: وصف، اوصاف، توصیف۔

حَصِيْدًا	خٰمِدِيْنَ (15)	وَ	مَا	خَلَقْنَا
کٹی کھیتی	سب بجھے ہوئے	اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا

السَّمَآءَ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
آسمان	اور	زمین (کو)	اور	جو	ان دونوں کے درمیان

لٰعِبِيْنَ (16) ①	لَوْ	اَرَدْنَآ	اَنْ ②	نَّتَّخِذَ
کھیلتے ہوئے	اگر	ہم چاہتے	کہ	ہم بنائیں

لَهْوًا ③	لَّاتَّخَذْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّآ ﻼ	اِنْ	كُنَّا ④
کوئی کھیل تماشا	یقیناً ہم نے بنالیا ہوتا اسے	اپنے پاس سے	اگر	ہم ہوتے

فٰعِلِيْنَ (17) ①	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ ⑤	عَلَى الْبَاطِلِ
کرنے والے	بلکہ	ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو	باطل پر

فَيَدْمَغُهٗ ⑥	فَاِذَا ⑥⑦	هُوَ	زَاهِقٌ
تو وہ دماغ کچل دیتا ہے اس کا	تو اچانک	وہ	مٹنے والا

وَ	لَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا ⑧	تَصِفُوْنَ (18)
اور	تمہارے لیے	ہلاکت	(اس وجہ) سے جو	تم سب بیان کرتے ہو (اللہ کے بارے میں)

ضروری وضاحت

① یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑥ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑦ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اس وقت اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔⑧ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اسی کا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے
وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	اور جو اس کے پاس ہیں وہ نہ تکبر کرتے ہیں
عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿19﴾	اس کی عبادت سے اور نہ وہ تھکتے ہیں۔﴿19﴾
يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ	وہ تسبیح کرتے ہیں (اسی کی) رات اور دن
لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿20﴾	(اور) وہ سستی نہیں کرتے۔﴿20﴾
اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ	کیا انہوں نے بنا لیے ہیں معبود زمین سے
هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿21﴾	(کہ) وہ زندہ کر لیں گے (مُردوں کو)۔﴿21﴾
لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ	اگر ہوتے ان دونوں (زمین و آسمان) میں کئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ	اللہ کے سوا (تو) ضرور وہ دونوں بگڑ جاتے
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ	سو پاک ہے اللہ (جو) عرش کا رب ہے
عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿22﴾	(ان باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔﴿22﴾
لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ	نہیں پوچھا جا سکتا اس سے اس بارے میں جو وہ کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يُنْشِرُوْنَ	: حشر ونشر۔
يَسْتَكْبِرُوْنَ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
عِبَادَتِهٖ	: عابد، عبادت، معبود، عبادت گزار۔	لَفَسَدَتَا	: فساد، فسادی، مفسدین۔
يُسَبِّحُوْنَ	: تسبیح، تسبیحات۔	عَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الَّيْلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	يَصِفُوْنَ	: وصف، اوصاف، توصیف۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُسْـَٔلُ	: سوال، سائل، مسئول۔
اتَّخَذُوْٓا	: اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔	يَفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول۔

وَ	لَهٗ ①	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَ	الْاَرْضِ ؕ
اور	اسی کا	جو	آسمانوں میں	اور	زمین

وَ	مَنْ	عِنْدَهٗ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ③	عَنْ عِبَادَتِهٖ
اور	جو	اس کے پاس	نہ وہ سب تکبر کرتے ہیں	اس کی عبادت سے

وَ	لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ③ ج (19)	يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ
اور	نہ وہ سب تھکتے ہیں	وہ سب تسبیح کرتے ہیں	رات	اور	دن

لَا	يَفْتُرُوْنَ ③ (20)	اَمِ	اتَّخَذُوْٓا	اٰلِهَةً ④	مِّنَ الْاَرْضِ
نہیں	وہ سب سستی کرتے	کیا	انہوں نے بنا لیے ہیں	کئی معبود	زمین سے

هُمْ	يُنْشِرُوْنَ (21)	لَوْ	كَانَ	فِيْهِمَآ	اٰلِهَةٌ ④
وہ	وہ سب زندہ کرلیں گے	اگر	ہوتے	ان دونوں میں	کئی معبود

اِلَّا	اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا ⑤ ج	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ الْعَرْشِ
سوائے	اللہ	ضرور وہ دونوں بگڑ جاتے	سو پاک ہے	اللہ	عرش کا رب

عَمَّا ⑥	يَصِفُوْنَ (22)	لَا	يُسْئَلُ ⑦	عَمَّا ⑥	يَفْعَلُ
(ان) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	نہیں	وہ پوچھا جاتا	(اس) سے جو	وہ کرتا ہے

ضروری وضاحت

①لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہوجاتا ہے۔②علامت ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④یہاں علامت ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑤فعل کے آخر میں ''ا'' میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑥عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔⑦علامت یِ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿23﴾	جبکہ وہ پوچھے جائیں گے۔ ﴿23﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةًؕ	کیا انہوں نے بنا لیے ہیں اس کے سوا (اور) معبود
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْۚ	آپ کہہ دیجئے تم لاؤ اپنی دلیل
هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ	یہ (توحید) نصیحت ہے (ان کی) جو میرے ساتھ ہیں
وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْؕ	اور (ان کی بھی) جو مجھ سے پہلے تھے
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے حق کو
فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿24﴾	پس وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔ ﴿24﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے کوئی رسول
اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ	مگر ہم وحی کرتے تھے اس کی طرف
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ	کہ بے شک یہ حقیقت ہے نہیں کوئی معبود
اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿25﴾	مگر میں ہی، سو تم میری عبادت کرو۔ ﴿25﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا	اور انہوں نے کہا بنا رکھی ہے رحمن نے اولاد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُسْـَٔلُوْنَ	: سوال، سائل، مسئول۔	يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اتَّخَذُوْا	: اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔	الْحَقَّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مُّعْرِضُوْنَ	: اعراض کرنا۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نُوْحِيْٓ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
بُرْهَانَكُمْ	: دلائل و براہین۔	اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	فَاعْبُدُوْنِ	: عابد، عبادت، معبود، عبادت گزار۔
مَّعِيَ	: مع اہل و عیال، معیت۔	الرَّحْمٰنُ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
قَبْلِيْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	وَلَدًا	: ولد، ولدیت، اولاد۔

وَ ①	هُمۡ	يُسۡـَٔلُوۡنَ ② ﴿23﴾	اَمِ	اتَّخَذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِهٖۤ ③
جبکہ	وہ	وہ سب پوچھے جائیں گے	کیا	انہوں نے بنا لیے ہیں	اس کے سوا

اٰلِهَةً ④	قُلۡ	هَاتُوۡا	بُرۡهَانَكُمۡ ج	هٰذَا	ذِكۡرُ
کئی معبود	آپ کہہ دیجیے	تم سب لاؤ	اپنی دلیل	یہ	نصیحت

مَنۡ	مَّعِيَ	وَ	ذِكۡرُ	مَنۡ	قَبۡلِيۡ ط	بَلۡ
جو	میرے ساتھ	اور	نصیحت	جو	مجھ سے پہلے	بلکہ

اَكۡثَرُهُمۡ	لَا يَعۡلَمُوۡنَ لا	الۡحَقَّ	فَهُمۡ	مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿24﴾
انکے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	حق (کو)	پس وہ	سب منہ پھیرنے والے

وَ	مَاۤ	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ قَبۡلِكَ	مِنۡ رَّسُوۡلٍ ③⑤	اِلَّا
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کوئی رسول	مگر

نُوۡحِيۡۤ	اِلَيۡهِ	اَنَّهٗ	لَاۤ اِلٰهَ ⑥	اِلَّاۤ	اَنَا
ہم وحی کرتے تھے	اس کی طرف	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے)	کوئی معبود نہیں	مگر	میں

فَاعۡبُدُوۡنِ ⑦ ﴿25﴾	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحۡمٰنُ	وَلَدًا
سو تم سب عبادت کرو میری	اور	انہوں نے کہا	بنا رکھی ہے	رحمن نے	اولاد

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ، جبکہ کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔⑦ یہاں آخر سے یۡ پڑھنے میں آسانی کیلئے گر گئی ہے اسی یۡ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے، فعل کے آخر میں جب یۡ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ ہوتا ہے یہ وہی نِ ہے

سُبْحٰنَهٗ ؕ	وہ پاک ہے (اپنی ذات اور صفات میں)
بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿26﴾ ۙ	بلکہ (وہ فرشتے تو اس کے) بندے ہیں عزت والے۔ ﴿26﴾
لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ	نہیں وہ پہل کرتے اس سے بات کرنے میں
وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾	اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ ﴿27﴾
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ	اور جو ان کے پیچھے ہے اور نہ وہ سفارش کریں گے
اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى	مگر اس کی جسے وہ پسند کرے گا
وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿28﴾	اور وہ اس کے خوف سے ڈرنے والے ہیں۔ ﴿28﴾
وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ	اور جو کہے ان میں سے
اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ	بے شک میں معبود ہوں اس کے سوا
فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ	تو وہ شخص ہم سزا دیں گے اسے جہنم کی
ع 2 19 2 كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ ع	اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں ظالموں کو۔ ﴿29﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- سُبْحٰنَهٗ : تسبیح، تسبیحات۔
- مُّكْرَمُوْنَ : کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
- يَسْبِقُوْنَهٗ : سبقت، مسابقت، سابقہ۔
- بِالْقَوْلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- بِاَمْرِهٖ : امر، آمر، مامور، امارت۔
- يَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
- يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
- بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
- اَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
- خَلْفَهُمْ : خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔
- يَشْفَعُوْنَ : شفاعت، شافع محشر۔
- ارْتَضٰى : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
- مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- خَشْيَتِهٖ : خشیت الٰہی۔
- نَجْزِيْهِ : جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
- الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

سُبْحٰنَهٗ ؕ	بَلْ	عِبَادٌ	مُّكْرَمُوْنَ ①ۙ (26)	لَا يَسْبِقُوْنَهٗ ②
وہ پاک ہے	بلکہ	بندے	سب عزت دیے ہوئے	نہیں وہ سب پہل کرتے اس سے

بِالْقَوْلِ ③	وَ	هُمْ	بِاَمْرِهٖ	يَعْمَلُوْنَ (27)
بات کرنے میں	اور	وہ	اس کے حکم پر	وہ سب عمل کرتے ہیں

يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ
وہ جانتا ہے	جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی سامنے)	اور	جو	ان کے پیچھے

وَ	لَا يَشْفَعُوْنَ ②ۙ	اِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضٰى	وَ
اور	نہ وہ سب سفارش کریں گے	مگر	(اس) کی جسے	وہ پسند کرے گا	اور

هُمْ	مِّنْ خَشْيَتِهٖ	مُشْفِقُوْنَ ④ (28)	وَ	مَنْ	يَّقُلْ
وہ	اس کے خوف سے	سب ڈرنے والے ہیں	اور	جو	وہ کہے

مِنْهُمْ	اِنِّیْۤ ⑤	اِلٰهٌ	مِّنْ دُوْنِهٖ ⑥	فَذٰلِكَ	نَجْزِيْهِ ⑦
ان میں سے	بے شک میں	معبود	اس کے سوا	تو وہ	ہم سزا دیں گے اسے

ع 2 19 2

جَهَنَّمَ ؕ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي ⑦	الظّٰلِمِيْنَ ع (29)
جہنم (کی)	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظلم کرنیوالوں (کو)

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔②لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔④اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤اِنِّیْۤ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑦نَجْزِيْهِ کا اصل ترجمہ ہے ہم بدلہ دیں گے اسے برے بدلے کو کیونکہ سزا کہا جاتا ہے اسی لیے یہی ترجمہ کیا گیا ہے۔

اَوَلَمۡ يَرَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا	اور کیا نہیں دیکھا ان لوگوں نے جنھوں نے کفر کیا
اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ كَانَتَا	کہ بیشک آسمان اور زمین دونوں تھے (آپس میں)
رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰهُمَا ؕ	ملے ہوئے تو ہم نے الگ کر دیا ان دونوں کو
وَجَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ كُلَّ شَىۡءٍ حَىٍّ ؕ	اور ہم نے بنائی پانی سے ہر زندہ چیز
اَفَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿30﴾	تو کیا وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿30﴾
وَجَعَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ	اور ہم نے بنائے زمین میں پہاڑ
اَنۡ تَمِيۡدَ بِهِمۡ ۖ	کہ وہ ہلا (نہ) دے ان کو
وَجَعَلۡنَا فِيۡهَا فِجَاجًا سُبُلًا	اور ہم نے بنائے اس میں کشادہ راستے
لَّعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿31﴾	تاکہ وہ لوگ راہ پائیں۔ ﴿31﴾
وَجَعَلۡنَا السَّمَآءَ سَقۡفًا مَّحۡفُوۡظًا ۖۚ	اور ہم نے بنایا آسمان کو محفوظ چھت
وَّهُمۡ عَنۡ اٰيٰتِهَا	اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے
مُعۡرِضُوۡنَ ﴿32﴾	منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿32﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
يَرَ : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
كَفَرُوۡۤا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔
الۡاَرۡضَ : ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
مِنَ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
الۡمَآءِ : ماء الحیات، ماء اللحم۔
حَىٍّ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اَفَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُؤۡمِنُوۡنَ : امن و سلامتی، امن عامہ، ایمان۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
سُبُلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَهۡتَدُوۡنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مَّحۡفُوۡظًا : حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
اٰيٰتِهَا : آیت، آیات قرآنی۔
مُعۡرِضُوۡنَ : اعراض کرنا۔

اَوَ①	لَمْ	يَرَ②	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّ
اور کیا	نہیں	دیکھا	جن	سب نے کفر کیا	کہ بے شک

السَّمٰوٰتِ③	وَالْاَرْضَ	كَانَتَا	رَتْقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا ط
آسمان	اور زمین	دونوں تھے	ملے ہوئے	تو ہم نے الگ کر دیا ان دونوں (کو)

وَ	جَعَلْنَا④	مِنَ الْمَآءِ	كُلَّ	شَيْءٍ	حَيٍّ ط
اور	ہم نے بنائی	پانی سے	ہر	چیز	زندہ

اَفَلَا①	يُؤْمِنُوْنَ (30)	وَ	جَعَلْنَا④	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ
تو کیا نہیں	وہ سب ایمان لاتے	اور	ہم نے بنائے	زمین میں	پہاڑ

اَنْ	تَمِيْدَ③	بِهِمْ ص	وَ	جَعَلْنَا④	فِيْهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا
کہ	وہ ہلا (نہ) دے	ان کو	اور	ہم نے بنائے	اس میں	کشادہ	راستے

لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ (31)	وَ	جَعَلْنَا④	السَّمَآءَ⑤
تا کہ وہ	وہ سب راہ پائیں	اور	ہم نے بنایا	آسمان (کو)

سَقْفًا	مَّحْفُوْظًا ج	وَّ	هُمْ	عَنْ اٰيٰتِهَا	مُعْرِضُوْنَ⑥ (32)
چھت	محفوظ	اور	وہ	اس کی نشانیوں سے	سب منہ موڑنے والے

ضروری وضاحت

①اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے، ترتیب میں پہلے فَ اور بعد میں اَ ہونا چاہیے یہاں ادائیگی میں آسانی اور خوبصورتی کے لیے اَ پہلے اور فَ بعد میں آیا ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ات، تُ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا رات اور دن کو
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ	اور سورج اور چاند کو، سب
فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿33﴾	(اپنے اپنے) مدار میں تیرتے ہیں۔ ﴿33﴾
وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ	اور نہیں ہم نے کیا کسی انسان کے لیے
مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ	آپ سے پہلے ہمیشہ رہنا
اَفَاۡئِنْ مِّتَّ	تو کیا اگر آپ فوت جائیں
فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿34﴾	تو وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟۔ ﴿34﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ	ہر جان چکھنے والی ہے موت کو اور ہم مبتلا کرتے ہیں تمہیں
بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ	برائی اور بھلائی میں آزمانے کے لیے
وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿35﴾	اور ہماری طرف ہی تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿35﴾
وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا	اور جب دیکھتے ہیں آپ کو وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ	نہیں بناتے آپ کو مگر مذاق ہی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	نَبْلُوْكُمْ	: بلا، ابتلاء، مبتلا۔
الَّيْلَ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	بِالشَّرِّ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔
النَّهَارَ	: نہار منہ، لیل و نہار۔	فِتْنَةً	: فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
الشَّمْسَ	: شمس و قمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔	اِلَيْنَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْقَمَرَ	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔	تُرْجَعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
كُلٌّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	كَفَرُوْۤا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الْخُلْدَ	: خلد بریں۔	يَّتَّخِذُوْنَكَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مِّتَّ	: موت و حیات، سماع موتی، میت۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

وَ	هُوَ	الَّذِىْ	خَلَقَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ
اور	وہ	جو	اس نے پیدا کیا	رات	اور	دن

وَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ ؕ	كُلٌّ	فِىْ فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ ﴿33﴾
اور	سورج	اور	چاند	سب	مدار میں	وہ سب تیرتے ہیں

وَ	مَا	جَعَلْنَا ①	لِبَشَرٍ ②	مِّنْ قَبْلِكَ	الْخُلْدَ ؕ
اور	نہیں	ہم نے بنایا	کسی انسان کے لیے	آپ سے پہلے	ہمیشہ رہنا

اَفَاۡئِنْ ③	مِّتَّ	فَهُمُ	الْخٰلِدُوْنَ ﴿34﴾	كُلُّ	نَفْسٍ
تو کیا اگر	آپ فوت جائیں	تو وہ سب	سب ہمیشہ رہنے والے	ہر	جان

ذَآئِقَةُ ④	الْمَوْتِ ؕ	وَ	نَبْلُوْكُمْ	بِالشَّرِّ ⑤	وَ	الْخَيْرِ
چکھنے والی	موت (کو)	اور	ہم مبتلا کرتے ہیں تمہیں	برائی میں	اور	بھلائی (میں)

فِتْنَةً ؕ ④	وَ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ ⑥ ﴿35﴾	وَ اِذَا	رَاٰكَ
آزمانے (کیلئے)	اور	ہماری طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اور جب	وہ دیکھتے ہیں آپکو

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا ؕ
جن	سب نے کفر کیا	نہیں	وہ سب بناتے آپ کو	مگر	مذاق

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ③ أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے، جس الف پر دائرہ ہو وہ پڑھا نہیں جاتا۔ ④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ علامت بِ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ⑥ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَهٰذَا الَّذِیْ یَذْکُرُ	(کہتے ہیں) کیا یہی ہے (وہ) جو ذکر کرتا ہے
اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَ هُمْ	تمہارے معبودوں کا، اور وہ (خود)
بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ 36	رحمن کے ذکر سے وہ انکار کرنے والے ہیں۔ 36
خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ	پیدا کیا گیا ہے انسان جلد بازی (کے خمیر) سے
سَاُورِیْكُمْ اٰیٰتِیْ	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں اپنی نشانیاں
فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ 37	تو تم جلدی طلب نہ کرو مجھ سے۔ 37
وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ 38	اگر ہو تم سچے۔ 38
لَوْ یَعْلَمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	کاش جان لیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
حِیْنَ لَا یَكُفُّوْنَ	(اس وقت کو) کہ جس وقت نہیں وہ روک سکیں گے
عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ	اپنے چہروں سے آگ کو اور نہ اپنی پیٹھوں سے
وَلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ 39	اور نہ وہ مدد ہی کیے جائیں گے۔ 39

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	یَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰلِهَتَكُمْ	: الٰہ العالمین، یا الٰہی۔	الْوَعْدُ	: وعدہ، وعید۔
بِذِكْرِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	صٰدِقِیْنَ	: صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
الرَّحْمٰنِ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔	یَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
خُلِقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وُّجُوْهِهِمْ	: وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔
عَجَلٍ	: عجلت، مہر معجّل۔	النَّارَ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
سَاُورِیْكُمْ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	یُنْصَرُوْنَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

آ	هٰذَا	الَّذِىْ	يَذْكُرُ	اٰلِهَتَكُمْ ج	وَ	هُمْ
کیا	یہ	جو	وہ ذکر کرتا ہے	تمہارے معبودوں (کا)	اور	وہ سب

بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ① (36)	خُلِقَ ②
رحمن کے ذکر سے	وہ سب	سب انکار کرنے والے	پیدا کیا گیا

الْاِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ ط	سَاُورِيْكُمْ ③	اٰيٰتِىْ	فَلَا
انسان	جلد بازی سے	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں	اپنی نشانیاں	تو نہ

تَسْتَعْجِلُوْنِ ④⑤ (37)	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ
تم سب جلدی طلب کرو مجھ سے	اور	وہ سب کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (38)	لَوْ	يَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اگر	ہو تم	سب سچے	کاش	وہ جان لیں	جن	سب نے کفر کیا

حِيْنَ	لَا	يَكُفُّوْنَ	عَنْ وُّجُوْهِهِمُ	النَّارَ
(جس) وقت	نہیں	وہ سب روک سکیں گے	اپنے چہروں سے	آگ

وَلَا	عَنْ ظُهُوْرِهِمْ	وَلَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ⑥ (39)
اور نہ	اپنی پیٹھوں سے	اور نہ	وہ سب	وہ سب مدد کیے جائیں گے

ضروری وضاحت

① فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اور فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑥ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً	بلکہ وہ (قیامت) آئے گی ان پر اچانک
فَتَبْهَتُهُمْ	تو وہ بدحواس کر دے گی انہیں
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا	پس وہ استطاعت نہیں رکھیں گے اس کے ٹالنے کی
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿40﴾	اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔ ﴿40﴾
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ	اور بلاشبہ یقیناً مذاق اڑایا گیا کئی رسولوں کا
مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ	آپ سے پہلے تو گھیر لیا ان لوگوں کو جنہوں نے
سَخِرُوْا مِنْهُمْ	مذاق اڑایا ان میں سے (اسی چیز نے)
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿41﴾ ع	جو وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے۔ ﴿41﴾
قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ	آپ کہہ دیجیے کون حفاظت کرتا ہے تمہاری
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ	رات اور دن کو رحمن (کے عذاب) سے
بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ	بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے
مُّعْرِضُوْنَ ﴿42﴾	اعراض کرنے والے ہیں۔ ﴿42﴾

ع 3 12 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	سَخِرُوْا	: مسخر، تسخیر۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
رَدَّهَا	: رد، مردود، تردید، مرتد۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِالَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
اسْتُهْزِئَ	: استہزا۔	النَّهَارِ	: نہارمنہ، لیل ونہار۔
بِرُسُلٍ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الرَّحْمٰنِ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	ذِكْرِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
قَبْلِكَ	: قبل ازوقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔	مُّعْرِضُوْنَ	: اعراض کرنا۔

بَلْ	تَاْتِيْهِمْ ①	بَغْتَةً ①	فَتَبْهَتُهُمْ ①
بلکہ	وہ (قیامت) آئے گی ان پر	اچانک	تو وہ بدحواس کردے گی اُنہیں

فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	رَدَّهَا	وَ	لَا	هُمْ
پس نہیں	وہ سب استطاعت رکھیں گے	اس کے ٹالنے کی	اور	نہ	وہ

يُنْظَرُوْنَ ② (40)	وَ	لَقَدِ ③	اسْتُهْزِئَ ④	بِرُسُلٍ ⑤
وہ سب مہلت دیے جائیں گے	اور	بلاشبہ یقیناً	مذاق اڑایا گیا	کئی رسولوں کا

مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ ⑤	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ
آپ سے پہلے	تو گھیرلیا	اُن کو جن	سب نے مذاق اُڑایا	ان میں سے

ع 3 12 3

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ ⑤	يَسْتَهْزِءُوْنَ (41) ع	قُلْ	مَنْ
جو	تھے وہ سب	اس کا	وہ سب مذاق اڑاتے	آپ کہہ دیجیے	کون

يَّكْلَؤُكُمْ	بِالَّيْلِ ⑤	وَ	النَّهَارِ	مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ
وہ حفاظت کرتا ہے تمہاری	رات کو	اور	دن	رحمٰن (کے عذاب) سے

بَلْ	هُمْ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ	مُّعْرِضُوْنَ ⑥ (42)
بلکہ	وہ	اپنے رب کے ذکر سے	سب اعراض کرنے والے

ضروری وضاحت

①تَ اور ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④ اُسْتُهْزِئَ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ	کیا ان کے لیے معبود ہیں
تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ	ہمارے سوا (جو) بچاتے ہیں انہیں
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ	نہیں وہ طاقت رکھتے اپنی جانوں کی مدد کی
وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿43﴾	اور نہ وہ ہمارے مقابلے میں ساتھ دیے جائیں گے۔ ﴿43﴾
بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ	بلکہ ہم نے فائدہ دیا۔ اِن کو اور ان کے آباء واجداد کو
حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ	یہاں تک کہ لمبی ہوگئی ان پر عمر، تو کیا وہ نہیں دیکھتے
اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ	کہ بے شک ہم آتے ہیں (کفر کی) زمین کو
نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ	(اور) ہم گھٹاتے آتے ہیں اسے اسکے اطراف سے
اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾	کیا پھر (بھی) وہی غالب ہیں؟۔ ﴿44﴾
قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖؗ	آپ کہہ دیجئے یقیناً میں ڈراتا ہوں تمہیں وحی کے ذریعے
وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ	اور نہیں سنتے بہرے پکار کو
اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿45﴾	جب کبھی وہ ڈرائے جاتے ہیں۔ ﴿45﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔	نَنْقُصُهَا : نقص، تنقیص، نقائص، ناقص۔
نَصْرَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	اَطْرَافِهَا : طرف، اطراف، طرفین۔
يُصْحَبُوْنَ : صاحب، صحبت، صاحبہ، اصحاب۔	الْغٰلِبُوْنَ : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
مَتَّعْنَا : متاع کارواں، مال ومتاع۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اُنْذِرُكُمْ : بشارت وانذار، نذیر۔
طَالَ : طول وعرض، طوالت، طویل۔	بِالْوَحْيِ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَسْمَعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
يَرَوْنَ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الدُّعَآءَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

اَمْ ①	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ ②	تَمْنَعُهُمْ ③	مِّنْ دُوْنِنَا ط ④
کیا	ان کے لیے	معبود ہیں	وہ بچاتے ہیں اُنہیں	ہمارے سوا

لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَ	اَنْفُسِهِمْ	وَلَا	هُمْ	مِّنَّا ⑤⑥
نہیں	وہ سب طاقت رکھتے	مدد	اپنی جانوں (کی)	اور نہ	وہ	ہمارے مقابلے میں

يُصْحَبُوْنَ ⑦ (43)	بَلْ	مَتَّعْنَا	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	اٰبَآءَهُمْ
وہ سب ساتھ دیے جائیں گے	بلکہ	ہم نے فائدہ دیا	یہ	اور	اِنکے آباء واجداد

حَتّٰى	طَالَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ ط	اَفَلَا	يَرَوْنَ
یہاں تک کہ	لمبی ہوگئی	ان پر	عمر	تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے

اَنَّا ⑧	نَاْتِي	الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا ط
کہ بیشک ہم	ہم آتے ہیں	زمین (کو)	ہم گھٹاتے ہیں اُسے	اس کے اطراف سے

اَفَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ (44)	قُلْ	اِنَّمَآ	اُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ صلے
پھر کیا وہ	سب غالب ہیں	کہہ دیجیے	یقیناً	میں ڈراتا ہوں تمہیں	وحی کے ذریعے

وَلَا	يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَآءَ	اِذَا مَا	يُنْذَرُوْنَ ⑦ (45)
اور نہیں	وہ سنتے	بہرے	پکار (کو)	جب کبھی	وہ سب ڈرائے جاتے ہیں

ضروری وضاحت

① اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی یا کیا جاتا ہے۔② یہاں علامت ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔③ علامت تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑤ مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے مقابلے میں کیا گیا ہے۔⑦ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

وَ لَئِنۡ مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٌ	اور یقیناً اگر چھو جائے انہیں ایک لپٹ
مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ	تیرے رب کے عذاب سے (تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے
يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿46﴾	ہائے ہماری بربادی بے شک ہم ظالم تھے۔ ﴿46﴾
وَنَضَعُ الۡمَوَازِيۡنَ الۡقِسۡطَ لِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	اور ہم رکھیں گے قیامت کے دن کو میزان عدل
فَلَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـئًا ؕ	پھر نہ ظلم کیا جائے گا کسی جان پر کچھ بھی
وَاِنۡ كَانَ مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ	اور اگر ہوگا رائی کے دانے کے برابر
اَتَيۡنَا بِهَا ؕ	ہم لے آئیں گے اسے
وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيۡنَ ﴿47﴾	اور کافی ہیں ہم حساب کرنے والے۔ ﴿47﴾
وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ اور ہارون کو
الۡفُرۡقَانَ	(حق اور باطل کے درمیان) خوب فرق کرنیوالی (کتاب)
وَضِيَآءً	اور روشنی
وَّذِكۡرًا لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿48﴾	اور نصیحت پرہیزگاروں کے لیے۔ ﴿48﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّسَّتۡهُمۡ	: مس، مساس۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَفۡسٌ	: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
لَيَقُوۡلُنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَيۡـئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
ظٰلِمِيۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	كَفٰى	: کافی، ناکافی، کفایت۔
نَضَعُ	: وضع قطع، وضع کرنا۔	حٰسِبِيۡنَ	: حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔
الۡمَوَازِيۡنَ	: وزن، میزان، وزنی، موزون۔	الۡفُرۡقَانَ	: فرق، تفریق، فراق۔
لِيَوۡمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	ضِيَآءً	: ضیاء، ضوفشاں، ضوفگن، ضیائے حدیث۔
الۡقِيٰمَةِ	: یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔	لِّلۡمُتَّقِيۡنَ	: الحمدللہ، لہٰذا/ تقویٰ، متقی۔

وَ	لَئِنْ	مَّسَّتْهُمْ ①	نَفْحَةٌ ①②	مِّنْ عَذَابِ	رَبِّكَ
اور	یقیناً اگر	چھو جائے اُنہیں	ایک لپٹ	عذاب سے	تیرے رب (کے)

لَيَقُوْلُنَّ ③	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا ④	ظٰلِمِيْنَ (46)
ضرور بالضرور وہ کہیں گے	ہائے ہماری بربادی	بیشک ہم	ہم تھے	سب ظلم کرنیوالے

وَ	نَضَعُ	الْمَوَازِيْنَ ⑤	الْقِسْطَ	لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ①	فَلَا
اور	ہم رکھیں گے	میزان	عدل	قیامت کے دن کو	پھر نہ

تُظْلَمُ ⑥	نَفْسٌ ②	شَيْـًٔا ط	وَاِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ
ظلم کیا جائے گا	کسی جان (پر)	کچھ بھی	اور اگر	ہوگا	برابر

حَبَّةٍ ①	مِّنْ خَرْدَلٍ	اَتَيْنَا	بِهَا ط	وَ	كَفٰى بِنَا ⑦
دانہ	رائی سے	ہم لے آئیں گے	اس کو	اور	کافی ہیں ہم

حٰسِبِيْنَ ⑦ (47)	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	هٰرُوْنَ
حساب کرنیوالے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ	ہارون (کو)

الْفُرْقَانَ	وَ	ضِيَآءً	وَّ	ذِكْرًا	لِّلْمُتَّقِيْنَ لا (48)
خوب فرق کرنیوالی	اور	روشنی	اور	نصیحت	سب پرہیزگاروں کے لیے

ضروری وضاحت

① ۃ، تا اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔
③ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔ ④ كُنَّا دراصل
كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ اَلْمَوَازِيْنَ کے آخر میں يْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے، جمع کی علامت نہیں ہے۔ ⑥ تُ پر پیش اور آخر سے
پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت بِ یا يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ
وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بغیر دیکھے

وَ هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿49﴾
اور وہ قیامت سے (بھی) ڈرنے والے ہیں۔ ﴿49﴾

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ
اور یہ (قرآن) ایک بابرکت نصیحت ہے

اَنْزَلْنٰهُ ؕ
ہم نے نازل کیا ہے اسے

اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿50﴾ ع
تو کیا تم (پھر بھی) اسکے انکار کرنے والے ہوں۔ ﴿50﴾ ع
رکوع 4 9 4

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ
اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی ابراہیم کو اس کی ہدایت

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ ج
اس سے پہلے اور ہم تھے اسکو (خوب) جاننے والے۔ ﴿51﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ
جب اس نے کہا اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے

مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ
کیا ہیں یہ مورتیاں

الَّتِيْۤ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾
جو (کہ) تم ان کے مجاور بنے بیٹھے ہو۔ ﴿52﴾

قَالُوْا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا
انہوں نے کہا ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو

لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿53﴾
اس کی عبادت کرتے ہوئے۔ ﴿53﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْشَوْنَ : خشیت الٰہی۔
بِالْغَيْبِ : غیب، علم غیب، ایمان بالغیب۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
مُّبٰرَكٌ : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مُنْكِرُوْنَ : منکر، منکرات، انکار۔

رُشْدَهٗ : رُشد وہدایت، خلافتِ راشدہ، مرشد۔
عٰلِمِيْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قَوْمِهٖ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
التَّمَاثِيْلُ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
عٰكِفُوْنَ : اعتکاف، معتکف۔
وَجَدْنَاۤ : وجود، موجود، ایجاد۔
عٰبِدِيْنَ : عابد، عبادت، معبود۔

ع 4 9 4 الربع

الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ ①	وَ	هُمْ
وہ لوگ جو	وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بغیر دیکھے	اور	وہ سب

مِّنَ السَّاعَةِ	مُشْفِقُوْنَ ② (49)	وَ	هٰذَا	ذِكْرٌ ③	مُّبٰرَكٌ
قیامت سے	سب ڈرنے والے	اور	یہ	ایک نصیحت	بابرکت

اَنْزَلْنٰهُ ④ ط	اَ	فَاَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ② ع (50)	وَ لَقَدْ
ہم نے نازل کیا اُسے	کیا	تو تم	اس کے	سب انکار کرنیوالے	اور بلاشبہ یقیناً

اٰتَيْنَآ ④	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَ	كُنَّا ⑤
ہم نے دی	ابراہیم (کو)	اسکی ہدایت	(اس) سے پہلے	اور	ہم تھے

بِهٖ	عٰلِمِيْنَ ⑥ ج (51)	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ ⑦	وَ	قَوْمِهٖ
اس کو	جاننے والے	جب	اس نے کہا	اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم (سے)

مَا	هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْٓ	اَنْتُمْ	لَهَا	عٰكِفُوْنَ (52)
کیا	یہ	مورتیاں	جو (کہ)	تم	ان کے	سب مجاور بننے والے

قَالُوْا	وَجَدْنَآ ④	اٰبَآءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيْنَ (53)
انہوں نے کہا	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا (کو)	اس کی	سب عبادت کرنیوالے

ضروری وضاحت

① یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑥ یہاں علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑦ قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ	(ابراہیم نے) کہا بلا شبہ یقیناً تھے تم
وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿54﴾	اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں۔ ﴿54﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ	انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس حق کے ساتھ
اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿55﴾	یا تو کھیل کرنے والوں میں سے ہے۔ ﴿55﴾
قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ	اس نے کہا بلکہ تمہارا رب
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کا رب ہے
الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا	جس نے پیدا کیا انہیں اور میں
عَلٰي ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿56﴾	اس پر گواہوں میں سے ہوں۔ ﴿56﴾
وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ	اور اللہ کی قسم ضرور بالضرور میں خفیہ تدبیر کرونگا
اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ	تمہارے بتوں کی اس کے بعد
اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿57﴾	کہ تم چلے جاؤ گے پیٹھ پھیر کر۔ ﴿57﴾
فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا	پھر اس نے کر دیا اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

اٰبَآؤُكُمْ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔

فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

ضَلٰلٍ : ضلالت و گمراہی۔

مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

بِالْحَقِّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔

مِنَ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔

اللّٰعِبِيْنَ : لہو و لعب۔

بَلْ : بلکہ۔

السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

عَلٰي : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الشّٰهِدِيْنَ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

اَصْنَامَكُمْ : صنم، صنم کدہ۔

بَعْدَ : بعد از غذا، چند دنوں کے بعد۔

مُدْبِرِيْنَ : ادبار زمانہ، دُبر۔

قَالَ	لَقَدْ ①	كُنْتُمْ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ
اس نے کہا	بلاشبہ یقیناً	تھے تم	تم	اور	تمہارے باپ دادا

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿54﴾	قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا	بِالْحَقِّ
کھلی گمراہی میں	انہوں نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	حق کے ساتھ

اَمْ	اَنْتَ	مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿55﴾	قَالَ	بَلْ
یا	تو	کھیل کرنے والوں میں سے	اس نے کہا	بلکہ

رَّبُّكُمْ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ ②	وَ	الْاَرْضِ	الَّذِيْ
تمہارا رب	رب	آسمانوں (کا)	اور	زمین	جس نے

فَطَرَهُنَّ ۖ	وَ	اَنَا	عَلٰى ذٰلِكُمْ ③	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿56﴾
پیدا کیا اُنہیں	اور	میں	اس پر	گواہوں میں سے

وَ	تَاللّٰهِ ④	لَاَكِيْدَنَّ ⑤	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ
اور	اللہ کی قسم	ضرور بالضرور میں خفیہ تدبیر کرونگا	تمہارے بتوں (کی)	بعد

اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِيْنَ ⑥ ﴿57﴾	فَجَعَلَهُمْ	جُذٰذًا
کہ	تم سب چلے جاؤ گے	سب پیٹھ پھیرنے والے	پھر اس نے کر دیا اُنہیں	ٹکڑے ٹکڑے

ضروری وضاحت

①علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③اگر مخاطب جمع مذکر ہوں تو ذٰلِكَ سے اشارہ کے وقت ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے، البتہ معنی وہی رہتا ہے۔④ جب تَ لفظ اللہ کے ساتھ ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِلَّا كَبِيۡرًا لَّهُمۡ	سوائے ان کے بڑے کے (یعنی اسے چھوڑ دیا)
لَعَلَّهُمۡ اِلَيۡهِ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿58﴾	تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ ﴿58﴾
قَالُوۡا مَنۡ فَعَلَ هٰذَا	انہوں نے کہا کس نے کیا ہے یہ (کام)
بِاٰلِهَتِنَاۤ	ہمارے معبودوں کے ساتھ
اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿59﴾	بلاشبہ وہ یقیناً ظالموں میں سے ہے۔ ﴿59﴾
قَالُوۡا سَمِعۡنَا فَتًى	انہوں نے کہا ہم نے سنا ہے ایک نوجوان کو
يَّذۡكُرُهُمۡ يُقَالُ لَهٗۤ اِبۡرٰهِيۡمُ ﴿60﴾	وہ ذکر کرتا رہتا ہے انکا کہا جاتا ہے اسکو ابراہیم۔ ﴿60﴾
قَالُوۡا فَاۡتُوۡا بِهٖ	انہوں نے کہا پھر لے آؤ اس کو
عَلٰۤى اَعۡيُنِ النَّاسِ	لوگوں کی آنکھوں کے سامنے
لَعَلَّهُمۡ يَشۡهَدُوۡنَ ﴿61﴾	تا کہ وہ گواہ ہو جائیں۔ ﴿61﴾
قَالُوۡۤا ءَاَنۡتَ فَعَلۡتَ هٰذَا	انہوں نے کہا کیا تو نے کیا ہے یہ (کام)
بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ﴿62﴾	ہمارے معبودوں کے ساتھ اے ابراہیم؟۔ ﴿62﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	لَمِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
كَبِيۡرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	الظّٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اِلَيۡهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	سَمِعۡنَا	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
يَرۡجِعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	يَّذۡكُرُ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلٰۤى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَعَلَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	اَعۡيُنِ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔
بِاٰلِهَتِنَاۤ	الہ العالمین، الوہیت۔	يَشۡهَدُوۡنَ	شاہد، شہید، شہادت۔

اِلَّا	كَبِيْرًا	لَّهُمْ ①	لَعَلَّهُمْ	اِلَيْهِ	يَرْجِعُوْنَ ﴿58﴾
سوائے	بڑا	اُن کے	تا کہ وہ	اس کی طرف	وہ سب رجوع کریں

قَالُوْا	مَنْ ②	فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَآ ③④
انہوں نے کہا	کس (نے)	کیا (ہے)	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ

اِنَّهٗ	لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿59﴾	قَالُوْا	سَمِعْنَا
بلاشبہ وہ	یقیناً ظالموں میں سے (ہے)	انہوں نے کہا	ہم نے سنا ہے

فَتًى ⑤	يَّذْكُرُهُمْ	يُقَالُ ⑥	لَهٗٓ	اِبْرٰهِيْمُ ﴿60﴾
ایک نوجوان	وہ ذکر کرتا رہتا ہے اُن کا	کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیم

قَالُوْا	فَاْتُوْا	بِهٖ ③	عَلٰٓى اَعْيُنِ ⑦ النَّاسِ
انہوں نے کہا	پھر تم سب لے آؤ	اس کو	لوگوں کی آنکھوں کے سامنے

لَعَلَّهُمْ	يَشْهَدُوْنَ ﴿61﴾	قَالُوْٓا	ءَ	اَنْتَ
تا کہ وہ	وہ سب گواہ ہو جائیں	انہوں نے کہا	کیا	تو

فَعَلْتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا ③④	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿62﴾ ط
تو نے کیا	یہ (کام)	ہمارے معبودوں کے ساتھ	اے ابراہیم؟

ضروری وضاحت

①لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے سامنے کیا گیا ہے۔

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖقۡ	اس نے کہا بلکہ کیا ہے اسے (یہ)
كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ	یہ ان کے اس بڑے نے سو تم پوچھ لو ان سے
اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿63﴾ فَرَجَعُوْٓا	اگر ہیں وہ بولتے۔ ﴿63﴾ پھر وہ لوٹے
اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا	اپنے نفسوں (دلوں) کی طرف (یعنی غور کیا) تو کہنے لگے
اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿64﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا	بیشک تم (خود ہی) ظالم ہو۔ ﴿64﴾ پھر وہ اُلٹے کر دیے گئے
عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ	اپنے سروں پر (یعنی ان کی عقل اُوندھی ہوگئی)
لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿65﴾	بلاشبہ یقیناً تو جانتا ہے (کہ) یہ نہیں بولتے۔ ﴿65﴾
قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اس نے کہا پھر کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا
مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا	(اس کی) جو نہ نفع پہنچا سکتا ہے تمہیں کچھ بھی
وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿66﴾ ؕ	اور نہ نقصان پہنچا سکتا ہے تمہیں۔ ﴿66﴾
اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ	افسوس تم پر اور ان پر جن کی تم عبادت کرتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾	اللہ کے سوا تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿67﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	رُءُوْسِهِمْ : راس المال، رئیس، روٴساء۔
فَعَلَهٗ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	عَلِمْتَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
كَبِيْرُهُمْ : کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر۔	اَفَتَعْبُدُوْنَ : عابد، عبادت، معبود۔
فَسْـَٔلُوْهُمْ : سوال، سائل، مسئول۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَنْطِقُوْنَ : نطق، حیوان ناطق، منطق، ناطقہ بند کرنا۔	يَنْفَعُكُمْ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
فَرَجَعُوْٓا : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	يَضُرُّكُمْ : مضر صحت، ضرر رساں۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اُفٍّ : اُف۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔

قَالَ	بَلْ	فَعَلَهٗ ۖ	كَبِيْرُهُمْ	هٰذَا	فَسْـَٔلُوْهُمْ ①
اس نے کہا	بلکہ	کیا ہے اس کو	ان کے بڑے نے	یہ	سو تم سب پوچھ لو ان سے

اِنْ	كَانُوْا	يَنْطِقُوْنَ ﴿63﴾	فَرَجَعُوْٓا	اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْٓا
اگر	سب ہیں	وہ سب بولتے	پھر وہ سب لوٹے	اپنے دلوں کی طرف	تو وہ سب کہنے لگے

اِنَّكُمْ	اَنْتُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿64﴾ ۙ	ثُمَّ	نُكِسُوْا ②
بے شک تم	تم	سب ظالم ہو	پھر	وہ سب الٹے کر دیے گئے

عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ③	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا ④	هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ ﴿65﴾
اپنے سروں پر	بلاشبہ یقیناً	تو جانتا ہے	نہیں	یہ	وہ سب بولتے

قَالَ	اَفَتَعْبُدُوْنَ ⑤	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥	مَا ④	لَا
اس نے کہا	پھر کیا تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	جو	نہ

يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا	وَّلَا	يَضُرُّكُمْ ﴿66﴾ ؕ	اُفٍّ	لَّكُمْ
وہ نفع پہنچا سکتا ہے تمہیں	کچھ بھی	اور نہ	وہ نقصان پہنچا سکتا ہے تمہیں	افسوس	تم پر

وَ	لِمَا ⑦	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥	اَفَلَا ⑤	تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾
اور	جن کی	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے ہو

ضروری وضاحت

①علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس فعل میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔③یعنی پہلے انہوں نے درست بات کی پھر اُن کی عقل اوندھی ہوگئی۔④ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو یا جن کیا جاتا ہے۔⑤یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ	انہوں نے کہا تم جلا دو اسے
وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ	اور مدد کرو تم اپنے معبودوں کی
اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿68﴾	اگر ہو تم (کچھ) کرنے والے۔ ﴿68﴾
قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا	ہم نے کہا اے آگ! ٹھنڈی ہو جا!
وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾	اور سلامتی (والی) ابراہیم پر۔ ﴿69﴾
وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا	اور انہوں نے ارادہ کیا اسکے ساتھ ایک حیلہ کرنے کا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿70﴾	تو ہم نے کر دیا اُنہیں اِنتہائی خسارہ پانے والے۔ ﴿70﴾
وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ	اور ہم نے نجات دی اسے اور لوط کو اس زمین کی طرف
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا	جو (کہ) ہم نے برکت رکھی اس میں
لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾	تمام جہان والوں کے لیے۔ ﴿71﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ	اور ہم نے عطا کیا اس کو اسحاق اور مزید یعقوب
وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿72﴾	اور سب کو ہم نے بنایا نیک۔ ﴿72﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْاَخْسَرِيْنَ	خسارہ، خائب وخاسر۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	نَجَّيْنٰهُ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
انْصُرُوْٓا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فٰعِلِيْنَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يٰنَارُ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	لِلْعٰلَمِيْنَ	عالم برزخ، عالم اسلام، اقوام عالم۔
عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَهَبْنَا	ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
اَرَادُوْا	ارادہ، مرید، مراد۔	نَافِلَةً	نفل، نوافل، نفلی نمازیں۔
بِهٖ	بالمقابل، بسبب، بالکل۔	صٰلِحِيْنَ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ ①	وَ	انْصُرُوْٓا ②	اٰلِهَتَكُمْ
انہوں نے کہا	تم سب جلا دو اُسے	اور	تم سب مدد کرو	اپنے معبودوں (کی)

اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ (68)	قُلْنَا ③	يٰنَارُ	كُوْنِيْ ④
اگر	ہو تم	سب کرنے والے	ہم نے کہا	اے آگ!	تو ہو جا!

بَرْدًا	وَّ	سَلٰمًا	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ (69) لا	وَ	اَرَادُوْا
ٹھنڈی	اور	سلامتی (والی)	ابراہیم پر	اور	انہوں نے ارادہ کیا

بِهٖ	كَيْدًا ⑤	فَجَعَلْنٰهُمُ ③	الْاَخْسَرِيْنَ ⑥ (70) ج
اس کیساتھ	ایک حیلہ (کا)	تو ہم نے کردیا اُنہیں	سب انتہائی خسارہ پانے والے

وَ	نَجَّيْنٰهُ ③	وَ	لُوْطًا	اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِيْ
اور	ہم نے نجات دی اسے	اور	لوط (کو)	زمین کی طرف	جو

بٰرَكْنَا ③	فِيْهَا	لِلْعٰلَمِيْنَ (71)	وَ	وَهَبْنَا ③	لَهٗٓ
ہم نے برکت رکھی	اس میں	جہان والوں کے لیے	اور	ہم نے عطا کیا	اس کو

اِسْحٰقَ ط	وَ	يَعْقُوْبَ	نَافِلَةً ⑦ ط	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا ③	صٰلِحِيْنَ (72)
اسحاق	اور	یعقوب	مزید	اور	سب (کو)	ہم نے بنایا	سب نیک

ضروری وضاحت

①علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔②فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④کُوْنِيْ کے آخر میں یْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً	اور ہم نے بنایا انہیں پیشوا
يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا	(کہ) وہ رہنمائی کرتے تھے ہمارے حکم کے ساتھ
وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ	اور ہم نے وحی کی ان کی طرف نیک کام کرنے کی
وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ	اور نماز قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے کی
وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿73﴾	اور تھے وہ ہماری عبادت کرنے والے۔ ﴿73﴾
وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا	اور لوط کو ہم نے اسے دیا حکم اور علم
وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ	اور ہم نے نجات دی اسے (اس) بستی سے
الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓىِٕثَ ؕ	جو گندے کام کرتی تھی
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ	بے شک وہ برے لوگ تھے
فٰسِقِيْنَ ﴿74﴾	(بہت) نافرمانی کرنے والے۔ ﴿74﴾
وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ	اور ہم نے داخل کیا اسے اپنی رحمت میں
اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ ع	یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھا۔ ﴿75﴾ ع

ع 5 25 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَهْدُوْنَ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔	الْخَبٰٓىِٕثَ	: خبث باطن، خبیث، خباثت۔
فِعْلَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	سَوْءٍ	: سوءِ ظن، علمائے سوء۔
اِقَامَ	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔	فٰسِقِيْنَ	: فسق و فجور، فاسق فاجر۔
عٰبِدِيْنَ	: عبد، عابد، عبادت، معبود۔	اَدْخَلْنٰهُ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
حُكْمًا	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عِلْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	رَحْمَتِنَا	: رحمت، رحم، مرحوم۔
نَجَّيْنٰهُ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تَعْمَلُ	: عمل، عامل، معمول، معمولات، تعمیل۔	الصّٰلِحِيْنَ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

وَ	جَعَلْنٰهُمْ [1][2]	اَئِمَّةً [3]	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا [4]
اور	ہم نے بنایا انہیں	پیشوا	وہ سب رہنمائی کرتے تھے	ہمارے حکم کے ساتھ

وَ	اَوْحَيْنَآ [1]	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ الْخَيْرٰتِ [5]	وَ	اِقَامَ الصَّلٰوةِ [5]
اور	ہم نے وحی کی	ان کی طرف	نیکیوں کے کام (کی)	اور	نماز قائم کرنا

وَ	اِيْتَآءَ	الزَّكٰوةِ [5] ج	وَ	كَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِيْنَ ﴿73﴾
اور	ادا کرنا	زکوۃ	اور	وہ سب تھے	ہمارے لیے	سب عبادت کرنیوالے

وَ	لُوْطًا	اٰتَيْنٰهُ [1]	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَّ	نَجَّيْنٰهُ [1]
اور	لوط	ہم نے دیا اسے	حکم	اور	علم	اور	ہم نے نجات دی اسے

مِنَ الْقَرْيَةِ [4]	الَّتِيْ	كَانَتْ [5]	تَّعْمَلُ [5]	الْخَبٰٓئِثَ ط
(اس) بستی سے	جو	وہ تھی	وہ کام کرتی	گندے

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ [6]	سَوْءٍ	فٰسِقِيْنَ ﴿74﴾ لا
بے شک وہ	وہ سب تھے	لوگ	برے	سب نافرمانی کرنے والے

ع 5 25 5

وَ	اَدْخَلْنٰهُ [1]	فِيْ رَحْمَتِنَا [4] ط	اِنَّهٗ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ ع
اور	ہم نے داخل کیا اسے	اپنی رحمت میں	یقیناً وہ	نیک لوگوں میں سے

ضروری وضاحت

(1) نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ (2) هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ (3) یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ (4) نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ (5) ات، ۃ اور ت، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (6) قَوْمَ یہ لفظاً واحد ہے، لیکن کیونکہ اسکے ممبرز زیادہ ہوتے ہیں، اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ	اور نوح کو جب اس نے پکارا اس سے پہلے
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ	تو ہم نے دعا قبول کی اس کی
فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ	پھر ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں کو
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ﴿76﴾	بہت بڑی گھبراہٹ سے۔﴿76﴾
وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ	اور ہم نے مدد کی اس کی ان لوگوں پر
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ	جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ	بے شک وہ برے لوگ تھے
فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿77﴾	تو ہم نے غرق کر دیا انہیں سب کے سب کو۔﴿77﴾
وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ	اور (یاد کیجیے) داؤد اور سلیمان کو
اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ	جب وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے کھیتی (کے بارے) میں
اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ	جب رات کو چر گئیں اس میں لوگوں کی بکریاں
وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۙ﴿78﴾	اور تھے ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود۔﴿78﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَادٰى	ندا، منادی، ندائے ملت۔	نَصَرْنٰهُ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات قرآنی۔
فَاسْتَجَبْنَا	مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔	سَوْءٍ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
فَنَجَّيْنٰهُ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	غرق، غرقاب، مستغرق۔
اَهْلَهٗ	اہل وعیال، اہل خانہ۔	اَجْمَعِيْنَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
الْكَرْبِ	کرب، کربناک۔	يَحْكُمٰنِ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
الْعَظِيْمِ	اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔	شٰهِدِيْنَ	شاہد، شہید، شہادت۔

وَ	نُوْحًا	اِذْ	نَادٰى	مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا ①	لَهٗ ②
اور	نوح	جب	اس نے پکارا	(اس) سے پہلے	تو ہم نے دعا قبول کی	اس کی

فَنَجَّيْنٰهُ ①	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ ۚ (76)
پھر ہم نے نجات دی اسے	اور	اسکے گھر والوں (کو)	گھبراہٹ سے	بڑی

وَ	نَصَرْنٰهُ ①	مِنَ الْقَوْمِ ③	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ؕ
اور	ہم نے مدد کی اُسکی	(ان) لوگوں پر	جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ ①
بے شک وہ	وہ سب تھے	لوگ	برے	تو ہم نے غرق کر دیا انہیں

اَجْمَعِيْنَ (77)	وَ	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	اِذْ
سب کے سب (کو)	اور	داؤد	اور	سلیمان	جب

يَحْكُمٰنِ ④	فِي الْحَرْثِ	اِذْ	نَفَشَتْ ⑤	فِيْهِ
وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے	کھیتی (کے بارے) میں	جب	رات کو چر گئیں	اس میں

غَنَمُ	الْقَوْمِ ۚ	وَ	كُنَّا ⑥	لِحُكْمِهِمْ ⑦	شٰهِدِيْنَ ⑧ ۙ (78)
بکریاں	لوگوں (کی)	اور	تھے ہم	انکے فیصلے کے وقت	موجود

ضروری وضاحت

①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔③ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً پر کیا گیا ہے۔④ علامت ـٰنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑦ لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کے وقت کیا گیا ہے۔⑧ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ	تو ہم نے سمجھا دیا وہ (فیصلہ) سلیمانؑ کو
وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫	اور ہر ایک کو ہم نے عطا کیا حکم اور علم
وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ	اور ہم نے مسخر کر دیا داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو
يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ	وہ (پہاڑ) تسبیح کرتے تھے پرندوں کے ساتھ
وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿79﴾	اور ہم ہی تھے کرنے والے۔ ﴿79﴾
وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ	اور ہم نے سکھائی اسے کاریگری
لَبُوْسٍ لَّكُمْ	لباس (زرہیں) بنانے کی تمہارے لیے
لِتُحْصِنَكُمْ	تاکہ وہ (لباس) بچائے تمہیں
مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ	تمہاری لڑائی (کی تکلیف) سے
فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿80﴾	تو کیا تم شکر کرنے والے ہو۔ ﴿80﴾
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً	اور سلیمان کے لیے ہوا کو (مسخر کر دیا جو) تیز چلنے والی تھی
تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ	وہ چلتی تھی اس کے حکم سے (اس) زمین کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَفَهَّمْنٰهَا	: فہم، مفہوم، تفہیم، مفاہمت۔	فٰعِلِيْنَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
حُكْمًا	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	صَنْعَةَ	: صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔
عِلْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَخَّرْنَا	: مسخر، تسخیر۔	شٰكِرُوْنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	الرِّيْحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
الْجِبَالَ	: جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔	تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔
يُسَبِّحْنَ	: تسبیح، تسبیحات۔	بِاَمْرِهٖ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
الطَّيْرَ	: طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

فَفَهَّمْنٰهَا ①②	سُلَيْمٰنَ ج	وَ	كُلًّا	اٰتَيْنَا ①
تو ہم نے سمجھا دیا وہ	سلیمان (کو)	اور	ہر ایک (کو)	ہم نے عطا کیا

حُكْمًا ③	وَّ	عِلْمًا ③	وَّ	سَخَّرْنَا ①	مَعَ دَاوٗدَ
حکم	اور	علم	اور	ہم نے مسخر کردیا	داؤد کے ساتھ

الْجِبَالَ ③	يُسَبِّحْنَ ④	وَالطَّيْرَ ط ⑤	وَ	كُنَّا
پہاڑ	وہ تسبیح کرتے تھے	پرندوں کے ساتھ	اور	ہم تھے

فٰعِلِيْنَ ⑥ (79)	وَ	عَلَّمْنٰهُ ①	صَنْعَةَ ⑦	لَبُوْسٍ
کرنے والے	اور	ہم نے سکھائی اسے	کاریگری	لباس (بنانے کی)

لَكُمْ	لِتُحْصِنَكُمْ ⑦	مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ج	فَهَلْ
تمہارے لیے	تاکہ وہ بچائے تمہیں	تمہاری لڑائی سے	تو کیا

اَنْتُمْ	شٰكِرُوْنَ (80)	وَ	لِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ
تم	سب شکر کرنے والے	اور	سلیمان کے لیے	ہوا

عَاصِفَةً ⑦	تَجْرِيْ ⑦	بِاَمْرِهٖٓ	اِلَى الْاَرْضِ
تیز چلنے والی	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے	زمین کی طرف

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، اگر فعل کے آخر میں آئے تو اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر یا دو زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ ـْنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہاں وَ بمعنی مَعَ ہے اسی لیے ترجمہ ساتھ کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ة اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ	جو (کہ) ہم نے برکت کی اس میں
وَ كُنَّا بِكُلِّ شَیْءٍ عٰلِمِیْنَ ﴿81﴾	اور ہم تھے ہر چیز کو (خوب) جاننے والے۔ ﴿81﴾
وَمِنَ الشَّیٰطِیْنِ	اور شیطانوں میں سے (بھی ہم نے مسخر کر دیے)
مَنْ یَّغُوْصُوْنَ لَهٗ	جو غوطہ لگاتے تھے اس کے لیے
وَیَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ	اور (دوسرے) کام بھی کرتے تھے اس کے علاوہ
وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِیْنَ ﴿82﴾ ۙ	اور ہم تھے ان کی نگہبانی کرنے والے۔ ﴿82﴾
وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ	اور ایوبؑ کو (یاد کیجئے) جب اس نے پکارا اپنے رب کو
اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ	کہ بے شک میں پہنچی ہے مجھے تکلیف
وَ اَنْتَ اَرْحَمُ	اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے
الرّٰحِمِیْنَ ﴿83﴾ ۚۖ	رحم کرنے والوں میں۔ ﴿83﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ	تو ہم نے دعا قبول کر لی اس کی
فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ	پس ہم نے دور کر دی جو اس کو تکلیف تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بٰرَكْنَا	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	حٰفِظِیْنَ	: حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔
فِیْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	نَادٰی	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	رَبَّهٗۤ	: رب، ربوبیت، رب العلمین۔
بِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	مَسَّنِیَ	: مس، مساس۔
شَیْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	الضُّرُّ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
عٰلِمِیْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَرْحَمُ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
مِنَ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	اسْتَجَبْنَا	: جواب، مستجاب الدعا، استجابت۔
یَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

الَّتِیْ	بٰرَکْنَا	فِیْهَا ط	وَ	كُنَّا ①	بِكُلِّ شَیْءٍ
جو	ہم نے برکت کی	اس میں	اور	ہم تھے	ہر چیز کو

عٰلِمِیْنَ ②③ (81)	وَ	مِنَ الشَّیٰطِیْنِ	مَنْ	یَّغُوْصُوْنَ
خوب جاننے والے	اور	شیطانوں میں سے	جو	وہ سب غوطہ لگاتے تھے

لَهٗ ④	وَ	یَعْمَلُوْنَ	عَمَلًا	دُوْنَ ذٰلِكَ ج	وَ
اس کے لیے	اور	وہ سب کرتے تھے	کام	اس کے علاوہ	اور

كُنَّا ①	لَهُمْ	حٰفِظِیْنَ ②③ لا (82)	وَ	اَیُّوْبَ	اِذْ
ہم تھے	ان کی	نگہبانی کرنے والے	اور	ایوب	جب

نَادٰی	رَبَّهٗۤ	اَنِّیْ	مَسَّنِیَ ⑤	الضُّرُّ
اس نے پکارا	اپنے رب (کو)	کہ بیشک میں	پہنچی ہے مجھے	تکلیف

وَ اَنْتَ	اَرْحَمُ ⑥	الرّٰحِمِیْنَ ② صلے (83)	فَاسْتَجَبْنَا ⑦
اور تو	زیادہ رحم کرنے والا	سب رحم کرنے والوں (سے)	تو ہم نے دعا قبول کر لی

لَهٗ	فَكَشَفْنَا ⑦	مَا	بِهٖ	مِنْ ضُرٍّ ⑧
اس کی	پس ہم نے دور کر دی	جو	اس کو	تکلیف (تھی)

ضروری وضاحت

① كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑤ فِعل کے آخر میں اگر یْ لگانی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کرنا ضروری ہوتا ہے یہاں وہی نِ آیا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ	اور ہم نے دیے اسے اس کے گھر والے
وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ	اور ان کی مثل (اور لوگ بھی) ان کے ساتھ
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا	رحمت کرتے ہوئے اپنی طرف سے
وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿84﴾	اور (یہ) نصیحت ہے عبادت کرنیوالوں کے لیے۔ ﴿84﴾
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ	اور (یاد کیجئے) اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو
كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿85﴾	(ان میں سے) ہر ایک صبر کرنے والوں میں سے تھا۔ ﴿85﴾
وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ	اور ہم نے داخل کیا انہیں اپنی رحمت میں
اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿86﴾	یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔ ﴿86﴾
وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ	اور (یاد کیجئے) مچھلی والے (یونس) کو جب وہ چلا گیا
مُغَاضِبًا فَظَنَّ	ناراض ہو کر پس اس نے سمجھا
اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ	کہ ہرگز نہیں ہم تنگی کریں گے اس پر
فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ	تو اس نے پکارا اندھیروں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلَهٗ	: اہل وعیال، اہل خانہ۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَّعَهُمْ	: مع اہل وعیال، معیت۔	الصّٰلِحِيْنَ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
رَحْمَةً	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔	مُغَاضِبًا	: غیظ وغضب، غضبناک۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَظَنَّ	: سوءظن، بدظن، ظن غالب۔
ذِكْرٰى	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	نَّقْدِرَ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر، تقدیر۔
لِلْعٰبِدِيْنَ	: الحمدللہ، لہٰذا/عبد، عابد، عبداللہ۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الصّٰبِرِيْنَ	: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	فَنَادٰى	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
اَدْخَلْنٰهُمْ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	الظُّلُمٰتِ	: ظلمت۔ بحر ظلمات، ظلمت شب۔

وَّ	اٰتَيۡنٰهُ ①	اَهۡلَهٗ	وَ	مِثۡلَهُمۡ ②	مَّعَهُمۡ ②
اور	ہم نے دیے اسے	اس کے گھر والے	اور	ان کی مثل	ان کے ساتھ

رَحۡمَةً ③	مِّنۡ عِنۡدِنَا	وَ	ذِكۡرٰى	لِلۡعٰبِدِيۡنَ ④ (84)
رحمت	اپنی طرف سے	اور	نصیحت	عبادت کرنیوالوں کے لیے

وَ	اِسۡمٰعِيۡلَ	وَ	اِدۡرِيۡسَ	وَ	ذَا الۡكِفۡلِؕ
اور	اسماعیل	اور	ادریس	اور	ذوالکفل

كُلٌّ	مِّنَ الصّٰبِرِيۡنَ ④ (85) ۚۖ	وَ	اَدۡخَلۡنٰهُمۡ ① ②
ہر ایک	صبر کرنے والوں میں سے	اور	ہم نے داخل کیا انہیں

فِىۡ رَحۡمَتِنَاؕ	اِنَّهُمۡ	مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ (86)	وَ	ذَا النُّوۡنِ
اپنی رحمت میں	یقیناً وہ	نیک لوگوں میں سے	اور	مچھلی والے

اِذۡ	ذَّهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ ⑤	اَنۡ	لَّنۡ ⑥
جب	وہ چلا گیا	ناراض ہوکر	پس اس نے سمجھا	کہ	ہرگز نہیں

نَّقۡدِرَ	عَلَيۡهِ	فَنَادٰى ⑤	فِى الظُّلُمٰتِ ③
ہم تنگی کریں گے	اس پر	تو اس نے پکارا	اندھیروں میں

ضروری وضاحت

①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔③ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑥فعل سے پہلے علامت لَنۡ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا۔

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ	کہ کوئی معبود نہیں تیرے سوا تو پاک ہے
اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿87﴾	بے شک میں ہی ہوں ظالموں میں سے۔ ﴿87﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ	تو ہم نے دعا قبول کر لی اس کی
وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ	اور ہم نے نجات دی اسے غم سے
وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿88﴾	اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں ایمان والوں کو۔ ﴿88﴾
وَزَكَرِیَّاۤ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ	اور (یاد کیجئے) زکریا کو جب اس نے پکارا اپنے رب کو
رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا	اے میرے رب تو نہ چھوڑ مجھے اکیلا
وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿89﴾ ۚۖ	اور تو بہتر ہے سب وارثوں سے۔ ﴿89﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ؗ	تو ہم نے دعا قبول کر لی اس کی
وَوَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰی	اور ہم نے عطا کیا اس کو یحییٰ
وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ	اور ہم نے درست کر دیا اس کے لیے اس کی بیوی کو
اِنَّهُمْ كَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ	بے شک وہ جلدی کرتے تھے نیکیوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْمُؤْمِنِیْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
اِلَّآ : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	نَادٰی : ندا، منادی، ندائے ملت۔
سُبْحٰنَكَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	خَیْرُ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
الظّٰلِمِیْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْوٰرِثِیْنَ : وارث، وراثت، ورثاء۔
فَاسْتَجَبْنَا : مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔	وَهَبْنَا : ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
نَجَّیْنٰهُ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	اَصْلَحْنَا : صالح، صلح، اعمال صالحہ، اصلاح۔
الْغَمِّ : غم، غمگین، غمزدہ۔	یُسٰرِعُوْنَ : سریع الحرکت، سرعت۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔	فِی : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

اَنْ①	لَآ اِلٰهَ②	اِلَّآ	اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ ۖ	اِنِّيْ③	كُنْتُ
کہ	کوئی نہیں معبود	مگر	تو	تو پاک ہے	بے شک میں	میں ہوں

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ④ ﴿87﴾ ۚۖ	فَاسْتَجَبْنَا⑤	لَهٗ⑥ ۙ	وَ	نَجَّيْنٰهُ⑤
ظالموں میں سے	تو ہم نے دعا قبول کرلی	اس کی	اور	ہم نے نجات دی اسے

مِنَ الْغَمِّ ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	نُـْجِي	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾	وَ
غم سے	اور	اسی طرح	ہم نجات دیتے ہیں	سب ایمان والوں (کو)	اور

زَكَرِيَّآ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	رَبِّ	لَا تَذَرْنِيْ⑦
زکریا	جب	اس نے پکارا	اپنے رب (کو)	(اے میرے) رب	نہ تو چھوڑ مجھے

فَرْدًا	وَّاَنْتَ	خَيْرُ	الْوٰرِثِيْنَ④ ﴿89﴾ ۚۖ	فَاسْتَجَبْنَا⑤	لَهٗ⑥ ز
اکیلا	اور تو	بہت بہتر	سب وارثوں (سے)	تو ہم نے دعا قبول کرلی	اس کی

وَ	وَهَبْنَا⑤	لَهٗ⑥	يَحْيٰى	وَ	اَصْلَحْنَا⑤	لَهٗ⑥
اور	ہم نے عطا کیا	اس کو	یحییٰ	اور	ہم نے درست کردیا	اس کے لیے

زَوْجَهٗ ؕ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	يُسٰرِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ
اسکی بیوی	بے شک وہ	وہ سب تھے	وہ سب جلدی کرتے	نیکیوں میں

ضروری وضاحت

①اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔②لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔③اِنِّیْ دراصل
اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔④فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑤نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور
اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔
⑦لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے اور فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ لازمی ہوتا ہے۔

وَيَدْعُوْنَنَا	اور پکارتے تھے ہمیں
رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ	رغبت کرتے ہوئے اور خوف کھاتے ہوئے
وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿90﴾	اور تھے وہ ہمارے لیے عاجزی کرنے والے۔ ﴿90﴾
وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا	اور (یاد کیجئے اس عورت کو) جس نے حفاظت کی اپنی شرم گاہ کی
فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا	تو ہم نے پھونکی اس میں اپنی روح
وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ	اور ہم نے بنایا اسے اور اس کے بیٹے کو
اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿91﴾	نشانی جہان والوں کے لیے۔ ﴿91﴾
اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ	بیشک یہ تمہاری اُمت (دین یا ملت) ایک ہی امت ہے
وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿92﴾	اور میں تمہارا رب ہوں سو میری ہی عبادت کرو۔ ﴿92﴾
وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ	اور وہ متفرق ہو گئے اپنے معاملے میں
بَيْنَهُمْ ؕ	اپنے درمیان (آپس میں)
كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿93﴾ ع	سب ہماری ہی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿93﴾ ع

ع 6 18 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَدْعُوْنَنَا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	لِّلْعٰلَمِيْنَ	اِلٰہ العالمین، عالم اسلام، اقوام عالم۔
رَغَبًا	راغب، رغبت، بے رغبتی۔	هٰذِهٖ	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
خٰشِعِيْنَ	خشوع و خضوع۔	وَّاحِدَةً	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
فَنَفَخْنَا	نفخہ اُولیٰ، نفخ۔	فَاعْبُدُوْنِ	عابد، عبادت، معبود۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَقَطَّعُوْٓا	قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
رُّوْحِنَا	روح، ارواح، روحانیت۔	اِلَيْنَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
ابْنَهَآ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔	رٰجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

وَ	يَدْعُوْنَنَا①	رَغَبًا	وَّ	رَهَبًا ؕ
اور	وہ سب پکارتے تھے ہمیں	رغبت کرتے ہوئے	اور	خوف کھاتے ہوئے

وَ	كَانُوْا	لَنَا	خٰشِعِيْنَ ﴿90﴾	وَ	الَّتِيْٓ
اور	تھے وہ سب	ہمارے لیے	سب عاجزی کرنیوالے	اور	جس نے

اَحْصَنَتْ②	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا③	فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا
اس نے حفاظت کی	اپنی شرم گاہ (کی)	تو ہم نے پھونکی	اس میں	اپنی روح سے

وَ	جَعَلْنٰهَا③	وَ	ابْنَهَآ	اٰيَةً②	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿91﴾
اور	ہم نے بنایا اسے	اور	اسکے بیٹے (کو)	نشانی	جہان والوں کے لیے

اِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ④	اُمَّةً②	وَّاحِدَةً② ۖ	وَّاَنَا	رَبُّكُمْ④
بیشک	یہ	تمہاری اُمت	اُمت	ایک	اور میں	تمہارا رب

فَاعْبُدُوْنِ⑤⑥ ﴿92﴾	وَ	تَقَطَّعُوْٓا⑦	اَمْرَهُمْ
سو تم سب میری ہی عبادت کرو	اور	وہ سب متفرق ہوگئے	اپنے معاملے (میں)

بَيْنَهُمْ ؕ	كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ ﴿93﴾ ع
اپنے درمیان	سب	ہماری طرف	سب لوٹنے والے

ضروری وضاحت

①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔②تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔⑤وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کیلئے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میری کیا گیا ہے اور نِ زائد ہے۔⑦علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ	پس جو عمل کرے نیک اس حال میں کہ وہ مومن ہو
فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ	تو کوئی نا قدری نہیں (ہوگی) اس کی کوشش کی
وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿94﴾	اور بے شک ہم اس کے لیے لکھنے والے ہیں۔ ﴿94﴾
وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ	اور حرام (ناممکن) ہے اس بستی (والوں) پر
اَهْلَكْنٰهَآ	جسے ہم نے ہلاک کیا (کہ دنیا کی طرف لوٹیں)
اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿95﴾	یقیناً وہ نہیں لوٹیں گے۔ ﴿95﴾
حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ	یہاں تک کہ جب کھول دیے جائیں گے
يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ	یاجوج ماجوج (یعنی قیامت تک)
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿96﴾	اور وہ ہر اُونچی جگہ سے دوڑتے ہوئے آئیں گے۔ ﴿96﴾
وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ	اور بالکل قریب آجائے گا سچا وعدہ
فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ	تو اچانک یہ ہوگا کہ کھلی رہ جائیں گی
اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ	ان لوگوں کی آنکھیں جنھوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّعْمَلْ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	اَهْلَكْنٰهَآ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
الصّٰلِحٰتِ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	يَرْجِعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
مُؤْمِنٌ	: ایمان، مؤمن، امن۔	حَتّٰٓى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فُتِحَتْ	: افتتاح، فتح، فاتح۔
كُفْرَانَ	: کفرانِ نعمت۔	اقْتَرَبَ	: قریب، قُرب، تقرب، عزیز واقارب۔
لِسَعْيِهٖ	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	الْوَعْدُ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
كٰتِبُوْنَ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	اَبْصَارُ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ ①	وَ ②	هُوَ	مُؤْمِنٌ ③
پس جو	وہ عمل کرے	نیک (اعمال) سے	اس حال میں کہ	وہ	ایمان والا ہو

فَلَا كُفْرَانَ ④	لِسَعْيِهٖ ج	وَ	اِنَّا	لَهٗ	كٰتِبُوْنَ ⑤ (94)
تو کوئی نہیں ناقدری	اس کی کوشش کی	اور	بیشک ہم	اس کے لیے	لکھنے والے

وَ	حَرٰمٌ	عَلٰى قَرْيَةٍ ①	اَهْلَكْنٰهَآ	اَنَّهُمْ
اور	حرام (ناممکن)	(اس) بستی پر	ہم نے ہلاک کیا اُسے	یقیناً وہ

لَا	يَرْجِعُوْنَ (95)	حَتّٰٓى	اِذَا ⑥	فُتِحَتْ ①	يَاْجُوْجُ ⑦
نہیں	وہ سب لوٹیں گے	یہاں تک کہ	جب	کھول دیے جائیں گے	یاجوج

وَ	مَاْجُوْجُ ⑦	وَ	هُمْ	مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ	يَّنْسِلُوْنَ (96)
اور	ماجوج	اور	وہ	ہر اونچی جگہ سے	وہ سب دوڑتے ہوئے آئیں گے

وَ	اقْتَرَبَ ⑧	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَاِذَا ⑥
اور	بالکل قریب آجائے گا	وعدہ	سچا	تو اچانک

هِيَ	شَاخِصَةٌ ①	اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ط
وہ	کھلی رہ جائیں گی	آنکھیں	(ان لوگوں کی) جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

①ات، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑥اِذَا کا ترجمہ کبھی جب کبھی اچانک کیا جاتا ہے۔⑦یَاْجُوْجُ مَاْجُوْجُ انسانی نسل سے ہی دو قومیں ہیں۔⑧اس فعل میں موجود تْ میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

يٰوَيْلَنَا	(وہ کہیں گے) ہائے ہماری بربادی
قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا	یقیناً تھے ہم غفلت میں اس (وعدے) سے
بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿97﴾	بلکہ تھے ہم ظلم کرنے والے۔﴿97﴾
اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ	بیشک تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ	اللہ کے سوا جہنم کا ایندھن ہیں
اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿98﴾	تم اسی میں داخل ہونے والے ہو۔﴿98﴾
لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً	اگر یہ (واقعی) معبود ہوتے
مَّا وَرَدُوْهَا ؕ	(تو یہ) نہ داخل ہوتے اس (جہنم) میں
وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿99﴾	اور (وہ) سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔﴿99﴾
لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ	ان کے لیے اس میں چیخنا چلانا ہوگا
وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾	اور وہ اس میں (کچھ) نہیں سنیں گے۔﴿100﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ	بیشک وہ لوگ جن کے لیے پہلے سے طے ہو چکی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَعْبُدُوْنَ	عابد، عبادت، معبود۔
غَفْلَةٍ	غافل، غفلت، تغافل۔	وٰرِدُوْنَ	وارد ہونا، ورود مسعود۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اٰلِهَةً	الٰہ العالمین، الوہیت۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	كُلٌّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
بَلْ	بلکہ۔	خٰلِدُوْنَ	خالد، خلد بریں۔
ظٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَسْمَعُوْنَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	سَبَقَتْ	سبقت، مسابقت، حسب سابق۔

يٰوَيْلَنَا	قَدْ	كُنَّا	فِيْ غَفْلَةٍ (1)	مِّنْ هٰذَا
ہائے ہماری بربادی	یقیناً	ہم تھے	غفلت میں	اس سے

بَلْ	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ (2) ﴿97﴾	اِنَّكُمْ	وَ	مَا
بلکہ	تھے ہم	سب ظلم کرنے والے	بیشک تم	اور	جن کی

تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (3)	حَصَبُ	جَهَنَّمَ ؕ	اَنْتُمْ
تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	ایندھن	جہنم (کا)	تم

لَهَا (4)(5)	وٰرِدُوْنَ (2) ﴿98﴾	لَوْ	كَانَ	هٰٓؤُلَآءِ	اٰلِهَةً (6)
اسی میں	سب داخل ہونے والے	اگر	ہوتے	یہ	معبود

مَّا	وَرَدُوْهَا ؕ (7)	وَ	كُلٌّ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (2) ﴿99﴾
نہ	سب داخل ہوتے اس میں	اور	سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے

لَهُمْ (4)	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّ	هُمْ	فِيْهَا
ان کے لیے	اس میں	چیخنا چلانا	اور	وہ	اس میں

لَا يَسْمَعُوْنَ (8) ﴿100﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	سَبَقَتْ (1)	لَهُمْ (4)
نہیں وہ سب سنیں گے	بیشک	وہ لوگ	پہلے سے طے ہو چکی ہے	اُن کے لیے

ضروری وضاحت

① ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ لَهَا اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہوجاتا ہے۔ ⑤ یہاں لَ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑦ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

مِّنَّا الْحُسْنٰى ۙ	ہماری طرف سے بھلائی
اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿101﴾	(تو) وہ لوگ اس سے دور رکھے گئے ہونگے۔﴿101﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ	نہیں وہ سنیں گے اس کی آہٹ تک
وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ	اور وہ اس میں جسے چاہیں گے انکے دل
خٰلِدُوْنَ ﴿102﴾ ۚ	ہمیشہ رہنے والے ہیں۔﴿102﴾
لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ	نہیں غمگین کرے گی انہیں بڑی گھبراہٹ
وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ	اور لینے آئیں گے انہیں فرشتے (یعنی فرشتے انکا استقبال کریں گے)
هٰذَا يَوْمُكُمُ	(اور کہیں گے) یہ ہے تمہارا وہ دن
الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿103﴾	جس کا تھے تم وعدہ دیے جاتے۔﴿103﴾
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ	جس دن ہم لپیٹ دیں گے آسمان کو
كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ	لکھے ہوئے اوراق کے رجسٹر لپیٹنے کی طرح
كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ	جس طرح ہم نے ابتدا کی پہلی پیدائش کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحُسْنٰى : حسنِ اخلاق، حسنِ معاملہ، احسان۔	الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
مُبْعَدُوْنَ : عابد، عبادت، معبود۔	هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
يَسْمَعُوْنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	يَوْمُكُمُ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
حَسِيْسَهَا : احساس، محسوس، حساس، حس۔	تُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اشْتَهَتْ : اشتہاء، شہوت۔	السَّمَآءَ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔	كَطَيِّ : کما حقہ، کالعدم۔
يَحْزُنُهُمُ : حزن وملال، عام الحزن۔	بَدَاْنَآ : ابتدا، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
تَتَلَقّٰىهُمُ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	خَلْقٍ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

مِّنَّا ①	الْحُسْنٰٓی ② ۙ	اُولٰٓئِكَ	عَنْهَا	مُبْعَدُوْنَ ③ ۙ (101)
ہماری طرف سے	بھلائی	وہ لوگ	اس سے	سب دور رکھے گئے ہوئے

لَا	يَسْمَعُوْنَ	حَسِيْسَهَا ۚ	وَ	هُمْ	فِيْ مَا
نہیں	وہ سب سنیں گے	اس کی آہٹ	اور	وہ	(اس) میں جو

اشْتَهَتْ ②	اَنْفُسُهُمْ	خٰلِدُوْنَ ۚ (102)	لَا	يَحْزُنُهُمُ
چاہیں گے	ان کے دل	سب ہمیشہ رہنے والے	نہیں	وہ غمگین کریگی اُنہیں

الْفَزَعُ	الْاَكْبَرُ ④	وَ	تَتَلَقّٰىهُمُ ②⑤	الْمَلٰٓئِكَةُ ⑥ ؕ
گھبراہٹ	سب سے بڑی	اور	لینے آئیں گے اُنہیں	فرشتے

هٰذَا	يَوْمُكُمُ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ⑦ (103)
یہ	تمہارا دن	جس کا	تھے تم	تم سب وعدہ دیے جاتے

يَوْمَ	نَطْوِي	السَّمَآءَ	كَطَيِّ	السِّجِلِّ
(جس) دن	ہم لپیٹ دیں گے	آسمان	لپیٹنے کی طرح	رجسٹر

لِلْكُتُبِ ⑧ ؕ	كَمَا	بَدَاْنَآ	اَوَّلَ	خَلْقٍ
لکھے ہوئے اوراق کے	جس طرح	ہم نے ابتدا کی	پہلی	پیدائش

ضروری وضاحت

①مِنَّا دراصل مِنْ+نَا کا مجموعہ ہے۔②ـٰی اورتْ، تِ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③اسم کے شروع میں مُ اورآخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔④اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤یہاں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑦تُ پر پیش اورآخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا	(اسی طرح) ہم لوٹائیں گے اسے، (یہ) وعدہ
عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿104﴾	ہم پر (لازم) ہے بیشک ہم ہیں (یہ) کرنے والے۔ ﴿104﴾
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے لکھ دیا زبور میں
مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ	نصیحت کے بعد کہ بے شک (یہ) زمین
يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿105﴾	وارث ہونگے اس کے میرے نیک بندے۔ ﴿105﴾
اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا	بے شک اس (نصیحت) میں یقیناً پیغام ہے
لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ؕ ﴿106﴾	عبادت کرنے والے لوگوں کے لیے۔ ﴿106﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو
اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿107﴾	مگر رحمت بنا کر سب جہان والوں کے لیے۔ ﴿107﴾
قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ	کہہ دیجئے یقیناً میری طرف تو صرف یہ وحی کی جاتی ہے
اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	کہ بے شک تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿108﴾	تو کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو۔ ﴿108﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُّعِيْدُهٗ : اعادہ، مسیح، عود کر آنا۔	عٰبِدِيْنَ : عابد، عبادت، معبود۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَرْسَلْنٰكَ : رسول، مرسل، ترسیل، ارسال۔
فٰعِلِيْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	رَحْمَةً : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
كَتَبْنَا : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	لِّلْعٰلَمِيْنَ : الٰہ العالمین، عالمِ اسلام، اقوامِ عالم۔
يَرِثُهَا : وارث، وراثت، ورثاء، موروثی۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عِبَادِيَ : عابد، عبادت، معبود۔	يُوْحٰۤى : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
الصّٰلِحُوْنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	اِلَيَّ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَبَلٰغًا : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	مُّسْلِمُوْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔

نُّعِيۡدُهٗ ① ط	وَعۡدًا	عَلَيۡنَا ط	اِنَّا ②	كُنَّا ③	فٰعِلِيۡنَ ④ (104)
ہم لوٹائیں گے اسے	وعدہ	ہم پر	بے شک ہم	ہم ہیں	کرنے والے

وَ	لَقَدۡ ⑤	كَتَبۡنَا	فِى الزَّبُوۡرِ	مِنۡۢ بَعۡدِ الذِّكۡرِ ⑥
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے لکھ دیا	زبور میں	نصیحت کے بعد

اَنَّ	الۡاَرۡضَ	يَرِثُهَا	عِبَادِىَ	الصّٰلِحُوۡنَ (105)
کہ بے شک	زمین	وہ وارث ہونگے اس کے	میرے بندے	سب نیک

اِنَّ	فِىۡ هٰذَا	لَبَلٰغًا	لِّقَوۡمٍ	عٰبِدِيۡنَ (106) ط
بیشک	اس میں	یقیناً پیغام	ان لوگوں کے لیے	سب عبادت کرنے والے

وَ	مَآ	اَرۡسَلۡنٰكَ	اِلَّا	رَحۡمَةً	لِّلۡعٰلَمِيۡنَ (107)
اور	نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	رحمت	سب جہان والوں کے لیے

قُلۡ	اِنَّمَا	يُوۡحٰٓى ⑦	اِلَىَّ ⑧	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمۡ
آپ کہہ دیجیے	یقیناً صرف	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ بیشک صرف	تمہارا معبود

اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ ج	فَهَلۡ	اَنۡتُمۡ	مُّسۡلِمُوۡنَ (108)
معبود	ایک	تو کیا	تم	سب فرمانبرداری کرنے والے

ضروری وضاحت

① ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ③ كُنَّا دراصل كُنۡ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ④ یہاں يۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑤ علامت لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اگر يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ اِلَىَّ دراصل اِلٰى + ىۡ کا مجموعہ ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ	پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ کہہ دیجئے
اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ	میں نے خبردار کر دیا ہے تمہیں برابری پر
وَ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ	اور نہیں میں جانتا کیا قریب ہے یا دور
مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿109﴾	جس (عذاب) کا تم وعدہ دیے جاتے ہو۔﴿109﴾
اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ	بلاشبہ وہ جانتا ہے بلند آواز سے کی ہوئی بات کو
وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿110﴾	اور وہ (بھی) جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔﴿110﴾
وَ اِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ	اور نہیں میں جانتا (کہ) شاید یہ آزمائش ہو تمہارے لیے
وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿111﴾	اور کچھ فائدہ اٹھانا ہو ایک وقت تک۔﴿111﴾
قٰلَ رَبِّ احْكُمْ	اس (رسول) نے کہا (اے میرے) رب فیصلہ فرما
بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ	حق کے ساتھ، اور ہمارا رب نہایت مہربان ہے
الْمُسْتَعَانُ	(جس سے) مدد طلب کی جاتی ہے
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿112﴾ ع	ان (باتوں) پر جو تم بیان کرتے ہو۔﴿112﴾ ع

ع 7 19 7 النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْجَهْرَ	جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
اٰذَنْتُكُمْ	اذان۔	تَكْتُمُوْنَ	کتمانِ علم، کتمان حق۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَتَاعٌ	متاع کارواں، مال ومتاع۔
سَوَآءٍ	مساوی، مساوات، خط استواء۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
وَ	شیر وشکر، اوّل وآخر، قلب ونظر۔	احْكُمْ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
بَعِيْدٌ	بعد، بعید از قیاس۔	الرَّحْمٰنُ	رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
تُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الْمُسْتَعَانُ	استعانت۔
يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَصِفُوْنَ	وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔

فَاِنْ ①	تَوَلَّوْا ②	فَقُلْ ①	اٰذَنْتُكُمْ ③	عَلٰى سَوَآءٍ ؕ
پھر اگر	وہ سب منہ موڑ لیں	تو آپ کہہ دیجئے	میں نے خبردار کر دیا ہے تمہیں	برابری پر

وَ	اِنْ	اَدْرِيْٓ	اَ	قَرِيْبٌ	اَمْ	بَعِيْدٌ	مَّا
اور	نہیں	میں جانتا	کیا	قریب	یا	دور	جو

تُوْعَدُوْنَ ④ (109)	اِنَّهٗ ⑤	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	مِنَ الْقَوْلِ
تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	بلاشبہ وہ	وہ جانتا ہے	بلند آواز	بات سے

وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُوْنَ (110)	وَ	اِنْ	اَدْرِيْ
اور	وہ جانتا ہے	جو	تم سب چھپاتے ہو	اور	نہیں	میں جانتا

لَعَلَّهٗ	فِتْنَةٌ ⑥	لَّكُمْ	وَ	مَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ (111)
شاید کہ وہ	آزمائش	تمہارے لیے	اور	کچھ فائدہ (اٹھانا)	ایک وقت تک

قٰلَ	رَبِّ ⑦	احْكُمْ	بِالْحَقِّ ؕ	وَ	رَبُّنَا
اس نے کہا	(اے میرے) رب	تو فیصلہ فرما	حق کے ساتھ	اور	ہمارا رب

الرَّحْمٰنُ	الْمُسْتَعَانُ ⑧	عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ ع (112)
نہایت مہربان	مدد طلب کیا گیا ہوا	(ان) پر	جو	تم سب بیان کرتے ہو

ع 19 (7 / 7) النصف

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔⑧ یعنی جس سے مدد طلب کی جاتی ہے۔

ایاتھا 78 | 22 سُوْرَۃُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ 103 | رُکوعاتھا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ	اے لوگو ڈرو اپنے رب سے
اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ①	بے شک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے۔ ①
يَوْمَ تَرَوْنَهَا	جس دن تم دیکھو گے اسے
تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ	غافل ہو جائے گی ہر دودھ پلانے والی
عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ	اس سے جسے اس نے دودھ پلایا
وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا	اور گرا دے گی ہر حمل والی اپنا حمل
وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى	اور آپ دیکھیں گے لوگوں کو مدہوشی میں
وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى	حالانکہ نہیں ہونگے وہ ہرگز مدہوش
وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ②	اور لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہوگا۔ ②
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے) جو جھگڑا کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّاسُ	: عوام الناس، بعض الناس۔	مُرْضِعَةٍ	: رضاعت، رضاعی بھائی۔
اتَّقُوْا	: تقویٰ، متقی۔	عَمَّاۤ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
زَلْزَلَةَ	: زلزلہ، متزلزل۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
السَّاعَةِ	: ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔	تَضَعُ	: وضع قطع، وضع کرنا، وضع حمل، موضوع۔
شَيْءٌ	: شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔	حَمْلٍ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
عَظِيْمٌ	: اجرعظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔	شَدِيْدٌ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تَرَوْنَهَا	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔	يُّجَادِلُ	: جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

ایاتھا 78 | 22 سورۃ الحج مدنیۃ 103 | رکوعاتھا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰۤاَیُّهَا①	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ ۚ	اِنَّ	زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ②
اے	لوگو	تم سب ڈرو	اپنے رب (سے)	بیشک	قیامت کا زلزلہ

شَیْءٌ	عَظِیْمٌ (1)	یَوْمَ	تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ②
ایک چیز	بہت بڑی	(جس) دن	تم سب دیکھو گے اسے	غافل ہو جائے گی

كُلُّ	مُرْضِعَةٍ②③	عَمَّآ④	اَرْضَعَتْ②	وَ	تَضَعُ②
ہر	دودھ پلانے والی	(اس) سے جسے	اس نے دودھ پلایا	اور	گرا دے گی

كُلُّ	ذَاتِ حَمْلٍ	حَمْلَهَا	وَ	تَرَی	النَّاسَ
ہر	حمل والی	اپنا حمل	اور	آپ دیکھیں گے	لوگوں (کو)

سُكٰرٰی	وَ	مَا	هُمْ	بِسُكٰرٰی⑤	وَ	لٰكِنَّ
مدہوش	حالانکہ	نہیں	وہ	ہرگز مدہوش	اور	لیکن

عَذَابَ اللّٰهِ	شَدِیْدٌ (2)	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ⑥	یُّجَادِلُ
اللہ کا عذاب	بہت سخت	اور	لوگوں میں سے	جو	وہ جھگڑا کرتا ہے

ضروری وضاحت

①یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔② ۃ، تا اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔⑤ علامت بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ	اللہ کے بارے میں بغیر علم کے
وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۙ﴿3﴾	اور وہ پیروی کرتا ہے ہر سرکش شیطان کی۔ ﴿3﴾
كُتِبَ عَلَيْهِ	لکھ دیا گیا اس پر (یعنی اسکے بارے میں)
اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ	کہ بیشک یہ حقیقت ہے جو دوستی کرے گا اس سے
فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ	تو یقیناً وہ گمراہ کردے گا اسے
وَيَهْدِيْهِ	اور وہ راستہ دکھائے گا اسے
اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿4﴾	بھڑکتی آگ کے عذاب کی طرف۔ ﴿4﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ	اے لوگو! اگر تم ہو شک میں
مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ	دوبارہ جی اٹھنے سے تو بیشک ہم نے ہی پیدا کیا تمہیں
مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	مٹی سے پھر ایک قطرے سے
ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ	پھر جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کے لوتھڑے سے
مُّخَلَّقَةٍ	(جس کی) مکمل شکل بنائی ہوئی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَتَّبِعُ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
كُتِبَ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَوَلَّاهُ : ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
يُضِلُّهٗ : ضلالت و گمراہی۔

يَهْدِيْهِ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
رَيْبٍ : خدائے لاریب، لاریب کتاب۔
الْبَعْثِ : بعثت، مبعوث۔
خَلَقْنٰكُمْ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مُّخَلَّقَةٍ : خَلق، خالق، مخلوق، تخلیق۔
تُرَابٍ : تربت، ابوتراب۔
نُّطْفَةٍ : نطفہ۔

فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّ	يَتَّبِعُ
اللہ (کے بارے) میں	بغیر	کسی علم (کے)	اور	وہ پیروی کرتا ہے

كُلَّ	شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝3	كُتِبَ ②	عَلَيْهِ	اَنَّهٗ
ہر	سرکش شیطان	لکھ دیا گیا	اس پر	کہ بیشک یہ حقیقت ہے

مَنْ	تَوَلَّاهُ ③	فَاَنَّهٗ	يُضِلُّهٗ ③	وَ
جو	دوستی کرے گا اس سے	تو یقیناً وہ	وہ گمراہ کردے گا اسے	اور

يَهْدِيْهِ	اِلٰى عَذَابِ	السَّعِيْرِ ۝4	يٰۤاَيُّهَا ④	النَّاسُ
وہ راستہ دکھائے گا اسے	عذاب کی طرف	بھڑکتی آگ	اے	لوگو!

اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِّنَ الْبَعْثِ	فَاِنَّا ⑤
اگر	ہو تم	شک میں	دوبارہ جی اُٹھنے سے	تو بے شک ہم

خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ ①⑥	ثُمَّ
ہم نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر	ایک قطرے سے	پھر

مِنْ عَلَقَةٍ ⑥	ثُمَّ	مِنْ مُّضْغَةٍ ⑥	مُّخَلَّقَةٍ ⑥⑦
جمے ہوئے خون سے	پھر	(گوشت کے) لوتھڑے سے	مکمل شکل بنائی ہوئی

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ علامت تَ اور شد دونوں میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔
⑤ اِنَّا دراصل اِنَّ+ نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن
نہیں۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ	اور مکمل شکل نہیں بنائی ہوئی
لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ	تا کہ ہم کھول کر بیان کر دیں تمہارے لیے
وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ	اور ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں رحموں میں
مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	جس (نطفے) کو ہم چاہتے ہیں ایک مقرر وقت تک
ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا	پھر ہم نکالتے ہیں تمہیں بچے کی صورت میں
ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ	پھر (ہم تمہیں عمر دیتے ہیں) تا کہ تم پہنچو اپنی جوانی کو
وَمِنْكُمْ مَّنْ	اور تم میں سے (کوئی ایسا ہے) جسے (اس سے پہلے ہی)
يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ	فوت کیا جاتا ہے اور تم میں سے (کوئی ایسا ہے) جو
يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ	لوٹا یا جاتا ہے نا کارہ عمر کی طرف
لِكَيْلَا يَعْلَمَ	تا کہ (پھر بچہ بن جائے اور) وہ نہ جانے
مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ	کچھ بھی (سب کچھ) جان لینے کے بعد
وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً	اور آپ دیکھتے ہیں زمین کو خشک پڑی ہوئی (بے آباد)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّنُبَيِّنَ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يُّتَوَفّٰى : فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔
نُقِرُّ : مقرر کرنا، تقرر، تقرری۔	يُّرَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
الْاَرْحَامِ : رحِم مادر۔	اَرْذَلِ : رذیل، اخلاق رذیلہ، رذالت۔
نَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	الْعُمُرِ : عمر، عمرِ دراز، عمریں بیت گئیں۔
اَجَلٍ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	يَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُّسَمًّى : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	بَعْدِ : بعد، بعد از نماز، بعد از طعام۔
نُخْرِجُكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	تَرَى : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
لِتَبْلُغُوْٓا : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	الْاَرْضَ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

وَّ	غَيْرِ	مُخَلَّقَةٍ ①②	لِّنُبَيِّنَ	لَكُمْ ؕ
اور	بغیر	مکمل شکل بنائی ہوئی	تا کہ ہم کھول کر بیان کر دیں	تمہارے لیے

وَ	نُقِرُّ	فِي الْاَرْحَامِ	مَا	نَشَآءُ
اور	ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں	رحموں میں	جو	ہم چاہتے ہیں

اِلٰٓى اَجَلٍ	مُّسَمًّى ①	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ ③	طِفْلًا
ایک وقت تک	مقرر کیا ہوا	پھر	ہم نکالتے ہیں تمہیں	بچہ

ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ ۚ	وَ	مِنْكُمْ
پھر	تا کہ تم سب پہنچو	اپنی جوانی (کو)	اور	تم میں سے

مَّنْ	يُّتَوَفّٰى ④	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ ④
جو	وہ فوت کیا جاتا ہے	اور	تم میں سے	جو	وہ لوٹایا جاتا ہے

اِلٰٓى	اَرْذَلِ ⑤	الْعُمُرِ	لِكَيْلَا ⑥	يَعْلَمَ
طرف	بہت ناکارہ	عمر	تا کہ نہ	وہ جانے

مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ ⑦	شَيْـًٔا ؕ	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ	هَامِدَةً ②
جان لینے کے بعد	کچھ بھی	اور	آپ دیکھتے ہیں	زمین	خشک پڑی ہوئی

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔②ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں ترجمہ کیا جاتا ہے۔④اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اَرْذَلِ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥لِ اور کَیْ دونوں کا ترجمہ تا کہ ہے اس لیے دونوں کا رنگ ایک رکھا گیا ہے۔⑦لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ	پھر جب ہم نازل کرتے ہیں اس پر پانی
اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ	(تو) وہ لہلہاتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے
وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ﴿5﴾	اور اگاتی ہے ہر قسم کی بارونق چیزیں۔ ﴿5﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے
وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى	اور (اس لیے) کہ بیشک وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو
وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	اور (اس لیے) کہ بے شک وہ ہر چیز پر
قَدِيْرٌ ﴿6﴾	خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿6﴾
وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ	اور (اس لیے) کہ بے شک قیامت آنے والی ہے
لَّا رَيْبَ فِيْهَا	کوئی شک نہیں اس میں
وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ	اور (اس لیے) کہ بے شک اللہ دوبارہ اٹھائے گا
مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿7﴾	(ان لوگوں) جو قبروں میں ہیں۔ ﴿7﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے) جو جھگڑا کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْمَآءَ	: ماءالحیات، ماءاللحم۔	رَيْبَ	: خدائے لاریب لاریب کتاب۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَنْۢبَتَتْ	: نباتات۔	يَبْعَثُ	: بعثت، مبعوث۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔
يُحْيِ	: حیات، حیاتی، اِحیائے سنت۔	الْقُبُوْرِ	: قبر، قبور، قبرستان۔
الْمَوْتٰى	: موت وحیات، سماع موتی، میت۔	يُّجَادِلُ	: جنگ وجدل۔

فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ ①
پھر جب	ہم نازل کرتے ہیں	اس پر	پانی	وہ لہلہاتی ہے

وَ	رَبَتْ ①	وَ	اَنْۢبَتَتْ ①	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	بَهِيْجٍ ﴿5﴾
اور	اُبھرنے لگتی ہے	اور	اُگاتی ہے	ہر قسم سے (چیزیں)	بارونق

ذٰلِكَ ②	بِاَنَّ ③④	اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ ⑤	وَ	اَنَّهٗ ③
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک	اللہ	ہی حق ہے	اور	کہ بے شک وہ

يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	اَنَّهٗ ③	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
وہ زندہ کرتا ہے	مردوں (کو)	اور	کہ بے شک وہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ⑥ ۙ ﴿6﴾	وَّ	اَنَّ ③	السَّاعَةَ ①	اٰتِيَةٌ ①
خوب قدرت رکھنے والا	اور	کہ بے شک	قیامت	آنے والی

لَّا رَيْبَ ⑦	فِيْهَا ۙ	وَ	اَنَّ ③	اللّٰهَ	يَبْعَثُ
کوئی شک نہیں	اس میں	اور	کہ بے شک	اللہ	وہ دوبارہ اُٹھائے گا

مَنْ	فِي الْقُبُوْرِ ﴿7﴾	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ
جو	قبروں میں	اور	لوگوں میں سے	جو	وہ جھگڑا کرتا ہے

ضروری وضاحت

① تْ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔
③ اَنَّ جب جملے کے درمیان میں آئے تو اس کا ترجمہ کہ بیشک کیا جاتا ہے۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔
⑤ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں
مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ	اللہ کے بارے میں بغیر کسی علم کے
وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ﴿8﴾	اور بغیر کسی ہدایت کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے۔ ﴿8﴾
ثَانِيَ عِطْفِهٖ	اس حال میں کہ موڑنے والا ہوتا ہے اپنا پہلو
لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ	تاکہ وہ گمراہ کرے اللہ کے راستے سے
لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ	اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے
وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور ہم چکھائیں گے اسے قیامت کے دن
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿9﴾	جلانے والا (یعنی آگ کا) عذاب۔ ﴿9﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ	یہ اس وجہ سے ہے جو آگے بھیجا تیرے ہاتھوں نے
وَاَنَّ اللّٰهَ	اور یہ کہ بے شک اللہ
لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿10﴾ ع	ہرگز نہیں ہے ظلم کرنے والا بندوں پر۔ ﴿10﴾ ع
وَمِنَ النَّاسِ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے)
مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ	جو عبادت کرتا ہے اللہ کی ایک کنارے پر

ع 1 10 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
عِلْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	قَدَّمَتْ	: مقدم، مقدمہ، تقدیم، مقدمۃ الجیش۔
هُدًى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يَدٰكَ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
مُّنِيْرٍ	: نور، منور، نورانیت۔	بِظَلَّامٍ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِيُضِلَّ	: ضلالت و گمراہی۔	لِّلْعَبِيْدِ	: عبد، عابد، عبداللہ، عبادالرحمن۔
سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نُذِيْقُهٗ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	يَّعْبُدُ	: عابد، عبادت، معبود۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ (1)	وَّ	لَا	هُدًى (1)
اللہ (کے بارے) میں	بغیر	کسی علم (کے)	اور	نہ	کسی ہدایت

وَّ	لَا	كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ (1) ۙ (8)	ثَانِيَ	عِطْفِهٖ
اور	نہ	کسی روشن کتاب (کے)	موڑنے والا	اپنا پہلو

لِيُضِلَّ (2)	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	لَهٗ (3)	فِي الدُّنْيَا
تاکہ وہ گمراہ کرے	اللہ کے راستے سے	اس کے لیے	دنیا میں

خِزْيٌ	وَّ	نُذِيْقُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (4)	عَذَابَ
رسوائی	اور	ہم چکھائیں گے اسے	قیامت کے دن	عذاب

الْحَرِيْقِ (9)	ذٰلِكَ (5)	بِمَا (6)	قَدَّمَتْ (4)	يَدٰكَ
جلانے والا	یہ	اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	تیرے ہاتھوں نے

ع 1 10 8

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ (7)	لِّلْعَبِيْدِ ع (10)
اور	یہ کہ بے شک	اللہ	نہیں	ہرگز ظلم کرنے والا	بندوں پر

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّعْبُدُ	اللّٰهَ	عَلٰى حَرْفٍ ۚ
اور	لوگوں میں سے	جو	وہ عبادت کرتا ہے	اللہ (کی)	ایک کنارے پر

ضروری وضاحت

(1) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ (2) فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔ (3) لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔ (4) ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (5) ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ (6) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ (7) یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں البتہ اسکی وجہ سے تاکید کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ	پھر اگر پہنچے اسے کوئی بھلائی
اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ	(تو) مطمئن ہو جاتا ہے اس پر
وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ	اور اگر پہنچے اسے کوئی آزمائش
انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ	(تو) الٹا پھر جاتا ہے اپنے منہ کے بل
خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ	اس نے نقصان اٹھایا دنیا اور آخرت کا
ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿11﴾	یہ ہی واضح خسارہ ہے۔ ﴿11﴾
يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وہ پکارتا ہے اللہ کے سوا
مَا لَا يَضُرُّهٗ	(اسے) جو نہ تو نقصان پہنچا سکتا ہے اُسے
وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ	اور جو نہ نفع دے سکتا ہے اُسے
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿12﴾	یہ ہی دور کی گمراہی ہے۔ ﴿12﴾
يَدْعُوْا لَمَنْ	وہ پکارتا ہے یقیناً اسے جو
ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ	(کہ) اسکا نقصان زیادہ قریب ہے اسکے نفع سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصَابَهٗ	: مصیبت، مصائب۔	يَدْعُوْا	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
خَيْرُ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اطْمَاَنَّ	: اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔
انْقَلَبَ	: انقلاب، انقلابی اقدام۔	يَضُرُّهٗ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
وَجْهِهٖ	: وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔	يَنْفَعُهٗ	: نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
خَسِرَ	: خسارہ، خائب وخاسر۔	الضَّلٰلُ	: ضلالت وگمراہی۔
الْاٰخِرَةَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔	الْبَعِيْدُ	: بعد، بعید از قیاس۔
الْمُبِيْنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اَقْرَبُ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔

فَاِنْ	اَصَابَهٗ	خَيْرُ ①	اطْمَاَنَّ	بِهٖ ج
پھر اگر	پہنچے اسے	کوئی بھلائی	وہ مطمئن ہوجاتا ہے	اس پر

وَ	اِنْ	اَصَابَتْهُ ②	فِتْنَةُ ①②	انْقَلَبَ
اور	اگر	وہ پہنچے اُسے	کوئی آزمائش	اُلٹا پھر جاتا ہے

عَلٰى وَجْهِهٖ ③ قف ج	خَسِرَ	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةَ ② ط
اپنے منہ کے بل	اس نے نقصان اٹھایا	دنیا	اور	آخرت (میں)

ذٰلِكَ ④	هُوَالْخُسْرَانُ ⑤	الْمُبِيْنُ (11)	يَدْعُوْا ⑥	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑦
یہ	ہی خسارہ	صریح	وہ پکارتا ہے	اللہ کے سوا

مَا لَا	يَضُرُّهٗ	وَ	مَا لَا	يَنْفَعُهٗ ط
جو نہ	وہ نقصان پہنچا سکتا ہے اسے	اور	جو نہ	وہ نفع دے سکتا ہے اسے

ذٰلِكَ ④	هُوَالضَّلٰلُ ⑤	الْبَعِيْدُ (12) ج	يَدْعُوْا ⑥
یہ	ہی گمراہی	دور (کی)	وہ پکارتا ہے

لَمَنْ	ضَرُّهٗٓ	اَقْرَبُ ⑧	مِنْ نَّفْعِهٖ ط
یقیناً جو	اس کا نقصان	زیادہ قریب	اس کے نفع سے

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② ۃ، تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ عَلٰی کا ترجمہ کبھی کے بل بھی کیا جاتا ہے۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑤هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ يَدْعُوْا کے آخر میں وْا جمع کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" زائد ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿13﴾	بلاشبہ وہ بُرا دوست اور یقیناً بُرا ساتھی ہے۔ ﴿13﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ	بیشک اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	(ایسے) باغات میں (کہ) بہتی ہونگی انکے نیچے سے نہریں
اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿14﴾	بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ ﴿14﴾
مَنْ كَانَ يَظُنُّ	جو شخص (یہ) گمان کرتا ہے
اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ	کہ ہرگز نہیں مدد کرے گا اللہ اُس (رسول) کی
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	دنیا میں اور آخرت میں
فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ	تو چاہیے کہ وہ دراز کرے ایک رسی کو آسمان تک
ثُمَّ لْيَقْطَعْ	پھر چاہیے کہ وہ کاٹ دے (اسے)
فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ	پھر چاہیے کہ وہ دیکھے کیا واقعی لے جاتی ہے اسکی تدبیر
مَا يَغِيْظُ ﴿15﴾	(اس چیز کو) جو غصہ دلاتی ہے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمَوْلٰى	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	يُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	يَظُنُّ	: سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔
يُدْخِلُ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	يَّنْصُرَهُ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
اٰمَنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔	فَلْيَمْدُدْ	: الف مدآ، حروف مدہ۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔	لْيَقْطَعْ	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	فَلْيَنْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
الْاَنْهٰرُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	يَغِيْظُ	: غیظ و غضب۔

لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى	وَ	لَبِئْسَ	الْعَشِيْرُ (13)	اِنَّ	اللّٰهَ
بلاشبہ بُرا	دوست	اور	یقیناً بُرا	ساتھی	بیشک	اللہ

يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ①
وہ داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک

جَنّٰتٍ ①	تَجْرِيْ ①	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ؕ	اِنَّ ②
باغات	بہتی ہونگی	ان کے نیچے سے	نہریں	بے شک

اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ (14)	مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ
اللہ	وہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	جو (شخص)	ہے	گمان کرتا

اَنْ	لَّنْ ③	يَّنْصُرَهُ	اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ ①
کہ	ہرگز نہیں	وہ مدد کرے گا اس کی	اللہ	دنیا میں	اور	آخرت

فَلْيَمْدُدْ ④	بِسَبَبٍ ⑤①	اِلَى السَّمَآءِ	ثُمَّ	لْيَقْطَعْ ④
تو چاہیے کہ وہ دراز کرے	ایک رسی کو	آسمان تک	پھر	چاہیے کہ وہ کاٹ دے

فَلْيَنْظُرْ ④	هَلْ	يُذْهِبَنَّ ⑥	كَيْدُهٗ	مَا	يَغِيْظُ (15)
پھر چاہیے کہ وہ دیکھے	کیا	وہ واقعی لے جاتی ہے	اس کی تدبیر	جو	وہ غصہ دلاتی ہے

ضروری وضاحت

①ت، ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔③لَنْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔④یہاں ساکن لام ''لْ'' اصل میں لِ تھا جس کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے وَ، فَ اور ثُمَّ کے بعد یہ لِ ساکن ''لْ'' ہو جاتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑥فعل کے آخر نّ تاکید کی علامت ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ	اور اسی طرح ہم نے نازل کیا اسے
اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ	واضح آیات کی صورت میں
وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿16﴾	اور بیشک اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔﴿16﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ	اور وہ لوگ جو یہودی بنے اور صابی (بے دین لوگ)
وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ	اور نصاریٰ اور مجوسی
وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ	اور وہ لوگ جنھوں نے شرک کیا
اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ	یقیناً اللہ فیصلہ کرے گا ان سب کے درمیان
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ	قیامت کے دن
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿17﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔﴿17﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں دیکھا آپ نے کہ بے شک اللہ
يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	(ہر ایک) سجدہ کرتا ہے اسی کو جو آسمانوں میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذٰلِكَ	: کما حقہ، کالعدم۔	بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَنْزَلْنٰهُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
بَيِّنٰتٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	عَلٰي	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَهْدِيْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	شَهِيْدٌ	: شاہد، شہید، شہادت۔
يُّرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔	تَرَ	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
اٰمَنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔	يَسْجُدُ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
اَشْرَكُوْٓا	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَفْصِلُ	: فیصلہ، فیصلے کا دن۔	السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔

وَ	كَذٰلِكَ	اَنۡزَلۡنٰهُ ①	اٰيٰتٍۢ ②	بَيِّنٰتٍ ② لا	وَّ
اور	اسی طرح	ہم نے نازل کیا اسے	آیات	واضح	اور

اَنَّ ③	اللّٰهَ	يَهۡدِىۡ	مَنۡ	يُّرِيۡدُ (16)	اِنَّ ③	الَّذِيۡنَ
بیشک	اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	بیشک	وہ لوگ جو

اٰمَنُوۡا	وَ	الَّذِيۡنَ	هَادُوۡا	وَ	الصّٰبِـِٕيۡنَ
سب ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو	سب یہودی	اور	سب بے دین

وَ	النَّصٰرٰى	وَ	الۡمَجُوۡسَ	وَ	الَّذِيۡنَ	اَشۡرَكُوۡٓا ۖ
اور	نصاریٰ	اور	مجوسی	اور	وہ لوگ جن	سب نے شرک کیا

اِنَّ ③	اللّٰهَ	يَفۡصِلُ	بَيۡنَهُمۡ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ② ؕ
یقیناً	اللہ	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن

اِنَّ اللّٰهَ ③	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	شَهِيۡدٌ (17)	اَ	لَمۡ ④	تَرَ ⑤
بیشک اللہ	ہر چیز پر	گواہ	کیا	نہیں	دیکھا آپ نے

اَنَّ ③	اللّٰهَ	يَسۡجُدُ	لَهٗ ⑥	مَنۡ	فِى السَّمٰوٰتِ ②
کہ بے شک	اللہ	وہ سجدہ کرتا ہے	اُسی کو	جو	آسمانوں میں

ضروری وضاحت

①اَنۡزَلَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنۡزَلَ: اُتارا۔②ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③اِنَّ اور اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④فعل سے پہلے اگر علامت لَمۡ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤تَرَ اصل میں تَرٰی تھا گرامر کے اُصول کے مطابق آخر سے کھڑی زبر اور ی گر گئی ہے۔⑥لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو گیا ہے۔

وَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ	اور جو زمین میں ہے
وَالشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ وَالنُّجُوۡمُ	اور سورج اور چاند اور ستارے
وَالۡجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ	اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے
وَكَثِيۡرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ	اور بہت سے لوگوں میں سے (بھی)
وَكَثِيۡرٌ حَقَّ عَلَيۡهِ الۡعَذَابُ ؕ	اور بہت (وہ ہیں کہ) ثابت ہو گیا اس پر عذاب
وَمَنۡ يُّهِنِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ ذلیل کرے
فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّكۡرِمٍ ؕ	تو نہیں اس کو کوئی عزت دینے والا
اِنَّ اللّٰهَ يَفۡعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ السجدۃ ﴿18﴾	بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ ﴿18﴾
هٰذٰنِ خَصۡمٰنِ	یہ دو جھگڑنے والے (گروہ) ہیں
اخۡتَصَمُوۡا فِىۡ رَبِّهِمۡ ۚ	انہوں نے جھگڑا کیا اپنے رب کے بارے میں
فَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا قُطِّعَتۡ لَهُمۡ	تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کاٹے جائیں گے انکے لیے
ثِيَابٌ مِّنۡ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ	آگ کے کپڑے، اُنڈیلا جائے گا

السجدۃ 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يُّهِنِ	: توہین، اہانت۔
الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يَفۡعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
الۡقَمَرُ	: شمس وقمر، قمری مہینہ۔	يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
النُّجُوۡمُ	: نجم، نجوم، نجومی، علم نجوم۔	هٰذٰنِ	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
الۡجِبَالُ	: جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔	خَصۡمٰنِ	: مخاصمت۔
الشَّجَرُ	: شجر، اشجار، شجر کاری، شجر ممنوعہ۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قُطِّعَتۡ	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
عَلَيۡهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نَّارٍ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

وَ	مَنْ ①	فِي الْاَرْضِ	وَ	الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ	وَ
اور	جو	زمین میں	اور	سورج	اور	چاند	اور

النُّجُوْمُ	وَ	الْجِبَالُ	وَ	الشَّجَرُ	وَ	الدَّوَآبُّ	وَ
ستارے	اور	پہاڑ	اور	درخت	اور	چوپائے	اور

كَثِيْرٌ	مِّنَ النَّاسِ ؕ	وَ	كَثِيْرٌ	حَقَّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ ؕ
بہت	لوگوں میں سے	اور	بہت	ثابت ہوگیا	اس پر	عذاب

وَ	مَنْ ①	يُّهِنِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ مُّكْرِمٍ ②③
اور	جسے	وہ ذلیل کرے	اللہ	تو نہیں	اس کو	کوئی عزت دینے والا

اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ ۩ السجدة 18	هٰذٰنِ	خَصْمٰنِ ⑤
بے شک	اللہ	وہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	یہ دو	دونوں جھگڑنے والے

اخْتَصَمُوْا	فِيْ رَبِّهِمْ ز	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
انہوں نے جھگڑا کیا	اپنے رب (کے بارے) میں	تو وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

قُطِّعَتْ ⑥	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ نَّارٍ ؕ	يُصَبُّ ⑦
کاٹے جائیں گے	ان کے لیے	کپڑے	آگ سے	وہ انڈیلا جائے گا

السجدة 6

ضروری وضاحت

①مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔②یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں ـٰـنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنۡ فَوۡقِ رُءُوۡسِهِمُ الۡحَمِيۡمُ ﴿19﴾	ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی۔ ﴿19﴾
يُصۡهَرُ بِهٖ	پگھلا دیا جائے گا اس کے ذریعے
مَا فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ وَالۡجُلُوۡدُ ﴿20﴾	جو انکے پیٹوں میں ہے اور (انکے) چمڑے بھی۔ ﴿20﴾
وَلَهُمۡ مَّقَامِعُ مِنۡ حَدِيۡدٍ ﴿21﴾	اور ان کے لیے ہتھوڑے ہونگے لوہے کے۔ ﴿21﴾
كُلَّمَاۤ اَرَادُوۡۤا اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَا	جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ نکلیں اس (آگ) سے
مِنۡ غَمٍّ	غم (اور گھٹن کی وجہ سے) سے
اُعِيۡدُوۡا فِيۡهَا	واپس لوٹا دیے جائیں گے اس میں
وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿22﴾	اور (کہا جائے گا) چکھو جلنے کا عذاب۔ ﴿22﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	بیشک اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ	انہوں نے نیک عمل کیے (ایسے) باغات میں
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	بہتی ہونگی ان کے نیچے سے نہریں
يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا	وہ پہنائے جائیں گے اس میں

ع 12/2 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اُعِيۡدُوۡا : اعادہ، عود کر آنا۔
فَوۡقِ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	ذُوۡقُوۡا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
رُءُوۡسِهِمۡ : رأس المال، رئیس، رؤساء۔	يُدۡخِلُ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عَمِلُوا : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
بُطُوۡنِهِمۡ : بطن مادر۔	الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
الۡجُلُوۡدُ : جلد، امراض جلد۔	تَجۡرِىۡ : جاری، اجرا۔
اَرَادُوۡۤا : ارادہ، مرید، مراد۔	تَحۡتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
يَّخۡرُجُوۡا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الۡاَنۡهٰرُ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔

مِنْ فَوْقِ	رُءُوْسِهِمُ	الْحَمِيْمُ ۚ (19)	يُصْهَرُ ①
اوپر سے	ان کے سروں کے	کھولتا ہوا پانی	پگھلا دیا جائے گا

بِهٖ ②	مَا	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	وَ	الْجُلُوْدُ ۗ (20)	وَ
اس کے ذریعے	جو	انکے پیٹوں میں	اور	چمڑے	اور

لَهُمْ ③	مَّقَامِعُ	مِنْ حَدِيْدٍ (21)	كُلَّمَآ	اَرَادُوْٓا
ان کے لیے	ہتھوڑے	لوہے سے	جب کبھی	وہ سب ارادہ کریں گے

اَنْ يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	مِنْ غَمٍّ	اُعِيْدُوْا ④
کہ وہ سب نکلیں	اس (آگ) سے	غم (اور گھٹن کی وجہ) سے	سب واپس لوٹا دیے جائیں گے

ع 2 12 9

فِيْهَا ق	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ ع (22)	اِنَّ اللّٰهَ	يُدْخِلُ
اس میں	اور	تم سب چکھو	جلنے کا عذاب	بیشک اللہ	وہ داخل کرے گا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ⑤	جَنّٰتٍ ⑤
ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک	باغات میں

تَجْرِيْ ⑤	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ ①	فِيْهَا
بہتی ہونگی	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب پہنائے جائیں گے	اس میں

ضروری وضاحت

①اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بذریعہ کیا جاتا ہے۔③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔④ اُعِيْدُوْا اصل میں اُعْوِدُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق واوَ کو یا سے بدلہ گیا ہے اور زیر پچھلے حرف کو دے دی گئی ہے۔⑤ ات اور تـ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ	کنگن سونے کے اور موتی (بھی)
وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿23﴾	اور ان کا لباس اس میں ریشم کا ہوگا۔ ﴿23﴾
وَهُدُوْٓا	اور وہ ہدایت دیے گئے (دنیا میں)
اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ	پاکیزہ بات (توحید) کی طرف
وَهُدُوْٓا	اور وہ ہدایت دیے گئے
اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿24﴾	تعریفوں والے (رب) کے رستے کی طرف۔ ﴿24﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور وہ روکتے ہیں اللہ کے راستے سے
وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ	اور حرمت والی مسجد سے وہ جو ہم نے بنایا اسے
لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ	لوگوں کے لیے برابر (چاہے) مقیم ہو اس میں
وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ	اور (یا) باہر سے آنے والے ہو اور جو ارادہ کرے
فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ	اس میں کج روی کا ظلم کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْقَوْلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَّ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	صِرَاطِ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
لِبَاسُهُمْ	: لباس، ملبوسات، ملبوس۔	الْحَمِيْدِ	: حمد وثنا، حامد، محمود۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حَرِيْرٌ	: حریر وریشم۔	سَوَآءَ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
هُدُوْٓا	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الْعَاكِفُ	: اعتکاف، معتکف۔
اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُّرِدْ	: اِرادہ، مرید، مراد۔
الطَّيِّبِ	: طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔	بِاِلْحَادٍ	: الحاد، ملحد۔

مِنْ اَسَاوِرَ ①	مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا ؕ	وَ	لِبَاسُهُمْ ②
کنگن	سونے سے	اور	موتی	اور	ان کا لباس

فِيْهَا	حَرِيْرٌ ﴿23﴾	وَ	هُدُوْٓا ③	اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ ①
اس میں	ریشم	اور	وہ سب ہدایت دیے گئے	پاکیزہ بات (توحید) کی طرف

وَ	هُدُوْٓا ③	اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿24﴾
اور	وہ سب ہدایت دیے گئے	تعریفوں والے (رب) کے راستے کی طرف

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بے شک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور	وہ سب روکتے ہیں	اللہ کے راستے سے

وَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	الَّذِيْ	جَعَلْنٰهُ ④	لِلنَّاسِ
اور	حرمت والی مسجد	جو	ہم نے بنایا اسے	لوگوں کے لیے

سَوَآءَ ۨ	الْعَاكِفُ	فِيْهِ	وَ	الْبَادِ ؕ
برابر	مقیم	اس میں	اور	باہر سے آنے والا

وَ	مَنْ	يُّرِدْ	فِيْهِ	بِاِلْحَادٍۭ ⑤	بِظُلْمٍ ⑤
اور	جو	وہ ارادہ کرے	اس میں	کج روی کا	ظلم کے ساتھ

ضروری وضاحت

①یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
③هُدُوْا اصل میں هُدِيُوْا تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے یہاں پڑھنے میں آسانی کے لیے یـ کی پیش "د" کو دے کر اسے حذف کیا گیا ہے۔③نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑤بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

ع 3/3 10

نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿25﴾ ع	(تو) ہم مزہ چکھائیں گے اسے دردناک عذاب سے۔ ﴿25﴾ ع
وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ	اور جب ہم نے مقرر کردی ابراہیم کے لیے بیت اللہ کی جگہ
اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا	(اور اسے حکم دیا) کہ نہ تو شریک ٹھہرا میرے ساتھ کسی کو
وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ	اور تو پاک کر میرے گھر کو طواف کرنیوالوں کے لیے
وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ	اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں
السُّجُوْدِ ﴿26﴾	(اور) سجدہ کرنے والوں (کے لیے)۔ ﴿26﴾
وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ	اور تو اعلان کردے لوگوں میں حج کا
يَاْتُوْكَ رِجَالًا	وہ آئیں گے تیرے پاس پیدل
وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ	اور ہر دبلے پتلے اُونٹ پر (سوار ہو کر)
يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿27﴾ لا	وہ (اُونٹ) آئیں گے ہر دور دراز راستے سے۔ ﴿27﴾
لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ	تاکہ وہ حاضر ہوں اپنے (دین و دنیا کے) فوائد میں
وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ	اور (ذبح کے وقت) وہ اللہ کے نام کا ذکر کریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُّذِقْهُ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	الْقَآئِمِيْنَ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
اَلِيْمٍ	الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج والم۔	الرُّكَّعِ	رکوع، رکوع وسجود، حالت رکوع۔
مَكَانَ	کون ومکان، امکان، مکانات۔	اَذِّنْ	اذان۔
الْبَيْتِ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	رِجَالًا	رجال کار، قحط الرجال۔
تُشْرِكْ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
طَهِّرْ	طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	لِّيَشْهَدُوْا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
بَيْتِيَ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	يَذْكُرُوا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لِلطَّآئِفِيْنَ	طواف، طواف بیت اللہ۔	اسْمَ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔

ع 3 3 10

نُّذِقْهُ	مِنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿25﴾ ع	وَ	اِذْ	بَوَّاْنَا ①
ہم مزہ چکھائیں گے اسے	عذاب سے	دردناک	اور	جب	ہم نے مقرر کردی

لِاِبْرٰهِيْمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	اَنْ	لَّا تُشْرِكْ ②	بِيْ ③
ابراہیم کے لیے	جگہ	بیت اللہ کی	کہ	نہ تو شریک ٹھہرا	میرے ساتھ

شَيْـًٔا	وَّ	طَهِّرْ	بَيْتِيَ	لِلطَّآئِفِيْنَ ④
کسی کو	اور	تو پاک کر	میرا گھر	طواف کرنیوالوں کے لیے

وَ	الْقَآئِمِيْنَ ④	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ ﴿26﴾
اور	سب قیام کرنے والوں	اور	رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنے والوں

وَ	اَذِّنْ	فِي النَّاسِ	بِالْحَجِّ ③	يَاْتُوْكَ ⑤	رِجَالًا
اور	تو اعلان کردے	لوگوں میں	حج کا	وہ سب آئیں گے تیرے پاس	پیدل

وَّ	عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ	يَّاْتِيْنَ	مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿27﴾ لا
اور	ہر دبلے پتلے اُونٹ پر	وہ آئیں گے	ہر دور دراز راستے سے

لِّيَشْهَدُوْا ⑥	مَنَافِعَ لَهُمْ ⑦	وَ	يَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ
تاکہ وہ سب حاضر ہوں	اپنے فوائد میں	اور	وہ سب ذکر کریں	اللہ کا نام

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑤ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑦ علامت لَہ اصل میں لِہ تھا آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے اور یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

فِيْۤ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ	چند معلوم دنوں میں ان پر جو اس نے دیے انہیں
مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا	پالتو چوپاؤں میں سے تو کھاؤ ان میں سے (تم بھی)
وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿28﴾	اور کھلاؤ (بھوکے) تنگ دست محتاج کو۔ ﴿28﴾
ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ	پھر چاہیے کہ وہ دور کریں اپنا میل کچیل
وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ	اور چاہیے کہ وہ پورا کریں اپنی نذروں کو
وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿29﴾	اور چاہیے کہ وہ طواف کریں قدیم گھر کا۔ ﴿29﴾
ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ	یہی (ہمارا حکم) ہے اور جو تعظیم کرے اللہ کی حرمتوں کی
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ	تو وہ بہتر ہے اس کے لیے اسکے رب کے نزدیک
وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ	اور حلال کیے گئے تمہارے لیے چوپائے
اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	سوائے ان کے جو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تم پر
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ	پس تم بچو بتوں کی ناپاکی سے
وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۙ ﴿30﴾	اور بچو تم جھوٹی بات سے۔ ﴿30﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّعْلُوْمٰتٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْاَنْعَامِ : عوام کالانعام۔
فَكُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
اَطْعِمُوْا : قیام وطعام۔
الْفَقِيْرَ : فقر وفاقہ، فقیر، فقراو مساکین۔
لْيَقْضُوْا : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
لْيُوْفُوْا : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
نُذُوْرَهُمْ : نذر ماننا، نذر ونیاز۔

لْيَطَّوَّفُوْا : طواف، طواف بیت اللہ۔
يُعَظِّمْ : اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
حُرُمٰتِ : محرّم، حرمت، احترام۔
خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
اُحِلَّتْ : حلال وحرام، رزق حلال، کسب حلال۔
يُتْلٰى : تلاوت، وحی متلو۔
فَاجْتَنِبُوْا : اجتناب۔
قَوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

فِيْٓ اَيَّامٍ	مَّعْلُوْمٰتٍ ①	عَلٰى مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ ①
دنوں میں	معلوم	(اس) پر جو	اس نے دیے انہیں	پالتو چوپاؤں میں سے

فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَ	اَطْعِمُوا ②	الْبَآئِسَ	الْفَقِيْرَ ﴿28﴾
تو تم سب کھاؤ	ان میں سے	اور	تم سب کھلاؤ	تنگ دست (بھوکے)	محتاج (کو)

ثُمَّ	لْيَقْضُوْا ③	تَفَثَهُمْ	وَ	لْيُوْفُوْا ③	نُذُوْرَهُمْ
پھر	چاہیے کہ وہ سب دور کریں	اپنا میل کچیل	اور	چاہیے کہ وہ سب پورا کریں	اپنی نذریں

وَ	لْيَطَّوَّفُوْا ③	بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ④ ﴿29﴾	ذٰلِكَ ⑤ ۗ	وَمَنْ
اور	چاہیے کہ وہ سب طواف کریں	قدیم گھر کا	یہ	اور جو

يُّعَظِّمْ	حُرُمٰتِ اللّٰهِ ①	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ	وَ
وہ تعظیم کرے	اللہ کی حرمتوں (کی)	تو وہ	بہتر	اس کیلئے	اسکے رب کے نزدیک	اور

اُحِلَّتْ ①	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ	اِلَّا مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
حلال کیے گئے	تمہارے لیے	چوپائے	سوائے جو	وہ پڑھے جاتے ہیں	تم پر

فَاجْتَنِبُوا	الرِّجْسَ	مِنَ الْاَوْثَانِ ⑥	وَ	اجْتَنِبُوْا ②	قَوْلَ الزُّوْرِ ۙ ﴿30﴾
پس تم سب بچو	ناپاکی (سے)	بتوں (کی)	اور	تم سب بچو	جھوٹی بات (سے)

ضروری وضاحت

①ۃ، ات یا تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ اگر فعل کے شروع میں لِ اور اس سے پہلے وَ یا فَ یا ثُمَّ آجائے تو یہ لام ساکن ہو جاتا ہے البتہ معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ	یکسو ہو کر اللہ کے لیے (اس حال میں کہ)
غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ	نہیں وہ شریک ٹھہرانے والے اسکے ساتھ
وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	اور جو شریک ٹھہرائے اللہ کے ساتھ
فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ	تو گویا وہ گر پڑا آسمان سے
فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِىْ	تو اچک لے جائیں اسے پرندے یا گرادے
بِهِ الرِّيْحُ فِىْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿31﴾	اس کو ہوا کسی دور جگہ میں۔ ﴿31﴾
ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ	یہی (بات) ہے، اور جو تعظیم کرتا ہے
شَعَآئِرَ اللّٰهِ	اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں کی
فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿32﴾	تو بے شک یہ دلوں کے تقوی سے ہے۔ ﴿32﴾
لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ	تمہارے لیے ان (چوپاؤں) میں منافع ہے
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ایک مقررہ وقت تک
ثُمَّ مَحِلُّهَآ	پھر ان کے حلال (ذبح) ہونے کی جگہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُنَفَآءَ	دین حنیف۔
غَيْرَ	دیار غیر، غیر اللہ۔
بِهٖ	بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
مِنَ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
الطَّيْرُ	طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔
الرِّيْحُ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
فِىْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَكَانٍ	کون و مکان، مکانات۔
يُّعَظِّمْ	اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
شَعَآئِرَ	شعائر اسلامی۔
تَقْوٰى	تقویٰ، متقی۔
مَنَافِعُ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
اِلٰٓى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّسَمًّى	اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
مَحِلُّهَآ	حلال۔ حلت و حرمت۔

حُنَفَآءَ	لِلّٰهِ	غَيۡرَ	مُشۡرِكِيۡنَ ①	بِهٖ ؕ
یکسو	اللہ کے لیے	نہ	سب شریک ٹھہرانے والے	اس کے ساتھ

وَ	مَنۡ	يُّشۡرِكۡ	بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا ②	خَرَّ
اور	جو	وہ شریک ٹھہرائے	اللہ کے ساتھ	تو گویا کہ	وہ گر پڑا

مِنَ السَّمَآءِ	فَتَخۡطَفُهُ ③④	الطَّيۡرُ	اَوۡ	تَهۡوِىۡ ③
آسمان سے	تو اچک لے جائیں اسے	پرندے	یا	وہ گرا دے

بِهِ	الرِّيۡحُ	فِىۡ مَكَانٍ ⑤	سَحِيۡقٍ ﴿31﴾
اس کو	ہوا	کسی جگہ میں	دور

ذٰلِكَ ۗ ⑥	وَ	مَنۡ	يُّعَظِّمۡ	شَعَآئِرَ اللّٰهِ
یہی (بات) ہے	اور	جو	وہ تعظیم کرتا ہے	اللہ کی نشانیوں کی

فَاِنَّهَا	مِنۡ تَقۡوَى الۡقُلُوۡبِ ﴿32﴾	لَـكُمۡ ⑦	فِيۡهَا
تو بے شک یہ	دلوں کے تقوی سے	تمہارے لیے	ان میں

مَنَافِعُ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ⑤	ثُمَّ	مَحِلُّهَآ
فوائد	ایک مقررہ وقت تک	پھر	ان کے حلال (ذبح) ہونے کی جگہ

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②كَاَنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں گویا کہ ایسا ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔③تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا ایک کیا گیا ہے۔⑥ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑦لَكُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔

ع 4 8 11

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿33﴾	قدیم گھر (بیت اللہ) کی طرف ہے۔ ﴿33﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا	اور ہر امت کے لیے ہم نے مقرر کی ہے قربانی
لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ	تا کہ وہ ذکر کریں اللہ کے نام کا
عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ	ان پر جو اس نے دیے انہیں
مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ	پالتو چوپاؤں میں سے
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	پس تمہارا معبود ایک معبود ہے
فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ	تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ
وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿34﴾	اور خوشخبری سنا دیجئے عاجزی کرنے والوں کو۔ ﴿34﴾
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ	وہ لوگ جو جب ذکر کیا جائے اللہ کا
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ	ڈر جاتے ہیں ان کے دل
وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ	اور صبر کرنے والے ہیں اس (تکلیف) پر جو پہنچے انہیں
وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا	اور نماز قائم کرنے والے ہیں، اور اس میں سے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبَيْتِ	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	وَّاحِدٌ	: واحد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
لِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	اَسْلِمُوْا	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
لِّيَذْكُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	بَشِّرِ	: بشارت، مبشر، بشیر۔
اسْمَ	: اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔	قُلُوْبُهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الصّٰبِرِيْنَ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَصَابَهُمْ	: مصیبت، مصائب۔
الْاَنْعَامِ	: عوام کالانعام۔	الْمُقِيْمِي	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
فَاِلٰهُكُمْ	: الہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	الصَّلٰوةِ	: صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔

ع 4 8 11

اِلَى الۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ ۝33	وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ ①	جَعَلۡنَا
قدیم گھر کی طرف	اور	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کی

مَنۡسَكًا	لِّيَذۡكُرُوا ②	اسۡمَ اللّٰهِ	عَلٰى مَا	رَزَقَهُمۡ
قربانی	تاکہ وہ سب ذکر کریں	اللہ کا نام	(ان) پر جو	اس نے دیے اُنہیں

مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ الۡاَنۡعَامِ ①	فَاِلٰهُكُمۡ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَلَهٗۤ
پالتو چوپاؤں میں سے	پس تمہارا معبود	معبود	ایک	تو اسی کے لیے

اَسۡلِمُوۡا ③	وَ	بَشِّرِ	الۡمُخۡبِتِيۡنَ ④ ۝34
تم سب فرمانبردار ہو جاؤ	اور	آپ خوشخبری سنا دیجئے	عاجزی کرنے والوں (کو)

الَّذِيۡنَ	اِذَا	ذُكِرَ ⑤	اللّٰهُ	وَجِلَتۡ ①
وہ لوگ جو	جب	ذکر کیا جائے	اللہ (کا)	وہ ڈر جاتے ہیں

قُلُوۡبُهُمۡ ⑥	وَ	الصّٰبِرِيۡنَ	عَلٰى مَاۤ	اَصَابَهُمۡ
ان کے دل	اور	سب صبر کرنے والے	(اس) پر جو	پہنچے انہیں

وَ	الۡمُقِيۡمِى ④	الصَّلٰوةِ ①	وَ	مِمَّا ⑦
اور	قائم کرنے والے	نماز	اور	(اس) میں سے جو

ضروری وضاحت

① ۃ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑦ مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿35﴾	ہم نے رزق دیا انہیں وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿35﴾
وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ	اور قربانی کے اونٹ ہم نے بنایا انہیں تمہارے لیے
مِّنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ	اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں میں سے
لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ	تمہارے لیے ان میں بہت بھلائی ہے
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ	سو تم ذکر کرو اللہ کے نام کا
عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ	ان پر قطار باندھے ہوئے (یعنی کھڑا کر کے ذبح کرو)
فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا	پھر جب انکے پہلو (زمین پر) گر پڑیں (اور ٹھنڈے ہو جائیں)
فَكُلُوْا مِنْهَا	تو کھاؤ اس میں سے
وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ	اور تم کھلاؤ قناعت کرنیوالے (محتاج) کو
وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ	اور سوال کرنے والے (محتاج) کو، اسی طرح
سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ	ہم نے تابع کر دیا ہے ان (چوپاؤں) کو تمہارے لیے
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿36﴾	تا کہ تم شکر کرو۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
شَعَآىِٕرِ : شعائر اسلامی۔
فِیْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَاذْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اسْمَ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
عَلَیْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
صَوَآفَّ : صف بندی، صف اوّل۔
جُنُوْبُهَا : جانب۔
فَكُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
اَطْعِمُوا : قیام وطعام۔
الْقَانِعَ : قناعت پسندی۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔
سَخَّرْنٰهَا : مسخر، تسخیر۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکرگزار۔

رَزَقْنٰهُمْ ①②	يُنْفِقُوْنَ (35)	وَ	الْبُدْنَ
ہم نے رزق دیا انہیں	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور	قربانی کے اُونٹ

جَعَلْنٰهَا ①	لَكُمْ	مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
ہم نے بنایا انہیں	تمہارے لیے	اللہ کی نشانیوں میں سے

لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ ۖ	فَاذْكُرُوا ③④	اسْمَ اللّٰهِ
تمہارے لیے	ان میں	بہت بھلائی	سوتم سب ذکر کرو	اللہ کا نام

عَلَيْهَا	صَوَآفَّ ۚ	فَاِذَا ③	وَجَبَتْ ⑤
ان پر	قطار باندھے ہوئے	پھر جب	گر پڑیں

جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَ	اَطْعِمُوا ④
ان کے پہلو	توتم سب کھاؤ	اس میں سے	اور	تم سب کھلاؤ

الْقَانِعَ	وَ	الْمُعْتَرَّ ۭ ⑥	كَذٰلِكَ
قناعت کرنے والا	اور	سوال کرنے والا	اسی طرح

سَخَّرْنٰهَا ①	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ (36)
ہم نے تابع کر دیا ہے اُن کو	تمہارے لیے	تاکہ تم	تم سب شکر کرو

ضروری وضاحت

①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔③علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، کبھی پھر، کبھی سو وغیرہ کیا جاتا ہے۔④فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥یہ اصل میں مُعْتَرِرٌ تھا ایک جنس کے دو حروف کو شد کے ذریعے اکٹھا کر دیا گیا ہے اور اس میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا	ہر گز نہیں پہنچتے اللہ کو ان (قربانیوں) کے گوشت
وَلَا دِمَآؤُهَا	اور نہ ان کے خون
وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ	اور لیکن پہنچتا ہے اس کو تقوی تمہاری طرف سے
كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ	اسی طرح (اللہ نے) تابع کر دیا ان (چوپاؤں) کو تمہارے لیے
لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	تا کہ تم بڑائی بیان کرو اللہ کی
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ	اس پر کہ اس نے ہدایت دی تمہیں
وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿37﴾	اور خوشخبری سنا دیجئے نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿37﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ	بیشک اللہ دور کرتا ہے (دشمنوں کو) ان لوگوں سے جو
اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ	ایمان لائے، بے شک اللہ پسند نہیں کرتا
كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿38﴾ ع	ہر بڑے خائن اور بہت ناشکرے کو۔ ﴿38﴾ ع
اُذِنَ	اجازت دے دی گئی ہے (مقابلہ کرنے کی)
لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ	ان لوگوں کو جن سے جنگ کی جاتی ہے

الرکوعاتہا 5 ع 5 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لُحُوْمُهَا : ماءاللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
سَخَّرَهَا : مسخر، تسخیر۔
لِتُكَبِّرُوا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
هَدٰىكُمْ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
بَشِّرِ : بشارت، مبشر، بشیر۔

الْمُحْسِنِيْنَ : حسن، محسن، تحسین۔
يُدٰفِعُ : دفاع، مدافعت، دفع۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔
خَوَّانٍ : خائن، خیانت۔
كَفُوْرٍ : کفران نعمت۔
اُذِنَ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
يُقٰتَلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

لَنْ ①	يَّنَالَ	اللّٰهَ	لُحُوْمُهَا	وَلَا	دِمَآؤُهَا
ہرگز نہیں	وہ پہنچتے	اللہ (کو)	ان کے گوشت	اور نہ	ان کے خون

وَ	لٰكِنْ	يَّنَالُهُ	التَّقْوٰى	مِنْكُمْ ؕ	كَذٰلِكَ
اور	لیکن	وہ پہنچتا ہے اس کو	تقویٰ	تمہاری طرف سے	اسی طرح

سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوا ②	اللّٰهَ	عَلٰى مَا
اس نے تابع کر دیا ان کو	تمہارے لیے	تاکہ تم سب بڑائی بیان کرو	اللہ (کی)	(اس) پر جو

هَدٰىكُمْ ؕ ③	وَ	بَشِّرِ	الْمُحْسِنِيْنَ ④ ۝37
اس نے ہدایت دی تمہیں	اور	آپ خوشخبری سنا دیجئے	نیکی کرنے والوں (کو)

اِنَّ	اللّٰهَ	يُدٰفِعُ	عَنِ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ؕ
بیشک	اللہ	وہ دور کرتا ہے	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ ⑤
بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	ہر	بڑا خائن

كَفُوْرٍ ⑤ ۝38 ع	اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ	يُقٰتَلُوْنَ ⑥
بہت ناشکرا	اجازت دی گئی	ان لوگوں کو جو	وہ سب جنگ کیے جاتے ہیں

ع 5/5 12 الثلثة

ضروری وضاحت

① لَنْ کے بعد فعل میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ	اس وجہ سے کہ بے شک وہ ظلم کیے گئے ہیں
وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ ﴿39﴾	اور بیشک اللہ انکی مدد پر یقیناً خوب قادر ہے۔ ﴿39﴾
الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	وہ جو نکالے گئے اپنے گھروں سے
بِغَيْرِ حَقٍّ	ناحق (کہ اُن کا کوئی قصور نہ تھا)
اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ	مگر یہ کہ وہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے
وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	اور اگر نہ ہوتا (نظام) اللہ کا لوگوں کو ہٹانے کا
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ	ان کے بعض کو بعض کے ذریعے
لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ	(تو) یقیناً ڈھا دیے جاتے (راہبوں کے) خلوت خانے
وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ	اور گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور مسجدیں
يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ	(کہ) ذکر کیا جاتا ہے ان میں اللہ کے نام کا بہت زیادہ
وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ	اور یقیناً ضرور مدد کرے گا اللہ (اسکی) جو اسکی مدد کرتا ہے
اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿40﴾	بلاشبہ اللہ یقیناً بہت طاقت والا خوب غالب ہے۔ ﴿40﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظُلِمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	دَفْعُ	دفاع، مدافعت، دفع۔
نَصْرِهِمْ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	بَعْضَهُمْ	بعض الناس، بعض اوقات۔
لَقَدِيْرُ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	يُذْكَرُ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اُخْرِجُوْا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
دِيَارِهِمْ	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔	اسْمُ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
اِلَّآ	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	كَثِيْرًا	کثرت، اکثر، کثیر۔
يَّقُوْلُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَقَوِيٌّ	قوت، قوی، مقوی۔

بِاَنَّهُمْ ①	ظُلِمُوْا ② ط	وَ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى نَصْرِهِمْ
اس وجہ سے کہ بیشک وہ	وہ سب ظلم کیے گئے ہیں	اور	بیشک اللہ	ان کی مدد پر

لَقَدِيْرُ ۙ (39)	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا ②	مِنْ دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ حَقٍّ
یقیناً خوب قادر	جو	سب نکالے گئے	اپنے گھروں سے	بغیر حق کے

اِلَّآ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ ط	وَ	لَوْلَا ③
مگر	یہ کہ	وہ سب کہتے ہیں	ہمارا رب اللہ ہے	اور	اگر نہ

دَفْعُ اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ ①	لَّهُدِّمَتْ ④
اللہ کا ہٹانا	لوگوں (کو)	ان کے بعض	بعض کے ذریعے	یقیناً ڈھادیے جاتے

صَوَامِعُ	وَ	بِيَعٌ	وَّ	صَلَوٰتٌ ④	وَّ	مَسٰجِدُ
خلوت خانے	اور	گرجے	اور	عبادت خانے	اور	مسجدیں

يُذْكَرُ ⑤	فِيْهَا	اسْمُ اللّٰهِ	كَثِيْرًا ط	وَ	لَيَنْصُرَنَّ ⑥	اللّٰهُ
وہ ذکر کیا جاتا ہے	ان میں	اللہ کا نام	بہت زیادہ	اور	یقیناً وہ ضرور مدد کریگا	اللہ

مَنْ	يَّنْصُرُهٗ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ (40)
جو	وہ مدد کرتا ہے اسکی	بلاشبہ	اللہ	یقیناً بہت طاقت والا	خوب غالب

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش
اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔④ ۃ
یا ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے
گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ	وہ لوگ جو اگر ہم اقتدار دیں انہیں زمین میں
اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ	(تو) وہ نماز قائم کریں اور ادا کریں زکوۃ
وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ	اور حکم دیں نیکی کا اور وہ روکیں برائی سے
وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿41﴾	اور اللہ ہی کے اختیار میں ہے تمام امور کا انجام۔ ﴿41﴾
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ	اور اگر وہ جھٹلائیں آپ کو
فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ	تو یقیناً جھٹلایا ان سے پہلے
قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۙ﴿42﴾	قوم نوح اور عاد اور ثمود نے۔ ﴿42﴾
وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۙ﴿43﴾	اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے۔ ﴿43﴾
وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى	اور مدین والوں نے (بھی) اور جھٹلائے گئے موسیٰ (بھی)
فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ	تو میں نے مہلت دی کافروں کو
ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿44﴾	پھر میں نے پکڑا انہیں، تو کیسا تھا میرا عذاب۔ ﴿44﴾
فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا	پھر کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے ہلاک کردیا انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّكَّنّٰهُمْ : متمکن، تمکّن۔	وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم۔	يُّكَذِّبُوْكَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
الصَّلٰوةَ : صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔	قَبْلَهُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَمَرُوْا : امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	لِلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِالْمَعْرُوْفِ : امر بالمعروف۔	اَخَذْتُهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
نَهَوْا : نہی عن المنکر، منہیات۔	مِّنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
الْمُنْكَرِ : منکرات، انکار، نہی عن المنکر۔	قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔
عَاقِبَةُ : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔	اَهْلَكْنٰهَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ①
وہ لوگ جو	اگر	ہم اقتدار دیں اُنہیں	زمین میں	وہ سب قائم کریں	نماز

وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ ①	وَاَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	نَهَوْا
اور	وہ سب ادا کریں	زکوۃ	اور وہ سب حکم دیں	نیکی کا	اور	وہ سب روکیں

عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ	وَلِلّٰهِ	عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ① (41)	وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ ②
برائی سے	اور اللہ کیلئے	تمام امور کا انجام	اور اگر	وہ سب جھٹلائیں آپ کو

فَقَدْ	كَذَّبَتْ ①	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّ	ثَمُوْدُ (42) لا
تو یقیناً	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم نوح	اور	عاد	اور	ثمود

وَ	قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	قَوْمُ لُوْطٍ (43) لا	وَّ	اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ج	وَ
اور	قوم ابراہیم	اور	قوم لوط	اور	مدین والے	اور

كُذِّبَ ③	مُوْسٰى	فَاَمْلَيْتُ	لِلْكٰفِرِيْنَ ④	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ ج
جھٹلایا گیا	موسیٰؑ	تو میں نے مہلت دی	سب کافروں کو	پھر	میں نے پکڑا اُنہیں

فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ⑤ (44)	فَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ ⑥ ①	اَهْلَكْنٰهَا
تو کیسا	تھا	میرا عذاب	پھر کتنی	بستیاں	ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں

ضروری وضاحت

① ةٌ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں آخر سے یْ وقف کی وجہ سے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، قَرْيَةٍ کا لفظ واحد ہے لیکن کیونکہ یہ پوری جنس کے لیے استعمال ہوا ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

وَهِیَ ظَالِمَةٌ	اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں
فَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوۡشِهَا	پس وہ گری ہوئی ہیں اپنی چھتوں پر
وَبِئۡرٍ مُّعَطَّلَةٍ	اور (کتنے ہی) ناکارہ پڑے ہوئے کنویں ہیں
وَّقَصۡرٍ مَّشِیۡدٍ ﴿45﴾	اور (کتنے ہی) مضبوط محل (ویران پڑے) ہیں۔ ﴿45﴾
اَفَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ	پھر کیا نہیں یہ چلے پھرے زمین میں
فَتَكُوۡنَ لَهُمۡ قُلُوۡبٌ یَّعۡقِلُوۡنَ بِهَاۤ	پس ہوتے ان کے (ایسے) دل وہ سمجھتے ان سے
اَوۡ اٰذَانٌ یَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا ۚ	یا (ہوتے ان کے) کان وہ سنتے ان سے
فَاِنَّهَا لَا تَعۡمَی الۡاَبۡصَارُ	پس بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں
وَلٰكِنۡ تَعۡمَی الۡقُلُوۡبُ	اور لیکن دل اندھے ہوتے ہیں
الَّتِیۡ فِی الصُّدُوۡرِ ﴿46﴾	جو سینوں میں ہیں۔ ﴿46﴾
وَیَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ	اور وہ جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے عذاب کو
وَلَنۡ یُّخۡلِفَ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ ؕ	اور ہرگز نہیں خلاف ورزی کریگا اللہ اپنے وعدے کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَالِمَةٌ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	یَّعۡقِلُوۡنَ	عقل، عاقل، معقول۔
عَلٰی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	یَّسۡمَعُوۡنَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مُّعَطَّلَةٍ	معطل، تعطیل، تعطیلات۔	الۡاَبۡصَارُ	بصر، بصارت، بصیرت۔
قَصۡرٍ	قصرِ امارت۔	الصُّدُوۡرِ	شرح صدر، ضیق الصدر، شق صدر۔
یَسِیۡرُوۡا	سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔	یَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ	عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔
فِی	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	یُّخۡلِفَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
قُلُوۡبٌ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	وَعۡدَهٗ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

وَ①	هِيَ	ظَالِمَةٌ②	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ②	عَلٰى عُرُوْشِهَا
اس حال میں کہ	وہ	ظلم کرنے والی	پس وہ	گری ہوئی	اپنی چھتوں پر

وَ①	بِئْرٍ	مُّعَطَّلَةٍ②	وَّ①	قَصْرٍ	مَّشِيْدٍ (45)
اور	کنویں	ناکارہ پڑے ہوئے	اور	محل	مضبوط

اَ	فَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَتَكُوْنَ②	لَهُمْ
کیا	پھر نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں	پس ہوتے	ان کے

قُلُوْبٌ	يَّعْقِلُوْنَ	بِهَآ③	اَوْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا③ ج
دل	وہ سب سمجھتے	ان سے	یا	کان	وہ سب سنتے	ان سے

فَاِنَّهَا	لَا	تَعْمَى②	الْاَبْصَارُ	وَ	لٰكِنْ	تَعْمَى②
پس بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں	اندھی ہوتیں	آنکھیں	اور	لیکن	اندھے ہوتے ہیں

الْقُلُوْبُ	الَّتِيْ	فِي الصُّدُوْرِ (46)	وَ①	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ④
دل	جو	سینوں میں	اور	وہ سب جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے

بِالْعَذَابِ③	وَ①	لَنْ⑤	يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ⑥ ط
عذاب کو	اور	ہرگز نہیں	وہ خلاف ورزی کرے گا	اللہ	اپنا وعدہ

ضروری وضاحت

①وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔② ۃ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے یہاں شروع سے الف گرا ہوا ہے۔⑤علامت لَنْ کے بعد فعل میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ اِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ	اور بے شک ایک دن آپ کے رب کے نزدیک
كَاَلْفِ سَنَةٍ	ایک ہزار سال کی طرح ہے
مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿47﴾	ان (دنوں) سے جو تم گنتے ہو۔ ﴿47﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا	اور کتنی ہی بستیاں ہیں میں نے مہلت دی ان کو
وَهِيَ ظَالِمَةٌ	اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں
ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ	پھر میں نے پکڑ لیا انہیں
وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿48﴾ ع	اور میری طرف ہی لوٹنا ہے۔ ﴿48﴾ ع
قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا	آپ کہہ دیجئے اے لوگو بیشک میں تو صرف
لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ ﴿49﴾	تمہارے لیے واضح ڈرانے والے ہوں۔ ﴿49﴾
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿50﴾	ان کے لیے بخشش ہے اور عزت والا رزق ہے۔ ﴿50﴾
وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے کوشش کی ہماری آیات (کے جھٹلانے) میں

ع 6/10/13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمًا	یوم، ایام، یوم آخرت۔	نَذِيْرٌ	بشارت و انذار، نذیر۔
كَاَلْفِ	کماحقہ، کالعدم۔	مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
سَنَةٍ	سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔	اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔
تَعُدُّوْنَ	عدد، معدود، متعدد، تعداد۔	مَّغْفِرَةٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
قَرْيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی۔	كَرِيْمٌ	کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
اَخَذْتُهَا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	سَعَوْا	سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
اِلَيَّ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	فِيْۤ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰيٰتِنَا	آیت، آیات قرآنی۔

وَ	اِنَّ①	يَوْمًا	عِنْدَ رَبِّكَ	كَاَلْفِ سَنَةٍ②
اور	بیشک	ایک دن	آپ کے رب کے نزدیک	ایک ہزار سال کی طرح

مِّمَّا③	تَعُدُّوْنَ ﴿47﴾	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ②④	اَمْلَيْتُ
(ان) سے جو	تم سب گنتے ہو	اور	کتنی ہی	بستیاں	میں نے مہلت دی

لَهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ②	ثُمَّ	اَخَذْتُهَا ج	وَ
ان کو	اس حال میں کہ	وہ	ظلم کرنے والی	پھر	میں نے پکڑ لیا انہیں	اور

ع 6 10 13

اِلَيَّ⑤	الْمَصِيْرُ ﴿48﴾ ع	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَآ⑥
میری طرف	لوٹنا	آپ کہہ دیجیے	اے	لوگو	بیشک صرف

اَنَا	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿49﴾ ج	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا	واضح	پس جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ②	لَهُمْ⑦	مَّغْفِرَةٌ②	وَّ	رِزْقٌ
اور	سب نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	بخشش	اور	رزق

كَرِيْمٌ ﴿50﴾	وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْا	فِيْٓ اٰيٰتِنَا
عزت والا	اور	جن	سب نے کوشش کی	ہماری آیات میں

ضروری وضاحت

① اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ مِمَّا دراصل
مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں قَرْيَةٍ کا لفظ واحد ہے لیکن کیونکہ یہ پوری جنس کے لیے
استعمال ہوا ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑤ اِلَيَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں
صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔

مُعۡجِزِيۡنَ	(اپنے خیال میں ہمیں) عاجز کرنے کے لیے
اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿51﴾	یہی لوگ بھڑکتی آگ والے (جہنمی) ہیں۔ ﴿51﴾
وَمَآ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے کوئی رسول
وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى	اور نہ کوئی نبی مگر (ایسا ہوا کہ) جب وہ آرزو کرنے لگا
اَلۡقَى الشَّيۡطٰنُ فِىۡٓ اُمۡنِيَّتِهٖ ۚ	(خلل) ڈالا شیطان نے اس کی آرزو میں
فَيَنۡسَخُ اللّٰهُ مَا يُلۡقِى الشَّيۡطٰنُ	تو دور کر دیتا ہے اللہ (اس خلل کو) جو ڈالتا ہے شیطان
ثُمَّ يُحۡكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ	پھر پختہ کر دیتا ہے اللہ اپنی آیات کو
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۙ﴿52﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿52﴾
لِّيَجۡعَلَ مَا يُلۡقِى الشَّيۡطٰنُ	تاکہ بنادے (اللہ) (اس خلل کو) جو ڈالتا ہے شیطان
فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ	آزمائش (کا ذریعہ) ان لوگوں کے لیے
فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ	جن کے دلوں میں بیماری ہے
وَّالۡقَاسِيَةِ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ	اور (ان کے لیے) جن کے دل سخت ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُعۡجِزِيۡنَ	: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	اَلۡقَى	: القاء۔
اَصۡحٰبُ	: اصحاب کہف، اصحاب رسول ۔	فَيَنۡسَخُ	: ناسخ، منسوخ، تنسیخ۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت ۔	يُحۡكِمُ	: محکم، محکمہ، احکام، حکم۔
اَرۡسَلۡنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت ۔	عَلِيۡمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مِنۡ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	حَكِيۡمٌ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فِتۡنَةً	: فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
اِلَّآ	: الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	قُلُوۡبِهِمۡ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
تَمَنّٰٓى، اُمۡنِيَّتِهٖ	: تمنا، متمنی شرکت۔	مَّرَضٌ	: مرض، مریض، امراض۔

مُعْجِزِيْنَ①	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (51)	وَ	مَآ
سب عاجز کرنے والے	یہی لوگ	بھڑکتی آگ والے	اور	نہیں

اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ②③	وَّ	لَا	نَبِيٍّ③
ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کوئی رسول	اور	نہ	کوئی نبی

اِلَّآ	اِذَا	تَمَنّٰٓى④	اَلْقَى الشَّيْطٰنُ	فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ج
مگر	جب	وہ آرزو کرنے لگا	(خلل) ڈالا شیطان نے	اس کی آرزو میں

فَيَنْسَخُ	اللّٰهُ	مَا	يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	ثُمَّ
تو وہ دور کر دیتا ہے	اللہ	جو	وہ ڈالتا ہے	شیطان	پھر

يُحْكِمُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ ط	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ⑤	حَكِيْمٌ⑤ (52) لا
وہ پختہ کر دیتا ہے	اللہ	اپنی آیات	اور	اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا

لِّيَجْعَلَ⑥	مَا	يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	فِتْنَةً⑦	لِّلَّذِيْنَ
تاکہ وہ بنا دے	جو	وہ ڈالتا ہے	شیطان	آزمائش	ان لوگوں کے لیے جو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْقَاسِيَةِ⑦	قُلُوْبُهُمْ ط
ان کے دلوں میں	بیماری	اور	سخت	ان کے دل

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔④علامت تـ اور شد میں
کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥فعل
کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔⑦تـ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍۙ ﴿53﴾	اور بیشک ظالم لوگ یقیناً دور کی مخالفت میں ہیں۔ ﴿53﴾
وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	اور (اس لیے بھی) تاکہ جان لیں وہ لوگ جو علم دیے گئے
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	کہ بیشک وہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے
فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ	تو وہ ایمان لائیں اس پر
فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ	پس جھک جائیں اس کے لیے ان کے دل
وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ	اور بیشک اللہ یقیناً ہدایت دینے والا ہے ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿54﴾	ایمان لائے سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿54﴾
وَ لَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ	شک میں اس (قرآن) سے
حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً	یہاں تک کہ آجائے ان کے پاس قیامت اچانک
اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ	یا آجائے ان پر عذاب
يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿55﴾	بانجھ (یعنی بے برکت اور منحوس) دن کا۔ ﴿55﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، قلب ونظر، شیر وشکر۔	قُلُوْبُهُمْ	قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لَهَادِ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
لَفِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَعِيْدٍ	بُعد، بعید از قیاس۔	صِرَاطٍ	صراطِ مستقیم، پل صراط۔
لِيَعْلَمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
الْحَقُّ	حق، حقیقت، حق و باطل، حق گوئی۔	حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَذَابُ	عذاب، عذابِ قبر، عذابِ آخرت۔
فَيُؤْمِنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔	يَوْمٍ	یوم، ایام، یومِ آخرت۔

وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيۡنَ ①	لَفِيۡ شِقَاقٍۢ	بَعِيۡدٍ ۙ﴿53﴾	وَّ	لِيَعۡلَمَ ②
اور	بیشک	سب ظلم کرنے والے	یقیناً مخالفت میں	دور	اور	تاکہ وہ جان لیں

الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا	الۡعِلۡمَ	اَنَّهُ	الۡحَقُّ	مِنۡ رَّبِّكَ
جو	سب دیے گئے	علم	کہ بے شک وہ	حق	آپ کے رب کی طرف سے

فَيُؤۡمِنُوۡا ③	بِهٖ	فَتُخۡبِتَ ③④	لَهٗ	قُلُوۡبُهُمۡ ؕ
تو وہ سب ایمان لائیں	اس پر	پس جھک جائیں	اس کے لیے	ان کے دل

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهَادِ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا
اور	بیشک	اللہ	یقیناً ہدایت دینے والا	جو	سب ایمان لائے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿54﴾	وَ	لَا يَزَالُ ⑤	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
سیدھے راستے کی طرف	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

فِيۡ مِرۡيَةٍ ④	مِّنۡهُ	حَتّٰى	تَاۡتِيَهُمُ ④	السَّاعَةُ ④
شک میں	اس (قرآن) سے	یہاں تک کہ	آجائے ان کے پاس	قیامت

بَغۡتَةً ④	اَوۡ	يَاۡتِيَهُمۡ	عَذَابُ	يَوۡمٍ عَقِيۡمٍ ⑥ ﴿55﴾
اچانک	یا	وہ آجائے ان پر	عذاب	بانجھ دن

ضروری وضاحت

①فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔③فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④تَ، ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤زَالَ يَزَالُ فعل سے پہلے اگر حرف نفی آجائے تو دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔⑥ عَقِيۡمٍ کا اصل ترجمہ بانجھ ہے یہاں اس سے مراد ایسا دن ہے جو ہر قسم کی خیر سے خالی ہو۔

اَلْمُلْكُ یَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ؕ	تمام بادشاہی اس دن اللہ کی ہوگی
یَحْكُمُ بَیْنَهُمْ ؕ	وہ فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان
فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿56﴾	(وہ) نعمتوں کے باغات میں ہونگے۔ ﴿56﴾
وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَاُولٰٓىِٕكَ	اور جھٹلایا ہماری آیات کو تو وہی لوگ ہیں (کہ)
لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿57﴾ ع	ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿57﴾ ع
وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کے راستے میں
ثُمَّ قُتِلُوْۤا اَوْ مَاتُوْا	پھر قتل کر دیے گئے یا فوت ہو گئے
لَیَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ	یقیناً ضرور رزق دے گا انہیں اللہ اچھا رزق
وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَیْرُ	اور بے شک اللہ یقیناً وہ بہتر ہے
الرّٰزِقِیْنَ ﴿58﴾	سب رزق دینے والوں سے۔ ﴿58﴾

ع 7 9 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُلْكُ	: ملک، ملوکیت، مملکت۔	بِاٰیٰتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
یَحْكُمُ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	مُّهِیْنٌ	: توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔
بَیْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	هَاجَرُوْا	: ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
اٰمَنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔	سَبِیْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	قُتِلُوْۤا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
النَّعِیْمِ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	مَاتُوْا	: موت وحیات، سماع موتی، میت۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	حَسَنًا	: احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	خَیْرُ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

اَلْمُلْكُ	يَوْمَىِٕذٍ	لِّلّٰهِ ① ؕ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ ؕ
بادشاہی	اس دن	اللہ کے لیے	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ②
تو (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک

فِيْ جَنّٰتِ ②	النَّعِيْمِ ﴿56﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ
باغات میں	نعمتوں (والی)	اور	جن	سب نے کفر کیا	اور

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ③④	فَاُولٰٓىِٕكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿57﴾ ع
انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	تو وہی لوگ	ان کے لیے	عذاب	رسوا کرنے والا

ع 7 9 14

وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا ⑤
اور	(وہ لوگ) جن	سب نے ہجرت کی	اللہ کے راستے میں	پھر	سب قتل کر دیے گئے

اَوْ	مَاتُوْا	لَيَرْزُقَنَّهُمُ ⑥	اللّٰهُ	رِزْقًا حَسَنًا ؕ
یا	سب فوت ہو گئے	یقیناً ضرور وہ رزق دیگا اُنہیں	اللہ	اچھا رزق

وَ	اِنَّ اللّٰهَ	لَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ ﴿58﴾
اور	بے شک اللہ	یقیناً وہ	بہتر	سب رزق دینے والے

ضروری وضاحت

①اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کیلئے اور کبھی ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔②ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا	ضرور بالضرور وہ داخل کرے گا انہیں ایسے مقام میں
يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ	(کہ) وہ پسند کریں گے اسے، اور بیشک یقیناً اللہ
لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿59﴾	خوب علم رکھنے والا بہت بردبار۔ ﴿59﴾
ذٰلِكَ ۚ	یہ (بات اللہ کے ہاں طے ہو چکی)
وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ	اور جو بدلہ لے اسکی مثل
مَا عُوْقِبَ بِهٖ	جو زیادتی کی گئی اس کے ساتھ
ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ	پھر زیادتی کی گئی اس پر یقیناً اللہ ضرور اسکی مدد کرے گا
اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿60﴾	بیشک اللہ یقیناً بہت معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے۔ ﴿60﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اللہ
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ	اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں
وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ﴿61﴾	اور یہ کہ بیشک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿61﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيُدْخِلَنَّهُمْ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	لَيَنْصُرَنَّهُ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يَّرْضَوْنَهٗ	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	لَعَفُوٌّ	عفو و درگزر، معاف، معافی۔
لَعَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
حَلِيْمٌ	حلیم، حلم و بردباری، حلیم الطبع۔	الَّيْلَ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
عَاقَبَ	عقوبت خانہ۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بِمِثْلِ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	النَّهَارِ	نہار منہ، لیل و نہار۔
بُغِيَ	باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔	سَمِيْعٌ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بَصِيْرٌ	بصر، بصارت، بصیرت۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ ①	مُّدْخَلًا	يَّرْضَوْنَهٗ ؕ	وَ
بلاشبہ ضرور وہ داخل کرے گا اُنہیں	مقام	وہ سب پسند کریں گے اسے	اور

اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ ②	حَلِيْمٌ ② (59)	ذٰلِكَ ③ ۚ	وَ
بیشک	اللہ	یقیناً خوب علم رکھنے والا	بہت بردبار	یہ	اور

مَنْ	عَاقَبَ	بِمِثْلِ ④	مَا	عُوْقِبَ ⑤	بِهٖ ④
جو	بدلہ لے	(اس) کی مثل	جو	زیادتی کی گئی	اس کے ساتھ

ثُمَّ	بُغِيَ ⑤	عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ ①	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
پھر	زیادتی کی گئی	اس پر	یقیناً وہ ضرور اسکی مدد کریگا	اللہ	بیشک اللہ

لَعَفُوٌّ ②	غَفُوْرٌ ② (60)	ذٰلِكَ ③	بِاَنَّ ④	اللّٰهَ
یقیناً بہت معاف کرنیوالا	خوب بخشنے والا	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک	اللہ

يُوْلِجُ	الَّيْلَ ⑥	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ ⑥
وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور	وہ داخل کرتا ہے	دن (کو)

فِي الَّيْلِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ ②	بَصِيْرٌ ② (61)
رات میں	اور	یہ کہ بیشک	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ضرور بالضرور کیا جاتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے
وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ	اور (اس لیے) کہ بے شک جسے یہ پکارتے ہیں
مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ	اس کے سوا وہی باطل ہے
وَاَنَّ اللّٰهَ	اور (اس لیے کہ) بیشک اللہ
هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿62﴾	ہی سب سے بلند بہت بڑا ہے۔ ﴿62﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک اللہ ہی نے
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ	نازل کیا ہے آسمان سے پانی
فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ	تو ہو جاتی ہے زمین سرسبز
اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿63﴾	بیشک اللہ نہایت باریک بین خوب خبر رکھنے والا ہے۔ ﴿63﴾
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو زمین میں ہے اور بے شک اللہ
لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿64﴾ ع	یقیناً وہی بہت بے پرواہ بہت تعریف والا ہے۔ ﴿64﴾ ع

ع 8 7 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فَتُصْبِحُ	: صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
يَدْعُوْنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	مُخْضَرَّةً	: گنبد خضریٰ۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَطِيْفٌ	: لطف و کرم، لطیف، لطافت۔
الْعَلِيُّ	: عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبر دار، باخبر۔
الْكَبِيْرُ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَرَ	: مرئی و غیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔	الْغَنِيُّ	: غنی، مستغنی، استغناء۔
اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الْحَمِيْدُ	: حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔

ذٰلِكَ ①	بِاَنَّ ②	اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ ③	وَ	اَنَّ
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک	اللہ	وہی حق (ہے)	اور	کہ بے شک

مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ④	هُوَ الْبَاطِلُ ③	وَ	اَنَّ
جسے	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہی باطل (ہے)	اور	کہ بے شک

اللّٰهَ	هُوَ الْعَلِيُّ ③⑤	الْكَبِيْرُ ⑤ (62)	اَ	لَمْ	تَرَ
اللہ	وہی بہت بلند	بہت بڑا	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً ز	فَتُصْبِحُ ⑥
کہ بے شک اللہ	اس نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	تو ہو جاتی ہے

الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً ⑥ ط	اِنَّ اللّٰهَ	لَطِيْفٌ ⑤	خَبِيْرٌ ⑤ ج (63)
زمین	سرسبز	بیشک اللہ	نہایت باریک بین	خوب خبر رکھنے والا

لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ⑥	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ ط
اسی کا	جو	آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں

ع 8 7 15

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ الْغَنِيُّ ③⑤	الْحَمِيْدُ ⑤ ع (64)
اور	بے شک	اللہ	یقیناً وہی بہت بے پرواہ	بہت تعریف والا

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ کا استعمال ہوتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ت، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں دیکھا آپ نے کہ بے شک اللہ نے
سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ	تابع کر دیا تمہارے لیے جو کچھ زمین میں ہے
وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ	اور کشتیوں کو (جو) چلتی ہیں سمندر میں اسکے حکم سے
وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ	اور وہ تھامے رکھتا ہے آسمان کو
اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ	(اس سے) کہ گر (نہ) پڑے زمین پر مگر اسکے حکم سے
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ	بے شک اللہ لوگوں پر
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿65﴾	یقیناً بہت شفقت کرنے والا بہت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿65﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ	اور (اللہ) وہ ہے جس نے زندگی دی تمہیں
ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ	پھر وہ موت دے گا تمہیں
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ	پھر وہ (دوبارہ) زندہ کرے گا تمہیں
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿66﴾	بے شک انسان یقیناً بہت ناشکرا ہے۔ ﴿66﴾
لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا	ہر امت کے لیے ہم نے مقرر کیا ہے عبادت کا طریقہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَ	رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
سَخَّرَ لَكُمْ	مسخر، تسخیر۔	بِاِذْنِهٖ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لَرَءُوْفٌ	رؤف ورحیم۔
تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔	رَّحِيْمٌ	رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
الْبَحْرِ	بحر قلزم، بحیرہ عرب، بحری بیڑا، بحر وبرّ۔	اَحْيَاكُمْ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
بِاَمْرِهٖ	امر، آمر، مامور، امارت۔	يُمِيْتُكُمْ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔
تَقَعَ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	لَكَفُوْرٌ	کفران نعمت۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَنْسَكًا	مناسک حج۔

اَ	لَمْ ①	تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ ②	سَخَّرَ	لَكُمْ ③
کیا	نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بے شک اللہ	اس نے تابع کر دیا	تمہارے لیے

مَّا	فِي الْاَرْضِ	وَ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ ④	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ ؕ ⑤
جو	زمین میں	اور	کشتیاں	چلتی ہیں	سمندر میں	اسکے حکم سے

وَ	يُمْسِكُ	السَّمَآءَ	اَنْ	تَقَعَ ④	عَلَى الْاَرْضِ
اور	وہ تھامے رکھتا ہے	آسمان کو	کہ	گر (نہ) پڑے	زمین پر

اِلَّا	بِاِذْنِهٖ ؕ ⑤	اِنَّ اللّٰهَ ②	بِالنَّاسِ ⑤	لَرَءُوْفٌ ⑥
مگر	اسکے حکم سے	بے شک اللہ	لوگوں پر	یقیناً بہت شفقت کرنے والا

رَّحِيْمٌ ⑥ (65)	وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاكُمْ ⑦ ز
بہت رحم کرنے والا	اور	وہ	جس نے	زندگی دی تمہیں

ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ ⑦	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ ؕ ⑦	اِنَّ ②	الْاِنْسَانَ
پھر	وہ موت دے گا تمہیں	پھر	وہ زندہ کرے گا تمہیں	بے شک	انسان

لَكَفُوْرٌ ⑥ (66)	لِكُلِّ اُمَّةٍ ④	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا
یقیناً بہت ناشکرا	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کیا ہے	عبادت کا طریقہ

ضروری وضاحت

① فعل سے پہلے اگر علامت لَمْ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② اِنَّ یا اَنَّ سم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔ ④ تَ اور ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَعُوْلٌ اور فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

هُمْ نَاسِكُوْهُ	وہ عبادت کرنے والے ہیں اسی (طریقے) سے
فَلَا يُنَازِعُنَّكَ	پس نہ وہ ہرگز جھگڑا کریں آپ سے
فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ	(اس) معاملے میں اور آپ دعوت دیں اپنے رب کی طرف
اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿67﴾	بلاشبہ آپ یقیناً سیدھے راستے پر ہیں۔ ﴿67﴾
وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ	اور اگر وہ جھگڑا کریں آپ سے تو آپ کہہ دیجئے
اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿68﴾	اللہ خوب جاننے والا ہے اسکو جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿68﴾
اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اللہ فیصلہ فرمائے گا تمہارے درمیان قیامت کے دن
فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿69﴾	ان (باتوں) میں جو تھے تم اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿69﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	کیا نہیں جانا آپ نے کہ بے شک اللہ جانتا ہے
مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ	جو آسمان اور زمین میں ہے
اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ	بیشک یہ (سب کچھ) کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿70﴾	بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿70﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَاسِكُوْهُ	مناسک حج۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُنَازِعُنَّكَ	تنازعہ، متنازعہ۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
وَادْعُ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يَحْكُمُ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
لَعَلٰى	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	بَيْنَكُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مُّسْتَقِيْمٍ	صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔	تَخْتَلِفُوْنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
جٰدَلُوْكَ	جنگ وجدل۔	السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
فَقُلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	كِتٰبٍ	کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَسِيْرٌ	میسّر۔

هُمْ	نَاسِكُوْهُ ①	فَلَا يُنَازِعُنَّكَ ②	فِي الْاَمْرِ
وہ	سب عبادت کرنیوالے اسی (طریقے سے)	پس نہ وہ ہرگز جھگڑا کریں آپ سے	معاملے میں

وَ	ادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ ؕ	اِنَّكَ	لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ③ (67)
اور	آپ دعوت دیں	اپنے رب کی طرف	بلاشبہ آپ	یقیناً سیدھی ہدایت پر

وَاِنْ	جٰدَلُوْكَ ①	فَقُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ ④	بِمَا
اور اگر	سب جھگڑا کریں آپ سے	تو کہہ دیجئے	اللہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو

تَعْمَلُوْنَ (68)	اَللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑤
تم سب عمل کرتے ہو	اللہ	وہ فیصلہ فرمائے گا	تمہارے درمیان	قیامت کے دن

فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ (69)	اَ	لَمْ
(ان) میں جو	تھے تم	اس میں	تم سب اختلاف کرتے	کیا	نہیں

تَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ ؕ
جانا آپ نے	کہ بیشک اللہ	وہ جانتا ہے	جو	آسمان میں	اور زمین

اِنَّ	ذٰلِكَ ⑥	فِيْ كِتٰبٍ ؕ	اِنَّ ذٰلِكَ ⑥	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ⑦ (70)
بیشک	یہ	کتاب میں	بے شک یہ	اللہ پر	بہت آسان

ضروری وضاحت

① وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر نّ تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں هُدًى سے مراد راستہ ہے۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور وہ (مشرک) عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا	جو (کہ) اس نے نہیں نازل فرمائی اس کی کوئی دلیل
وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ	اور (اس کی) جو نہیں ہے ان کو اس کا کوئی علم
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿71﴾	اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿71﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب تلاوت کی جائے ان پر ہماری واضح آیات کی
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ	(تو) آپ پہچان لیں گے (ان لوگوں کے) چہروں میں
الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ	جنہوں نے کفر کیا ناگواری (کے آثار) کو
يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ	وہ قریب ہوتے ہیں کہ وہ حملہ کر دیں ان لوگوں پر
يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ	جو تلاوت کرتے ہیں ان پر ہماری آیات
قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ	آپ کہہ دیجئے تو کیا میں خبر دوں تمہیں
بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ اَلنَّارُ ۭ	اس سے (بھی) بری چیز کی، (وہ) آگ ہے
وَعَدَهَا اللّٰهُ	اللہ نے وعدہ کیا ہے اس کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْبُدُوْنَ	: عابد، عبادت، معبود۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يُنَزِّلْ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	وُجُوْهِ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
سُلْطٰنًا	: سلطان، سلطانی گواہ۔	الْمُنْكَرَ	: منکر، منکرات، انکار، نہی عن المنکر۔
عِلْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِلظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اَفَاُنَبِّئُكُمْ	: تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔
نَّصِيْرٍ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	بِشَرٍّ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَلنَّارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
تَعْرِفُ	: عرف، معروف، تعارف، معرفت۔	وَعَدَهَا	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

وَ	يَعۡبُدُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ①	مَا	لَمۡ	يُنَزِّلۡ ②
اور	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	جو	نہیں	اس نے نازل فرمائی

بِهٖ	سُلۡطٰنًا ③	وَّ	مَا	لَيۡسَ	لَهُمۡ	بِهٖ	عِلۡمٌ ③ ط
اس کی	کوئی دلیل	اور	جو	نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم

وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيۡنَ ④	مِنۡ نَّصِيۡرٍ ① ③ (71)	وَ	اِذَا	تُتۡلٰى ⑤
اور	نہیں	ظالموں کا	کوئی مددگار	اور	جب	تلاوت کی جائے

عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ ⑤	تَعۡرِفُ	فِىۡ وُجُوۡهِ	الَّذِيۡنَ
ان پر	ہماری آیات	واضح	آپ پہچان لیں گے	چہروں میں	جن

كَفَرُوا	الۡمُنۡكَرَ ط	يَكَادُوۡنَ	يَسۡطُوۡنَ	بِالَّذِيۡنَ
سب نے کفر کیا	ناگواری	وہ سب قریب ہوتے ہیں	وہ سب حملہ کردیں	(ان لوگوں) پر جو

يَتۡلُوۡنَ	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتِنَا ط	قُلۡ	اَفَاُنَبِّئُكُمۡ ⑥
وہ سب تلاوت کرتے ہیں	ان پر	ہماری آیات	آپ کہہ دیجیے	تو کیا میں خبر دوں تمہیں

بِشَرٍّ	مِّنۡ ذٰلِكُمۡ ⑦ ط	اَلنَّارُ ط	وَعَدَهَا	اللّٰهُ
بری چیز کی	اس سے	آگ	وعدہ کیا ہے اس کا	اللہ (نے)

ضروری وضاحت

① یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② لَمۡ کے بعد علامت یـ کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ④ لِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑤ ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ أ کے بعد فَ یا وَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اگر ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جائے اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمۡ ہو جاتا ہے۔

ع 9 8 16

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط	ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا
وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿72﴾ ع	اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ ﴿72﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ	اے لوگو بیان کی گئی ہے ایک مثال
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ط	سو غور سے سنو اس کو
اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا
لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا	ہرگز نہیں وہ پیدا کر سکتے ایک مکھی (بھی)
وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ط	اور اگر چہ وہ اکٹھے ہو جائیں اس کے لیے
وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا	اور اگر چھین لے جائے ان سے مکھی کوئی چیز
لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ط	نہیں وہ چھڑا سکتے اسے اس (مکھی) سے
ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿73﴾	کمزور ہے مانگنے والا اور (وہ) جس سے مانگا گیا۔ ﴿73﴾
مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ط	انہوں نے قدر نہیں کی اللہ کی جو حق ہے اسکی قدر کا
اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿74﴾	بیشک اللہ یقیناً نہایت طاقت والا خوب غالب ہے۔ ﴿74﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يَّسْلُبْهُمُ	سلب کرنا۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	شَيْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
ضُرِبَ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔	لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَثَلٌ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	ضَعُفَ	ضعف، ضعیف، ضعفا۔
فَاسْتَمِعُوْا	سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	الطَّالِبُ	طلب، طالب، طلبگار، مطلوب۔
تَدْعُوْنَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	قَدَرُوا	قدردان، ناقدری، قدر و قیمت۔
يَّخْلُقُوْا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	حَقَّ	حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
اجْتَمَعُوْا	اجتماع، جمع، مجمع، جماعت، جامع۔	لَقَوِيٌّ	قوت، قوی، مقوّی۔

ع 9 8 16

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ع (72)
(ان لوگوں سے) جن	سب نے کفر کیا	اور	برا (ہے)	ٹھکانا

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	ضُرِبَ ①	مَثَلٌ ②	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ ؕ ③
اے	لوگو	بیان کی گئی	ایک مثال	سوتم سب غور سے سنو	اس کو

اِنَّ الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ④	لَنْ	يَّخْلُقُوْا ⑤
بیشک جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	ہرگز نہیں	وہ سب پیدا کر سکتے

ذُبَابًا ②	وَّلَوِ	اجْتَمَعُوْا	لَهٗ ؕ ③	وَاِنْ	يَّسْلُبْهُمُ
ایک مکھی	اور اگرچہ	وہ سب اکٹھے ہو جائیں	اس کیلئے	اور اگر	وہ چھین لے جائے ان سے

الذُّبَابُ	شَيْـًٔا ②	لَّا	يَسْتَنْقِذُوْهُ ⑥	مِنْهُ ؕ	ضَعُفَ
مکھی	کوئی چیز	نہیں	وہ سب چھڑا سکتے اسے	اس سے	کمزور

الطَّالِبُ	وَ	الْمَطْلُوْبُ ⑦ (73)	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ
مانگنے والا	اور	جس سے مانگا گیا	نہیں	قدر کی انہوں نے	اللہ (کی)

حَقَّ	قَدْرِهٖ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ (74)
حق	اس کی قدر	بیشک	اللہ	یقیناً نہایت طاقت والا	خوب غالب

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ لَهٗ میں لَ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ علامت لَنْ کے بعد فعل میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ⑦ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	اللہ چن لیتا ہے فرشتوں میں سے
رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ	کچھ قاصد (پیغام پہنچانے والے) اور لوگوں میں سے (بھی)
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿75﴾	بلاشبہ اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿75﴾
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ	اور جو ان کے پیچھے ہے
وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿76﴾	اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جاتے ہیں۔ ﴿76﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا	تم رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو
رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ	اپنے رب کی اور بھلائی کے کام کرو
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ السجدة ﴿77﴾	تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿77﴾
وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ	اور جہاد کرو اللہ (کے راستے) میں
حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ	جیسا کہ اس کے جہاد کرنے کا حق ہے

السجدة عند الشافعي

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

سَمِيْعٌ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

بَصِيْرٌ : بصر، بصارت، بصیرت۔

بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

اَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

خَلْفَهُمْ : خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔

تُرْجَعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

الْاُمُوْرُ : امر، آمر، مامور، امارت، امور۔

اٰمَنُوا : ایمان، مؤمن، امن۔

ارْكَعُوْا : رکوع، رکوع وسجود۔

اسْجُدُوْا : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔

اعْبُدُوْا : عابد، عبادت، معبود۔

افْعَلُوا : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

الْخَيْرَ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

تُفْلِحُوْنَ : فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔

جَاهِدُوْا : جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔

اَللّٰهُ	يَصۡطَفِيۡ	مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ ①	رُسُلًا ②	وَّ	مِنَ النَّاسِ ؕ
اللہ	وہ چن لیتا ہے	فرشتوں میں سے	کچھ قاصد	اور	لوگوں میں سے

اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيۡعٌ ۢ ③	بَصِيۡرٌ ③ ج (75)	يَعۡلَمُ
بلاشبہ	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	وہ جانتا ہے

مَا	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ	وَمَا	خَلۡفَهُمۡ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان	اور جو	ان کے پیچھے	اور	اللہ کی طرف

تُرۡجَعُ ④	الۡاُمُوۡرُ (76)	يٰۤاَيُّهَا ⑤	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوا
لوٹائے جاتے ہیں	تمام امور	اے	(لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ارۡكَعُوۡا	وَ	اسۡجُدُوۡا ⑥	وَ	اعۡبُدُوۡا ⑥	رَبَّكُمۡ
تم سب رکوع کرو	اور	تم سب سجدہ کرو	اور	تم سب عبادت کرو	اپنے رب

وَ	افۡعَلُوا ⑥	الۡخَيۡرَ ⑦	لَعَلَّكُمۡ	تُفۡلِحُوۡنَ (77) السجدۃ
اور	تم سب کام کرو	بھلائی (کے)	تاکہ تم	تم سب کامیاب ہو جاؤ

وَ	جَاهِدُوۡا	فِي اللّٰهِ	حَقَّ	جِهَادِهٖ ؕ
اور	تم سب جہاد کرو	اللہ (کے) میں	حق	اس کے جہاد (کا)

ضروری وضاحت

① یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔⑥ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

السجدۃ عند الشافعی رحمہ اللہ

هُوَ اجْتَبٰىكُمْ	وہ ہے (جس نے) چنا ہے تمہیں (اپنے رسول کی مدد کے لیے)
وَ مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ	اور نہیں ڈالی اس نے تم پر
فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ	دین میں کوئی تنگی (مشکل)
مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ	(تم قائم رہو) اپنے باپ ابراہیم کے دین پر
هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬	وہی ہے (جس نے) نام رکھا ہے تمہارا مسلمان
مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا	اس (قرآن) سے پہلے اور اس (قرآن) میں (بھی)
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ	تاکہ ہو رسول گواہ تم پر
وَ تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚۖ	اور ہو جاؤ تم گواہ لوگوں پر
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ	پس تم نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو
وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ	اور مضبوطی سے تھام لو اللہ کو
هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ	وہی تمہارا کارساز ہے
فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۧ﴿78﴾	پس بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے۔ ۧ﴿78﴾

ع 10 6 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
حَرَجٍ : کوئی حرج نہیں۔
مِلَّةَ : ملت ابراہیمی، ملت اسلامیہ۔
اَبِيْكُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
سَمّٰىكُمْ : اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
الْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
هٰذَا : حاملِ رقعہ ہذا، الہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
الرَّسُوْلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
فَاَقِيْمُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
اعْتَصِمُوْا : اعتصام۔
النَّصِيْرُ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

هُوَ	اجْتَبٰىكُمْ ①	وَ	مَا ②	جَعَلَ	عَلَيْكُمْ
وہ	اس نے چنا ہے تمہیں	اور	نہیں	اس نے بنائی	تم پر

فِي الدِّيْنِ	مِنْ حَرَجٍ ط ③④	مِلَّةَ اَبِيْكُمْ ⑤①	اِبْرٰهِيْمَ ط
دین میں	کوئی تنگی	اپنے باپ کے دین پر	ابراہیم

هُوَ	سَمّٰىكُمُ ①	الْمُسْلِمِيْنَ ۙ	مِنْ قَبْلُ	وَ	فِيْ هٰذَا
وہ	اس نے نام دیا ہے تمہیں	مسلمان	اس سے پہلے	اور	اس میں

لِيَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ	وَ	تَكُوْنُوْا
تاکہ وہ ہو	رسول	گواہ	تم پر	اور	تم سب ہو جاؤ

شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ ۚ	فَاَقِيْمُوا ⑥	الصَّلٰوةَ ⑤⑦	وَ	اٰتُوا ⑥
گواہ	لوگوں پر	پس تم سب قائم کرو	نماز	اور	تم سب ادا کرو

الزَّكٰوةَ ⑤⑦	وَ	اعْتَصِمُوْا ⑥	بِاللّٰهِ ط	هُوَ	مَوْلٰىكُمْ ۚ ①
زکوۃ	اور	تم سب مضبوطی سے تھام لو	اللہ کو	وہی	تمہارا کارساز

ع 10 6 17

فَنِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ ۝78 ع
پس بہترین	کارساز	اور	بہترین	مددگار

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی جو اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.bait-ul-quran.org)**

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟ “

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

قَدْ اَفْلَحَ 18

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿قَدْ اَفْلَحَ﴾ پارہ نمبر 18
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، حافظ سعید عمران مدثر بن یوسف، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	اپریل 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

اٰيَاتُهَا 118 — 23 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ 74 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾	یقیناً فلاح پا گئے ایمان والے۔ ﴿1﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿2﴾	وہ جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔ ﴿2﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾	اور وہ جو لغویات سے اعراض کرنیوالے ہیں۔ ﴿3﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ﴿4﴾	اور وہ جو زکوۃ کو ادا کرنے والے ہیں۔ ﴿4﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ	اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی
حٰفِظُوْنَ ﴿5﴾	حفاظت کرنے والے ہیں۔ ﴿5﴾
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ	مگر اپنی بیویوں پر
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	یا جن (کنیزوں) کے مالک بنے ان کے دائیں ہاتھ
فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿6﴾	تو بلاشبہ وہ نہیں ہیں ملامت کیے ہوئے۔ ﴿6﴾
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ	پھر جو تلاش کرے اس کے علاوہ (کوئی اور طریقہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَفْلَحَ	فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
صَلَاتِهِمْ	صوم و صلوٰۃ، مصلّٰی۔	اَزْوَاجِهِمْ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
خٰشِعُوْنَ	خشوع و خضوع۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اللَّغْوِ	لغو، لغویات۔	مَلَكَتْ	ملک، املاک و ملکیت۔
مُعْرِضُوْنَ	اعراض کرنا۔	اَيْمَانُهُمْ	یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
فٰعِلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول۔	مَلُوْمِيْنَ	ملامت۔
حٰفِظُوْنَ	حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔	وَرَآءَ	ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔

اٰيَاتُهَا 118 — 23 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ 74 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ ①	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ ② لا (1)	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ صَلَاتِهِمْ ③
یقیناً	فلاح پاگئے	سب ایمان لانے والے	جو	وہ	اپنی نماز میں

خٰشِعُوْنَ لا (2)	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنِ اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ ② لا (3)
سب خشوع کرنیوالے	اور	جو	وہ	لغویات سے	سب اعراض کرنیوالے

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِلزَّكٰوةِ ④⑤	فٰعِلُوْنَ لا (4)	وَ
اور	جو	وہ	زکوٰۃ کو	سب ادا کرنے والے	اور

الَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ ④③	حٰفِظُوْنَ لا (5)	اِلَّا
جو	وہ	اپنی شرمگاہوں کی	سب حفاظت کرنے والے	مگر

عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ ③	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ ⑤	اَيْمَانُهُمْ ③	فَاِنَّهُمْ
اپنی بیویوں پر	یا	جو	مالک بنے	ان کے دائیں ہاتھ	تو بلاشبہ وہ

غَيْرُ	مَلُوْمِيْنَ ج (6)	فَمَنِ ⑥	ابْتَغٰى	وَرَآءَ ذٰلِكَ
نہیں	سب ملامت کیے ہوئے	پھر جو	تلاش کرے	اس کے علاوہ

ضروری وضاحت

①علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑤ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿7﴾	تو وہی لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔﴿7﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ	اور وہ جو اپنی امانتوں کا
وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿8﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ	اور اپنے عہد کا لحاظ رکھنے والے ہیں۔﴿8﴾ اور وہ جو
عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿9﴾	اپنی نمازوں پر حفاظت کرتے ہیں۔﴿9﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿10﴾	وہی لوگ ہی وارث ہیں۔﴿10﴾
الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۭ	جو وارث ہونگے فردوس کے
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿11﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔﴿11﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ﴿12﴾	مٹی کے ایک خلاصے سے۔﴿12﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً	پھر ہم نے بنایا اُسے ایک قطرہ
فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۠﴿13﴾	(اور اسے رکھا) ایک محفوظ ٹھکانے میں۔﴿13﴾
ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً	پھر ہم نے بنایا (اس) قطرے کو جما ہوا خون

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : مال ودولت، عفوودرگزر۔
لِاَمٰنٰتِهِمْ : امانت، امین۔
عَهْدِهِمْ : عہد، ایفائے عہد، نقضِ عہد۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
صَلَوٰتِهِمْ : صوم وصلوٰۃ، مصلٰی۔
يُحَافِظُوْنَ : حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
الْوٰرِثُوْنَ : وارث، وراثت، ورثا۔
الْفِرْدَوْسَ جنت الفردوس، فردوسِ بریں۔

فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
خَلَقْنَا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْاِنْسَانَ : جنّ وانس، انسان، انسانیت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نُطْفَةً : نطفہ۔
قَرَارٍ : قول وقرار۔
مَّكِيْنٍ : کون ومکان، مکانات، مکین۔

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْعٰدُوْنَ ① ۚ (7)	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
تو وہ لوگ	ہی سب حد سے تجاوز کرنیوالے	اور	جو	وہ

لِاَمٰنٰتِهِمْ ②	وَ	عَهْدِهِمْ ②	رٰعُوْنَ ۙ (8)	وَ
اپنی امانتوں کا	اور	اپنے عہد کا	سب لحاظ رکھنے والے	اور

الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ ②	يُحَافِظُوْنَ ۘ (9)	اُولٰٓئِكَ
جو	وہ	اپنی نمازوں پر	وہ سب حفاظت کرتے ہیں	وہ لوگ

وقف لازم

هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ① ۙ (10)	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ ۭ ③	هُمْ
ہی سب وارث	جو	وہ سب وارث ہونگے	فردوس	وہ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (11)	وَ	لَقَدْ ④	خَلَقْنَا ⑤	الْاِنْسَانَ ③
اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان

مِنْ سُلٰلَةٍ ⑥	مِّنْ طِيْنٍ ۚ (12)	ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ ⑤	نُطْفَةً ⑥
ایک خلاصے	مٹی سے	پھر	ہم نے بنایا اُسے	ایک قطرہ

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ⑥ ۠ (13)	ثُمَّ	خَلَقْنَا ⑤	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً
ایک محفوظ ٹھکانے میں	پھر	ہم نے بنایا	قطرہ	جما ہوا خون

ضروری وضاحت

①هُمْ کے بعد اَلْ ہوتو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔②هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
④علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، یہاں ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً	پھر ہم نے بنایا جمے خون کو لوتھڑا
فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا	پھر ہم نے بنایا لوتھڑے کو ہڈیاں
فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ق	پھر ہم نے پہنایا ہڈیوں کو گوشت
ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ط	پھر ہم نے بنا دیا اُسے ایک اور (نئی) صورت میں
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ	سو بہت برکت والا ہے اللہ
اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ط ﴿14﴾	(جو) تمام پیدا کرنے والوں میں بہترین ہے۔ ﴿14﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ط ﴿15﴾	پھر بیشک تم اسکے بعد ضرور مرنے والے ہو۔ ﴿15﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿16﴾	پھر بیشک تم قیامت کے دن اُٹھائے جاؤ گے۔ ﴿16﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پیدا کئے تمھارے اوپر
سَبْعَ طَرَآئِقَ صلے	سات راستے (آسمان)
وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿17﴾	اور نہیں ہیں ہم (اپنی) مخلوق سے غافل۔ ﴿17﴾
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ	اور ہم نے نازل کیا آسمان سے پانی ایک اندازے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَخَلَقْنَا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	فَوْقَكُمْ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
لَحْمًا	ماء اللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔	سَبْعَ	سبعہ عشرہ، قرات سبعہ۔
اَنْشَاْنٰهُ	نشوونما۔	طَرَآئِقَ	طریقہ، طریقت۔
اٰخَرَ	اخروی زندگی، اول و آخر۔	غٰفِلِيْنَ	غافل، غفلت، تغافل۔
فَتَبٰرَكَ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	اَنْزَلْنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَحْسَنُ	حسن، محسن، تحسین۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لَمَيِّتُوْنَ	موت وحیات، سماع موتی، میّت۔	مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔
تُبْعَثُوْنَ	بعثت، مبعوث۔	بِقَدَرٍ	مقدار، بقدرِ ضرورت۔

فَخَلَقْنَا ①②	الْعَلَقَةَ ③	مُضْغَةً ③	فَخَلَقْنَا ①②	الْمُضْغَةَ ③	عِظٰمًا
پھر ہم نے بنایا	جما ہوا	لوتھڑا	پھر ہم نے بنایا	لوتھڑا	ہڈیاں

فَكَسَوْنَا ①②	الْعِظٰمَ	لَحْمًا ۚ	ثُمَّ	اَنْشَاْنٰهُ ②	خَلْقًا اٰخَرَ ؕ
پھر ہم نے پہنایا	ہڈیاں	گوشت	پھر	ہم نے بنا دیا اُسے	ایک اور صورت

فَتَبٰرَكَ ①④	اللّٰهُ	اَحْسَنُ ⑤	الْخٰلِقِيْنَ ؕ (14)
سو بہت برکت والا ہے	اللہ	(جو) بہت بہتر	تمام پیدا کرنے والے

ثُمَّ	اِنَّكُمْ	بَعْدَ ذٰلِكَ	لَمَيِّتُوْنَ ؕ (15)	ثُمَّ	اِنَّكُمْ
پھر	بیشک تم	اس (کے) بعد	یقیناً سب مرنے والے	پھر	بیشک تم

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ③	تُبْعَثُوْنَ (16) ⑥	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا ②
قیامت کے دن	تم سب اُٹھائے جاؤ گے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کئے

فَوْقَكُمْ	سَبْعَ	طَرَآئِقَ ۖ	وَ مَا	كُنَّا	عَنِ الْخَلْقِ
تمہارے اوپر	سات	راستے (آسمان)	اور نہیں	ہیں ہم	مخلوق سے

غٰفِلِيْنَ (17) ⑦	وَ	اَنْزَلْنَا ②	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً ۢ	بِقَدَرٍ ⑧
غافل	اور	ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	ایک اندازے سے

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ تَ اور کھڑی زبر میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
⑦ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ جبکہ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا	پھر ٹھہرایا ہم نے اسے زمین میں اور بلاشبہ ہم
عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۚ 18	اُسکے لے جانے پر یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں۔ 18
فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ	پھر ہم نے پیدا کیے تمہارے لیے اُسکے ذریعے
جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ ۘ	باغات کھجوروں اور انگوروں سے،
لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ	تمہارے لیے ان میں بہت سے (لذیذ) پھل ہیں
وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ 19	اور انہی میں سے تم کھاتے ہو۔ 19
وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ	اور ایک درخت (بھی ہم نے پیدا کیا) نکلتا ہے طور سینا سے
تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ	وہ اُگتا ہے روغن اور سالن لیے ہوئے
لِّلْاٰكِلِيْنَ 20	کھانے والوں کے لیے۔ 20
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ	اور بیشک تمہارے لیے چوپاؤں میں یقیناً عبرت ہے
نُسْقِيْكُمْ	(کہ) ہم پلاتے ہیں تمہیں
مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا	اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَسْكَنّٰهُ	ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔	شَجَرَةً	شجرہ نسب، شجر ممنوعہ، شجر کاری مہم۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَخْرُجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	طُوْرِ سَيْنَآءَ	طورِ سیناء۔
لَقٰدِرُوْنَ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	تَنْۢبُتُ	نباتات، نباتی گرائپ واٹر۔
فَاَنْشَاْنَا	نشوونما۔	الْاَنْعَامِ	عوام کالانعام۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَعِبْرَةً	نشان عبرت، عبرتناک، عبرت آموز۔
نَّخِيْلٍ	نخلستان۔	نُسْقِيْكُمْ	ساقی، ساقیٔ کوثر۔
تَاْكُلُوْنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	بُطُوْنِهَا	بطن مادر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَاَسْكَنّٰهُ ①	فِي الْاَرْضِ ۖ	وَ	اِنَّا ②	عَلٰى ذَهَابٍۢ	بِهٖ ③
پھر ٹھہرایا ہم نے اسے	زمین میں	اور	بلاشبہ ہم	لے جانے پر	اس کے

لَقٰدِرُوْنَ ④⑤ (18) ج	فَاَنْشَاْنَا	لَكُمْ	بِهٖ ③	جَنّٰتٍ ⑥
یقیناً قدرت رکھنے والے	پھر ہم نے پیدا کیے	تمہارے لیے	اُسکے ذریعے	باغات

مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَوَاكِهُ
کھجوروں سے	اور	انگوروں (سے)	تمہارے لیے	ان میں	پھل

وقف لازم

كَثِيْرَةٌ ⑥	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ (19) لا	وَ	شَجَرَةً ⑥⑦
بہت	اور	ان میں سے	تم سب کھاتے ہو	اور	ایک درخت

تَخْرُجُ ⑥	مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ	تَنْۢبُتُ ⑥	بِالدُّهْنِ ③	وَ	صِبْغٍ
نکلتا ہے	طورسینا سے	وہ اُگتا ہے	روغن کے ساتھ	اور	سالن

لِّلْاٰكِلِيْنَ (20)	وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِي الْاَنْعَامِ
کھانے والوں کے لیے	اور	بیشک	تمہارے لیے	چوپاؤں میں

لَعِبْرَةً ط ④⑥	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا ⑧	فِيْ بُطُوْنِهَا
یقیناً عبرت	ہم پلاتے ہیں تمہیں	(اس) سے جو	ان کے پیٹوں میں

ضروری وضاحت

① ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔② اِنَّا دراصل اِنَّ+ نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔
③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ لَ تاکید کی علامت
ہے، ترجمہ ضرور ہوتا ہے۔⑤ یہاں علامت وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑥ ۃ، تَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، جن
کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ مِمَّا دراصل مِنْ+ مَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ	اور تمہارے لیے ان میں بہت سے فائدے ہیں
وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿21﴾	اور انہی میں سے تم کھاتے ہو۔ ﴿21﴾
ع 1/22/1 وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿22﴾	اور انہی پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔ ﴿22﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی (سچا) معبود اس کے سوا
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿23﴾	تو کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ ﴿23﴾
فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو کہا (اُن) سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا
مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	اسکی قوم میں سے نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تمہارے جیسا
يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ	وہ چاہتا ہے کہ وہ برتری حاصل کر لے تم پر
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً	اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور اُتار دیتا فرشتے
مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا	نہیں ہم نے سنا اس (توحید کی بات) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَنَافِعُ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	مِّثْلُكُمْ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
كَثِيْرَةٌ	کثرت، اکثر، کثیر۔	يُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
تَاْكُلُوْنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	يَّتَفَضَّلَ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
تُحْمَلُوْنَ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	شَآءَ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لَاَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اعْبُدُوا	عابد، عبادت، معبود۔	مَلٰٓئِكَةً	ملک الموت، ملائکہ۔
اِلٰهٍ	الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	سَمِعْنَا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	بِهٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔

وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ ①	وَّ	مِنْهَا
اور	تمہارے لیے	ان میں	فائدے	بہت سے	اور	ان میں سے

تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿21﴾	وَ	عَلَيْهَا	وَ	عَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ ② ﴿22﴾ ع
تم سب کھاتے ہو	اور	اُن پر	اور	کشتیوں پر	تم سب سوار کیے جاتے ہو

ع 1 22 1

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ ③
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوح	اسکی قوم کی طرف	تو اس نے کہا	اے میری قوم

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ④⑤	غَيْرُهٗ ؕ	اَفَلَا ⑥
تم سب عبادت کرو	اللہ	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	تو کیا نہیں

تَتَّقُوْنَ ﴿23﴾	فَقَالَ	الْمَلَؤُا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا
تم سب ڈرتے ہو	تو کہنے لگے	سردار	جن	سب نے کفر کیا	اسکی قوم میں سے	نہیں

هٰذَآ اِلَّا	بَشَرٌ ⑤	مِّثْلُكُمْ ۙ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتَفَضَّلَ ⑦	عَلَيْكُمْ ؕ
یہ مگر	ایک بشر	تمہارے جیسا	وہ چاہتا ہے	کہ	وہ برتری حاصل کرلے	تم پر

وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً ۖۚ	مَّا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا
اور اگر	چاہتا	اللہ	ضرور اُتار دیتا	فرشتے	نہیں	ہم نے سنا	اس کو

ضروری وضاحت

①ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③یٰقَوْمِ اصل میں یٰقَوْمِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اور اسی کا ترجمہ میری ہے۔④یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔⑥أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فِيْۤ اٰبَآىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ۚ 24	اپنے پہلے آباء واجداد میں۔ 24
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ	نہیں ہے وہ مگر ایک آدمی اس کو ایک جنون ہے
فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ 25	سو انتظار کرو اسکے بارے میں ایک وقت تک۔ 25
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ	(نوح نے) کہا اے میرے رب میری مدد فرما
بِمَا كَذَّبُوْنِ 26	اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ 26
فَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ	تو ہم نے وحی کی اس کی طرف یہ کہ تو بنا کشتی
بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا	ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق
فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ	پھر جب آجائے ہمارا حکم اور اُبل پڑے تنور
فَاسْلُكْ فِيْهَا	تو داخل کر اس میں
مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ	ہر ایک میں سے دو قسمیں (نر اور مادہ) دونوں کو
وَاَهْلَكَ	اور اپنے گھر والوں کو
اِلَّا مَنْ سَبَقَ	سوائے اس کے جس پر پہلے طے ہو چکی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰبَآىِٕنَا	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔	بِاَعْيُنِنَا	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
الْاَوَّلِيْنَ	قرونِ اُولی، اولین فرصت میں۔	اَمْرُنَا	امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	فَارَ	فوارہ۔
جِنَّةٌ	مجنون، جن۔	التَّنُّوْرُ	تنور۔
حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الامکان۔	زَوْجَيْنِ	زوجہ، زوجیت۔
كَذَّبُوْنِ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	اثْنَيْنِ	ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
فَاَوْحَيْنَاۤ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	اَهْلَكَ	اہل وعیال، اہل خانہ۔
اصْنَعِ	صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔	سَبَقَ	سبقت، سابقہ۔

فِيْٓ اٰبَآىِٕنَا	الْاَوَّلِيْنَ ① ج (24)	اِنْ ②	هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌۢ ③
اپنے آباؤاجداد میں	پہلے	نہیں	وہ	مگر	ایک آدمی

بِهٖ	جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوْا ④	بِهٖ	حَتّٰى حِيْنٍ ③ (25)
اس کو	جنون	سوسب انتظار کرو	اس کا	ایک وقت تک

قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ ⑤ (26)
کہا	اے میرے رب	میری مدد فرما	(اس بات) پر کہ	ان سب نے مجھے جھٹلایا ہے

فَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ	اَنِ ⑥	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا
تو ہم نے وحی کی	اس کی طرف	کہ	تو بنا	کشتی	ہماری آنکھوں کے (سامنے)

وَ	وَحْيِنَا	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَ
اور	ہماری وحی (کے مطابق)	پھر جب	آجائے	ہمارا حکم	اور

فَارَ	التَّنُّوْرُ لا	فَاسْلُكْ	فِيْهَا	مِنْ كُلٍّ	زَوْجَيْنِ
اُبل پڑے	تنور	پس تو داخل کر	اس میں	ہر ایک سے	دو قسمیں

اثْنَيْنِ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ
دونوں	اور	اپنے گھر والے	سوائے	جو	پہلے طے ہو چکی

ضروری وضاحت

① علامت یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک ہوا ہے۔④ علامت تَ اور شد میں کام
کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ یہ كَذَّبُوْنِيْ تھا فعل کے آخر میں یْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے، یہاں
ی وقف کی وجہ سے گر گئی ہے۔⑥ یہ دراصل اَنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ مِنۡهُمۡ ۚ	اس پر بات (ہلاکت کی) ان میں سے
وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ	اور نہ بات کرنا مجھ سے
فِى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۚ	(ان لوگوں کے بارے) میں جنہوں نے ظلم کیا
اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿27﴾	بے شک وہ غرق کیے جانے والے ہیں۔ ﴿27﴾
فَاِذَا اسۡتَوَيۡتَ اَنۡتَ وَمَنۡ مَّعَكَ	پھر جب بیٹھ جاؤ تم اور جو تمھارے ساتھ ہیں
عَلَى الۡفُلۡكِ فَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	کشتی پر تو کہہ، سب تعریف اللہ کے لئے ہے
الَّذِىۡ نَجّٰنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿28﴾	جس نے نجات دی ہمیں ظالم قوم سے۔ ﴿28﴾
وَقُلۡ رَّبِّ اَنۡزِلۡنِىۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَكًا	اور کہہ اے میرے رب مجھے اُتار بابرکت اُتارنا
وَّاَنۡتَ خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ ﴿29﴾	اور تو سب اتارنے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿29﴾
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنۡ كُنَّا	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں، اور بلاشبہ ہم ہیں
لَمُبۡتَلِيۡنَ ﴿30﴾ ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا	یقیناً آزمانے والے۔ ﴿30﴾ پھر ہم نے پیدا کیے
مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِيۡنَ ۚ ﴿31﴾	انکے بعد دوسرے لوگ۔ ﴿31﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَنۡزِلۡنِىۡ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الۡقَوۡلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مُّبٰرَكًا : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
تُخَاطِبۡنِىۡ : خطاب، مخاطب، خطابات۔	خَيۡرُ : خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
ظَلَمُوۡا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لَاٰيٰتٍ : آیت، آیات قرآنی۔
مُّغۡرَقُوۡنَ : غرق، غرقاب، مستغرق۔	لَمُبۡتَلِيۡنَ : بلا، ابتلا و آزمائش، مبتلا۔
مَّعَكَ : مع اہل وعیال، معیت۔	اَنۡشَاۡنَا : نشوونما۔
الۡحَمۡدُ : حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔	قَرۡنًا : قرون اولی۔
نَجّٰنَا : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	اٰخَرِيۡنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔

عَلَيۡهِ	الۡقَوۡلُ	مِنۡهُمۡ ۚ	وَلَا	تُخَاطِبۡنِیۡ ①	فِیۡ	الَّذِيۡنَ
اس پر	بات	ان میں سے	اور نہ	تو بات کرنا مجھ سے	(بارے) میں	جن

ظَلَمُوۡا ۚ	اِنَّهُمۡ	مُّغۡرَقُوۡنَ ② ﴿27﴾	فَاِذَا	اسۡتَوَيۡتَ	اَنۡتَ
سب نے ظلم کیا	بیشک وہ	سب غرق کیے جانے والے	پھر جب	تو بیٹھ جائے	تو

وَ	مَنۡ	مَّعَكَ	عَلَى الۡفُلۡكِ	فَقُلِ	الۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ
اور	جو	آپ کے ساتھ	کشتی پر	تو کہہ	سب تعریف	اللہ کے لئے

الَّذِیۡ	نَجّٰنَا	مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿28﴾	وَقُلۡ	رَّبِّ ③
جس نے	نجات دی ہمیں	ظالم لوگوں سے	اور کہہ دیں	اے میرے رب

اَنۡزِلۡنِیۡ ①	مُنۡزَلًا	مُّبٰرَكًا	وَّ	اَنۡتَ	خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ ④ ﴿29﴾
مجھے اتار	اتارنا	بابرکت	اور	تو	سب اُتارنے والوں سے بہتر

اِنَّ	فِیۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ⑤	وَّ	اِنۡ ⑥	كُنَّا	لَمُبۡتَلِيۡنَ ⑤ ﴿30﴾
بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں	اور	بلاشبہ	ہم ہیں	یقیناً سب آزمانے والے

ثُمَّ	اَنۡشَاۡنَا	مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ⑦	قَرۡنًا	اٰخَرِيۡنَ ۚ ﴿31﴾
پھر	ہم نے پیدا کیے	انکے بعد	لوگ	دوسرے سب

ضروری وضاحت

① فعل کے ساتھ اگر ی آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہ دراصل یَارَبِّیۡ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یۡ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑤ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ یقیناً کیا جاتا ہے۔ ⑥ اِنۡ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنۡ استعمال ہوا ہے۔ ⑦ لفظ بَعۡدِ سے پہلے اگر مِنۡ ہو تو مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

فَاَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ	پھر ہم نے بھیجا ان میں ایک رسول انہی میں سے
اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ	یہ کہ تم عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارے لئے
مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿32﴾	کوئی معبود اس کے سوا تو کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ ﴿32﴾
وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِهِ	اور کہا سرداروں نے اس کی قوم میں سے
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ الۡاٰخِرَةِ	جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا آخرت کی ملاقات کو
وَاَتۡرَفۡنٰهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ	اور ہم نے خوشحال رکھا تھا انہیں دنیوی زندگی میں
مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۙ	نہیں ہے یہ مگر ایک انسان تمہاری مثل
يَاۡكُلُ مِمَّا تَاۡكُلُوۡنَ مِنۡهُ	وہ کھاتا ہے اس میں سے جو تم کھاتے ہو اس سے
وَيَشۡرَبُ مِمَّا تَشۡرَبُوۡنَ ﴿33﴾	اور وہ پیتا ہے اس میں سے جو تم پیتے ہو۔ ﴿33﴾
وَلَئِنۡ اَطَعۡتُمۡ بَشَرًا مِّثۡلَكُمۡ ۙ	اور یقیناً اگر تم نے کہا مانا اپنے جیسے انسان کا
اِنَّكُمۡ اِذًا	(تو) بلاشبہ تم اس وقت (ہو جاؤ گے)
لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿34﴾	یقیناً خسارہ پانے والے۔ ﴿34﴾

ع 2/10/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	هٰذَآ	حامل رقعہ ہذا، الہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
اعۡبُدُوا	عابد، عبادت، معبود۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
تَتَّقُوۡنَ	تقویٰ، متقی۔	بَشَرٌ	بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِّثۡلُكُمۡ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يَاۡكُلُ	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
كَذَّبُوۡا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	يَشۡرَبُ	شربت، مشروبات۔
بِلِقَآءِ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	اَطَعۡتُمۡ	اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
الۡحَيٰوةِ	موت و حیات، حیاتی و مماتی۔	لَّخٰسِرُوۡنَ	خسارہ، خائب و خاسر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَاَرْسَلْنَا ①	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا ②	مِّنْهُمْ	اَنِ ③	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
پھر ہم نے بھیجا	ان میں	ایک رسول	ان میں سے	یہ کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کی

ع 2 10 2

مَا ④	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ②⑤	غَيْرُهٗ ط	اَفَلَا ⑥	تَتَّقُوْنَ (32) ع	وَقَالَ
نہیں	تمہارے لئے	کوئی معبود	اسکے سوا	تو کیا نہیں	تم سب ڈرتے	اور کہا

الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهٖ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا
سرداروں (نے)	اس کی قوم میں سے	جن	سب نے کفر کیا	اور	سب نے جھٹلایا

بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ ⑦	وَ	اَتْرَفْنٰهُمْ ①	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لا	مَا ④
آخرت کی ملاقات کو	اور	ہم نے خوشحال رکھا تھا انہیں	دنیوی زندگی میں	نہیں

هٰذَآ اِلَّا	بَشَرٌ ②	مِّثْلُكُمْ لا	يَاْكُلُ	مِمَّا	تَاْكُلُوْنَ
یہ مگر	ایک انسان	تمہاری مثل	وہ کھاتا ہے	(اس) سے جو	تم سب کھاتے ہو

مِنْهُ	وَ	يَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُوْنَ (33) صلے	وَ	لَئِنْ
اس سے	اور	وہ پیتا ہے	(اس) سے جو	تم سب پیتے ہو	اور	یقیناً اگر

اَطَعْتُمْ	بَشَرًا ②	مِّثْلَكُمْ لا	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ (34) لا
تم نے کہا مانا	ایک انسان	اپنے جیسا	بلاشبہ تم	اس وقت	یقیناً سب خسارہ پانیوالے

ضروری وضاحت

①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔③یہ دراصل اَنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔④مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہے۔⑦بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ	کیا وہ وعدہ دیتا ہے تمہیں کہ بے شک تم
اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَّ عِظَامًا	جب تم مر گئے اور تم ہو گئے مٹی اور ہڈیاں
اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿35﴾	کہ بلاشبہ تم نکالے جانے والے ہو۔﴿35﴾
هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ	(عقل سے بہت) دور ہے (بہت ہی) دور ہے
لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿36﴾	جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو۔﴿36﴾
اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نہیں ہے وہ مگر ہماری دنیا ہی کی زندگی،
نَمُوْتُ وَنَحْيَا	(یہیں) ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں۔
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿37﴾	اور نہیں ہم ہرگز اُٹھائے جانے والے۔﴿37﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ	نہیں ہے وہ مگر ایک (ایسا) آدمی
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	(جس نے) جھوٹ گھڑ لیا ہے اللہ پر
وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿38﴾	اور نہیں ہیں ہم ہرگز اس پر ایمان لانے والے۔﴿38﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ	اس نے کہا اے میرے رب میری مدد فرما

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعِدُكُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	بِمَبْعُوْثِيْنَ : بعثت، مبعوث۔
مِتُّمْ : موت وحیات، سماعِ موتی، میت۔	رَجُلُ : رجالِ کار، قحط الرجال۔
تُرَابًا : تربت۔	افْتَرٰى : افترٰی پردازی، مفتری۔
وَ : مال ودولت، عفو ودرگزر۔	عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّخْرَجُوْنَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	كَذِبًا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	بِمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
حَيَاتُنَا : موت وحیات، حیاتی ومماتی۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
الدُّنْيَا : دنیا وآخرت، دین ودنیا، دنیاداری۔	انْصُرْنِيْ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

اَ ①	يَعِدُكُمْ	اَنَّكُمْ	اِذَا	مِتُّمْ	وَ
کیا	وہ وعدہ دیتا ہے تمہیں	کہ بے شک تم	جب	تم مر گئے	اور

كُنْتُمْ	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	اَنَّكُمْ	مُّخْرَجُوْنَ ② ﴿35﴾
تم ہو گئے	مٹی	اور	ہڈیاں	کہ بلاشبہ تم	سب نکالے جانے والے

هَيْهَاتَ	هَيْهَاتَ	لِمَا	تُوْعَدُوْنَ ﴿36﴾	اِنْ ③	هِيَ	اِلَّا
دور ہے	دور ہے	جس کا	تم سب وعدہ دیئے جاتے ہو	نہیں	وہ	مگر

حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَ	نَحْيَا	وَ	مَا	نَحْنُ
ہماری زندگی	دنیوی	ہم مرتے ہیں	اور	ہم جیتے ہیں	اور	نہیں	ہم

بِمَبْعُوْثِيْنَ ④ ﴿37﴾	اِنْ ③	هُوَ	اِلَّا	رَجُلُ ٌ	افْتَرٰى
ہرگز سب اُٹھائے جانے والے	نہیں	وہ	مگر	ایک آدمی	گھڑ لیا ہے

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	وَّ	مَا	نَحْنُ	لَهٗ
اللہ پر	جھوٹ	اور	نہیں	ہم	اس پر

بِمُؤْمِنِيْنَ ④⑤ ﴿38﴾	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ ⑥
ہرگز سب ایمان لانے والے	اس نے کہا	اے میرے رب	میری مدد فرما

ضروری وضاحت

① أَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔

بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿39﴾	اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ ﴿39﴾
قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ	(اللہ نے) فرمایا تھوڑی (مدت ہی) میں
لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿40﴾ ج	ضرور بالضرور وہ ہوجائیں گے پچھتانے والے۔ ﴿40﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ	تو آ پکڑا اُنہیں چیخ نے حق کے ساتھ
فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ج	تو ہم نے کر ڈالا انہیں کوڑا
فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾	پس دوری (یعنی لعنت) ہے ظالم قوم کے لیے۔ ﴿41﴾
ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ	پھر ہم نے پیدا کیں اُن کے بعد
قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿42﴾ ط	دوسری امتیں۔ ﴿42﴾ ط
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا	نہیں آگے نکل سکتی کوئی اُمت اپنے وقت سے
وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿43﴾ ط	اور نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں۔ ﴿43﴾
ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ط	پھر ہم نے بھیجے اپنے رسول پے درپے
كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا	جب کبھی آیا کسی اُمت کے پاس اُس کا رسول

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قَلِيْلٍ : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
نٰدِمِيْنَ : نادم، ندامت۔
فَاَخَذَتْهُمُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَبُعْدًا : بُعد، بعید از قیاس۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَنْشَاْنَا : نشوونما۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بَعْدِهِمْ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
قُرُوْنًا : قرونِ اُولی۔
اٰخَرِيْنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
تَسْبِقُ : سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
اَجَلَهَا : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
يَسْتَاْخِرُوْنَ : مؤخر، تاخیر، آخری۔
اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

بِمَا	كَذَّبُوْنِ ۝39 ①	قَالَ	عَمَّا ②	قَلِيْلٍ
(اس بات) پر جو	ان سب نے جھٹلایا مجھے	فرمایا	(مدت) میں	بہت تھوڑی

لَّيُصْبِحُنَّ ③	نٰدِمِيْنَ ۝40 ج	فَاَخَذَتْهُمُ ④	الصَّيْحَةُ ④
ضرور بالضرور وہ ہوجائینگے	سب پچھتانے والے	تو آ پکڑا اُنہیں	چیخ

بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنٰهُمْ	غُثَآءً ج	فَبُعْدًا
حق کے ساتھ	تو ہم نے کر ڈالا اُنہیں	کوڑا	پس دوری

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝41	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ⑤
ظالم لوگوں کے لیے	پھر	ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد

قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ۝42 ط	مَا	تَسْبِقُ ④	مِنْ اُمَّةٍ ④⑤	اَجَلَهَا
دوسری سب اُمتیں	نہیں	آگے نکل سکتی	کوئی اُمت	اپنے وقت

وَ	مَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝43 ط	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا
اور	نہ	وہ سب پیچھے رہ سکتے ہیں	پھر	ہم نے بھیجے

رُسُلَنَا	تَتْرَا ط	كُلَّمَا	جَآءَ	اُمَّةً ④	رَّسُوْلُهَا
اپنے رسول	پے در پے	جب کبھی	آیا	کسی اُمت (پر)	اُس کا رسول

ضروری وضاحت

①یہ دراصل كَذَّبُوْنِيْ تھا یہاں وْا کا ''ا'' گرا ہوا ہے اور فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ لازمی ہوتا ہے اور یہاں
آخر سے یْ وقف کی وجہ سے گری ہوئی ہے۔②عَمَّا دراصل عَنْ اور مَا کا مجموعہ ہے، یہاں مَا زائدہ ہے اور عَنْ کا
ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔③شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید کی علامتیں ہیں، نّ سے پہلے پیش ہو تو وہ فعل جمع کے
لیے ہوتا ہے۔④تْ، ةٌ اور ةً مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

كَذَّبُوۡهُ	انہوں نے جھٹلایا اُسے
فَاَتۡبَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ بَعۡضًا	تو ہم نے پیچھے چلتا کیا ان میں سے بعض کو بعض کے
وَّجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ ۚ	اور ہم نے بنادیا انہیں قصے کہانیاں
فَبُعۡدًا لِّقَوۡمٍ	تو دوری (یعنی لعنت) ہے اس قوم کے لئے
لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿44﴾	(جو) ایمان نہیں لاتے۔ ﴿44﴾
ثُمَّ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوۡنَ ۙ	پھر ہم نے بھیجا موسیٰ کو اور اس کے بھائی ہارون کو
بِاٰيٰتِنَا وَسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۙ﴿45﴾	اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ۔ ﴿45﴾
اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف
فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا قَوۡمًا عَالِيۡنَ ۚ﴿46﴾	تو انہوں نے تکبر کیا اور تھے وہ سرکش لوگ۔ ﴿46﴾
فَقَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ	تو انہوں نے کہا کیا ہم ایمان لائیں
لِبَشَرَيۡنِ مِثۡلِنَا	اپنے جیسے دو آدمیوں پر
وَقَوۡمُهُمَا	حالانکہ ان دونوں کی قوم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوۡهُ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات قرآنی۔
فَاَتۡبَعۡنَا	اتباع، تابع، متبع سنت۔	سُلۡطٰنٍ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
اَحَادِيۡثَ	حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت۔	مُّبِيۡنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَبُعۡدًا	بُعد، بعید از قیاس۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لِّقَوۡمٍ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	فَاسۡتَكۡبَرُوۡا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبّر۔
يُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	فَقَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لِبَشَرَيۡنِ	بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
اَخَاهُ	اخوت، مواخات۔	مِثۡلِنَا	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

كَذَّبُوْهُ①	فَاَتْبَعْنَا②③	بَعْضَهُمْ	بَعْضًا
ان سب نے جھٹلایا اُسے	تو ہم نے پیچھے چلتا کیا	اس کے بعض (کو)	بعض (کے)

وَّ④	جَعَلْنٰهُمْ③	اَحَادِيْثَ ج	فَبُعْدًا②	لِّقَوْمٍ
اور	ہم نے بنا دیا انہیں	قصے کہانیاں	تو دوری	قوم کے لئے

لَّا	يُؤْمِنُوْنَ (44)	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا③	مُوْسٰى
نہیں	وہ سب ایمان لاتے	پھر	ہم نے بھیجا	موسیٰ (کو)

وَ④	اَخَاهُ①	هٰرُوْنَ ۙ	بِاٰيٰتِنَا⑤	وَ	سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ (45)
اور	اس کے بھائی	ہارون	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور	واضح دلیل

اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ④	مَلَا۟ئِهٖ①	فَاسْتَكْبَرُوْا②
فرعون کی طرف	اور	اس کے سرداروں	تو ان سب نے تکبر کیا

وَ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَالِيْنَ ج (46)	فَقَالُوْٓا②	اَ
اور	تھے وہ سب	لوگ	سب سرکش	تو ان سب نے کہا	کیا

نُؤْمِنُ	لِبَشَرَيْنِ⑥⑦	مِثْلِنَا	وَ④	قَوْمُهُمَا
ہم ایمان لائیں	دو آدمیوں پر	اپنے جیسے	حالانکہ	ان دونوں کی قوم

ضروری وضاحت

①ہٗ یا ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔②فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔③نَا فعل کے آخر میں اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔④وَ کا ترجمہ اور کبھی حالانکہ، جبکہ اور کبھی قسم ہے بھی ہوتا ہے۔⑤بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔⑥لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور کبھی پر ہوتا ہے۔⑦اسم کے آخر پر يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿47﴾ ج	ہماری عبادت (یعنی خدمت) کرنے والے ہیں۔ ﴿47﴾
فَكَذَّبُوْهُمَا	سو انہوں نے جھٹلایا ان دونوں کو
فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿48﴾	تو وہ ہو گئے ہلاک کیے جانے والوں میں سے۔ ﴿48﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿49﴾	تاکہ وہ (لوگ) ہدایت پائیں۔ ﴿49﴾
وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً	اور ہم نے بنایا ابن مریم اور اسکی ماں کو (عظیم) نشانی
وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ	اور ہم نے جگہ دی ان دونوں کو
اِلٰى رَبْوَةٍ	ایک بلند زمین کی طرف
ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿50﴾ ع	(جو) سکون و قرار اور جاری چشمے والی تھی۔ ﴿50﴾
يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ	اے رسولو تم کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے
وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ	اور عمل کرو نیک بلاشبہ میں
بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿51﴾ ط	(اس) کو جو تم کرتے ہو خوب جاننے والا ہوں ﴿51﴾

ع 3 18 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عٰبِدُوْنَ	عبادت، عابد، معبود، عبودیت۔	قَرَارٍ	سکون و قرار، بیقراری۔
فَكَذَّبُوْهُمَا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	الرُّسُلُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كُلُوْا	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
الْمُهْلَكِيْنَ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	الطَّيِّبٰتِ	طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر۔	اعْمَلُوْا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يَهْتَدُوْنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	صَالِحًا	اصلاح، اعمال صالحہ۔
ابْنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اٰوَيْنٰهُمَاۤ	ملجاء و ماویٰ۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لَنَا	عٰبِدُوْنَ ① ج (47)	فَكَذَّبُوْهُمَا ②	فَكَانُوْا
ہمارے لئے	سب عبادت کرنیوالے	سوان سب نے جھٹلایا ان دونوں کو	تو وہ سب ہو گئے

مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ③ (48)	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
ہلاک کیے جانے والوں میں سے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب

لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ (49)	وَ	جَعَلْنَا	ابْنَ مَرْيَمَ
تاکہ وہ	وہ سب ہدایت پائیں	اور	ہم نے بنایا	مریم کا بیٹا

وَ	اُمَّهٗٓ	اٰيَةً ⑤	وَّ	اٰوَيْنٰهُمَآ	اِلٰى رَبْوَةٍ ⑤④
اور	اسکی ماں	نشانی	اور	ہم نے جگہ دی ان دونوں کو	ایک بلند زمین کی طرف

ع 18 3 3

ذَاتِ قَرَارٍ	وَّ	مَعِيْنٍ ع (50)	يٰٓاَيُّهَا ⑥	الرُّسُلُ
سکون وقرار والی	اور	جاری چشمے	اے	رسولو

كُلُوْا	مِنَ الطَّيِّبٰتِ ⑤	وَ	اعْمَلُوْا	صَالِحًا ط
تم سب کھاؤ	پاکیزہ چیزوں میں سے	اور	سب عمل کرو	نیک

اِنِّيْ ⑦	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ⑧ ط (51)
بلاشبہ میں	(اس) کو جو	تم سب کرتے ہو	خوب جاننے والا

ضروری وضاحت

① یہاں عٰبِدُوْنَ سے مراد "خدمت کرنے والے" ہے۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑦ اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔⑧ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور بیشک یہ تمہاری اُمت ہے (جو) ایک ہی اُمت ہے
وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿52﴾	اور میں تمہارا رب ہوں سو مجھ سے ڈرو۔ ﴿52﴾
فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ	پھر انھوں نے جدا جدا کرلیا اپنے معاملے کو
بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ	اپنے درمیان (آپس میں) ٹکڑے ٹکڑے کر کے،
كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿53﴾	ہر ایک گروہ اس پر جو انکے پاس ہے خوش ہیں۔ ﴿53﴾
فَذَرْهُمْ	سو آپ چھوڑ دیں اُنہیں
فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿54﴾	ان کی غفلت میں ایک وقت تک۔ ﴿54﴾
اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا	کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ بے شک جو
نُمِدُّهُمْ بِهٖ	ہم مدد کر رہے ہیں ان کی اس کے ساتھ
مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿55﴾	مال اور اولاد سے۔ ﴿55﴾
نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ	ہم جلدی کر رہے ہیں ان کو بھلائیاں دینے میں
بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿56﴾	(ایسا بالکل نہیں) بلکہ وہ شعور نہیں رکھتے۔ ﴿56﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُمَّتُكُمْ	اُمت، اُمم سابقہ، اُمت محمدیہ۔	فَرِحُوْنَ	فرحت بخش، مفرح قلب، تفریح۔
وَّاحِدَةً	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	نُمِدُّهُمْ	مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔
فَاتَّقُوْنِ	تقویٰ، متقی۔	بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہہ۔
فَتَقَطَّعُوْٓا	قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَمْرَهُمْ	امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	بَنِيْنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	نُسَارِعُ	سریع الحرکت، سرعت۔
حِزْبٍ	حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔	الْخَيْرٰتِ	خیر، خیریت، خیر خواہی، خیراتی ادارہ۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَشْعُرُوْنَ	عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔

وَ	اِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً①	وَّ	اَنَا
اور	بیشک	یہ	تمہاری اُمت	ایک اُمت	اور	میں

رَبُّكُمْ	فَاتَّقُوْنِ② ۝52	فَتَقَطَّعُوْٓا③	اَمْرَهُمْ④
تمہارا رب	سو تم سب ڈرو مجھ سے	پھر ان سب نے جدا جدا کرلیا	اپنا معاملہ

بَيْنَهُمْ④	زُبُرًا ؕ	كُلُّ	حِزْبٍۢ	بِمَا	لَدَيْهِمْ④
اپنے درمیان	ٹکڑے ٹکڑے	ہر	گروہ	(اس) پر جو	اس کے پاس

فَرِحُوْنَ ۝53	فَذَرْهُمْ④	فِيْ غَمْرَتِهِمْ④	حَتّٰى حِيْنٍ ۝54
سب خوش	سو آپ چھوڑ دیں اُنہیں	ان کی غفلت میں	ایک وقت تک

اَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّمَا	نُمِدُّهُمْ④	بِهٖ
کیا	وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بیشک جو	ہم مدد دے رہے ہیں اُنہیں	اس کے ساتھ

مِنْ مَّالٍ	وَّ	بَنِيْنَ ۝55 ۙ	نُسَارِعُ	لَهُمْ
مال سے	اور	بیٹوں (سے)	ہم جلدی کر رہے ہیں	ان کو

فِي الْخَيْرٰتِ① ؕ	بَلْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ⑤ ۝56
بھلائیوں میں	بلکہ	نہیں	وہ سب شعور رکھتے

ضروری وضاحت

① ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہ دراصل فَاتَّقُوْنِیْ تھا، وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو "ا" گرجاتا ہے اور ہمیشہ فعل اور یْ درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں اور آخر سے یْ گری ہوئی ہے۔ ③ تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے یا ان کا، ان کی، انکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ	بے شک وہ (لوگ) جو
مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿57﴾	اپنے رب کے خوف سے ڈرنے والے ہیں۔ ﴿57﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿58﴾	اور وہ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ ﴿58﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾	اور وہ جو اپنے رب کیساتھ شریک نہیں ٹھہراتے۔ ﴿59﴾
وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا	اور جو لوگ دیتے ہیں جو کچھ دے سکیں
وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ	اس حال میں کہ انکے دل ڈرنے والے ہوتے ہیں
اَنَّهُمْ	(اس بات سے) کہ بلاشبہ وہ
اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿60﴾	اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿60﴾
اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ	یہی لوگ ہیں (کہ) وہ جلدی کرتے ہیں بھلائیوں میں
وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿61﴾	اور وہ ان کے لیے سبقت کرنے والے ہیں۔ ﴿61﴾
وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا	اور نہیں ہم تکلیف دیتے کسی نفس کو
اِلَّا وُسْعَهَا	مگر اس کی وسعت کے مطابق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	رٰجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
خَشْيَةِ	خشیت الٰہی۔	يُسٰرِعُوْنَ	سریع الحرکت، سرعت۔
وَ	مال ودولت، عفوو درگزر۔	الْخَيْرٰتِ	خیر، خیریت، خیرات، صبح بخیر، خیراتی ادارہ۔
يُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	سٰبِقُوْنَ	سبقت، مسابقت، سابقہ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	نُكَلِّفُ	مکلف، تکلیف۔
يُشْرِكُوْنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	نَفْسًا	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
مَآ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	وُسْعَهَا	وسیع وعریض، وسعت، توسیع۔

إِنَّ ①	الَّذِيْنَ	هُمْ ②	مِّنْ خَشْيَةِ ③	رَبِّهِمْ ④	مُّشْفِقُوْنَ ⑤ ۙ (57)
بیشک	جو (لوگ)	وہ سب	خوف سے	اپنے رب (کے)	سب ڈرنے والے

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ ②	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ ④	يُؤْمِنُوْنَ ۙ (58)
اور	جو	وہ سب	آیات پر	اپنے رب (کی)	وہ سب ایمان لاتے ہیں

وَ ⑥	الَّذِيْنَ	هُمْ ②	بِرَبِّهِمْ ④	لَا	يُشْرِكُوْنَ ۙ (59)
اور	جو	وہ سب	اپنے رب کیساتھ	نہیں	وہ سب شریک ٹھہراتے

وَالَّذِيْنَ	يُؤْتُوْنَ	مَآ	اٰتَوْا	وَّ ⑥	قُلُوْبُهُمْ ④
اور جو	وہ سب دیتے ہیں	جو	وہ سب دے سکیں	اس حال میں کہ	انکے دل

وَجِلَةٌ ③	اَنَّهُمْ	اِلٰى رَبِّهِمْ ④	رٰجِعُوْنَ ۙ (60)	اُولٰٓئِكَ ⑦
ڈرنے والے	بلاشبہ وہ	اپنے رب کی طرف	سب لوٹنے والے	یہ (لوگ)

يُسٰرِعُوْنَ	فِى الْخَيْرٰتِ ③	وَ ⑥	هُمْ ② لَهَا	سٰبِقُوْنَ (61)
وہ سب جلدی کرتے ہیں	بھلائیوں میں	اور	وہ سب ان کیلئے	سب سبقت کرنیوالے

وَ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا
اور	نہیں	ہم تکلیف دیتے	کسی نفس (کو)	مگر	اسکی وسعت (کے مطابق)

ضروری وضاحت

① اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ② هُمْ جب الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔ ③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑥ وَ کا ترجمہ کبھی اور، کبھی اس حال میں کہ، حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ⑦ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ	اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے
يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ	(جو) وہ بولتی ہے حق کے ساتھ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿62﴾	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿62﴾
بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ	بلکہ ان کے دل غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں
مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ	اس (قرآن) سے اور انکے لیے کئی (بُرے) اعمال ہیں
مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿63﴾	اس کے علاوہ (جو) وہ ان کو کرنے والے ہیں۔ ﴿63﴾
حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا	یہاں تک کہ جب ہم پکڑیں گے
مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ	ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب کے ساتھ
اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ ﴿64﴾ ط	(تو) اس وقت وہ چیخ و پکار کریں گے۔ ﴿64﴾
لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ قف	(کہا جائے گا) آج مت چیخو چلّاؤ
اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿65﴾	بیشک تم ہماری طرف سے مدد نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿65﴾
قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ	یقیناً (دنیا میں) میری آیتیں تم پر پڑھی جاتیں تھیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبٌ : کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
يَّنْطِقُ : نطق، حیوان ناطق۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
بَلْ : بلکہ۔
قُلُوْبُهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

هٰذَا : لہٰذا، علی ہٰذا القیاس، حامل رقعہ ہذا۔
اَعْمَالٌ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
حَتّٰٓى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
اَخَذْنَا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
تُنْصَرُوْنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
اٰيٰتِيْ : آیت، آیات قرآنی۔
تُتْلٰى : تلاوت، وحی متلو۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	لَدَيْنَا	كِتٰبٌ (1)	يَّنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ
اور	ہمارے پاس	ایک کتاب	وہ بولتی ہے	حق کے ساتھ	اور	وہ سب

لَا	يُظْلَمُوْنَ (2) (62)	بَلْ	قُلُوْبُهُمْ (3)	فِيْ غَمْرَةٍ (4)	مِّنْ هٰذَا
نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	بلکہ	ان کے دل	غفلت میں	اس سے

وَ	لَهُمْ	اَعْمَالٌ	مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ (5)	هُمْ	لَهَا	عٰمِلُوْنَ (63)
اور	ان کیلئے	اعمال	اس کے علاوہ	وہ سب	ان (اعمال) کو	سب کرنیوالے

حَتّٰٓى	اِذَآ (6)	اَخَذْنَا	مُتْرَفِيْهِمْ (3)(7)	بِالْعَذَابِ
یہاں تک کہ	جب	ہم پکڑیں گے	انکے سب خوشحال لوگوں کو	عذاب کے ساتھ

اِذَا (6)	هُمْ	يَجْـَٔرُوْنَ (64) ط	لَا	تَجْـَٔرُوا
اس وقت	وہ سب	وہ سب چیخ و پکار کریں گے	مت	تم سب چیخو چلّاؤ

اَلْيَوْمَ قف	اِنَّكُمْ	مِّنَّا	لَا	تُنْصَرُوْنَ (2) (65)
آج	بے شک تم	ہم سے	نہیں	تم سب مدد کیے جاؤ گے

قَدْ	كَانَتْ (4)	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى (4)	عَلَيْكُمْ
یقیناً	تھی	میری آیتیں	پڑھی جاتیں	تم پر

ضروری وضاحت

(1) اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ (2) علامت یـ یا تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ (4) تـ، ةٍ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (5) مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (6) اِذَا کا تعلق عموماً مستقبل کے ساتھ ہوتا ہے اور ترجمہ جب اور کبھی اس وقت یا اچانک ہوتا ہے۔ (7) یہ دراصل مُتْرَفِيْنَ + هِمْ تھا، قواعد کی رو سے نْ گر گیا ہے۔

فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿66﴾	تو تھے تم اپنی ایڑیوں پر پھر جایا کرتے۔ ﴿66﴾
مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ	تکبر کرتے ہوئے اس (قرآن) کے بارے میں
سٰمِرًا	افسانہ گوئی کرتے ہوئے
تَهْجُرُوْنَ ﴿67﴾	تم بے ہودہ گوئی کرتے تھے۔ ﴿67﴾
اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ	تو کیا نہیں انھوں نے خوب غور کیا بات (قرآن) میں
اَمْ جَآءَهُمْ مَّا	یا آئی ہے ان کے پاس (وہ چیز) جو
لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾	نہیں آئی ان کے پہلے باپ دادا کے پاس۔ ﴿68﴾
اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ	یا نہیں پہچانا انہوں نے اپنے رسول کو
فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿69﴾	تو وہ اُس کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿69﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ	یا وہ کہتے ہیں اس کو کوئی جنون ہے
بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ	بلکہ وہ آیا ان کے پاس حق کے ساتھ (یعنی حق لے کر)
وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿70﴾	اور انکے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔ ﴿70﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	رَسُوْلَهُمْ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مُسْتَكْبِرِيْنَ	کبیر، اکبر، متکبر، تکبر۔	مُنْكِرُوْنَ	منکر، انکار۔
يَدَّبَّرُوا	تدبر، تدبیر، مدبر۔	جِنَّةٌ	جنون، مجنون۔
الْقَوْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَلْ	بلکہ۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	بِالْحَقِّ	حق وباطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
اٰبَآءَهُمْ	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔	وَ	مال ودولت، عفوودرگزر۔
الْاَوَّلِيْنَ	قرون اولی، اولین فرصت میں۔	اَكْثَرُهُمْ	کثرت، اکثر، کثیر، اکثریت۔
يَعْرِفُوْا	عرف، معروف، تعارف، معرفت۔	كٰرِهُوْنَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔

فَكُنْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ①	تَنْكِصُوْنَ ﴿66﴾ لا	مُسْتَكْبِرِيْنَ ② صلے
تو تھے تم	اپنی ایڑیوں پر	تم سب پھر جایا کرتے (تھے)	سب تکبر کرنے والے

بِهٖ ③	سٰمِرًا	تَهْجُرُوْنَ ﴿67﴾	اَفَلَمْ
اس پر	افسانہ گوئی کرتے ہوئے	تم سب بے ہودہ گوئی کرتے (تھے)	تو کیا نہیں

يَدَّبَّرُوا ④	الْقَوْلَ	اَمْ	جَآءَهُمْ	مَّا
ان سب نے غور کیا	بات (پر)	یا	آئی ہے ان کے پاس	جو

لَمْ	يَاْتِ	اٰبَآءَهُمُ ⑤	الْاَوَّلِيْنَ ⑥ ﴿68﴾ ز	اَمْ	لَمْ
نہیں	وہ آئی	انکے باپ دادا	پہلے	یا	نہیں

يَعْرِفُوْا ④	رَسُوْلَهُمْ ⑤	فَهُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ② ﴿69﴾ ز	اَمْ
ان سب نے پہچانا	اپنے رسول (کو)	تو وہ	اس کا	سب انکار کرنیوالے	یا

يَقُوْلُوْنَ	بِهٖ ③	جِنَّةٌ ⑦ ط	بَلْ	جَآءَهُمْ
وہ سب کہتے ہیں	اس کو	کوئی جنوں (ہے)	بلکہ	وہ آیا ان کے پاس

بِالْحَقِّ ③	وَ	اَكْثَرُهُمْ ⑤	لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ ﴿70﴾
حق کے ساتھ	اور	ان کے اکثر	حق کو	سب ناپسند کرنیوالے

ضروری وضاحت

① کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔④ علامت لَمْ کے بعد عموماً علامت یَ کا ترجمہ اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑤ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے⑥ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ	اور اگر حق پیروی کرے ان کی خواہشات کی
لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ	(تو) یقیناً بگڑ جائیں آسمان اور زمین
وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ	اور جو کوئی ان میں ہے
بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ	بلکہ ہم لائے ہیں ان کے پاس ان کی نصیحت کو
فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ؕ ﴿71﴾	تو وہ اپنی نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿71﴾
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا	یا آپ سوال کرتے ہیں ان سے کسی اُجرت کا؟
فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ	تو تیرے رب کی آمدنی بہت بہتر ہے
وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿72﴾	اور وہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿72﴾
وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ	اور بلاشبہ آپ یقیناً بلاتے ہیں انہیں
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿73﴾	سیدھے راستے (اسلام) کی طرف۔ ﴿73﴾
وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿74﴾	(وہ اصل) راستے سے یقیناً انحراف کرنے والے ہیں۔ ﴿74﴾

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبَعَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	خَيْرٌ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
اَهْوَآءَهُمْ	ہوائے نفس۔	الرّٰزِقِيْنَ	رزق، رزّاق، رازق۔
لَفَسَدَتِ	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔	لَتَدْعُوْهُمْ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
السَّمٰوٰتُ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بِذِكْرِهِمْ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	صِرَاطٍ	صراط مستقیم، پل صراط۔
مُّعْرِضُوْنَ	اعراض کرنا۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَسْـَٔلُهُمْ	سوال، سائل، مسئول۔	يُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
خَرْجًا	خراج وصول کرنا۔	بِالْاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔

وَلَوِ	اتَّبَعَ	الْحَقُّ	اَهْوَآءَهُمْ ①	لَفَسَدَتِ ②③	السَّمٰوٰتُ ③
اور اگر	پیروی کرے	حق	ان کی خواہشات	یقیناً بگڑ جائیں	آسمان

وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ ④	فِيْهِنَّ ⑤ ط	بَلْ	اٰتَيْنٰهُمْ
اور	زمین	اور	جو	ان میں	بلکہ	ہم لائے ہیں ان کے پاس

بِذِكْرِهِمْ ⑥①	فَهُمْ	عَنْ ذِكْرِهِمْ ①	مُّعْرِضُوْنَ ⑦ ط (71)	اَمْ
ان کی نصیحت کو	تو وہ	اپنی نصیحت سے	سب منہ موڑنے والے	یا

تَسْئَلُهُمْ	خَرْجًا	فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ صلے
آپ سوال کرتے ہیں ان سے	اُجرت (کا)	تو اُجرت	تیرے رب (کی)	بہتر

وَّ	هُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ (72)	وَ	اِنَّكَ
اور	وہ	بہتر	سب رزق دینے والوں (سے)	اور	بلاشبہ آپ

لَتَدْعُوْهُمْ ②	اِلٰى صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ (73)	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ
یقیناً آپ بلاتے ہیں اُنہیں	راستے کی طرف	سیدھے	اور بیشک	جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ ⑥③	عَنِ الصِّرَاطِ	لَنٰكِبُوْنَ ② (74)
نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	راستے سے	یقیناً سب انحراف کرنیوالے

الربع

ضروری وضاحت

①هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔③ تْ، ةِ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔⑤هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔⑦ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔

وَ لَوْ رَحِمْنٰهُمْ	اور اگر ہم رحم کریں ان پر
وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ	اور ہم دور کر دیں جو ان کو کوئی تکلیف ہو
لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿75﴾	ضرور اصرار کریں اپنی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے۔ ﴿75﴾
وَ لَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پکڑا انہیں عذاب کے ساتھ
فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ	پھر (بھی) نہ وہ جھکے اپنے رب کے سامنے
وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿76﴾	اور نہ وہ عاجزی اختیار کرتے تھے۔ ﴿76﴾
حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا	یہاں تک کہ جب ہم نے کھولا ان پر دروازہ
ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا	سخت عذاب والا اچانک
هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿77﴾ ع	وہ اس میں نا اُمید ہونے والے ہو گئے۔ ﴿77﴾ ع
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ	اور (اللہ) وہی ہے جس نے پیدا کیے تمہارے لیے
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ	کان اور آنکھیں اور دل
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾	بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔ ﴿78﴾

ع 4/27/4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَحِمْنٰهُمْ	رحمت، رحم، مرحوم۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَشَفْنَا	انکشاف، منکشف، مکاشفہ، کشف۔	بَابًا	باب، ابواب۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	شَدِيْدٍ	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
ضُرٍّ	مضرِ صحت، ضرر رساں۔	اَنْشَاَ	نشونما۔
طُغْيَانِهِمْ	طغیانی، طاغوت، طاغوتی نظام۔	السَّمْعَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اَخَذْنٰهُمْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	الْاَبْصَارَ	بصر، بصارت، بصیرت۔
حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	قَلِيْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
فَتَحْنَا	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔	تَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

وَلَوْ	رَحِمْنٰهُمْ	وَ	كَشَفْنَا	مَا	بِهِمْ ①
اور اگر	ہم رحم کریں ان پر	اور	ہم دور کر دیں	جو	ان کو

مِّنْ ضُرٍّ ②	لَّلَجُّوْا ③	فِيْ طُغْيَانِهِمْ ④	يَعْمَهُوْنَ ﴿75﴾	وَ	لَقَدْ
کوئی تکلیف	ضرور اصرار کریں	اپنی سرکشی میں	وہ سب بھٹکتے ہیں	اور	بلاشبہ یقیناً

اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ ①	فَمَا	اسْتَكَانُوْا	لِرَبِّهِمْ ④
ہم نے پکڑا اُنہیں	عذاب کے ساتھ	پھر نہ	وہ سب جھکے	اپنے رب کے لیے

وَمَا	يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿76﴾	حَتّٰٓى	اِذَا ⑤	فَتَحْنَا
اور نہ	وہ سب عاجزی اختیار کرتے تھے	یہاں تک کہ	جب	ہم نے کھولا

عَلَيْهِمْ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ	شَدِيْدٍ	اِذَا ⑤	هُمْ	فِيْهِ
ان پر	دروازہ	عذاب والا	سخت	اچانک	وہ سب	اس میں

ع 4 27 4

مُبْلِسُوْنَ ﴿77﴾ ع	وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	لَكُمُ ⑥	السَّمْعَ
سب نا اُمید ہونے والے	اور وہ	جس نے	پیدا کیا	تمہارے لیے	کان

وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْئِدَةَ ط	قَلِيْلًا مَّا ⑦	تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾
اور	آنکھیں	اور	دل	بہت کم	تم سب شکر ادا کرتے ہو

ضروری وضاحت

①بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔②یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔④ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤اِذَا کا ترجمہ جب اور کبھی اچانک یا اس وقت بھی ہوتا ہے۔⑥لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔⑦ یہاں مَا زائدہ ہے۔

وَ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ	اور (اللہ) وہ ہے جس نے پھیلایا تمہیں زمین میں
وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿79﴾	اور اسی کی طرف تم اکھٹے کئے جاؤ گے۔ ﴿79﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ	اور وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے
وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ	اور اسی کا (تصرف) ہے رات اور دن کا بدلتے رہنا
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿80﴾	تو کیا تم نہیں سمجھتے۔ ﴿80﴾
بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿81﴾	بلکہ انھوں نے کہا اس کی مثل جو پہلوں نے کہا۔ ﴿81﴾
قَالُوْٓا ءَ اِذَا مِتْنَا	انہوں نے کہا کیا جب ہم مر جائیں گے
وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا	اور ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں
ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿82﴾	کیا واقعی ہم ضرور اٹھائے جانے والے ہیں۔ ﴿82﴾
لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ	بلاشبہ یقیناً وعدہ دیا گیا ہمیں
وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ	اور ہمارے باپ دادا کو یہی اس سے قبل
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿83﴾	نہیں ہیں یہ مگر پہلے لوگوں کی قصے کہانیاں۔ ﴿83﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تُحْشَرُوْنَ : حشر، محشر، حشر نشر۔	الْاَوَّلُوْنَ : اولین فرصت میں، قرونِ اولی۔
يُحْيٖ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	تُرَابًا : تربت۔
يُمِيْتُ، مِتْنَا : موت وحیات، سماع موتی، میت۔	لَمَبْعُوْثُوْنَ : بعثت، مبعوث۔
اخْتِلَافُ : اختلاف، مختلف۔	وُعِدْنَا : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
النَّهَارِ : نہار منہ، لیل ونہار۔	قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
تَعْقِلُوْنَ : عقل، معقول، عاقل۔	اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

وَ هُوَ	الَّذِیْٓ	ذَرَاَكُمْ ①	فِی الْاَرْضِ	وَ	اِلَیْهِ
اور وہ	جس نے	پھیلایا تمہیں	زمین میں	اور	اس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ② (79)	وَ هُوَ	الَّذِیْ	یُحْیٖ	وَ	یُمِیْتُ
تم سب اکٹھے کئے جاؤ گے	اور وہ	جو	وہ زندگی دیتا ہے	اور	وہ موت دیتا ہے

وَ لَهُ	اخْتِلَافُ	الَّیْلِ	وَ	النَّهَارِ ط	اَفَلَا ③	تَعْقِلُوْنَ (80)
اور اسی کیلئے	بدلتے رہنا	رات	اور	دن	کیا پس نہیں	تم سب سمجھتے

بَلْ	قَالُوْا	مِثْلَ	مَا	قَالَ	الْاَوَّلُوْنَ ④ (81)	قَالُوْٓا
بلکہ	ان سب نے کہا	مثل	جو	کہا	پہلے (لوگوں نے)	ان سب نے کہا

ءَ اِذَا ⑤	مِتْنَا	وَ كُنَّا ⑥	تُرَابًا	وَّ عِظَامًا	ءَ ⑤	اِنَّا ⑦
کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا	واقعی ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ (82)	لَقَدْ	وُعِدْنَا	نَحْنُ	وَ	اٰبَآؤُنَا
ضرور سب اٹھائے جانیوالے	بلاشبہ یقیناً	وعدہ دیے گئے ہم	ہم	اور	ہمارے باپ دادا

هٰذَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ ⑧	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِیْرُ	الْاَوَّلِیْنَ ④ (83)
یہ	(اس) سے پہلے	نہیں	یہ	مگر	قصے کہانیاں	پہلے (لوگوں کی)

ضروری وضاحت

① کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں وْنَ اور یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔⑥ کُنَّا دراصل کُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑧ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ	کہہ دیجئے کس کی ہے زمین
وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿84﴾	اور جو (کوئی) اس میں ہے؟ اگر ہو تم جانتے۔ ﴿84﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ	عنقریب ضرور کہیں گے اللہ کی ہے۔
قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿85﴾	کہہ دیجئے تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿85﴾
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ	کہہ دیجئے کون ہے ساتوں آسمانوں کا رب
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿86﴾	اور عرش عظیم کا رب۔ ﴿86﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ	عنقریب ضرور کہیں گے اللہ ہی کے لئے ہے۔
قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿87﴾	آپ کہہ دیجیے تو کیا تم ڈرتے نہیں۔ ﴿87﴾
قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ	آپ کہہ دیجئے کون ہے (کہ) اس کے ہاتھ میں
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ	ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے
وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ	اور نہیں پناہ دی جا سکتی اس پر (یعنی اسکے مقابلے میں)
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿88﴾	اگر تم جانتے ہو۔ ﴿88﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	السَّبْعِ	قرأت سبعہ وعشرہ، اسبوعی اجلاس۔
الْاَرْضُ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	الْعَرْشِ	عرش الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	الْعَظِيْمِ	اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
فِيْهَآ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	بِيَدِهٖ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اَفَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَلَكُوْتُ	مالک الملک، ملک فیصل، ملوکیت۔
تَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔

قُلۡ	لِّمَنِ ①	الۡاَرۡضُ	وَ مَنۡ ①	فِيۡهَآ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ
آپ کہہ دیجیے	کس کی	زمین	اور جو	اس میں	اگر	ہو تم

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿84﴾	سَيَقُوۡلُوۡنَ ②	لِلّٰهِ ؕ	قُلۡ	اَفَلَا ③
تم سب جانتے ہو	ضرور وہ سب کہیں گے	اللہ کی	آپ کہہ دیجیے	تو کیا نہیں

تَذَكَّرُوۡنَ ④ ﴿85﴾	قُلۡ	مَنۡ ①	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ ⑤
تم سب نصیحت حاصل کرتے	آپ کہہ دیجیے	کون	رب	ساتوں آسمان (کا)

وَ	رَبُّ	الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿86﴾	سَيَقُوۡلُوۡنَ ②	لِلّٰهِ ؕ
اور	رب	بہت بڑے عرش (کا)	ضرور وہ سب کہیں گے	اللہ ہی کیلئے

قُلۡ	اَفَلَا ④	تَتَّقُوۡنَ ﴿87﴾	قُلۡ	مَنۡۢ ①
کہہ دیجیے	تو کیا نہیں	تم سب ڈرتے	کہہ دیجیے	کون

بِيَدِهٖ ⑥	مَلَكُوۡتُ	كُلِّ شَىۡءٍ	وَّهُوَ	يُجِيۡرُ	وَ
اس کے ہاتھ میں	بادشاہی	ہر چیز (کی)	اور وہ	وہ پناہ دیتا ہے	اور

لَا يُجَارُ ⑦	عَلَيۡهِ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ ﴿88﴾
نہیں پناہ دی جا سکتی	اس پر	اگر	ہو تم	تم سب جانتے ہو

ضروری وضاحت

①مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو یا جس اور کبھی کون یا کس کیا جاتا ہے۔② سَ کا ترجمہ عنقریب ہوتا ہے کبھی اس میں ضرور کا مفہوم بھی پایا جاتا ہے۔③ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہے۔④ یہ اصل میں تَتَذَكَّرُوۡنَ تھا تخفیف کے لیے تَ گر گئی ہے۔⑤ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ بِ کا ترجمہ سے یا ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً اس کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑦ یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور مراد یہ ہے کہ اس کے عذاب یا پکڑ سے کوئی نہیں بچا سکتا۔

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ	ضرور وہ کہیں گے اللہ ہی کے لیے ہے
قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿89﴾	کہہ دیجیے پھر کہاں سے تم جادو کیے جاتے ہو۔﴿89﴾
بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ	بلکہ ہم لائے ہیں ان کے پاس حق کو
وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿90﴾	اور بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔﴿90﴾
مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ	نہیں بنائی اللہ نے کوئی اولاد
وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ	اور نہ ہے اس کے ساتھ کوئی (اور) معبود،
اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ	اس وقت ضرور لے جاتا ہر معبود
بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا	(اس) کو جو اس نے پیدا کیا اور ضرور چڑھائی کرتا
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ	ان کا بعض بعض پر،
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿91﴾	پاک ہے اللہ (اس) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔﴿91﴾
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى	جاننے والا ہے غیب اور حاضر کو پس وہ بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿92﴾ ع	(اس) سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔﴿92﴾

ع 5 15 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَعَلَا	: علوّ ومرتبت، عالی شان، جناب عالی ۔
تُسْحَرُوْنَ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	بَعْضُهُمْ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
لَكٰذِبُوْنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	سُبْحٰنَ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يَصِفُوْنَ	: وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔
وَّلَدٍ	: ولد، ولدیت، اولاد۔	عٰلِمِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مَعَهٗ	: مع اہل وعیال، معیت۔	الْغَيْبِ	: غیبی طاقت، غیب کی خبریں۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الشَّهَادَةِ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يُشْرِكُوْنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

سَيَقُوْلُوْنَ ①	لِلّٰهِ ؕ	قُلْ	فَاَنّٰى	تُسْحَرُوْنَ ② (89)
ضرور وہ سب کہیں گے	اللہ ہی کیلئے	آپ کہہ دیجئے	پھر کہاں	تم سب جادو کیے جاتے ہو

بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ③ (90)
بلکہ	ہم آئے ہیں انکے پاس	حق کے ساتھ	اور	بیشک وہ	یقیناً سب جھوٹ بولنے والے

مَا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	مِنْ وَّلَدٍ ④⑤	وَّمَا	كَانَ	مَعَهٗ
نہیں	بنائی	اللہ نے	کوئی اولاد	اور نہ	ہے	اس کے ساتھ

مِنْ اِلٰهٍ ④⑤	اِذًا	لَّذَهَبَ ③	كُلُّ	اِلٰهٍۢ
کوئی معبود	اس وقت	ضرور لے جاتا	ہر	معبود

بِمَا	خَلَقَ	وَ	لَعَلَا ③	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ؕ
(اس) کو جو	اس نے پیدا کیا	اور	ضرور چڑھائی کرتا	ان کا بعض	بعض پر

سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا ⑥	يَصِفُوْنَ (91) ۙ	عٰلِمِ	الْغَيْبِ
پاکی	اللہ (کی)	(اس) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	جاننے والا	غیب

ع 5 15 5

وَ	الشَّهَادَةِ	فَتَعٰلٰى ⑦	عَمَّا ⑥	يُشْرِكُوْنَ ع (92)
اور	حاضر	پس وہ بہت بلند	(اس) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں

ضروری وضاحت

① سَـ کا ترجمہ عنقریب ہوتا ہے، کبھی اس میں ضرور کا مفہوم بھی ہوتا ہے۔ ② علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ شروع میں لَـ تاکید کی علامت ہے جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

⑥ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ⑦ تا اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ	کہہ دیجیے اے میرے رب اگر واقعی تو دکھائے مجھے
مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ 93	(وہ عذاب) جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔ 93
رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ	اے میرے رب تو نہ شامل کرنا مجھے
فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ 94	ظالم قوم میں۔ 94
وَاِنَّا عَلٰٓي اَنْ نُّرِيَكَ	اور بیشک ہم (اس) پر کہ ہم دکھائیں آپکو (وہ عذاب)
مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ 95	جسکا ہم وعدہ کرتے ہیں اُن سے ضرور قادر ہیں۔ 95
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ	ہٹایئے اس (طریقے) سے جو (کہ)
هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۭ	وہ بہت اچھا ہو، برائی کو
نَحْنُ اَعْلَمُ	ہم خوب جاننے والے ہیں
بِمَا يَصِفُوْنَ 96	(اس) کو جو وہ بیان کرتے ہیں۔ 96
وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ	اور کہہ دیجئے اے میرے رب میں تیری پناہ میں آتا ہوں
مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ 97	شیاطین کے وسوسوں سے۔ 97

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تُرِيَنِّيْ : رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلٰٓي : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَعِدُهُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
لَقٰدِرُوْنَ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔

اِدْفَعْ : دفاع، قوتِ مدافعت، دفع۔
اَحْسَنُ : احسن طریقے سے، حسن، محسن، تحسین۔
السَّيِّئَةَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَصِفُوْنَ : وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔
اَعُوْذُ : تعویذ، تعوذ، معاذ اللہ۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الشَّيٰطِيْنِ : شیطان، شیاطین۔

قُلْ	رَّبِّ ①	اِمَّا ②	تُرِيَنِّيْ ③	مَا	يُوْعَدُوْنَ ④ لا (93)
کہہ دیجئے	(اے) میرے رب	اگر	واقعی تو دکھائے مجھے	جو	وہ سب وعدہ دیئے جاتے ہیں

رَبِّ ①	فَلَا	تَجْعَلْنِيْ	فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (94)
(اے) میرے رب	پس نہ	تو شامل کرنا مجھے	ظالم لوگوں میں

وَ	اِنَّا	عَلٰٓى	اَنْ	نُّرِيَكَ	مَا
اور	بیشک ہم	(اس) پر	کہ	ہم دکھائیں آپ کو	جو

نَعِدُهُمْ	لَقٰدِرُوْنَ ⑤ (95)	اِدْفَعْ	بِالَّتِيْ
ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	ضرور قدرت رکھنے والے	آپ ہٹائیے	(اس) سے جو

هِيَ	اَحْسَنُ ⑥	السَّيِّئَةَ ⑦ ط	نَحْنُ	اَعْلَمُ ⑥
وہ	بہت اچھا	برائی (کو)	ہم	خوب جاننے والے

بِمَا	يَصِفُوْنَ (96)	وَ	قُلْ	رَّبِّ ①
(اس) کو جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	اور	آپ کہہ دیجیے	(اے) میرے رب

اَعُوْذُ	بِكَ	مِنْ هَمَزٰتِ ⑦	الشَّيٰطِيْنِ لا (97)
میں پناہ مانگتا ہوں	تجھ سے	وسوسوں سے	شیاطین (کے)

ضروری وضاحت

①یہ دراصل یَارَبِّيْ تھا شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرگئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔②اِمَّا دراصل اِنْ+مَا زائدہ کا مجموعہ ہے۔③یہ دراصل تُرِيَنَّنِيْ تھا، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔④اگر یَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑥اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ	اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اے میرے رب
اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿98﴾	(اس سے) کہ وہ حاضر ہوں میرے پاس۔ ﴿98﴾
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ	یہاں تک کہ جب آئے گی
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ	ان میں سے کسی ایک کے پاس موت (تو) وہ کہے گا
رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿99﴾	اے میرے رب مجھے واپس لوٹا دے۔ ﴿99﴾
لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا	تاکہ میں نیک عمل کرلوں
فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ	اس (دنیا) میں جسے میں چھوڑ آیا ہوں ہرگز نہیں،
اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ	بیشک وہ تو ایک بات ہے کہ وہ کہنے والا ہے اُس کا
وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ	اور ان کے پیچھے ایک پردہ ہے (جہاں وہ رہیں گے)
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿100﴾	اس دن تک (کہ) وہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے۔ ﴿100﴾
فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ	پھر جب پھونکا جائے گا صور میں
فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ	تو نہ کوئی رشتے ہوں گے ان کے درمیان اس دن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعُوْذُ	: تعویذ، تعوذ، معاذ اللہ۔	كَلِمَةٌ	: کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
يَّحْضُرُوْنِ	: حاضر، حاضری، استحضار۔	وَّرَآئِهِمْ	: ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
اَحَدَهُمُ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	بَرْزَخٌ	: عالم برزخ، برزخی زندگی۔
ارْجِعُوْنِ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	يُبْعَثُوْنَ	: بعثت، مبعوث۔
اَعْمَلُ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	نُفِخَ	: نفخہ اولیٰ، نفخ۔
صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	الصُّوْرِ	: صور پھونکنا۔
فِيْمَا	: فی الحال، فی الفور، / ماحول، ماتحت۔	اَنْسَابَ	: نسبی رشتہ، حسب ونسب۔
تَرَكْتُ	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارکِ صلاۃ۔	بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَاَعُوْذُ	بِكَ	رَبِّ ①	اَنْ	يَّحْضُرُوْنِ ② (98)
اور میں پناہ مانگتا ہوں	تجھ سے	(اے) میرے رب	کہ	وہ سب حاضر ہوں میرے پاس

حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ
یہاں تک کہ	جب	آئے گی	کسی ایک کے پاس ان میں سے	موت

قَالَ	رَبِّ ①	ارْجِعُوْنِ ② ۙ (99)	لَعَلِّيْۤ	اَعْمَلُ
وہ کہے گا	(اے) میرے رب	مجھے واپس لوٹا دے	تاکہ میں	میں عمل کروں گا

صَالِحًا	فِيْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا ③ ؕ	اِنَّهَا
نیک	(اس) میں جسے	میں چھوڑ آیا ہوں	ہرگز نہیں	بیشک وہ

كَلِمَةٌ ④	هُوَ	قَآئِلُهَا ؕ	وَ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ
ایک بات	وہ	کہنے والا ہے اسے	اور	ان کے پیچھے سے

بَرْزَخٌ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ⑤ (100)	فَاِذَا	نُفِخَ
ایک پردہ	(اس) دن تک	وہ سب اُٹھائے جائیں گے	پھر جب	پھونکا جائے گا

فِى الصُّوْرِ	فَلَاۤ	اَنْسَابَ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَئِذٍ
صور میں	تو نہیں	کوئی رشتہ داری	ان کے درمیان	اس دن

ضروری وضاحت

①یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، تخفیف کے لیے شروع سے یَا اور آخر سے یْ گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔②یہ دراصل یَّحْضُرُوْا+نِیْ اور اِرْجِعُوْا+نِیْ تھا، فعل کے آخر میں یْ سے پہلے نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے اور آخر سے یْ بھی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔③ کَلَّا جملے میں پہلی بات کی نفی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑤علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿101﴾	اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ ﴿101﴾
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ	پھر (وہ شخص) جو (کہ) بھاری ہو گئے اسکے پلڑے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿102﴾	تو وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿102﴾
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ	اور (وہ شخص) جو (کہ) ہلکے ہو گئے اس کے پلڑے
فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	خسارے میں ڈالا اپنی جانوں کو
فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿103﴾	(وہ) جہنم میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿103﴾
تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ	جھلسائے گی ان کے چہروں کو آگ
وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿104﴾	اور وہ اس میں تیوری چڑھانے والے ہونگے۔ ﴿104﴾
اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ	کیا نہیں تھیں میری آیات پڑھی جاتیں تم پر
فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿105﴾	تو تھے تم ان کو جھٹلایا کرتے۔ ﴿105﴾
قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا	وہ کہیں گے اے ہمارے رب غالب آگئی ہم پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	خٰلِدُوْنَ	خالد، خلد بریں۔
يَتَسَآءَلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول۔	وُجُوْهَهُمْ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
ثَقُلَتْ	ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔	النَّارُ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
مَوَازِيْنُهٗ	وزن، میزان، وزنی، موزوں۔	تُتْلٰى	تلاوت، وحی متلو۔
الْمُفْلِحُوْنَ	فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
خَفَّتْ	خفیف، تخفیف، مخفف۔	تُكَذِّبُوْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
خَسِرُوْٓا	خسارہ، خائب وخاسر۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	غَلَبَتْ	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔

وَّ	لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ ① (101)	فَمَنْ	ثَقُلَتْ ②
اور	نہ	وہ سب ایک دوسرے کو پوچھیں گے	پھر جو	بھاری ہو گئے

مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ③ (102)	وَ	مَنْ
اسکے پلڑے	تو وہ (لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے	اور	جو

خَفَّتْ ②	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
ہلکے ہو گئے	اس کے پلڑے	تو وہ (لوگ)	جن	سب نے خسارے میں ڈالا

اَنْفُسَهُمْ ④	فِيْ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ (103)	تَلْفَحُ ②	وُجُوْهَهُمُ ④
اپنی جانوں (کو)	جہنم میں	سب ہمیشہ رہنے والے	جھلسائے گی	انکے چہرے

النَّارُ	وَ	هُمْ	فِيْهَا	كٰلِحُوْنَ (104)	اَ ⑤	لَمْ
آگ	اور	وہ سب	اس میں	سب تیوری چڑھانے والے	کیا	نہیں

تَكُنْ ②	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى ②	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	بِهَا ⑥
تھیں	میری آیات	پڑھی جاتیں	تم پر	تو تھے تم	ان کو

تُكَذِّبُوْنَ (105)	قَالُوْا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ ②	عَلَيْنَا
تم سب جھٹلایا کرتے	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب	غالب آگئی	ہم پر

ضروری وضاحت

① اس فعل میں موجود تَ اور "الف" میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ② تْ، تَ مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هُمْ کے بعد اسم کے شروع میں اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿106﴾	ہماری بدبختی اور تھے ہم گمراہ لوگ۔ ﴿106﴾
رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	اے ہمارے رب نکال ہمیں
مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا	اس سے پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں
فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿107﴾	تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے۔ ﴿107﴾
قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا	وہ کہے گا ذلیل وخوار پڑے رہو اس میں
وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿108﴾	اور نہ کلام کرو مجھ سے۔ ﴿108﴾
اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ	بے شک یہ حقیقت ہے کہ ایک گروہ تھا
مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ	میرے بندوں میں سے، وہ کہتے تھے
رَبَّنَآ اٰمَنَّا	اے ہمارے رب ہم ایمان لائے
فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا	سو بخش دے ہمیں اور رحم فرما ہم پر
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿109﴾ ۚ	اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿109﴾
فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا	تو تم کرتے رہے اُن سے مذاق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شِقْوَتُنَا : شقی القلب، شقاوت۔
ضَآلِّيْنَ : ضلالت وگمراہی۔
اَخْرِجْنَا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
عُدْنَا : بیماری عود کر آئی، اعادہ کرنا۔
ظٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تُكَلِّمُوْنِ : کلام، متکلم، انداز تکلم۔
فَرِيْقٌ : فریقِ اوّل، فریقِ ثانی، فریقین۔
عِبَادِيْ : عبد، عابد، عبداللہ، عباد الرحمن۔
اٰمَنَّا : ایمان، مؤمن، امن۔
فَاغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
ارْحَمْنَا : رحمت، رحم، مرحوم۔
خَيْرُ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
سِخْرِيًّا : مسخرہ پن، تمسخر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

شِقْوَتُنَا ①	وَ	كُنَّا ②	قَوْمًا	ضَآلِّيْنَ ﴿106﴾	رَبَّنَآ ①
ہماری بدبختی	اور	تھے ہم	لوگ	سب گمراہ	(اے) ہمارے رب

اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ ③	عُدْنَا	فَاِنَّا ③④
نکال ہمیں	اس سے	پھر اگر	ہم دوبارہ کریں	تو یقیناً ہم

ظٰلِمُوْنَ ﴿107﴾	قَالَ	اخْسَئُوْا	فِيْهَا
سب ظلم کرنے والے	اس نے کہا	سب ذلیل وخوار پڑے رہو	اس میں

وَلَا	تُكَلِّمُوْنِ ⑤ ﴿108﴾	اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِيْقٌ ⑥
اور نہ	تم سب کلام کرو مجھ سے	بے شک یہ حقیقت ہے	تھا	ایک گروہ

مِّنْ عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ ①	اٰمَنَّا
میرے بندوں میں سے	وہ سب کہتے تھے	(اے) ہمارے رب	ہم ایمان لائے

فَاغْفِرْ ③	لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ
سو بخش دے	ہم کو	اور	رحم فرما ہم پر	اور	تو

خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ ﴿109﴾ ج	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ ③⑦	سِخْرِيًّا
بہتر	تمام رحم کرنے والوں (سے)	تو تم نے بنایا ان کو	مذاق

ضروری وضاحت

①نَا اگراسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے کیا جاتا ہے۔② كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑤ یہ دراصل تُكَلِّمُوْا + نِيْ تھا وْا کے بعد کوئی اور علامت آئے تو ''ا'' گرجاتا ہے اور آخر سے يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑥اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِىْ	یہاں تک کہ انہوں نے بھلا دی تمہیں میری یاد
وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿110﴾	اور تھے تم ان سے ہنسی کرتے ۔﴿110﴾
اِنِّىْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا	بے شک میں نے بدلہ دیا انہیں آج اس کا جو
صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿111﴾	انہوں نے صبر کیا کہ بیشک وہی کامیاب ہیں ۔﴿111﴾
قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ	(اللہ) فرمائے گا کتنی (مدت) تم ٹھہرے
فِى الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿112﴾	زمین میں سالوں کی گنتی (کے اعتبار سے)۔﴿112﴾
قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ	وہ کہیں گے ہم ٹھہرے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ
فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿113﴾	پس پوچھ لے شمار کرنے والوں سے ۔﴿113﴾
قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا	وہ فرمائے گا نہیں تم ٹھہرے مگر تھوڑا ہی
لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿114﴾	کاش واقعی تم جانتے ہوتے ۔﴿114﴾
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ	تو کیا تم نے سمجھ لیا کہ بیشک ہم نے پیدا کیا تمہیں
عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ	بے مقصد (ہی) اور یہ کہ بے شک تم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْسَوْكُمْ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	اَلْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
ذِكْرِىْ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	عَدَدَ	: عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
تَضْحَكُوْنَ	: مضحکہ خیز، تضحیک آمیز۔	سِنِيْنَ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
جَزَيْتُهُمُ	: جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	بَعْضَ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فَسْئَلِ	: سوال، سائل، مسئول۔
صَبَرُوْٓا	: صبر، صابر، صبر جمیل۔	قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
اَلْفَآئِزُوْنَ	: فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	تَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قٰلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	خَلَقْنٰكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

حَتّٰٓى	اَنۡسَوۡكُمۡ ①	ذِكۡرِىۡ	وَ	كُنۡتُمۡ	مِّنۡهُمۡ
یہاں تک کہ	ان سب نے بھلا دی تمہیں	میری یاد	اور	تھے تم	ان سے

تَضۡحَكُوۡنَ ﴿110﴾	اِنِّىۡ ②	جَزَيۡتُهُمُ	الۡيَوۡمَ	بِمَا ③
تم سب ہنسی کرتے	بیشک میں	میں نے بدلہ دیا انہیں	آج	(اس) کا جو

صَبَرُوۡٓا ۙ	اَنَّهُمۡ	هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿111﴾	قٰلَ	كَمۡ
ان سب نے صبر کیا	کہ بیشک وہ	ہی سب کامیاب ہونیوالے	اس نے کہا	کتنی (مدت)

لَبِثۡتُمۡ	فِى الۡاَرۡضِ	عَدَدَ	سِنِيۡنَ ﴿112﴾	قَالُوۡا	لَبِثۡنَا	يَوۡمًا
تم ٹھہرے	زمین میں	گنتی	سالوں کی	انہوں نے کہا	ہم ٹھہرے	ایک دن

اَوۡ بَعۡضَ	يَوۡمٍ	فَسۡـَٔلِ	الۡعَآدِّيۡنَ ④ ﴿113﴾	قٰلَ	اِنۡ ⑤
یا (کچھ) حصہ	دن (کا)	پس پوچھ لے	شمار کرنیوالوں (سے)	اس نے فرمایا	نہیں

لَّبِثۡتُمۡ	اِلَّا قَلِيۡلًا	لَّوۡ	اَنَّكُمۡ	كُنۡتُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ ﴿114﴾	اَ ⑥
تم ٹھہرے	مگر تھوڑا	کاش	واقعی تم	ہوتے تم	تم سب جانتے	کیا

فَحَسِبۡتُمۡ	اَنَّمَا ⑦	خَلَقۡنٰكُمۡ	عَبَثًا	وَّ	اَنَّكُمۡ
پس تم نے سمجھ لیا	کہ بے شک محض	ہم نے پیدا کیا تمہیں	بے مقصد	اور	بیشک تم

ضروری وضاحت

① وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② اِنِّىۡ دراصل اِنَّ + نِىۡ کا مجموعہ ہے ایک ن گر گیا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ یہ دراصل اَلۡعَادِدِيۡنَ تھا، دو "د" کو اکٹھا کر کے شد دی گئی ہے۔ ⑤ اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ⑦ اَنَّ کے ساتھ یہاں مَا زائد ہے البتہ اس سے جملے میں صرف، محض، یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾	ہماری طرف تم نہیں لوٹائے جاؤ گے۔﴿115﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ	پس بہت بلند ہے اللہ (جو) حقیقی بادشاہ ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾	رب ہے عزت والے عرش کا۔﴿116﴾
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور جو پکارے اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ	کسی دوسرے معبود کو
لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ	نہیں کوئی دلیل اس کے پاس اس کی
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ	تو بے شک بس اس کا حساب
عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ	اسکے رب کے پاس ہے بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾	کافر لوگ (کبھی) فلاح نہیں پائیں گے۔﴿117﴾
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ	اور آپ کہیں اے میرے رب تو بخش دے اور تو رحم فرما
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾ ع	اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔﴿118﴾ ع

ع 6 26 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَيْنَا	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	بُرْهَانَ	: دلیل و برہان۔
تُرْجَعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	حِسَابُهٗ	: حساب و کتاب، محتسب، احتساب۔
فَتَعٰلَى	: علوّ ومرتبت، عالی شان، جناب عالی ۔	عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
الْمَلِكُ	: مالک، ملوکیت، ملک فہد۔	يُفْلِحُ	: فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
الْكَرِيْمِ	: رحیم وکریم، شان کرم۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَّدْعُ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	اغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	ارْحَمْ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
اٰخَرَ	: اُخروی زندگی۔	خَيْرُ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

اِلَيْنَا	لَا	تُرْجَعُوْنَ ① ﴿115﴾	فَتَعٰلَى ②	اللّٰهُ
ہماری طرف	نہیں	تم سب لوٹائے جاؤ گے	پس بہت بلند	اللہ

الْمَلِكُ	الْحَقُّ ج	لَآ اِلٰهَ ③	اِلَّا	هُوَ ج
بادشاہ	حقیقی	کوئی معبود نہیں	مگر	وہ

رَبُّ	الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾	وَ	مَنْ	يَّدْعُ	مَعَ اللّٰهِ
رب	عزت والے عرش (کا)	اور	جو	وہ پکارے	اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا ④	اٰخَرَ لا	لَا بُرْهَانَ ③	لَهٗ	بِهٖ لا	فَاِنَّمَا ⑤
کوئی معبود	دوسرا	کوئی دلیل نہیں	اس کے لیے	اس (بات) کی	تو بے شک بس

حِسَابُهٗ ⑥	عِنْدَ رَبِّهٖ ⑥ ط	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ ⑦
اس کا حساب	اسکے رب کے پاس	بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ	نہیں	فلاح پائیں گے

الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اغْفِرْ
سب کافر	اور	آپ کہیں	(اے) میرے رب	تو بخش دے

وَ	ارْحَمْ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾ ع
اور	تو رحم فرما	اور	تو	بہتر	سب رحم کرنے والوں (سے)

ع 6 26 6

ضروری وضاحت

① علامت تہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② تہ اور کھڑی زبر دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔④ یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا میں بس، صرف، محض کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اٰيَاتُهَا 64 — 24 سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ 102 — رُكُوْعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا	(یہ) ایک سورۃ ہے ہم نے نازل کیا ہے اسے
وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا	اور ہم نے فرض کیا ہے اسے اور ہم نے اُتاریں ہیں
فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	اس میں واضح آیات
لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ① اَلزَّانِيَةُ	تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ① زنا کرنے والی عورت
وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا	اور زنا کرنے والا مرد پس کوڑے مارو
كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ	ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے
وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ	اور نہ پکڑے تمہیں ان دونوں سے متعلق نرمی
فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ	اللہ کے دین میں اگر ہو تم ایمان لاتے
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ	اللہ اور یوم آخرت پر
وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا	اور چاہیے کہ حاضر ہو ان دونوں کی سزا کے وقت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُوْرَةٌ	سورت، قرآنی سورتیں۔	مِّنْهُمَا	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَنْزَلْنٰهَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فَرَضْنٰهَا	فرض، فریضہ، فرائض۔	تَاْخُذْكُمْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فِيْهَآ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
بَيِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الْيَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	الْاٰخِرِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
اَلزَّانِيَةُ	زنا، زِناکار، زانی۔	لْيَشْهَدْ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
كُلَّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	عَذَابَهُمَا	عذاب، عذابِ آخرت۔

اٰيَاتُهَا 64 — 24 سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ 102 — رُكُوْعَاتُهَا 9

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سُوْرَةٌ ①	اَنْزَلْنٰهَا ②	وَ	فَرَضْنٰهَا ②	وَ
سورت	ہم نے نازل کیا اسے	اور	ہم نے فرض کیا اسے	اور

اَنْزَلْنَا ②	فِيْهَآ	اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ①	لَّعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ③ ۝1
ہم نے اُتاریں	اس میں	واضح آیات	تا کہ تم	تم سب نصیحت حاصل کرو

اَلزَّانِيَةُ ①	وَ	الزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ وَاحِدٍ
زنا کرنیوالی عورت	اور	زنا کرنیوالا مرد	پس تم سب کوڑے مارو	ہر ایک (کو)

مِّنْهُمَا	مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ ①	وَّلَا	تَاْخُذْكُمْ ① ④	بِهِمَا ⑤
ان دونوں میں سے	سو کوڑے	اور نہ	پکڑے تمہیں	ان دونوں سے (متعلق)

رَاْفَةٌ ①	فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ
نرمی	اللہ کے دین میں	اگر	ہو تم	تم سب ایمان لاتے

بِاللّٰهِ ⑤	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ	وَ	لْيَشْهَدْ ⑥	عَذَابَهُمَا
اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)	اور	چاہئے کہ وہ حاضر ہو	ان دونوں کی سزا

ضروری وضاحت

① ةٌ ، ات یا تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ یہ تَتَذَكَّرُوْنَ تھا ایک تَ تخفیف کے لیے گرگئی ہے۔ ④ كُمْ جمع مذکر کی علامت ہے اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔
⑥ دراصل لِيَشْهَدْ تھا قاعدے کے مطابق وَ یا فَ کے بعد لام (لْ) پر جزم آجاتی ہے اور ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾	مومنوں میں سے ایک گروہ۔ ﴿2﴾
اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً	زانی مرد نہیں نکاح کرتا مگر کسی زانیہ عورت سے
اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّ الزَّانِيَةُ	یا کسی مشرکہ عورت سے، اور زانیہ عورت
لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ	نہیں نکاح کرتا اس سے مگر کوئی زانی یا مشرک مرد
وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾	اور حرام کر دیا گیا ہے یہ (کام) ایمان والوں پر۔ ﴿3﴾
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ	اور وہ لوگ جو تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں پر
ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ	پھر نہ لائیں چار گواہوں کو
فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً	تو کوڑے مارو انہیں اَسّی کوڑے
وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ	اور نہ قبول کرو ان کی گواہی کو کبھی بھی
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿4﴾ۙ	اور وہی لوگ نافرمان ہیں۔ ﴿4﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا	سوائے (ان لوگوں کے) جو توبہ کر لیں
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ	اس کے بعد اور وہ اصلاح کر لیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَآئِفَةٌ : طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی، ثقافتی طائفہ۔	بِاَرْبَعَةِ : آئمہ اربعہ، حدودِ اربعہ، مربع، رباعی۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	شُهَدَآءَ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	تَقْبَلُوْا : قبول، قبولیت، مقبول۔
اَلزَّانِيْ : زنا، زِنا کار، زانی۔	اَبَدًا : ابدالآباد۔
يَنْكِحُ : نکاح، منکوحہ۔	الْفٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق فاجر۔
مُشْرِكَةً : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	تَابُوْا : توبہ، تائب۔
حُرِّمَ : حرام، محرم، تحریم، حرمت۔	بَعْدِ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَصْلَحُوْا : اصلاح، اعمال صالحہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

طَآئِفَةٌ ①②	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾	اَلزَّانِيْ	لَا يَنْكِحُ ③	اِلَّا
ایک گروہ	مومنوں میں سے	بدکار مرد	نہیں وہ نکاح کرتا	مگر

زَانِيَةً ①②	اَوْ	مُشْرِكَةً ز ①②	وَّالزَّانِيَةُ ①	لَا يَنْكِحُهَآ ③
کسی بدکار عورت (سے)	یا	کسی مشرکہ عورت (سے)	اور بدکار عورت	نہیں نکاح کرتا اس سے

اِلَّا	زَانٍ ②	اَوْ	مُشْرِكٌ ج	وَ	حُرِّمَ ④	ذٰلِكَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾
مگر	کوئی بدکار	یا	کوئی مشرک	اور	حرام کر دیا گیا	یہ	ایمان والوں پر

وَ الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ ①	ثُمَّ	لَمْ	يَاْتُوْا
اور جو	وہ سب تہمت لگائیں	پاکدامن عورتوں (پر)	پھر	نہ	وہ سب لائیں

بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ①	فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً ①	وَّ	لَا تَقْبَلُوْا ③
چار گواہوں کو	تو تم سب کوڑے مارو انہیں	اسی کوڑے	اور	نہ تم سب قبول کرو

لَهُمْ	شَهَادَةً ①	اَبَدًا ج	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ⑤ لا ﴿4﴾	اِلَّا
ان کی	گواہی	کبھی بھی	اور وہ (لوگ)	ہی سب نافرمان	مگر

الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ⑥	وَ	اَصْلَحُوْا ج
جن	سب نے توبہ کر لی	اس کے بعد	اور	ان سب نے اصلاح کر لی

ضروری وضاحت

①ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک، کسی، کوئی کیا گیا ہے۔③لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش یا وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر اور اگر وْا ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑥لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اُس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿5﴾	تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿5﴾
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ	اور وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں اپنی بیویوں پر
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ	اور نہ ہوں ان کے لئے (اس پر) گواہ مگر
اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ	اُنکے نفس (یعنی وہ خود ہی) تو گواہی ان میں سے (ہر) ایک کی
اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ	اللہ کی قسم کے ساتھ چار گواہیاں ہیں
اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿6﴾	کہ بلا شبہ وہ یقیناً سچوں میں سے ہے۔ ﴿6﴾
وَالْخَامِسَةُ	اور پانچویں (بار یہ کہے)
اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ	کہ بے شک اللہ کی لعنت ہو اس پر
اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿7﴾	اگر ہو وہ جھوٹوں میں سے۔ ﴿7﴾
وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ	اور ٹال دے گی اس (عورت) سے سزا کو (یہ بات)
اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ	کہ وہ گواہی دے چار گواہیاں اللہ کی قسم کے ساتھ
اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۙ﴿8﴾	(کہ) بلا شبہ وہ یقیناً جھوٹوں میں سے ہے۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	اَرْبَعُ	آئمہ اربعہ، حدودِ اربعہ، ربع، رباعی۔
رَّحِيْمٌ	رحمت، رحم، مرحوم۔	لَمِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، رحم و کرم۔	الصّٰدِقِيْنَ	صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔
اَزْوَاجَهُمْ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	الْخَامِسَةُ	خمس، حواسِ خمسہ۔
شُهَدَآءُ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	لَعْنَتَ	لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
اِلَّآ	الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَنْفُسُهُمْ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	الْكٰذِبِيْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
اَحَدِهِمْ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	الْعَذَابَ	عذاب، عذابِ آخرت۔

فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ①	رَّحِيْمٌ ① ۝5	وَالَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ ②
تو بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا	اور جو	وہ سب تہمت لگاتے ہیں

اَزْوَاجَهُمْ ③	وَلَمْ	يَكُنْ ④	لَّهُمْ	شُهَدَآءُ	اِلَّآ	اَنْفُسُهُمْ ③
اپنی بیویوں (پر)	اور نہ	ہوں	ان کے لئے	گواہ	مگر	اُن کے نفس

فَشَهَادَةُ ⑤	اَحَدِهِمْ ③	اَرْبَعُ	شَهٰدٰتٍۭ ⑤	بِاللّٰهِ ۙ
تو گواہی	ان کے (ہر) ایک کی	چار	گواہیاں	اللہ (کی قسم) کے ساتھ

اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑥ ۝6	وَ	الْخَامِسَةُ ⑤	اَنَّ
بلاشبہ وہ	یقیناً سچوں میں سے	اور	پانچویں (بار)	کہ بے شک

لَعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝7
اللہ کی لعنت	اس پر	اگر	ہو وہ	جھوٹوں میں سے

وَ	يَدْرَؤُا ④	عَنْهَا	الْعَذَابَ	اَنْ ⑦	تَشْهَدَ
اور	ٹال دے گا	اس (عورت) سے	سزا	کہ	وہ گواہی دے

اَرْبَعَ	شَهٰدٰتٍۭ ⑤	بِاللّٰهِ ۙ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑥ ۙ ۝8
چار	گواہیاں	اللہ (کی قسم) کے ساتھ	بلاشبہ وہ	یقیناً جھوٹوں میں سے

ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② یہ دراصل یَرْمِیُوْنَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے درمیان سے ی گر گئی ہے۔ ③ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ةٌ اور ات اور تِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔ ⑦ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

وَالۡخَامِسَةَ	اور پانچویں بار (عورت یوں کہے)
اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ	کہ بے شک اللہ کا غضب (نازل) ہو
عَلَيۡهَاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿9﴾	اس (عورت) پر اگر ہو (مرد) سچوں میں سے۔ ﴿9﴾
وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ	اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل
وَرَحۡمَتُهٗ	اور اس کی رحمت (تو دنیا ہی میں جھوٹوں کو ضرور سزا ملتی)
وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيۡمٌ ﴿10﴾ ع	اور یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنیوالا بڑا حکمت والا ہے۔ ﴿10﴾ ع
اِنَّ الَّذِيۡنَ جَآءُوۡ بِالۡاِفۡكِ	بے شک وہ لوگ جو جھوٹ (بہتان) گھڑ لائے
عُصۡبَةٌ مِّنۡكُمۡ ؕ	ایک گروہ ہے تم ہی میں سے
لَا تَحۡسَبُوۡهُ شَرًّا لَّكُمۡ ؕ	نہ تم گمان کرو اسے اپنے لیے برا
بَلۡ هُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ ؕ	بلکہ وہ بہتر ہے تمہارے لیے
لِكُلِّ امۡرِئٍ مِّنۡهُمۡ	ان میں سے ہر شخص کے لیے (سزا ہے اس قدر)
مَّا اكۡتَسَبَ مِنَ الۡاِثۡمِ ۚ	جو اس نے گناہ کمایا

ع 1/10 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡخَامِسَةَ	خمس، حواس خمسہ۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
غَضَبَ	غیظ وغضب، غضبناک۔	تَوَّابٌ	توبہ، تائب۔
عَلَيۡهَاۤ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	حَكِيۡمٌ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	شَرًّا	خیروشر، شریر، شرارت۔
الصّٰدِقِيۡنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	خَيۡرٌ	خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لِكُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
فَضۡلُ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
رَحۡمَتُهٗ	رحمت، رحم، مرحوم۔	اكۡتَسَبَ	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔

وَ	الْخَامِسَةَ①	اَنَّ②	غَضَبَ اللّٰهِ	عَلَيْهَآ	اِنْ
اور	پانچویں (بار)	کہ بے شک	اللہ کا غضب	اس پر	اگر

كَانَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑨	وَ	لَوْ لَا	فَضْلُ اللّٰهِ
ہو وہ	سچوں میں سے	اور	اگر نہ	اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ③	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
تم پر	اور	اس کی رحمت	اور	یقیناً	اللہ

ع 1 10 7

تَوَّابٌ④	حَكِيْمٌ④ ⑩ ع	اِنَّ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ⑤
بہت توبہ قبول کرنیوالا	بڑا حکمت والا	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب آئے

بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ①	مِّنْكُمْ ط	لَا	تَحْسَبُوْهُ③⑥
جھوٹ کے ساتھ	ایک گروہ	تم میں سے	نہ	تم سب گمان کرو اسے

شَرًّا	لَّكُمْ ط	بَلْ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ ط
برا	اپنے لیے	بلکہ	وہ	بہتر	تمہارے لیے

لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَّا	اكْتَسَبَ	مِنَ الْاِثْمِ ج
ہر شخص کے لیے	ان میں سے	جو	اس نے کمایا	گناہ سے

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اَنَّ عموماً جملے کے درمیان میں استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ کہ بیشک کیا جاتا ہے۔③ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ جَآءُوْ کے آخر میں قرآنی کتابت میں وْا کی بجائے صرف وْ ہے۔⑥ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ	اور وہ جو ذمہ دار بنا اسکے بڑے حصے کا ان میں سے
لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿11﴾	اس کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔﴿11﴾
لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ	کیوں نہ جب تم نے سنا اسے
ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ	گمان کیا مومن مردوں اور مومن عورتوں نے
بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّ قَالُوْا	اپنے نفسوں میں اچھا اور (کیوں نہیں) انہوں نے کہا
هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿12﴾	یہ واضح جھوٹ (بہتان) ہے۔﴿12﴾
لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ	کیوں نہ وہ لائے اس پر چار گواہوں کو
فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ	تو جب نہیں وہ لائے گواہوں کو
فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿13﴾	تو وہ لوگ ہی اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔﴿13﴾
وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ	دنیا اور آخرت میں (تو) ضرور پہنچتا تمہیں
فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ	اس بارے میں جو تم مشغول ہوئے اس (بات) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَوَلّٰى	متولی، والی۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كِبْرَهٗ	کبریائی، اکبر۔	مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مِنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَظِيْمٌ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	شُهَدَآءَ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
سَمِعْتُمُوْهُ	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	الْكٰذِبُوْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
ظَنَّ	سوء ظن، بدظن، ظن غالب۔	فَضْلُ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	رَحْمَتُهٗ	رحمت، رحم، مرحوم۔
خَيْرًا	خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔	لَمَسَّكُمْ	مس، مساس۔

وَ	الَّذِیْ	تَوَلّٰی ①	كِبْرَهٗ	مِنْهُمْ	لَهٗ
اور	جو	ذمہ دار بنا	اسکے بڑے حصے (کا)	ان میں سے	اس کے لیے

عَذَابٌ عَظِیْمٌ ⑪	لَوْلَاۤ ②	اِذْ ③	سَمِعْتُمُوْهُ ④	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ
بہت بڑا عذاب	کیوں نہ	جب	تم نے سنا اسے	گمان کیا	سب مومن مرد

وَ	الْمُؤْمِنٰتُ ⑤	بِاَنْفُسِهِمْ ⑥	خَیْرًا ۙ	وَّ	قَالُوْا	هٰذَاۤ
اور	مومن عورتیں	اپنے نفسوں میں	اچھا	اور	ان سب نے کہا	یہ

اِفْكٌ مُّبِیْنٌ ⑫	لَوْلَا ②	جَآءُوْ	عَلَیْهِ	بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ ⑤	فَاِذْ ③
واضح جھوٹ	کیوں نہ	وہ سب آئے	اس پر	چار گواہوں کے ساتھ	تو جب

لَمْ	یَاْتُوْا	بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑦ ⑬
نہیں	وہ سب لائے	گواہوں کو	تو وہ لوگ	اللہ کے نزدیک	وہی سب جھوٹے

وَ	لَوْلَا ②	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَیْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	فِی الدُّنْیَا
اور	اگر نہ	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت	دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ ⑤	لَمَسَّكُمْ	فِیْ مَاۤ	اَفَضْتُمْ	فِیْهِ
اور آخرت	(تو) ضرور پہنچتا تمہیں	(اس بارے) میں جو	تم مشغول ہوئے	اس (بات) میں

ضروری وضاحت

① علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہ اور اسم ہو تو ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔③ اِذْ کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذْ عموماً ماضی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔④ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑤ ات یا ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
⑥ علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔⑦ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿14﴾ ج	بہت بڑا عذاب۔ ﴿14﴾
اِذۡ تَلَقَّوۡنَهٗ	جب تم ایک دوسرے سے اس (بات) کو لے رہے تھے
بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَتَقُوۡلُوۡنَ	اپنی زبانوں کے ساتھ اور تم کہہ رہے تھے
بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَيۡسَ لَكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ	اپنے مونہوں سے (وہ بات) جو تم کو اسکا کوئی علم نہیں
وَّتَحۡسَبُوۡنَهٗ هَيِّنًا ۖ	اور تم سمجھتے تھے اسے معمولی
وَّهُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمٌ ﴿15﴾	اور وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی تھی۔ ﴿15﴾
وَلَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ	اور کیوں نہ جب تم نے سنا اسے تم نے کہا
مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَكَلَّمَ	نہیں ہے لائق ہمارے لیے کہ ہم کلام کریں
بِهٰذَا ۖ سُبۡحٰنَكَ	اس (بات) کے ساتھ تو پاک ہے (اے اللہ)
هٰذَا بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ ﴿16﴾	یہ بہت بڑا بہتان ہے۔ ﴿16﴾
يَعِظُكُمُ اللّٰهُ	اللہ نصیحت کرتا ہے تمہیں
اَنۡ تَعُوۡدُوۡا لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا	(اس سے) کہ تم دوبارہ کرو اس کی مثل کبھی بھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَظِيۡمٌ	: اجرعظیم، معظم، تعظیم۔	نَّتَكَلَّمَ	: کلام، متکلم، اندازتکلم۔
تَلَقَّوۡنَهٗ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	بِهٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
بِاَلۡسِنَتِكُمۡ	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔	سُبۡحٰنَكَ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
تَقُوۡلُوۡنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بُهۡتَانٌ	: بہتان، بہتان طرازی۔
بِاَفۡوَاهِكُمۡ	: افواہ۔ (جو بات ہر منہ پر ہو)	يَعِظُكُمۡ	: وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	تَعُوۡدُوۡا	: بیمار عودآئی، اعادہ کرنا۔
عِلۡمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِمِثۡلِهٖۤ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
سَمِعۡتُمُوۡهُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	اَبَدًا	: ابدالآباد۔

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ۚ (14)	اِذْ	تَلَقَّوْنَهٗ ①②
عذاب	بہت بڑا	جب	تم سب ایک دوسرے سے لے رہے تھے اس کو

بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَ	تَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَّا ③
اپنی زبانوں کے ساتھ	اور	تم سب کہہ رہے تھے	اپنے مونہوں سے	جو

لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ ④	وَّ	تَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا ۖ
نہیں	تم کو	اس کا	کوئی علم	اور	تم سب سمجھتے تھے اسے	معمولی

وَّ	هُوَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمٌ (15)	وَ	لَوْلَآ ⑤	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ ⑥
اور	وہ	اللہ کے نزدیک	بہت بڑا	اور	کیوں نہ	جب	تم نے سنا اُسے

قُلْتُمْ	مَّا ③	يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا ۖ
تم نے کہا	نہیں	ہے وہ (لائق)	ہمارے لیے	کہ	ہم کلام کریں	اس (بات) کے ساتھ

سُبْحٰنَكَ	هٰذَا	بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ (16)	يَعِظُكُمُ
پاک ہے تو	یہ	بہتان	بہت بڑا	وہ نصیحت کرتا ہے تمھیں

اللّٰهُ	اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖٓ	اَبَدًا
اللہ	کہ	تم سب دوبارہ کرو	اس جیسے (کام) کو	کبھی بھی

ضروری وضاحت

① یہ دراصل تَتَلَقَّوْنَهٗ تھا شروع سے ایک تَ پڑھنے میں آسانی کے لیے گری ہوئی ہے۔ ② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا اور کبھی باہمی طور پر کرنے کا بھی مفہوم ہوتا ہے۔ ③ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑤ لَوْ کا ترجمہ کبھی کیوں کبھی اگر اور کبھی کاش کیا جاتا ہے۔ ⑥ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت ہو تو تُمْ اور اسکے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿17﴾	اگر ہوتم ایمان والے۔ ﴿17﴾
وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ	اور بیان کرتا ہے اللہ تمھارے لیے (اپنی) آیات
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿18﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿18﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ	بے شک وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں
اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	کہ پھیلے بے حیائی ان لوگوں میں جو ایمان لائے
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ	انکے لیے دردناک عذاب ہے دنیا اور آخرت میں
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿19﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿19﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت
وَاَنَّ اللّٰهَ	(تو تہمت لگانے والوں کو فوراً عذاب دے دیتا) اور (یہ کہ) بیشک اللہ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿20﴾ ع	بہت شفقت کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿20﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	تم پیروی نہ کرو شیطان کے قدموں کی

النصف ع 2 10 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	اَلِيْمٌ	الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج والم۔
يُبَيِّنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الدُّنْيَا	دنیا وآخرت، دین ودنیا، دنیاداری۔
الْاٰيٰتِ	آیت، آیات قرآنی۔	الْاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
حَكِيْمٌ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	فَضْلُ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
يُحِبُّوْنَ	حب، حبیب، محب، محبت۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْفَاحِشَةُ	فحش، فحاشی، فواحش۔	رَحْمَتُهٗ	رحمت، رحم، مرحوم۔
فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَتَّبِعُوْا	اتباع، تابع، متبع سنت۔

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿17﴾	وَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ①	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ ۭ ②
اگر	ہو تم	سب ایمان والے	اور	بیان کرتا ہے اللہ	تمہارے لیے	آیات

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ ③	حَكِيْمٌ ③ ﴿18﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ
اور اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا	بیشک	وہ لوگ جو	وہ سب پسند کرتے ہیں

اَنْ	تَشِيْعَ ②	الْفَاحِشَةُ	فِي الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَهُمْ
کہ	پھیلے	بے حیائی	(ان لوگوں) میں جو	سب ایمان لائے	ان کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۙ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ ۭ ②	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
عذاب	دردناک	دنیا میں	اور	آخرت	اور اللہ	وہ جانتا ہے

وَ	اَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ ④ ﴿19﴾	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ
اور	تم	نہیں تم سب جانتے ہو	اور	اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل

ع 2 10 8 النصف

عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	وَ	اَنَّ اللّٰهَ ⑤	رَءُوْفٌ ③	رَّحِيْمٌ ③ ع ﴿20﴾
تم پر	اور	اسکی رحمت	اور	کہ بیشک اللہ	بہت شفقت کرنیوالا	بہت رحم کرنیوالا

يٰٓاَيُّهَا ⑥	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّبِعُوْا ⑦	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ ②
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	نہ تم سب پیروی کرو	شیطان کے قدموں (کی)

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ۃ اور ات اسم کے آخر میں اور تـ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ اسم کے شروع میں اِنَّ یا اَنَّ تاکید کی علامت ہے۔⑥ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَ مَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	اور جو پیروی کرے شیطان کے قدموں کی
فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ	تو بلا شبہ وہ بے حیائی اور برائی کا ہی حکم دیتا ہے
وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت
مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ	نہ پاک ہوتا تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی
وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور لیکن اللہ پاک کرتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿21﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿21﴾
وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ	اور نہ قسم کھالیں تم میں سے فضل اور وسعت والے
اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ	(اِس کی) کہ وہ دیں قرابت والوں اور مسکینوں کو
وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ	اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو
وَلْيَعْفُوْا	اور چاہئے کہ وہ معاف کر دیں
وَلْيَصْفَحُوْا ؕ	اور چاہیے کہ وہ درگزر کریں
اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ	کیا نہیں تم پسند کرتے کہ اللہ بخش دے تم کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَّبِعْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔	سَمِيْعٌ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
يَاْمُرُ : امر، آمر، مامور۔	اُولُوا : اولوالعزم، اولواالعلم۔
بِالْفَحْشَآءِ : فحش، فحاشی، فواحش۔	السَّعَةِ : وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔
الْمُنْكَرِ : منکر، منکرات، نہی عن المنکر۔	الْمُهٰجِرِيْنَ : مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
فَضْلُ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	الْقُرْبٰى : قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
زَكٰى : تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔	لْيَعْفُوْا : معاف کرنا، عفوودرگزر۔
اَبَدًا : ابدالآباد۔	تُحِبُّوْنَ : حب، حبیب، محب، محبت۔
يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	يَغْفِرَ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔

وَمَنْ ①	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ②	فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ
اور جو	وہ پیروی کرے	شیطان کے قدموں کی	تو بلاشبہ وہ	وہ حکم دیتا ہے	بے حیائی کا

وَالْمُنْكَرِ ؕ	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	مَا زَكٰى
اور برائی	اور اگر نہ	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اسکی رحمت	نہ پاک ہوتا

مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ ③④	اَبَدًا ۙ	وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ	يُزَكِّيْ	مَنْ يَّشَآءُ ؕ ①
تم میں سے	کوئی ایک	کبھی بھی	اور لیکن اللہ	وہ پاک کرتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے

وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ ⑤	عَلِيْمٌ ⑤ (21)	وَلَا	يَاْتَلِ	اُولُوا الْفَضْلِ
اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور نہ	وہ قسم کھالیں	فضل والے

مِنْكُمْ	وَالسَّعَةِ ②	اَنْ	يُّؤْتُوْٓا	اُولِي الْقُرْبٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ ⑥
تم میں سے	اور وسعت (والے)	کہ	وہ سب دیں	قرابت والے	اور	مسکینوں

وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ	وَ	لْيَعْفُوْا ⑦
اور	سب ہجرت کرنیوالے	اللہ کے راستے میں	اور	چاہئے کہ وہ سب معاف کردیں

وَلْيَصْفَحُوْا ؕ ⑦	اَ	لَا تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ اللّٰهُ	لَكُمْ ؕ
اور چاہیے کہ وہ سب درگزر کریں	کیا	نہیں تم سب پسند کرتے	کہ	وہ بخش دے اللہ	تم کو

ضروری وضاحت

①مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔②ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑥اَلْمَسَاکِیْنَ کے آخر میں یْنَ جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ یْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑦وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿22﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ﴿22﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ	بے شک وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں
الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ	پاکدامن بے خبر مومن عورتوں پر
لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠	وہ لعنت کیے گئے دنیا اور آخرت میں
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿23﴾	اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿23﴾
يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ	جس دن گواہی دیں گی ان کے خلاف
اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ	ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾	اس کی جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔ ﴿24﴾
يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ	اس دن اللہ پورا پورا دے گا انہیں ان کا ٹھیک بدلہ
وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ	اور وہ جان لیں گے کہ بے شک اللہ
هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿25﴾	وہی برحق ہے (جو حق کو) بیان کرنے والا ہے۔ ﴿25﴾
اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ	ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لیے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، مرحوم۔
الْغٰفِلٰتِ : غافل، غفلت، تغافل۔
الْمُؤْمِنٰتِ : ایمان، مؤمن، امن۔
لُعِنُوْا : لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَظِيْمٌ : اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
تَشْهَدُ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

اَلْسِنَتُهُمْ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
اَيْدِيْهِمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يُّوَفِّيْهِمُ : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
الْحَقَّ : حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْمُبِيْنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اَلْخَبِيْثٰتُ : خبیث، خباثت، خُبثِ باطن۔

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ①	رَّحِيْمٌ ① (22)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ
اور اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا رحم کرنیوالا	بیشک	جو	وہ سب تہمت لگاتے ہیں

الْمُحْصَنٰتِ ②	الْغٰفِلٰتِ ②	الْمُؤْمِنٰتِ ②	لُعِنُوْا ③	فِي الدُّنْيَا
پاکدامن عورتوں	بے خبر	مومن عورتوں (پر)	سب لعنت کیے گئے	دنیا میں

وَ	الْاٰخِرَةِ ② صلے	وَ	لَهُمْ ④	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ① (23) لا	يَّوْمَ
اور	آخرت (میں)	اور	ان کے لیے	عذاب	بہت بڑا	(جس) دن

تَشْهَدُ ②	عَلَيْهِمْ	اَلْسِنَتُهُمْ ⑤	وَ	اَيْدِيْهِمْ ⑤	وَ
گواہی دیں گی	ان پر	ان کی زبانیں	اور	ان کے ہاتھ	اور

اَرْجُلُهُمْ ⑤	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (24)	يَوْمَئِذٍ
ان کے پاؤں	(اس) کی جو	تھے وہ سب	وہ سب عمل کیا کرتے	اس دن

يُّوَفِّيْهِمُ ⑥	اللّٰهُ	دِيْنَهُمُ ⑤	الْحَقَّ	وَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ
وہ پورا پورا دیگا اُنہیں	اللہ	ان کا بدلہ	ٹھیک	اور	وہ سب جان لیں گے	کہ بیشک

اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ ⑦	الْمُبِيْنُ (25)	اَلْخَبِيْثٰتُ ②	لِلْخَبِيْثِيْنَ
اللہ	ہی برحق	بیان کرنے والا	ناپاک عورتیں	ناپاک مردوں کے لیے

ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ة ، ات یا ت مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ استعمال ہوا ہے۔ ⑤ هُمْ یا هِمْ جب اسم کے آخر میں آئے تو ترجمہ انکا، انکی ، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ هِمْ اگر فعل کے ساتھ استعمال ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ	اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے ہیں
وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ	اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں
وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ	اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے ہیں
اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ	یہ (پاکیزہ) لوگ مبرّا (پاک کیے ہوئے) ہیں
مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۭ	ان (باتوں) سے جو (غلط لوگ انکے بارے میں) کہتے ہیں
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿26﴾ ع 3 6 9	انکے لیے بخشش ہے اور باعزت رزق ہے۔ ﴿26﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا	نہ داخل ہوا کرو (دوسرے) گھروں میں
غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ	اپنے گھروں کے علاوہ
حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا	یہاں تک کہ تم انس حاصل کرلو (یعنی اجازت لے لو)
وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَهْلِهَا ۭ	اور سلام کرلو ان کے رہنے والوں پر
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہی بہتر ہے تمہارے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الطَّيِّبٰتُ	طیّب، طیّبات، کلمہ طیّبہ، مدینہ طیّبہ۔	بُيُوْتًا	بیت اللّٰہ، بیت المقدس، بیت المال۔
مُبَرَّءُوْنَ	بریٔ الذمہ، براءت، مبرّا۔	غَيْرَ	دیارِ غیر، غیر اللّٰہ، اغیار۔
مِمَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	تَسْتَاْنِسُوْا	اُنس، مانوس، مانوسیت۔
كَرِيْمٌ	کرم، رحیم وکریم، شانِ کریمی، کرم۔	تُسَلِّمُوْا	سلام، سلامتی، سلامت۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔	عَلٰٓي	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَهْلِهَا	اہل وعیال، اہل خانہ۔
تَدْخُلُوْا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	خَيْرٌ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

وَ	اَلْخَبِيْثُوْنَ	لِلْخَبِيْثٰتِ ج①	وَ	الطَّيِّبٰتُ①
اور	سب ناپاک مرد	ناپاک عورتوں کے لیے	اور	پاکیزہ عورتیں

لِلطَّيِّبِيْنَ	وَ	الطَّيِّبُوْنَ	لِلطَّيِّبٰتِ ج①
پاکیزہ مردوں کے لیے	اور	سب پاکیزہ مرد	پاکیزہ عورتوں کے لیے

اُولٰٓئِكَ②	مُبَرَّءُوْنَ③	مِمَّا④	يَقُوْلُوْنَ ط
یہ (لوگ)	سب بری کیے ہوئے	(ان) سے جو	وہ سب کہتے ہیں

ع 3 6 9

لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ①	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ ﴿26﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا⑤
ان کے لیے	بخشش	اور	رزق	باعزت	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَدْخُلُوْا⑥	بُيُوْتًا	غَيْرَ
(لوگو) جو	سب ایمان لائے	مت تم سب داخل ہوا کرو	گھروں میں	علاوہ

بُيُوْتِكُمْ	حَتّٰى	تَسْتَاْنِسُوْا	وَ	تُسَلِّمُوْا
اپنے گھروں (کے)	یہاں تک کہ	تم سب انس حاصل کرلو	اور	تم سب سلام کرلو

عَلٰٓى اَهْلِهَا ط	ذٰلِكُمْ⑦	خَيْرٌ	لَّكُمْ
ان کے رہنے والوں پر	یہی	بہتر	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

①ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔④مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔⑤ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
⑦ذٰلِكَ سے اگر اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِکُمْ ہو جاتا ہے۔

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾	تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿27﴾
فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا	پھر اگر تم نہ پاؤ ان میں کسی ایک کو
فَلَا تَدْخُلُوْهَا	تو تم نہ داخل ہو ان میں
حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ	یہاں تک کہ تم کو اجازت دی جائے
وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا	اور اگر تم سے کہا جائے واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جایا کرو
هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا	وہ زیادہ پاکیزہ ہے تمہارے لیے، اور اللہ اس کو جو
تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿28﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ	تم عمل کرتے ہو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿28﴾ نہیں ہے تم پر
جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا	کوئی گناہ کہ تم داخل ہو جاؤ (ایسے) گھروں میں
غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا	(کہ) رہائش نہیں کی گئی ان میں
مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ	(اور ان میں) تمہارے فائدے کی کوئی چیز ہو، اور اللہ
يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿29﴾	جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور تم چھپاتے ہو۔ ﴿29﴾
قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	مومن مردوں سے کہہ دیجیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
تَجِدُوْا	وجود، موجود، وجد۔	بُيُوْتًا	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	غَيْرَ	دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
تَدْخُلُوْهَا	دخل، داخل، دخول، مداخلت۔	مَسْكُوْنَةٍ	ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	مَتَاعٌ	متاعِ کارواں، مال و متاع۔
يُؤْذَنَ	اذنِ عام، باذن اللہ، اذنِ الٰہی۔	تُبْدُوْنَ	بادی النظر سے۔
ارْجِعُوْا	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	تَكْتُمُوْنَ	کتمانِ علم، کتمانِ حق۔
اَزْكٰى	تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔

لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ① (27)	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فِيْهَآ	اَحَدًا ②
تاکہ تم	تم سب نصیحت حاصل کرو	پھر اگر	نہ	تم سب پاؤ	ان میں	کوئی ایک

فَلَا	تَدْخُلُوْهَا ③	حَتّٰى	يُؤْذَنَ ④	لَكُمْ ج	وَاِنْ
تو نہ	تم سب داخل ہو ان میں	یہاں تک کہ	اجازت دی جائے	تم کو	اور اگر

قِيْلَ	لَكُمُ ⑤	ارْجِعُوْا	فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى ⑥
کہا جائے	تم سے	سب واپس چلے جاؤ	تو سب واپس ہو جاؤ	وہ	زیادہ پاکیزہ

لَكُمْ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ⑦ (28)	لَيْسَ
تمہارے لیے	اور اللہ	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب جاننے والا	نہیں

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ ②	اَنْ	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ ⑧
تم پر	کوئی گناہ	کہ	تم سب داخل ہو جاؤ	گھروں (میں)	نہیں رہائش کی گئی

فِيْهَا	مَتَاعٌ ②	لَّكُمْ ط	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا
ان میں	کوئی فائدہ	تمہارے لیے	اور اللہ	وہ جانتا ہے	جو

تُبْدُوْنَ	وَمَا	تَكْتُمُوْنَ (29)	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ⑤
تم سب ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم سب چھپاتے ہو	آپ کہہ دیجئے	سب مومن مردوں سے

ضروری وضاحت

①اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گر گئی ہے۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔④یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤قَالَ، قِيْلَ وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑧ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ	(کہ) وہ نیچی رکھیں اپنی نگاہیں
وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ	اور وہ حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی
ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ	یہ زیادہ پاکیزہ ہے ان کے لیے
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿30﴾	بیشک اللہ خوب خبردار ہے اس سے جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿30﴾
وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ	اور کہہ دیجیے مومن عورتوں سے (بھی)
يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ	(کہ) وہ نیچی رکھیں اپنی نگاہیں
وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ	اور وہ حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی
وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ	اور نہ وہ ظاہر کریں اپنی زینت کو
اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا	مگر جو (خود) ظاہر ہوجائے اس میں سے
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ	اور چاہیے کہ وہ ڈالے رکھیں اپنی اوڑھنیوں کو
عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ	اپنے گریبانوں پر، اور نہ وہ ظاہر کریں
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اپنی زینت (بناؤ سنگھار) کو مگر اپنے خاوندوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَبْصَارِهِمْ	: بصر، بصارت، بصیرت۔	لِّلْمُؤْمِنٰتِ	: ایمان، مؤمن، امن۔
يَحْفَظُوْا	: حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَزْكٰى	: تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔	زِيْنَتَهُنَّ	: زیب وزینت، مزین، تزئین وآرائش۔
خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	ظَهَرَ	: ظاہر، مظاہر، مظہر۔
يَصْنَعُوْنَ	: صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَ	: مال ودولت، عفوودرگزر، رحم وکرم۔		

يَغُضُّوْا	مِنْ اَبْصَارِهِمْ ①	وَ	يَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ ؕ
وہ سب نیچی رکھیں	اپنی نگاہیں	اور	وہ سب حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں (کی)

ذٰلِكَ ②	اَزْكٰى ③	لَهُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا
یہ	زیادہ پاکیزہ	ان کے لیے	بیشک اللہ	خوب خبردار	(اس) سے جو

يَصْنَعُوْنَ ﴿30﴾	وَ	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ ④	يَغْضُضْنَ ⑤
وہ سب کرتے ہیں	اور	آپ کہہ دیجیے	مومن عورتوں سے	(کہ) وہ عورتیں نیچی رکھیں

مِنْ اَبْصَارِهِنَّ ①⑥	وَ	يَحْفَظْنَ ⑤	فُرُوْجَهُنَّ ⑥	وَلَا
اپنی نگاہیں	اور	وہ عورتیں حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں (کی)	اور نہ

يُبْدِيْنَ ⑦⑤	زِيْنَتَهُنَّ ⑥	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا
وہ عورتیں ظاہر کریں	اپنی زینت (کو)	مگر	جو	ظاہر ہوجائے	اس میں سے

وَ	لْيَضْرِبْنَ ⑧⑤	بِخُمُرِهِنَّ ⑥	عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ ⑥
اور	چاہیے کہ وہ عورتیں ڈالے رکھیں	اپنی اوڑھنیوں کو	اپنے گریبانوں پر

وَلَا	يُبْدِيْنَ ⑦⑤	زِيْنَتَهُنَّ ⑥	اِلَّا	لِبُعُوْلَتِهِنَّ ⑥
اور نہ	وہ عورتیں ظاہر کریں	اپنی زینت (کو)	مگر	اپنے خاوندوں کے لیے

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے۔③ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔④ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ ـ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑥ هُنَّ یا هِنَّ کا اسم کے ساتھ ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے، یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں آخر میں يْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ ی اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑧ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

اَوْ اٰبَآىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	یا اپنے باپوں (کے لیے) یا اپنے خاوندوں کے باپوں (کے لیے)
اَوْ اَبْنَآىِٕهِنَّ	یا اپنے بیٹوں (کے لیے)
اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	یا اپنے شوہروں کے (دیگر) بیٹوں (کے لیے)
اَوْ اِخْوَانِهِنَّ	یا اپنے بھائیوں (کے لیے)
اَوْ بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ	یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں (بھتیجوں کے لیے)
اَوْ بَنِیْٓ اَخَوٰتِهِنَّ	یا اپنے بہنوں کے بیٹوں (بھانجوں کے لیے)
اَوْ نِسَآىِٕهِنَّ	یا اپنی عورتوں (کے لیے)
اَوْ مَا مَلَكَتْ	یا (ان کے لیے) جن کے مالک بنے
اَیْمَانُهُنَّ	ان کے دائیں ہاتھ (یعنی زرخرید غلاموں کے لیے)
اَوِ التّٰبِعِیْنَ	یا تابع رہنے والوں (خدمت گار)
غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ	مردوں میں سے (جو) شہوت والے نہیں (ان کے لیے)
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا	یا ان بچوں (کے لیے) جو نہیں واقف ہوئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰبَآىِٕهِنَّ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
اَبْنَآىِٕهِنَّ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت۔
اِخْوَانِهِنَّ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔
اَخَوٰتِهِنَّ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔
نِسَآىِٕهِنَّ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مَلَكَتْ : ملک، املاک، مملوک، ملکیت۔
اَیْمَانُهُنَّ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔

التّٰبِعِیْنَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
غَیْرِ : دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
اُولِی : اولوا العزم، اولوا العلم۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الرِّجَالِ : رجال کار، قحط الرجال۔
الطِّفْلِ : طفل مکتب، طفل تسلیاں۔
یَظْهَرُوْا : ظاہر، مظاہر، مظہر۔

اَوْ	اٰبَآئِهِنَّ ①	اَوْ	اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ ①	اَوْ
یا	اپنے باپوں	یا	اپنے خاوندوں کے باپوں	یا

اَبْنَآئِهِنَّ ①	اَوْ	اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ ①	اَوْ
اپنے بیٹوں	یا	اپنے شوہروں کے بیٹوں	یا

اِخْوَانِهِنَّ ①	اَوْ	بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ ①②	اَوْ
اپنے بھائیوں	یا	اپنے بھائیوں کے بیٹوں	یا

بَنِیْٓ اَخَوٰتِهِنَّ ①②③	اَوْ	نِسَآئِهِنَّ ①	اَوْ	مَا ④
اپنے بہنوں کے بیٹوں	یا	اپنی عورتوں	یا	جو

مَلَكَتْ ⑤	اَیْمَانُهُنَّ ①	اَوِ	التّٰبِعِیْنَ
مالک بنے	ان کے دائیں ہاتھ	یا	سب تابع رہنے والے

غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ ⑥	مِنَ الرِّجَالِ	اَوِ
نہیں شہوت والے	مردوں میں سے	یا

الطِّفْلِ	الَّذِیْنَ	لَمْ	یَظْهَرُوْا
(وہ) بچے	جو	نہیں	وہ سب واقف ہوئے

ضروری وضاحت

① هُنَّ یا هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
② بَنِیْ دراصل بَنِیْنَ تھا، آخر میں یْنَ جمع مذکر کی علامت تھی، گرامر کے قاعدے کے مطابق آخر سے نَ گر گیا ہے۔ ③ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی جو یا جس اور کبھی کیا یا کس کیا جاتا ہے۔
⑤ علامت تْ فعل کے آخر میں اور ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۖ	عورتوں کی چھپی باتوں پر
وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ	اور نہ وہ مارا کریں اپنے پاؤں (زمین پر)
لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ	تاکہ جانا جائے جو وہ چھپاتی ہیں اپنی زینت سے
وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا	اور تم توبہ کرو اللہ کی طرف سب
اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿31﴾	اے ایمان والو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔﴿31﴾
وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ	اور نکاح کرو بے نکاح (مردوں اور عورتوں کا) اپنے میں سے
وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ	اور (ان کا جو) نیک ہیں تمہارے غلاموں میں سے
وَاِمَآئِكُمْ ؕ	اور تمہاری لونڈیوں (میں سے)
اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ	اگر وہ ہوں گے محتاج (تو)
يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	غنی کر دے گا اُنہیں اللہ اپنے فضل سے
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿32﴾	اور اللہ (بڑا) وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔﴿32﴾
وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ	اور چاہیے کہ دامن بچائے رکھیں وہ لوگ جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْمُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
النِّسَآءِ	تربیت نسواں، نسوانیت۔	تُفْلِحُوْنَ	فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
يَضْرِبْنَ	ضربِ کاری، ضربِ کلیم۔	اَنْكِحُوا	نکاح، منکوحہ۔
لِيُعْلَمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الصّٰلِحِيْنَ	صالح، اعمال صالحہ۔
يُخْفِيْنَ	مخفی، خفیہ، اخفا۔	فُقَرَآءَ	فقر وفاقہ، فقیر، فقرا و مساکین۔
زِيْنَتِهِنَّ	زیب وزینت، مزیّن، تزئین وآرائش۔	يُغْنِهِمُ	غنی، مستغنی، استغناء۔
تُوْبُوْٓا	توبہ، تائب۔	فَضْلِهٖ	اللہ کا فضل، فضیلت۔
جَمِيْعًا	جمع، جمیع، اجتماع، مجمع عام، مجموعہ۔	وَاسِعٌ	وسیع وعریض، وسعت، توسیع۔

عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪	وَ	لَا	يَضْرِبْنَ ①	بِاَرْجُلِهِنَّ ②
عورتوں کی چھپی باتوں پر	اور	نہ	وہ عورتیں مارا کریں	اپنے پاؤں کو

لِيُعْلَمَ ③④	مَا	يُخْفِيْنَ ①	مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ ②	وَ	تُوْبُوْٓا
تا کہ جانا جائے	جو	وہ عورتیں چھپاتی ہیں	اپنی زینت سے	اور	تم سب توبہ کرو

اِلَى اللّٰهِ	جَمِيْعًا	اَيُّهَ ⑤	الْمُؤْمِنُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿31﴾
اللہ کی طرف	سب	اے	سب ایمان والو	تا کہ تم	تم سب کامیاب ہو جاؤ

وَ	اَنْكِحُوا	الْاَيَامٰى ⑥	مِنْكُمْ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ
اور	تم سب نکاح کراؤ	بے نکاحوں (کا)	اپنے میں سے	اور	نیکوں (کا)

مِنْ عِبَادِكُمْ	وَ	اِمَآىِٕكُمْ ۭ	اِنْ	يَّكُوْنُوْا
تمہارے غلاموں میں سے	اور	تمہاری لونڈیوں	اگر	وہ سب ہوں گے

فُقَرَآءَ	يُغْنِهِمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ۭ	وَ	اللّٰهُ
محتاج	وہ غنی کر دے گا اُنہیں	اللہ	اپنے فضل سے	اور	اللہ

وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿32﴾	وَ	لْيَسْتَعْفِفِ ⑦④	الَّذِيْنَ
وسعت والا	خوب جاننے والا	اور	چاہیے کہ دامن بچائے رکھیں	وہ لوگ جو

ضروری وضاحت

① ـُـ نْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔② هُنَّ یا هِنَّ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ لِ کے بعد فعل کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ اَيُّهَ عموماً اَيُّهَا استعمال ہوتا ہے، یہاں قرآنی کتابت میں اسی طرح استعمال ہوا ہے۔⑥ اَلْاَيَامٰى اَيِّمٌ کی جمع ہے، جو مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ رنڈوا یا بیوہ ہے۔⑦ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

لَا يَجِدُوۡنَ نِكَاحًا	نہیں پاتے نکاح (کی طاقت)
حَتّٰى يُغۡنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	یہاں تک کہ غنی کردے انہیں اللہ اپنے فضل سے
وَالَّذِيۡنَ يَبۡتَغُوۡنَ الۡكِتٰبَ	اور وہ لوگ جو چاہتے ہیں مکاتبت (آزادی کی تحریر)
مِمَّا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ	ان میں سے جنکے مالک ہوئے تمہارے دائیں ہاتھ
فَكَاتِبُوۡهُمۡ اِنۡ عَلِمۡتُمۡ	تو لکھ کر دے دو انہیں اگر تم معلوم کرو
فِيۡهِمۡ خَيۡرًا ۖ وَّاٰتُوۡهُمۡ مِّنۡ مَّالِ اللّٰهِ	ان میں کچھ بھلائی اور دو انہیں اللہ کے مال میں سے
الَّذِىۡۤ اٰتٰٮكُمۡ ؕ	جو اس نے دیا ہے تمہیں
وَلَا تُكۡرِهُوۡا فَتَيٰتِكُمۡ عَلَى الۡبِغَآءِ	اور نہ تم مجبور کرو اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر
اِنۡ اَرَدۡنَ تَحَصُّنًا	اگر وہ چاہیں پاکدامن رہنا
لِّتَبۡتَغُوۡا عَرَضَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ	تاکہ تم تلاش کرو دنیوی زندگی کا سامان
وَمَنۡ يُّكۡرِهْهُّنَّ	اور جو مجبور کرے گا انہیں
فَاِنَّ اللّٰهَ مِنۡۢ بَعۡدِ اِكۡرَاهِهِنَّ	تو بےشک اللہ انکے مجبور کیے جانے کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	عَلِمۡتُمۡ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَجِدُوۡنَ	وجود، موجود، وجد۔	فِيۡهِمۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
نِكَاحًا	نکاح، منکوحہ۔	خَيۡرًا	خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	مَّالِ	مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔
يُغۡنِيَهُمُ	غنی، مستغنی، استغناء۔	تُكۡرِهُوۡا	کراہت، مکروہ۔
فَضۡلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَلَكَتۡ	ملک، ملکیت، مالک۔	اَرَدۡنَ	ارادہ، مرید، مراد۔
فَكَاتِبُوۡهُمۡ	کتاب، کتب، کاتب، مکاتبت، مکتوب۔	الۡحَيٰوةِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

لَا يَجِدُوْنَ	نِكَاحًا	حَتّٰى	يُغْنِيَهُمُ ①	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
نہیں وہ سب پاتے	نکاح	یہاں تک کہ	وہ غنی کردے انہیں	اللہ	اپنے فضل سے

وَ	الَّذِيْنَ	يَبْتَغُوْنَ	الْكِتٰبَ ②	مِمَّا ③	مَلَكَتْ ④
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب چاہتے ہیں	مکاتبت	(ان) میں سے جو	مالک ہوئے

اَيْمَانُكُمْ	فَكَاتِبُوْهُمْ ⑤①	اِنْ	عَلِمْتُمْ	فِيْهِمْ
تمہارے دائیں ہاتھ	توتم سب لکھ کردے دو انہیں	اگر	تم معلوم کرو	ان میں

خَيْرًا ۖ	وَّ	اٰتُوْهُمْ ⑤①	مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ	الَّذِيْٓ
کچھ بھلائی	اور	تم سب دو اُنہیں	اللہ کے مال میں سے	جو

اٰتٰىكُمْ ؕ	وَلَا	تُكْرِهُوْا	فَتَيٰتِكُمْ ④	عَلَى الْبِغَآءِ
اس نے دیا تمہیں	اور نہ	تم سب مجبور کرو	اپنی لونڈیوں کو	بدکاری پر

اِنْ	اَرَدْنَ ⑥	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ ④
اگر	وہ عورتیں چاہیں	پاکدامن رہنا	تاکہ تم سب تلاش کرو	دنیوی زندگی کا سامان

وَ	مَنْ	يُّكْرِهْهُّنَّ ⑥	فَاِنَّ اللّٰهَ	مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ ⑥⑦
اور	جو	وہ مجبور کرے گا اُنہیں	تو بے شک اللہ	ان کے مجبور کیے جانے کے بعد

ضروری وضاحت

①هُمْ جمع مذکر کی علامت اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔② مکاتبت سے مراد وہ تحریری معاہدہ ہے جو غلام اور مالک کے درمیان باہمی رضامندی سے کچھ مال کے عوض آزادی کیلئے لکھا جاتا ہے۔③مِمَّا دراصل مِنْ+ مَا کا مجموعہ ہے۔ ④تْ، هُنَّ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔⑥ ـْنَ اور هِنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑦ لفظِ بَعْد سے پہلے عموماً مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿33﴾	بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿33﴾
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے نازل کیں تمہاری طرف
اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا	واضح آیات اور کچھ حال
مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ	ان لوگوں کا جو گزر چکے تم سے پہلے
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿34﴾ ع	اور نصیحت متقین کے لیے۔ ﴿34﴾ ع
اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا
مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ	اس کے نور کی مثال طاق کی مانند ہے
فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ	اس (طاق) میں ایک چراغ ہے
اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ	(وہ) چراغ ایک شیشے (فانوس) میں ہے
اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ	(وہ) شیشہ (فانوس ایسا ہے) گویا کہ وہ ستارہ ہے
دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ	چمکتا ہوا (وہ چراغ) جلایا (روشن کیا) جاتا ہے۔
مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ	ایک مبارک درخت زیتون سے

ع 4 8 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	نُوْرُ	نور، منور، نورانی چہرہ، نورانیت۔
رَّحِيْمٌ	رحمت، رحم، مرحوم۔	السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
اَنْزَلْنَآ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	كَمِشْكٰوةٍ	کما حقہ، کالعدم۔
اِلَيْكُمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مِصْبَاحٌ	صبح (روشنی)۔
مُّبَيِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	كَوْكَبٌ	کوکب، کواکب۔
قَبْلِكُمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	شَجَرَةٍ	شجرہ نسب، شجر ممنوعہ
مَوْعِظَةً	واعظ، وعظ و نصیحت۔	مُّبٰرَكَةٍ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
لِّلْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔	زَيْتُوْنَةٍ	زیتون، روغنِ زیتون۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

غَفُوْرٌ ①	رَّحِيْمٌ ① (33)	وَ	لَقَدْ ②	اَنْزَلْنَآ ③	اِلَيْكُمْ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے نازل کیں	تمہاری طرف

اٰيٰتٍ ④	مُّبَيِّنٰتٍ ④	وَّ	مَثَلًا	مِّنَ الَّذِيْنَ
آیات	واضح	اور	مثال	(ان) سے جو

ع 4 8 10

خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مَوْعِظَةً ④	لِّلْمُتَّقِيْنَ ع (34)
سب گزر چکے	تم سے پہلے	اور	نصیحت	سب متقین کے لیے

اَللّٰهُ	نُوْرُ	السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضِ ط	مَثَلُ
اللہ	نور	آسمانوں	اور	زمین (کا)	مثال

نُوْرِهٖ	كَمِشْكٰوةٍ ④⑤	فِيْهَا	مِصْبَاحٌ ط ⑥	اَلْمِصْبَاحُ
اس کے نور (کی)	طاق کی مانند	اس میں	ایک چراغ	چراغ

فِيْ زُجَاجَةٍ ط ④⑥	اَلزُّجَاجَةُ ④	كَاَنَّهَا	كَوْكَبٌ ⑥	دُرِّيٌّ
ایک شیشے میں	شیشہ	گویا کہ وہ	ایک ستارہ	چمکتا ہوا

يُّوْقَدُ ⑦	مِنْ شَجَرَةٍ ④⑥	مُّبٰرَكَةٍ ④	زَيْتُوْنَةٍ ④
وہ جلایا جاتا ہے	ایک درخت سے	بابرکت	زیتون

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔②علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔③نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤کَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ مثل، مانند کیا جاتا ہے۔⑥اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَّا شَرۡقِيَّةٍ	(جو) نہ مشرق کی طرف ہے
وَّلَا غَرۡبِيَّةٍ ۙ	اور نہ مغرب کی طرف (صبح سے شام تک اس پر دھوپ رہتی ہے)
يَّكَادُ زَيۡتُهَا يُضِىۡٓءُ	قریب ہے کہ اس کا تیل (خود بخود) روشن ہو جائے
وَلَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡهُ نَارٌ ؕ	جبکہ اگرچہ آگ اسے نہ (بھی) چھوئے
نُوۡرٌ عَلٰى نُوۡرٍ ؕ يَهۡدِى اللّٰهُ	نور پر نور ہے رہنمائی کرتا ہے اللہ
لِنُوۡرِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ	اپنے نور کی طرف جسے وہ چاہتا ہے
وَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ ؕ	اور اللہ مثالیں بیان کرتا ہے لوگوں کے لیے
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۙ﴿35﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔﴿35﴾
فِىۡ بُيُوۡتٍ	(وہ چراغ اور فانوس) ان گھروں میں ہیں
اَذِنَ اللّٰهُ اَنۡ تُرۡفَعَ	(جن کو) حکم دیا اللہ نے یہ کہ وہ بلند کیے جائیں
وَيُذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ ۙ	اور ذکر کیا جائے ان میں اس کے نام کا
يُسَبِّحُ لَهٗ فِيۡهَا بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ ۙ﴿36﴾	تسبیح بیان کرتے ہیں اسی کی ان میں صبح و شام۔﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَرۡبِيَّةٍ	مغرب، شرق و غرب۔	عَلِيۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يُضِىۡٓءُ	ضیائے حدیث، ضیاءِ علم۔	بُيُوۡتٍ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
تَمۡسَسۡهُ	مس، مساس۔	اَذِنَ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تُرۡفَعَ	رفعت، سطح مرتفع۔
يَهۡدِى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يُذۡكَرَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اسۡمُهٗ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
يَضۡرِبُ	ضرب الامثال۔	يُسَبِّحُ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
الۡاَمۡثَالَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	فِيۡهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

لَّا	شَرْقِيَّةٍ ①	وَّلَا	غَرْبِيَّةٍ ① لا	يَّكَادُ ②	زَيْتُهَا
نہ	مشرقی	اور نہ	مغربی	قریب ہے کہ	اس کا تیل

يُضِيْٓءُ	وَ ③	لَوْ لَمْ	تَمْسَسْهُ ①	نَارٌ ط	نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ط
وہ روشن ہو جائے	جبکہ	اگرچہ نہ	چھوئے اسے	آگ	نور پر نور

يَهْدِي	اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ ④	مَنْ	يَّشَآءُ ط	وَ	يَضْرِبُ
وہ رہنمائی کرتا ہے	اللہ	اپنے نور کی	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ بیان کرتا ہے

اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ ط ④	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ
اللہ	مثالیں	لوگوں کے لیے	اور	اللہ	ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ⑤ لا (35)	فِيْ بُيُوْتٍ	اَذِنَ	اللّٰهُ	اَنْ
خوب جاننے والا	گھروں میں	حکم دیا	اللہ نے	یہ کہ

تُرْفَعَ ① ⑥	وَ	يُذْكَرَ ② ⑥	فِيْهَا	اسْمُهٗ لا
وہ بلند کیے جائیں	اور	ذکر کیا جائے	ان میں	اس کا نام

يُسَبِّحُ	لَهٗ ④ ⑦	فِيْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ (36) لا
وہ تسبیح بیان کرتا ہے	اسی کی	ان میں	صبح کو	اور	شام (کو)

ضروری وضاحت

① ۃ ، تَ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ، جبکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ④ علامت لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ⑥ علامت یَ یا تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ	وہ مرد (کہ) نہیں غافل کرتی انہیں تجارت
وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	اور نہ خرید وفروخت اللہ کے ذکر سے
وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ	اور نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے
يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ	وہ ڈرتے ہیں اس دن سے (کہ) اُلٹ جائیں گے
فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۙ 37	اس میں دل اور آنکھیں۔ 37
لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ	تاکہ اللہ بدلہ دے اُنہیں بہترین
مَا عَمِلُوْا	(اس کا) جوانہوں نے عمل کیے
وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	اور زیادہ دے انہیں اپنے فضل سے اور اللہ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ 38	رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے۔ 38
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال
كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ	سراب (چمکتی ریت) کی طرح ہونگے کسی چٹیل میدان میں
يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ	گمان کرتا ہے اسے پیاسا پانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رِجَالٌ	رجال کار، قحط الرجال۔	اَحْسَنَ	حسن، محسن، تحسین۔
بَيْعٌ	بیع وشرا، بائع۔	عَمِلُوْا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اِقَامِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	يَزِيْدَهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
يَخَافُوْنَ	خوف، خائف، خوف وہراس۔	فَضْلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
تَتَقَلَّبُ	انقلاب، انقلابی اقدام۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْقُلُوْبُ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	كَفَرُوْٓا	کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔
الْاَبْصَارُ	بصر، بصارت، بصیرت۔	كَسَرَابٍ	سراب۔
لِيَجْزِيَهُمْ	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	مَآءً	ماءالحیات، ماءاللحم۔

رِجَالٌ ۙ	لَّا	تُلْهِيْهِمْ ①②	تِجَارَةٌ ①	وَّ	لَا	بَيْعٌ
مرد	نہیں	غافل کرتی انہیں	تجارت	اور	نہ	خرید وفروخت

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	اِقَامِ	الصَّلٰوةِ ①	وَ	اِيْتَآءِ	الزَّكٰوةِ ۙ ①
اللہ کے ذکر سے	اور	قائم کرنا	نماز	اور	ادا کرنا	زکوٰۃ

يَخَافُوْنَ	يَوْمًا	تَتَقَلَّبُ ①③	فِيْهِ	الْقُلُوْبُ	وَ
وہ سب ڈرتے ہیں	(جس) دن	اُلٹ پلٹ ہوجائیں گے	اس میں	دل	اور

الْاَبْصَارُ ۙ ﴿37﴾	لِيَجْزِيَهُمُ ④②	اللّٰهُ	اَحْسَنَ ⑤	مَا	عَمِلُوْا
آنکھیں	تاکہ وہ بدلہ دے اُنہیں	اللہ	بہت اچھا	جو	ان سب نے عمل کیے

وَ	يَزِيْدَهُمْ ②	مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	وَاللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ
اور	وہ زیادہ دے اُنہیں	اپنے فضل سے	اور اللہ	وہ رزق دیتا ہے	جسے

يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿38﴾	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَعْمَالُهُمْ ②
وہ چاہتا ہے	بغیر حساب	اور جن	سب نے کفر کیا	ان کے اعمال

كَسَرَابٍۭ	بِقِيْعَةٍ ⑥	يَّحْسَبُهُ	الظَّمْاٰنُ	مَآءً ؕ
سراب کی طرح	کسی چٹیل میدان میں	وہ گمان کرتا ہے اسے	پیاسا	پانی

ضروری وضاحت

①تـ فعل کے شروع میں اور ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر یہ فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ③ علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④علامت يـ کا ترجمہ کبھی تاکہ بھی ہوتا ہے۔⑤اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں بِـ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے اور یہ قَاعٍ کی جمع ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ	یہاں تک کہ جب وہ آتا ہے اس کے پاس
لَمۡ يَجِدۡهُ شَيۡـًٔـا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنۡدَهٗ	نہیں پاتا اسے کچھ بھی اور وہ پاتا ہے اللہ کو اپنے پاس
فَوَفّٰٮهُ حِسَابَهٗ ؕ	تو وہ پورا چکا دیتا ہے اسے اس کا حساب
وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۙ﴿39﴾	اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿39﴾
اَوۡ كَظُلُمٰتٍ	یا (کافروں کے اعمال ایسے ہیں) جیسے اندھیرے ہوں
فِىۡ بَحۡرٍ لُّـجِّىٍّ يَّغۡشٰٮهُ	بہت گہرے سمندر میں ڈھانپ رہی ہو اسے
مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ مَوۡجٌ	ایک موج اس کے اُوپر ایک اور موج ہو
مِّنۡ فَوۡقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌ ۢ	اور اسکے اوپر ایک بادل ہو (غرض اندھیرے ہی) اندھیرے ہیں
بَعۡضُهَا فَوۡقَ بَعۡضٍ ؕ	ان میں سے بعض بعض کے اوپر ہیں
اِذَاۤ اَخۡرَجَ يَدَهٗ	جب وہ نکالے اپنا ہاتھ
لَمۡ يَكَدۡ يَرٰٮهَا ؕ	نہیں قریب (کہ) وہ دیکھ سکے اسے
وَمَنۡ لَّمۡ يَجۡعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوۡرًا	اور جو شخص (کہ) نہ بنائے اللہ اسکے لیے کوئی نور

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰۤى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	يَّغۡشٰٮهُ	: غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ پڑنا)۔
يَجِدۡهُ	: وجود، موجود۔	مَوۡجٌ	: موج در موج، فوج ظفر موج۔
عِنۡدَهٗ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	مِّنۡ	: من حیث القوم، من وعن، اظہر من الشمس۔
فَوَفّٰٮهُ	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	فَوۡقِهٖ	: فوقیت، مافوق الفطرت، فائق۔
حِسَابَهٗ	: حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔	اَخۡرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
سَرِيۡعُ	: سریع الحرکت، سرعت۔	يَدَهٗ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
كَظُلُمٰتٍ	: ظلمت، بحر ظلمات۔	يَرٰٮهَا	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
بَحۡرٍ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔	نُوۡرًا	: نور، منور، نورانیت، نورانی۔

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَهٗ ①	لَمْ	يَجِدْهُ ①	شَيْـًٔا ②
یہاں تک کہ	جب	وہ آتا ہے اس کے پاس	نہیں	وہ پاتا اسے	کوئی چیز

وَّ	وَجَدَ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ ①	فَوَفّٰىهُ ①	حِسَابَهٗ ① ط
اور	وہ پاتا ہے	اللہ کو	اپنے پاس	تو وہ پورا چکا دیتا ہے اسے	اس کا حساب

وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿39﴾ لا	اَوْ	كَظُلُمٰتٍ ③
اور	اللہ	بہت تیز کرنے والا	حساب	یا	اندھیروں کی طرح

فِيْ بَحْرٍ	لُّجِّيٍّ	يَّغْشٰىهُ ①	مَوْجٌ ②	مِّنْ فَوْقِهٖ	مَوْجٌ ②
سمندر میں	بہت گہرے	وہ ڈھانپ رہی ہو اسے	ایک موج	اسکے اوپر سے	ایک موج

مِّنْ فَوْقِهٖ	سَحَابٌ ② ط	ظُلُمٰتٌ ③ م	بَعْضُهَا	فَوْقَ	بَعْضٍ ط
اسکے اوپر سے	ایک بادل	اندھیرے	ان کے بعض	اوپر	بعض (کے)

اِذَآ	اَخْرَجَ ④	يَدَهٗ ①	لَمْ	يَكَدْ	يَرٰىهَا ط
جب	وہ نکالے	اپنا ہاتھ	نہیں	وہ قریب کہ	وہ دیکھ سکے اسے

وَ	مَنْ ⑤	لَّمْ	يَجْعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوْرًا ②
اور	جو	نہ	وہ بنائے	اللہ	اس کے لیے	کوئی نور

ضروری وضاحت

① ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ③ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اَخْرَجَ کے شروع میں ''أ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے، مثلاً: خَرَجَ: وہ نکلا، اَخْرَجَ: اس نے نکالا، نَزَلَ: وہ اترا، اَنْزَلَ: اس نے اتارا۔ ④ مَنْ کا ترجمہ کبھی کون بھی ہوتا ہے۔

ع 5/6 11

فَمَا لَهٗ مِنۡ نُّوۡرٍ ۚ﴿40﴾	تو نہیں ہے اس کے لیے (کہیں سے) کوئی نور۔ ﴿40﴾
اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک اللہ ہے
يُسَبِّحُ لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	(کہ) تسبیح کرتے ہیں اسکی جو آسمانوں اور زمین میں ہیں
وَالطَّيۡرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ	اور پرندے بھی پَر پھیلائے ہوئے
كُلٌّ قَدۡ عَلِمَ صَلَاتَهٗ	ہر ایک یقیناً جان چکا ہے اپنی نماز (عبادت)
وَتَسۡبِيۡحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ	اور اپنی تسبیح کا (طریقہ) اور اللہ (اس) کو
عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿41﴾	خوب جاننے والا ہے اسکو جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿41﴾
وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ	اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی
وَاِلَى اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿42﴾	اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿42﴾
اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک اللہ
يُزۡجِىۡ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ	چلاتا ہے بادل کو پھر وہ ملاتا ہے۔
بَيۡنَهٗ	اس کے درمیان (یعنی بادل کے ٹکڑے آپس میں ملاتا ہے۔)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	: من جانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَلِمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
نُّوۡرٍ	: نور، منور، نورانیت، نورانی۔	صَلَاتَهٗ	: صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
تَرَ	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُسَبِّحُ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	يَفۡعَلُوۡنَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُلۡكُ	: ملک، مالک۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، اراضی، قطعہ ارض۔	يُؤَلِّفُ	: الفت، تالیفِ قلب، مالوف وطن۔
الطَّيۡرُ	: طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔	بَيۡنَهٗ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

ع 5 6 11

فَمَا	لَهٗ ①	مِنْ نُّوْرٍ ② ع ﴿40﴾	اَ	لَمْ	تَرَ ③	اَنَّ اللّٰهَ
تونہیں	اس کے لیے	کوئی نور	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بیشک اللہ

يُسَبِّحُ	لَهٗ ①	مَنْ ④	فِي السَّمٰوٰتِ ⑤	وَالْاَرْضِ	وَ
وہ تسبیح بیان کرتا ہے	اس کی	جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں)	اور

الطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ ⑤ ط	كُلٌّ	قَدْ ⑥	عَلِمَ	صَلَاتَهٗ ⑦
پرندے	پَر پھیلائے ہوئے	ہر ایک	یقیناً	جان چکا ہے	اپنی نماز

وَ	تَسْبِيْحَهٗ ⑦ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ ⑧ م	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿41﴾
اور	اپنی تسبیح	اور اللہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ⑤	وَ	الْاَرْضِ ج	وَ
اور	اللہ ہی کے لیے	بادشاہی	آسمانوں	اور	زمین (کی)	اور

اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ﴿42﴾	اَ	لَمْ	تَرَ ③	اَنَّ
اللہ کی طرف	لوٹ کر جانا (ہے)	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک

اللّٰهَ	يُزْجِيْ	سَحَابًا	ثُمَّ	يُؤَلِّفُ	بَيْنَهٗ ⑦
اللہ	وہ چلاتا ہے	بادل	پھر	وہ ملاتا ہے	اس کے درمیان

ضروری وضاحت

①لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوجاتا ہے۔② یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③تَرَ اصل میں تَرٰی تھا، قاعدے کی رو سے کھڑی زبر اور یْ گر گئی ہے۔ ④مَنْ کا ترجمہ کبھی کون یا کس بھی ہوتا ہے۔⑤ات اسم
کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦ ہٗ اسم کے آخر
میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑧اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا	پھر وہ کر دیتا ہے اسے تہہ بہ تہہ
فَتَرَى الْوَدْقَ	پھر آپ دیکھتے ہیں بارش کو
يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ	(کہ) وہ نکلتی ہے اس (بادل) کے درمیان سے
وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ	اور وہ اتارتا ہے آسمان سے
مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ	(اولوں کے) پہاڑوں سے (جو) اُن میں ہیں کچھ اولے
فَيُصِيْبُ بِهٖ	پھر پہنچا دیتا ہے اس کو (یعنی اولوں کو)
مَنْ يَّشَآءُ	جس کے پاس وہ چاہتا ہے
وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ پھیر دیتا ہے اُسے جس سے وہ چاہتا ہے
يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ	قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک
يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ 43	لے جائے نگاہوں کو 43
يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ	اللہ ہی پھیرتا (بدلتا) رہتا ہے رات اور دن کو
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً	بلاشبہ اس میں یقیناً عبرت ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَرَى	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	فَيُصِيْبُ	: مصیبت، مصائب۔
يَخْرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَصْرِفُهٗ	: صرفِ نظر، مصروف۔
خِلٰلِهٖ	: خلل، مخل، خلال۔	بَرْقِهٖ	: برقی رو، برق رفتار۔
يُنَزِّلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	بِالْاَبْصَارِ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
السَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	يُقَلِّبُ	: انقلاب، انقلابی اقدام۔
جِبَالٍ	: جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔	الَّيْلَ، النَّهَارَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر، نہار منہ
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لَعِبْرَةً	: نشان عبرت، عبرتناک، عبرت آموز۔

ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ ①	رُكَامًا	فَتَرَى ②	الْوَدْقَ
پھر	وہ کردیتا ہے اسے	تہہ بہ تہہ	پھر آپ دیکھتے ہیں	بارش

يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ ①	وَ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ
وہ نکلتی ہے	اس کے درمیان سے	اور	وہ اُتارتا ہے	آسمان سے

مِنْ جِبَالٍ ③	فِيْهَا	مِنْۢ بَرَدٍ ④⑤	فَيُصِيْبُ ②	بِهٖ ⑥
پہاڑوں سے	اس میں	کچھ اولے	پھر وہ پہنچا دیتا ہے	اس کو

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَصْرِفُهٗ ①	عَنْ مَّنْ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ پھیر دیتا ہے اسے	جس سے

يَّشَآءُ ؕ	يَكَادُ	سَنَا	بَرْقِهٖ ①	يَذْهَبُ ⑦
وہ چاہتا ہے	وہ قریب ہے کہ	چمک	اس کی بجلی (کی)	وہ لے جائے

بِالْاَبْصَارِ ؕ (43)	يُقَلِّبُ	اللّٰهُ	الَّيْلَ	وَ
نگاہوں کو	وہ پھیرتا ہے	اللہ	رات	اور

النَّهَارَ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً
دن (کو)	بلاشبہ	اس میں	یقیناً عبرت

ضروری وضاحت

① ہٗ یا ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے، اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔
② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③ یہاں پہاڑوں سے مراد "اولوں کے پہاڑ" ہیں۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے
کی ضرورت نہیں۔⑤ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا،
کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑦ یَذْهَبُ کا ترجمہ جانا ہوتا ہے اور اگر اس کے بعد علامت بِ ہو تو ترجمہ لے جانا ہوتا ہے۔

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿44﴾	آنکھوں والوں کے لیے۔ ﴿44﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ	اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو
مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ	پانی سے پھر ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو چلتے ہیں
عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ	اپنے پیٹ کے بل اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں)
مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ	جو چلتے ہیں دو پاؤں پر
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۭ	اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو چلتے ہیں چار (پاؤں) پر
يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اللہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے، بے شک اللہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿45﴾ لَقَدْ	ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿45﴾ بلاشبہ یقیناً
اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ	ہم نے نازل کیں کھول کر بیان کرنے والی آیات
وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ	اور اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿46﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿46﴾
وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ	اور وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور رسول پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّاُولِي	اولوالعزم، اولوالعلم۔	قَدِيْرٌ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
الْاَبْصَارِ	بصر، بصارت، بصیرت۔	اَنْزَلْنَآ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
خَلَقَ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔	مُّبَيِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
كُلَّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	يَهْدِيْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مَّآءٍ	ماءالحیات، ماءاللحم۔	صِرَاطٍ	صراط مستقیم، پل صراط۔
بَطْنِهٖ	بطن مادر۔	مُّسْتَقِيْمٍ	صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
اَرْبَعٍ	آئمہ اربعہ، مربع، رباعی۔	يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اٰمَنَّا	ایمان، مؤمن، امن۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿44﴾	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَ	كُلَّ	دَآبَّةٍ ①
آنکھوں والوں کے لیے	اور	اللہ	اس نے پیدا کیا	ہر	جانور

مِّنْ مَّآءٍ ج ②	فَمِنْهُمْ	مَّنْ ③	يَّمْشِيْ	عَلٰى بَطْنِهٖ ج ④	وَ
پانی سے	پھر ان میں سے	جو	وہ چلتا ہے	اپنے پیٹ کے بل	اور

مِنْهُمْ	مَّنْ ③	يَّمْشِيْ	عَلٰى رِجْلَيْنِ ج ⑤	وَ	مِنْهُمْ
ان میں سے	جو	وہ چلتا ہے	دو پاؤں پر	اور	ان میں سے

مَّنْ ③	يَّمْشِيْ	عَلٰٓى اَرْبَعٍ ط	يَخْلُقُ	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ ط
جو	وہ چلتا ہے	چار (پاؤں) پر	وہ پیدا کرتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿45﴾	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ ⑥
بیشک اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	بلاشبہ یقیناً	ہم نے نازل کیں

اٰيٰتٍ ①	مُّبَيِّنٰتٍ ط ⑦①	وَاللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ ③	يَّشَآءُ
آیات	واضح کرنیوالی	اور اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿46﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَبِالرَّسُوْلِ
سیدھے راستے کی طرف	اور وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور رسول پر

ضروری وضاحت

①ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یہاں ''پانی'' سے مراد ''نطفہ'' ہے۔③مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بل کیا گیا ہے۔⑤اسم کے آخر میں يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ اَطَعۡنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيۡقٌ	اور ہم نے اطاعت کی پھر جاتا ہے پھر ایک فریق
مِّنۡهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ؕ	ان میں سے اس کے بعد
وَمَاۤ اُولٰٓـئِكَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿47﴾	اور نہیں ہیں وہ ہرگز ایمان لانے والے۔ ﴿47﴾
وَ اِذَا دُعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ	اور جب وہ بلائیں جائیں اللہ اور اسکے رسول کی طرف
لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ	تا کہ وہ فیصلہ کرے ان کے درمیان
اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ	اچانک ایک گروہ (یعنی کچھ لوگ) ان میں سے
مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿48﴾	اعراض کرنے والے (ہوتے) ہیں۔ ﴿48﴾
وَاِنۡ يَّكُنۡ لَّهُمُ الۡحَقُّ يَاۡتُوۡۤا	اور اگر ہو انکے لیے حق (پر چلنا فائدہ مند تو) آتے ہیں
اِلَيۡهِ مُذۡعِنِيۡنَ ؕ﴿49﴾	اس کی طرف فرمانبرداری کرتے ہوئے۔ ﴿49﴾
اَفِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ	کیا ان کے دلوں میں کوئی مرض ہے
اَمِ ارۡتَابُوۡۤا اَمۡ يَخَافُوۡنَ	یا وہ شک میں پڑ گئے ہیں یا وہ ڈرتے ہیں
اَنۡ يَّحِيۡفَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ؕ	کہ ظلم کرے گا ان پر اللہ اور اس کا رسول

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطَعۡنَا	: اطاعت، مطیع، استطاعت۔	بَيۡنَهُمۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
فَرِيۡقٌ	: فریق ثانی، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔	مُّعۡرِضُوۡنَ	: اعراض کرنا۔
مِّنۡهُمۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
دُعُوۡۤا	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	قُلُوۡبِهِمۡ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
اِلَى	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	ارۡتَابُوۡۤا	: لاریب۔
رَسُوۡلِهٖ	: رسول، مرسل، ترسیل۔	يَخَافُوۡنَ	: خوف، خائف، خوف وہراس۔
لِيَحۡكُمَ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	عَلَيۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَاَطَعْنَا	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى ①	فَرِيْقٌ ②	مِّنْهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ③ ط
اور ہم نے اطاعت کی	پھر	وہ پھر جاتا ہے	ایک فریق	ان میں سے	اس کے بعد

وَمَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ④ (47)	وَ	اِذَا ⑤	دُعُوْٓا
اور نہیں	وہ (لوگ)	ہرگز سب ایمان لانے والے	اور	جب	وہ سب بلائیں جائیں

اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اِذَا ⑤	فَرِيْقٌ ②
اللہ کی طرف	اور اسکا رسول	تاکہ وہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	اچانک	ایک گروہ

مِّنْهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ⑥ (48)	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	لَّهُمُ	الْحَقُّ
ان میں سے	سب اعراض کرنے والے	اور	اگر	وہ ہو	ان کیلئے	حق

يَاْتُوْٓا	اِلَيْهِ	مُذْعِنِيْنَ ⑥ ط (49)	اَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
وہ سب آتے ہیں	اس کی طرف	سب فرمانبرداری کرتے ہوئے	کیا	ان کے دلوں میں

مَّرَضٌ ②	اَمِ	ارْتَابُوْٓا	اَمْ	يَخَافُوْنَ
کوئی مرض	یا	وہ سب شک میں پڑ گئے ہیں	یا	وہ سب ڈرتے ہیں

اَنْ	يَّحِيْفَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ ط
کہ	وہ ظلم کرے گا	اللہ	ان پر	اور	اس کا رسول

ضروری وضاحت

①علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے یعنی جانتے بوجھتے ہوئے پھر جاتے ہیں۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس صورت میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز ہوتا ہے۔⑤ اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ع 10 6 12 الثالثة

بَلۡ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ع ﴿50﴾	بلکہ وہ (خود) ہی ظالم ہیں۔ ع ﴿50﴾
اِنَّمَا كَانَ قَوۡلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	ایمان والوں کی بات محض یہی ہوتی ہے
اِذَا دُعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ	جب وہ بلائے جائیں اللہ اور اسکے رسول کی طرف
لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ	تا کہ وہ فیصلہ کرے ان کے درمیان
اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا ؕ	یہ کہ وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی
وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿51﴾	اور یہی لوگ ہی فلاح پانے والے۔ ﴿51﴾
وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	اور جو اطاعت کرے اللہ اور اس کے رسول کی
وَيَخۡشَ اللّٰهَ وَيَتَّقۡهِ	اور وہ ڈرے اللہ سے اور اسکے ساتھ تقوٰی اختیار کرے
فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿52﴾	تو یہی لوگ ہی کامیاب ہونے والے۔ ﴿52﴾
وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ	اور انہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی
جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ اَمَرۡتَهُمۡ	اپنی پختہ قسمیں بلاشبہ اگر آپ حکم دیں انہیں (جہاد کا)
لَيَخۡرُجُنَّ ؕ قُلۡ لَّا تُقۡسِمُوۡا ۚ	بلاشبہ ضرور وہ نکلیں گے آپ کہہ دیجیے تم قسمیں مت کھاؤ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظّٰلِمُوۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اَطَعۡنَا : اطاعت، مطیع، استطاعت۔
قَوۡلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الۡمُفۡلِحُوۡنَ : فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	يَخۡشَ : خشیت الٰہی۔
دُعُوۡۤا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يَتَّقۡهِ : تقوٰی، متقی۔
رَسُوۡلِهٖ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الۡفَآئِزُوۡنَ : فوز وفلاح، فائز۔
لِيَحۡكُمَ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	اَقۡسَمُوۡا : قسم کھانا، قسمیں۔
بَيۡنَهُمۡ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اَمَرۡتَهُمۡ : امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
سَمِعۡنَا : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	لَيَخۡرُجُنَّ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

ع 6 10 12 الثلثة

بَلۡ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ① ع (50)	اِنَّمَا ②	كَانَ	قَوۡلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
بلکہ	وہ (لوگ)	ہی سب ظلم کرنیوالے	یقیناً صرف	ہے	سب مؤمنوں کی بات

اِذَا	دُعُوۡٓا ③	اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوۡلِهٖ	لِيَحۡكُمَ
جب	وہ سب بلائے جائیں	اللہ کی طرف	اور اس کے رسول	تا کہ وہ فیصلہ کرے

بَيۡنَهُمۡ	اَنۡ	يَّقُوۡلُوۡا	سَمِعۡنَا ④	وَاَطَعۡنَا ط ④	وَاُولٰٓئِكَ
انکے درمیان	یہ کہ	وہ سب کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	اور یہی لوگ

هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ① (51)	وَمَنۡ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوۡلَهٗ	وَ
ہی سب فلاح پانیوالے	اور جو	وہ اطاعت کرے	اللہ	اور	اسکے رسول	اور

يَخۡشَ اللّٰهَ	وَ	يَتَّقۡهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ① (52)
وہ ڈرے اللہ سے	اور	وہ تقویٰ اختیار کرے اسکا	تو یہی لوگ	ہی سب کامیاب ہونیوالے

وَ	اَقۡسَمُوۡا	بِاللّٰهِ	جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ	لَئِنۡ
اور	ان سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	اپنی پختہ قسمیں	بلاشبہ اگر

اَمَرۡتَهُمۡ	لَيَخۡرُجُنَّ ط ⑤	قُلۡ	لَّا تُقۡسِمُوۡا ج ⑥
آپ حکم دیں اُنہیں	بلاشبہ ضرور وہ نکلیں گے	آپ کہہ دیجئے	مت تم سب قسمیں کھاؤ

ضروری وضاحت

①هُمۡ کے بعد اَلۡ ہوتو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔②اِنَّ کے ساتھ مَا ہوتو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ دُعُوۡا اصل دُعِيُوۡا تھا، قواعد کی رو سے يُ کو گرا کر ع پر پیش آئی ہے۔④نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ضرور بالضرور کیا جاتا ہے۔⑥لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہوتو اس میں جمع مذکر کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ	(تمہاری) اطاعت جانی پہچانی ہے
اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ	بے شک اللہ بہت خبردار ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿53﴾	اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔﴿53﴾
قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ	کہہ دیجئے اطاعت کرو اللہ کی
وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ	اور اطاعت کرو رسول کی
فَاِنْ تَوَلَّوْا	پھر اگر تم پھر جاؤ
فَاِنَّمَا عَلَیْهِ	تو بیشک صرف اس (رسول) کے (وہی) ذمے ہے
مَا حُمِّلَ	جو اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے
وَعَلَیْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ	اور تمہارے ذمے ہے جو تم پر بوجھ ڈالا گیا ہے
وَاِنْ تُطِیْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ	اور اگر تم اطاعت کرو گے اس کی (تو) ہدایت پا جاؤ گے
وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ	اور نہیں ہے رسول کے ذمے
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿54﴾	مگر صاف صاف پہنچا دینا۔﴿54﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَاعَةٌ	اطاعت، مطیع، استطاعت۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
مَّعْرُوْفَةٌ	عرف، معروف، تعارف، معرفت۔	الرَّسُوْلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
خَبِیْرٌ	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	حُمِّلَ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
بِمَا	بالمقابل، بالواسطہ، بالکل۔	تَهْتَدُوْا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْبَلٰغُ	بلاغ، بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الْمُبِیْنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

طَاعَةٌ ①	مَّعْرُوْفَةٌ ① ط	اِنَّ ②	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ ③ م
اطاعت	جانی پہچانی	بے شک	اللہ	خوب خبردار

بِمَا ④	تَعْمَلُوْنَ ﴿53﴾	قُلْ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ
(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	آپ کہہ دیجئے	سب اطاعت کرو	اللہ (کی)

وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ ج	فَاِنْ	تَوَلَّوْا
اور	سب اطاعت کرو	رسول (کی)	پھر اگر	تم سب پھر جاؤ

فَاِنَّمَا ⑤	عَلَيْهِ	مَا ④	حُمِّلَ ⑥
تو بے شک صرف	اس پر	جو	اس پر بوجھ ڈالا گیا

وَ	عَلَيْكُمْ ⑥	مَّا ④	حُمِّلْتُمْ ⑥ ط	وَ	اِنْ
اور	تم پر	جو	تم پر بوجھ ڈالا گیا	اور	اگر

تُطِيْعُوْهُ ⑦	تَهْتَدُوْا ط	وَ	مَا ④
تم سب اطاعت کرو گے اس کی	تم سب ہدایت پا جاؤ گے	اور	نہیں

عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿54﴾
رسول پر	مگر	پہنچا دینا	صاف صاف

ضروری وضاحت

① ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ⑤ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں تاکید کا حکم شامل ہو جاتا ہے اور بات کا مفہوم صرف یوں ہی ہے ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وعدہ کیا اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے
مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	تم میں سے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ	بلاشبہ ضرور وہ جانشین بنائے گا انہیں زمین میں
كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ	جیسا کہ اس نے جانشین بنایا ان لوگوں کو جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ۪	ان سے پہلے تھے
وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ	اور ضرور بالضرور وہ مضبوط کرے گا ان کے لیے
دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ	ان کے دین کو جو اس نے پسند کیا ان کے لیے
وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ	اور بلاشبہ ضرور وہ بدل (کر) دے گا انہیں
مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ	ان کے خوف کے بعد امن
يَعْبُدُوْنَنِيْ	وہ عبادت کریں گے میری
لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ	وہ شریک نہیں ٹھہرائیں گے میرے ساتھ کسی چیز کو بھی
وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ	اور جو کفر کرے اس کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَعَدَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	ارْتَضٰى	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
مِنْكُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
عَمِلُوا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	بَعْدِ	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	خَوْفِهِمْ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	خلیفہ، خلافت خلف۔	اَمْنًا	ایمان، مؤمن، امن۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَعْبُدُوْنَنِيْ	عابد، عبادت، معبود۔
كَمَا	کما حقہ، کالعدم / ماحول، ماجرا۔	يُشْرِكُوْنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	كَفَرَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ عَمِلُوا
وعدہ کیا اللہ نے	جو	سب ایمان لائے	تم میں سے	اور سب نے اعمال کیے

الصّٰلِحٰتِ ①	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ ②③	فِي الْاَرْضِ	كَمَا ④
نیک	بلاشبہ ضرور وہ جانشین بنائے گا اُنہیں	زمین میں	جس طرح

اسْتَخْلَفَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ	وَ	لَيُمَكِّنَنَّ ②
اس نے جانشین بنایا	جو	ان سے پہلے	اور	ضرور بالضرور وہ مضبوط کرے گا

لَهُمْ ⑤	دِيْنَهُمُ ③	الَّذِي	ارْتَضٰى	لَهُمْ ⑤
ان کے لیے	ان کا دین	جو	اس نے پسند کیا	ان کے لیے

وَ	لَيُبَدِّلَنَّهُمْ ②③	مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ ⑥③	اَمْنًا ؕ
اور	بلاشبہ ضرور وہ بدل (کر) دے گا اُنہیں	ان کے خوف کے بعد	امن

يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا	يُشْرِكُوْنَ	بِيْ
وہ سب میری عبادت کریں گے	نہیں	وہ سب شریک ٹھہرائیں گے	میرے ساتھ

شَيْئًا ؕ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ
کسی چیز کو	اور	جو	کفر کرے	اس (کے) بعد

ضروری وضاحت

① ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔③ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ كَ کا ترجمہ طرح، مثل و مانند اور مَا کا ترجمہ جو یا جس کیا جاتا ہے۔⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔⑥ لفظ بعد سے پہلے اگر مِنْ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿55﴾	تو وہی لوگ ہی فاسق ہیں۔ ﴿55﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿56﴾	اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿56﴾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ	آپ ہرگز (یہ) گمان نہ کریں (کہ) وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ	کفر کیا (وہ ہمیں) عاجز کر دینے والے ہیں
فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ	زمین میں (ادھر ادھر بھاگ کر) اور انکا (اصل) ٹھکانہ جہنم ہی ہے
وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿57﴾ ع	اور یقیناً بہت برا ٹھکانہ ہے۔ ﴿57﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
لِيَسْتَاْذِنْكُمُ	چاہیے کہ اجازت طلب کریں تم سے
الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	وہ لوگ جن کے مالک بنے تمہارے دائیں ہاتھ
وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ	اور وہ لوگ (بھی) جو نہ پہنچے ہوں بلوغت کو تم میں سے
ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ	تین مرتبہ (یعنی تین اوقات میں) فجر کی نماز سے پہلے

ع 7/7 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق فاجر۔	اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
اَقِيْمُوا : قائم، قیام، مقیم، اقامت دین۔	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
اَطِيْعُوا : اطاعت، مطیع، استطاعت۔	مَلَكَتْ : ملک، مالک، ملکیت۔
الرَّسُوْلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اَيْمَانُكُمْ : یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
تُرْحَمُوْنَ : رحمت، رحم، مرحوم۔	يَبْلُغُوا : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
مُعْجِزِيْنَ : عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	ثَلٰثَ : مثلث، عقیدہ تثلیث، ثلث۔
الْاَرْضِ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	قَبْلِ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مَاْوٰىهُمُ : ملجا و ماوٰی۔	الْفَجْرِ : نماز فجر، فجر سے پہلے، طلوع فجر۔

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿55﴾ ①	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ②	وَاٰتُوا
تو وہی لوگ	ہی سب نافرمانی کرنیوالے	اور تم سب قائم کرو	نماز	اور تم سب ادا کرو

الزَّكٰوةَ ②	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿56﴾ ③
زکوٰۃ	اور	تم سب اطاعت کرو	رسول (کی)	تاکہ تم	تم سب رحم کیے جاؤ

لَا تَحْسَبَنَّ ④	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ ج
ہرگز نہ آپ گمان کریں	جن	سب نے کفر کیا	سب عاجز کردینے والے	زمین میں

7 ع 7 13

وَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ ط	وَ	لَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿57﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا
اور	ان کا ٹھکانا	آگ	اور	یقیناً بہت برا	ٹھکانا	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ ⑤	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ ⑥
جو	سب ایمان لائے	چاہیے کہ وہ اجازت طلب کریں تم سے	جن کے	مالک بنے

اَيْمَانُكُمْ	وَالَّذِيْنَ	لَمْ	يَبْلُغُوا	الْحُلُمَ
تمہارے دائیں ہاتھ	اور جو	نہیں	وہ سب پہنچے ہیں	بلوغت (کو)

مِنْكُمْ	ثَلٰثَ	مَرّٰتٍ ② ط	مِنْ قَبْلِ ⑦	صَلٰوةِ الْفَجْرِ ②
تم میں سے	تین	مرتبہ	پہلے	فجر کی نماز (سے)

ضروری وضاحت

① هُمْ کے بعد اَلْ ہوتو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ة واحد مؤنث ات جمع مؤنث کی علامتیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے آخر میں نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لِ کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہوتو لِ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ	اور جب تم اتار دیتے ہو اپنے کپڑے
مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۣ	دوپہر کو اور عشاء کی نماز کے بعد
ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ	(یہ) تینوں پردے (خلوت) کے اوقات ہیں تمہارے لیے
لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ	نہیں تم پر اور نہ ان پر کوئی گناہ
بَعْدَهُنَّ ۭ	ان کے بعد (یعنی ان اوقات کے علاوہ)
طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ	بکثرت پھرنے (یعنی آنے جانے) والے ہیں تم پر
بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ	تمہارے بعض بعض پر
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان فرما رہا ہے
لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ	تمہارے لیے (اپنی) آیتیں (احکام)
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿58﴾	اور اللہ خوب علم والا کمال حکمت والا ہے۔ ﴿58﴾
وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ	اور جب پہنچ جائیں تم میں سے بچے (بھی) بلوغت کو
فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	تو چاہیے کہ وہ اجازت مانگیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظَّهِيْرَةِ	نمازِ ظہر۔	كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم۔
بَعْدِ	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	يُبَيِّنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
صَلٰوةِ	صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔	الْاٰيٰتِ	آیت، آیات قرآنی۔
الْعِشَآءِ	نمازِ عشاء۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
ثَلٰثُ	مثلث، عقیدہ تثلیث، اصحاب ثلاثہ۔	حَكِيْمٌ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بَلَغَ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
طَوّٰفُوْنَ	طواف، طواف بیت اللہ۔	الْاَطْفَالُ	طفل مکتب، طفل تسلی۔
بَعْضُكُمْ	بعض لوگ، بعض اوقات۔	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	اذن عام، باذن اللہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	حِيْنَ	تَضَعُوْنَ	ثِيَابَكُمْ	مِّنَ الظَّهِيْرَةِ ①②
اور	جب	تم سب اتار دیتے ہو	اپنے کپڑے	دوپہر کو

وَ	مِنْۢ بَعْدِ ③	صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ②	ثَلٰثُ	عَوْرٰتٍ ②	لَّكُمْ
اور	بعد	عشاء کی نماز (کے)	تین	پردے (کے اوقات)	تمہارے لیے

لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَلَا	عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌۢ ④	بَعْدَهُنَّ
نہیں	تم پر	اور نہ	ان پر	کوئی گناہ	ان کے بعد

طَوّٰفُوْنَ ⑤	عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ
سب بکثرت پھرنے والے	تم پر	تمہارے بعض	بعض پر

كَذٰلِكَ ⑥	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ ②
اس طرح	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیات

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ ⑤	حَكِيْمٌ ⑤ (58)	وَاِذَا	بَلَغَ
اور	اللہ	خوب علم والا	کمال حکمت والا	اور جب	پہنچ جائیں

الْاَطْفَالُ	مِنْكُمُ	الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا ⑦
بچے	تم میں سے	بلوغت (کو)	تو چاہیے کہ وہ سب اجازت مانگیں

ضروری وضاحت

①مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کو کیا گیا ہے۔②ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اگر لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں كَ تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے جس کا ترجمہ مثل، مانند یا کی طرح کیا جاتا ہے۔⑦ علامت فَ کے بعد علامت لْ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

كَمَا اسۡتَاۡذَنَ	جس طرح اجازت مانگی
الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	ان لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے
لَـكُمۡ اٰيٰتِهٖ ؕ	تمہارے لیے اپنی آیتیں
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿59﴾	اور اللہ خوب علم والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿59﴾
وَالۡقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ	اور عورتوں میں سے بیٹھ رہنے والیاں (یعنی بوڑھی عورتیں)
الّٰتِىۡ لَا يَرۡجُوۡنَ نِكَاحًا	جو نکاح کی اُمید اور خواہش ہی نہ رکھتی ہوں
فَلَيۡسَ عَلَيۡهِنَّ جُنَاحٌ	تو نہیں ہے ان پر کوئی گناہ
اَنۡ يَّضَعۡنَ ثِيَابَهُنَّ	کہ وہ اُتار دیں اپنے (حجاب والے) کپڑے
غَيۡرَ مُتَبَـرِّجٰتٍۭ بِزِيۡنَةٍ ؕ	(بشرطیکہ) نہ ظاہر کرنے والیاں ہوں (اپنے) بناؤ سنگھار کو
وَاَنۡ يَّسۡتَعۡفِفۡنَ خَيۡرٌ لَّهُنَّ ؕ	اور یہ کہ (اس سے بھی) وہ بچیں (تو یہ) بہتر ہے انکے لیے
وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿60﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿60﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَمَا	: کما حقہ، کالعدم۔	النِّسَآءِ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔
اسۡتَاۡذَنَ	: اذن عام، باذن اللہ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَرۡجُوۡنَ	: امید و رجا، بیم و رجا۔
قَبۡلِهِمۡ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	نِكَاحًا	: نکاح، منکوحہ۔
يُبَيِّنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	عَلَيۡهِنَّ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَلِيۡمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	بِزِيۡنَةٍ	: زیب و زینت، مزین، تزئین و آرائش۔
حَكِيۡمٌ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	خَيۡرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
الۡقَوَاعِدُ	: مقعد، قعدہ اُولیٰ۔	سَمِيۡعٌ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

كَمَا	اسْتَاْذَنَ ①	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	كَذٰلِكَ
جس طرح	اجازت مانگی	(ان لوگوں نے) جو	ان سے پہلے	اسی طرح
يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ ؕ	وَاللّٰهُ
وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	اور اللہ
عَلِيْمٌ ②	حَكِيْمٌ ② (59)	وَ	الْقَوَاعِدُ	مِنَ النِّسَآءِ
خوب علم والا	بہت حکمت والا	اور	بیٹھ رہنے والیاں	عورتوں میں سے
الّٰتِيْ ③	لَا يَرْجُوْنَ ④	نِكَاحًا	فَلَيْسَ	عَلَيْهِنَّ
جو	نہیں وہ اُمید رکھتیں	نکاح (کی)	تو نہیں	ان پر
جُنَاحٌ ⑤	اَنْ	يَّضَعْنَ ④	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ
کوئی گناہ	کہ	وہ اتار دیں	اپنے (حجاب والے) کپڑے	نہ
مُتَبَرِّجٰتٍۭ ⑥⑦	بِزِيْنَةٍ ؕ ⑦	وَ	اَنْ	يَّسْتَعْفِفْنَ ④
ظاہر کرنے والیاں	بناؤ سنگھار کو	اور	یہ کہ	وہ عورتیں بچیں
خَيْرٌ	لَّهُنَّ ؕ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ ②	عَلِيْمٌ ② (60)
بہتر	ان کے لیے	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں علامت اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اَلَّتِیْ واحد مؤنث اور اَلّٰتِیْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔④ ـْنَ فعل کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑦ ۃ ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ	نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج
وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ	اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج
وَّلَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ	اور نہ مریض پر کوئی حرج
وَّلَا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ	اور نہ خود تم پر (کوئی حرج ہے)
اَنۡ تَاۡكُلُوۡا مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ	کہ تم کھاؤ اپنے گھروں سے
اَوۡ بُيُوۡتِ اٰبَآئِكُمۡ	یا اپنے باپوں کے گھروں سے
اَوۡ بُيُوۡتِ اُمَّهٰتِكُمۡ	یا اپنی ماؤں کے گھروں سے
اَوۡ بُيُوۡتِ اِخۡوَانِكُمۡ	یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے
اَوۡ بُيُوۡتِ اَخَوٰتِكُمۡ	یا اپنی بہنوں کے گھروں سے
اَوۡ بُيُوۡتِ اَعۡمَامِكُمۡ	یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے
اَوۡ بُيُوۡتِ عَمّٰتِكُمۡ	یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے
اَوۡ بُيُوۡتِ اَخۡوَالِكُمۡ	یا اپنے ماموں کے گھروں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
حَرَجٌ : کوئی حرج نہیں۔
وَّ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الۡمَرِيۡضِ : مرض، مریض، ماہر امراض قلب۔
اَنۡفُسِكُمۡ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
تَاۡكُلُوۡا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بُيُوۡتِكُمۡ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
اٰبَآئِكُمۡ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
اُمَّهٰتِكُمۡ : ام القریٰ، ام الکتاب، امہات المؤمنین۔
اِخۡوَانِكُمۡ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔
اَخَوٰتِكُمۡ : اخوت، مواخات۔

لَيۡسَ	عَلَى الۡاَعۡمٰى	حَرَجٌ ①	وَّ ②	لَا	عَلَى الۡاَعۡرَجِ
نہیں	اندھے پر	کوئی حرج	اور	نہ	لنگڑے پر

حَرَجٌ ①	وَّ ②	لَا	عَلَى الۡمَرِيۡضِ	حَرَجٌ ①
کوئی حرج	اور	نہ	مریض پر	کوئی حرج

وَّ ②	لَا	عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ ③	اَنۡ ④	تَاۡكُلُوۡا
اور	نہ	تمہارے نفسوں پر	کہ	تم سب کھاؤ

مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ ③	اَوۡ	بُيُوۡتِ اٰبَآئِكُمۡ ③
اپنے گھروں سے	یا	اپنے باپوں کے گھروں (سے)

اَوۡ	بُيُوۡتِ اُمَّهٰتِكُمۡ ③⑤	اَوۡ	بُيُوۡتِ اِخۡوَانِكُمۡ ③
یا	اپنی ماؤں کے گھروں (سے)	یا	اپنے بھائیوں کے گھروں (سے)

اَوۡ	بُيُوۡتِ اَخَوٰتِكُمۡ ③⑤	اَوۡ	بُيُوۡتِ اَعۡمَامِكُمۡ ③
یا	اپنی بہنوں کے گھروں (سے)	یا	اپنے چچاؤں کے گھروں (سے)

اَوۡ	بُيُوۡتِ عَمّٰتِكُمۡ ③⑤	اَوۡ	بُيُوۡتِ اَخۡوَالِكُمۡ ③
یا	اپنی پھوپھیوں کے گھروں (سے)	یا	اپنے ماموؤں کے گھروں (سے)

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔② وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی قسم ہے اور کبھی حالانکہ بھی کیا جاتا ہے۔③ کُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ اَنۡ کا ترجمہ کہ اور اِنۡ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔⑤ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں، کبھی ات کے الف کو کھڑی زبر سے بھی ظاہر کیا جاتا ہے۔

اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ	یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے
اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ	یا (اس گھر سے) وہ جو تم مالک بنے ہو اسکی چابیوں کے
اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ	یا اپنے دوست (کے گھر سے)
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ	نہیں ہے تم پر کوئی گناہ
اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ	یہ کہ تم کھاؤ اکٹھے یا الگ الگ
فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا	پھر جب تم داخل ہوا کرو گھروں میں
فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ	تو سلام کہو اپنے لوگوں پر
تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	سلامتی کی دعا (جو مقرر ہے) اللہ کی طرف سے
مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ	بابرکت پاکیزہ ہے
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اللہ
لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿61﴾ ع	تمہارے لیے آیات کو تاکہ تم سمجھ جاؤ۔ ﴿61﴾ ع
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ایمان والے تو صرف وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے

ع 8/4/14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُيُوْتِ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔	فَسَلِّمُوْا : سلام، سلامتی، سلامت۔
خٰلٰتِكُمْ : خالہ، خالو۔	عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
مَلَكْتُمْ : ملک، ملوکیت۔	مُبٰرَكَةً : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
مَّفَاتِحَهٗۤ : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔	طَيِّبَةً : طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُبَيِّنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تَاْكُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	الْمُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
دَخَلْتُمْ : دخل، داخل، دخول، مداخلت۔	

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

اَوْ	بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ ①	اَوْ مَا	مَلَكْتُمْ	مَّفَاتِحَهٗٓ
یا	اپنی خالاؤں کے گھروں (سے)	یا جو	تم مالک بنے ہو	اسکی چابیوں (کے)

اَوْ	صَدِيْقِكُمْ ؕ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ ②
یا	اپنے دوست (کے گھر سے)	نہیں	تم پر	کوئی گناہ

اَنْ	تَاْكُلُوْا	جَمِيْعًا	اَوْ	اَشْتَاتًا ؕ	فَاِذَا ③
کہ	تم سب کھاؤ	اکٹھے	یا	الگ الگ	پھر جب

دَخَلْتُمْ	بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا ③	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ④
تم داخل ہوا کرو	گھروں (میں)	تو سب سلام کہو	اپنے نفسوں پر

تَحِيَّةً ①	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُبٰرَكَةً ①	طَيِّبَةً ؕ ①	كَذٰلِكَ
سلامتی کی دعا	اللہ کی طرف سے	بابرکت	پاکیزہ	اسی طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ ①	لَعَلَّكُمْ
وہ کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیات	تاکہ تم

ع 8 4 14

تَعْقِلُوْنَ ع (61)	اِنَّمَا ⑤	الْمُؤْمِنُوْنَ ⑥	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تم سب سمجھ جاؤ	بیشک صرف	سب ایمان لانیوالے	(وہ لوگ ہیں) جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

① ۃ اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ کا ترجمہ "اپنے نفسوں پر" اور اس سے مراد اپنے لوگوں پر ہے۔ ⑦ اِنَّ کے ساتھ جب مَا آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے یعنی اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اللہ پر اور اس کے رسول (پر)
وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ	اور جب وہ ہوتے ہیں اس کے ساتھ
عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ	کسی (ایسے) کام پر (جو) جمع کرنے والا ہے
لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى	نہیں وہ جاتے (وہاں سے) یہاں تک کہ
يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ	وہ اس سے اجازت مانگ لیں، بے شک جو لوگ
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	اجازت مانگتے ہیں آپ سے وہی ہیں جو
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ	ایمان لاتے ہیں اللہ اور اسکے رسول پر
فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ	تو جب وہ اجازت مانگیں آپ سے
لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ	اپنے کسی کام کے لیے تو آپ اجازت دے دیں
لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ	جس کو آپ چاہیں ان میں سے
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ	اور بخشش طلب کیجیے ان کے لیے اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (62)	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ (62)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاللّٰهِ	: اللّٰہ تعالیٰ۔	يَسْتَاْذِنُوْهُ	: اذن عام، باذن اللّٰہ، اذن الٰہی۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
رَسُوْلِهٖ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لِبَعْضِ	: بعض لوگ، بعض اوقات۔
مَعَهٗ	: مع اہل وعیال، معیت۔	لِّمَنْ	: الحمد للہ، لہٰذا۔
عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شِئْتَ	: ماشاءاللّٰہ، ان شاءاللّٰہ، مشیت الٰہی۔
اَمْرٍ	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	مِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
جَامِعٍ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	اسْتَغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، مرحوم۔

بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ ①	وَ اِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ
اللہ پر	اور	اس کے رسول	اور جب	وہ سب ہوتے ہیں	اس کے ساتھ

عَلٰٓى اَمْرٍ ②	جَامِعٍ ③	لَّمْ	يَذْهَبُوْا	حَتّٰى
کسی کام پر	جمع کرنے والا	نہیں	وہ سب جاتے	یہاں تک کہ

يَسْتَاْذِنُوْهُ ط ④⑤	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ ④
وہ سب اجازت مانگ لیں اس سے	بیشک	جو	وہ سب اجازت مانگتے ہیں آپ سے

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ ج ①
وہ	جو	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	اسکے رسول (پر)

فَاِذَا	اسْتَاْذَنُوْكَ ④⑤	لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ ⑥	فَاْذَنْ
تو جب	وہ سب اجازت مانگیں آپ سے	اپنے کسی کام کیلئے	تو آپ اجازت دے دیں

لِّمَنْ ⑥	شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ ④
جس کو	آپ چاہیں	ان میں سے	اور	بخشش طلب کیجیے

لَهُمُ	اللّٰهَ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (62)
ان کے لیے	اللہ (سے)	بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا

ضروری وضاحت

① ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔③ جامع سے مراد جمع، جماعت، صلاح مشورہ یا جہاد وغیرہ کے لیے جمع ہونا ہے۔
④ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اگر اس سے پہلے یَ، تَ، اَ، نَ ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔⑤ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے کو بھی کیا جاتا ہے۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ	نہ بناؤ تم رسول کے بلانے کو اپنے درمیان
كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ	جیسے بلانا ہے تمہارے بعض کا بعض کو
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	بلاشبہ اللہ جانتا ہے ان لوگوں کو جو
يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ	کھسک جاتے ہیں تم میں سے
لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ	ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے پس چاہیے کہ ڈریں
الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ	وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں اس (رسول) کے حکم کی
اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ	کہ پہنچے انہیں کوئی آزمائش (دنیا میں)
اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾	یا پہنچے انہیں دردناک عذاب (آخرت میں)۔ ﴿63﴾
اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ	آگاہ رہو بے شک اللہ ہی کا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
قَدْ يَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ	یقیناً وہ جانتا جس (حال) پر تم ہو، اور اس دن کو (بھی جس میں
يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ	وہ لوٹائے جائیں گے اس کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دُعَآءَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	تُصِيْبَهُمْ	مصیبت، مصائب۔
الرَّسُوْلِ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	فِتْنَةٌ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
بَيْنَكُمْ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اَلِيْمٌ	الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج والم۔
بَعْضِكُمْ	بعض لوگ، بعض اوقات۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْكُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُخَالِفُوْنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	يُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اَمْرِهٖۤ	امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔	اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

لَا تَجْعَلُوْا ①	دُعَآءَ	الرَّسُوْلِ	بَيْنَكُمْ	كَدُعَآءِ	بَعْضِكُمْ
مت تم سب بناؤ	بلانا	رسول (کا)	اپنے درمیان	جیسے بلانا	تمہارے بعض (کا)

بَعْضًا ② ط	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	يَتَسَلَّلُوْنَ ③
بعض (کو)	بلاشبہ	وہ جانتا ہے	اللہ	جو	وہ سب کھسک جاتے ہیں

مِنْكُمْ	لِوَاذًا ج	فَلْيَحْذَرِ ④	الَّذِيْنَ
تم میں سے	ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے	پس چاہیے کہ وہ ڈریں	جو

يُخَالِفُوْنَ	عَنْ اَمْرِهٖٓ ⑤	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ ⑥	فِتْنَةٌ ⑥
وہ سب مخالفت کرتے ہیں	اس کے حکم کی	کہ	پہنچے انہیں	کوئی فتنہ

اَوْ	يُصِيْبَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾	اَلَآ ⑦	اِنَّ	لِلّٰهِ
یا	وہ پہنچے انہیں	دردناک عذاب	آگاہ رہو	بیشک	اللہ کا

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ⑥	وَ	الْاَرْضِ ط	قَدْ	يَعْلَمُ	مَآ
جو	آسمانوں میں	اور	زمین	یقیناً	وہ جانتا ہے	جو

اَنْتُمْ	عَلَيْهِ ط	وَ	يَوْمَ	يُرْجَعُوْنَ	اِلَيْهِ
تم	اس پر	اور	(جس) دن	وہ سب لوٹائے جائیں گے	اس کی طرف

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② جس طرح تم ایک دوسرے کو بے ہنگم طریقے سے پکارتے ہو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح مت پکارو۔ ③ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے یعنی اہتمام سے بہانہ بنا کر کھسک جاتے ہیں۔ ④ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ عَنْ کا ترجمہ عموماً سے ہوتا ہے یہاں اسکا ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔ ⑥ تَ، ةٌ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اَلَآ حرف تنبیہ ہے ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار وغیرہ کیا جاتا ہے۔

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ	پھر وہ خبر دے گا انہیں (اس) کی جو انہوں نے عمل کیے
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿64﴾ ع	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿64﴾ ع

ع 3 15

اٰیَاتُهَا 77 — سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ 42 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ	بہت برکت والا ہے جس نے نازل کیا
الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ	فرقان (فیصلہ کرنے والی کتاب) کو اپنے بندے پر
لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۙ ﴿1﴾	تا کہ وہ ہو سب جہانوں کے لیے ڈرانے والا۔ ﴿1﴾
الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	(وہ) جو اسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ	اور نہ اس نے بنائی کوئی اولاد اور نہیں ہے اس کا
شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ	کوئی شریک بادشاہی میں اور اس نے پیدا کیا
كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ﴿2﴾	ہر چیز کو پھر اس نے اندازہ کیا اس کا پورا اندازہ۔ ﴿2﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً	اور انہوں نے بنا لیے اس کے سوا کئی (اور) معبود

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُنَبِّئُهُمْ	نبی، نبوت، انبیاء۔	لِلْعٰلَمِیْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
عَمِلُوْا	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	مُلْكُ	ملک، مملکت۔
شَیْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔	یَتَّخِذْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
تَبٰرَكَ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	وَلَدًا	ولد، ولدیت، اولاد۔
نَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	خَلَقَ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
الْفُرْقَانَ	فرق، فرقان، فاروقِ اعظم۔	فَقَدَّرَهٗ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
عَبْدِهٖ	عابد، عبادت، معبود۔	اٰلِهَةً	الہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔

ع 9 3 15

فَيُنَبِّئُهُمْ ①	بِمَا ②	عَمِلُوْا ط	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَیْءٍ ②	عَلِيْمٌ ع (64)
پھر وہ خبر دیگا انہیں	(اس) کی جو	سب نے عمل کیے	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

اٰيَاتُهَا 77	25 سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ 42	رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ ③	الَّذِیْ	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلٰی عَبْدِهٖ
بہت برکت والا	جس نے	نازل کیا	فرق کرنیوالا	اپنے بندے پر

لِيَكُوْنَ ④	لِلْعٰلَمِيْنَ	نَذِيْرًا لا (1)	الَّذِیْ	لَهٗ	مُلْكُ
تاکہ وہ ہو	سب جہانوں کے لیے	ڈرانے والا	(وہ) جو	اسی کے لیے	بادشاہی

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَلَمْ	يَتَّخِذْ ⑤	وَلَدًا ⑥	وَّلَمْ
آسمانوں	اور	زمین (کی)	اور نہ	اس نے بنائی	کوئی اولاد	اور نہیں

يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ ⑥	فِی الْمُلْكِ	وَخَلَقَ	كُلَّ شَیْءٍ
وہ ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور اس نے پیدا کی	ہر چیز

فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِيْرًا (2)	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ ⑦	اٰلِهَةً ⑧
پھر اس نے اندازہ کیا اسکا	پورا اندازہ	اور ان سب نے بنا لیے	اسکے سوا	(کئی) معبود

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ③ تَا اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائمقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔ ⑤ لَمْ کے بعد عموماً یَ کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا	(جو) نہیں پیدا کرتے کچھ بھی
وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ	حالانکہ وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں
وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ	اور نہیں وہ اختیار رکھتے اپنے نفسوں کے لیے
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا	کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا
وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا	اور نہیں وہ اختیار رکھتے موت کا
وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿3﴾	اور نہ زندگی کا اور نہ (دوبارہ) اٹھائے جانے کا۔﴿3﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور کہا ان لوگوں نے جنھوں نے کفر کیا
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ	نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک جھوٹ
افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ	اس (رسول) نے گھڑ لیا ہے اسے اور مدد کی ہے اس کی
عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛ	اس پر کچھ اور لوگوں نے
فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ﴿4﴾	پس یقیناً وہ (اتر) آئے ہیں ظلم اور جھوٹ پر۔﴿4﴾
وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ	اور انھوں نے کہا (یہ) پہلے لوگوں کی قصے کہانیاں ہیں

معانقة 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْلُقُوْنَ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔	نُشُوْرًا	حشر ونشر، میدان محشر۔
شَيْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَ	شِیر وشکر، رنج والم، سحر وافطار۔	كَفَرُوْٓا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَمْلِكُوْنَ	، مالک، ملکیت۔	افْتَرٰىهُ	افترٰی پردازی، مفتری۔
لِاَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	اَعَانَهٗ	ممد ومعاون، اعانت، تعاون۔
ضَرًّا	مضر صحت، ضرر رساں۔	اٰخَرُوْنَ	اخروی زندگی، اوّل وآخر۔
نَفْعًا	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	ظُلْمًا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
حَيٰوةً	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	الْاَوَّلِيْنَ	قرون اولی، اولین فرصت۔

لَا	يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا ①	وَّهُمْ ②	يُخْلَقُوْنَ ③	وَلَا
نہیں	وہ سب پیدا کرتے	کوئی چیز	حالانکہ وہ	وہ سب پیدا کیے جاتے ہیں	اور نہیں

يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	ضَرًّا ①	وَّلَا	نَفْعًا ③	وَّلَا
وہ سب اختیار رکھتے	اپنے نفسوں کیلئے	کسی نقصان	اور نہ	کسی نفع (کا)	اور نہیں

يَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَّلَا	حَيٰوةً ④	وَّلَا	نُشُوْرًا ۝3
وہ سب اختیار رکھتے	موت	اور نہ	زندگی	اور نہ	اٹھائے جانے (کا)

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ ⑤	هٰذَآ	اِلَّآ
اور	کہا	جن	سب نے کفر کیا	نہیں	یہ	مگر

اِفْكُ ①⑥	افْتَرٰىهُ	وَ	اَعَانَهٗ	عَلَيْهِ
ایک جھوٹ	اس نے گھڑ لیا ہے اسے	اور	مدد کی ہے اس کی	اس پر

قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ	فَقَدْ	جَآءُوْ ⑦	ظُلْمًا	وَّ
دوسرے لوگوں (نے)	پس یقیناً	وہ سب آئے ہیں	ظلم	اور

زُوْرًا ۚ ۝4	وَ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ
جھوٹ	اور	ان سب نے کہا	قصے کہانیاں	پہلے لوگوں (کی)

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ، کوئی، کسی یا ایک کیا گیا ہے۔ ② وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ③ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہ دراصل اِفْكٌ تھا اگلے لفظ سے ملانے کیلئے تنوین کو لکھنے میں نِ سے بدلہ گیا ہے۔ ⑦ قرآنی کتابت میں وْا کو الف کے بغیر لکھا گیا ہے۔

معانقة 10

اكۡتَتَبَهَا	اس نے لکھ رکھا ہے ان کو
فَهِيَ تُمۡلٰى عَلَيۡهِ	چنانچہ وہی لکھوائی (یا پڑھ کر سنائی) جاتی ہیں اس پر
بُكۡرَةً وَّ اَصِيۡلًا ۝5	صبح وشام۔ ۝5
قُلۡ اَنۡزَلَهُ الَّذِيۡ	کہہ دیجیے نازل کیا ہے اس (قرآن) کو (اس نے) جو
يَعۡلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	جانتا ہے پوشیدہ باتوں کو آسمانوں اور زمین میں
اِنَّهٗ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۝6	بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا بہت رحم والا ہے۔ ۝6
وَقَالُوۡا مَالِ هٰذَا الرَّسُوۡلِ	اور انہوں نے کہا کیا ہے اس رسول کو (یعنی یہ کیسا رسول ہے)
يَاۡكُلُ الطَّعَامَ	(کہ) وہ کھاتا ہے کھانا
وَيَمۡشِيۡ فِي الۡاَسۡوَاقِ ؕ	اور چلتا پھرتا ہے بازاروں میں
لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مَلَكٌ	کیوں نہیں نازل کیا گیا اس کی طرف کوئی فرشتہ
فَيَكُوۡنَ مَعَهٗ نَذِيۡرًا ۝7	کہ وہ (بھی) ہوتا اس کے ساتھ ڈرانے والا۔ ۝7
اَوۡ يُلۡقٰۤى اِلَيۡهِ كَنۡزٌ	یا ڈال دیا جاتا اس کے پاس کوئی خزانہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اكۡتَتَبَهَا	کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	رَّحِيۡمًا	رحمت، رحم، مرحوم۔
تُمۡلٰى	املاء۔	هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
عَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَاۡكُلُ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الطَّعَامَ	قیام وطعام۔
اَنۡزَلَهُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	مَلَكٌ	ملک الموت، ملائکہ۔
يَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مَعَهٗ	مع اہل وعیال، معیت۔
السِّرَّ	اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔	يُلۡقٰۤى	القاء۔
غَفُوۡرًا	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔		

اِكْتَتَبَهَا ①	فَهِيَ	تُمْلٰى ②	عَلَيْهِ	بُكْرَةً ②
اس نے لکھ رکھا ہے ان کو	تو وہ	لکھوائی جاتی ہیں	اس پر	صبح

وَّ اَصِيْلًا ۝5	قُلْ	اَنْزَلَهُ	الَّذِيْ	يَعْلَمُ	السِّرَّ
اور شام	کہہ دیجئے	نازل کیا ہے اسے	جو	وہ جانتا ہے	پوشیدہ باتیں

فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَ	الْاَرْضِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفُوْرًا
آسمانوں میں	اور	زمین	بلاشبہ وہ	ہے	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمًا ۝6	وَ	قَالُوْا	مَا	لِ هٰذَا ③	الرَّسُوْلِ
بہت رحم والا	اور	ان سب نے کہا	کیا	اس کو	رسول

يَاْكُلُ	الطَّعَامَ	وَ	يَمْشِيْ	فِي الْاَسْوَاقِ ؕ
وہ کھاتا ہے	کھانا	اور	وہ چلتا پھرتا ہے	بازاروں میں

لَوْلَآ ④	اُنْزِلَ ⑤	اِلَيْهِ	مَلَكٌ ⑥	فَيَكُوْنَ
کیوں نہیں	نازل کیا گیا	اس کی طرف	کوئی فرشتہ	پس وہ ہوتا

مَعَهٗ	نَذِيْرًا ۝7 لا	اَوْ	يُلْقٰٓى	اِلَيْهِ	كَنْزٌ ⑥
اسکے ساتھ	ڈرانے والا	یا	وہ ڈال دیا جاتا	اس کی طرف	کوئی خزانہ

ضروری وضاحت

① اِكْتَتَبَ میں ایک تَ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ایک تَ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے كَتَبَ: اس نے لکھا، اِكْتَتَبَ: اس نے اہتمام سے لکھا۔ ② ت، ة، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ لِ کو هٰذَا کیساتھ ملا کر لکھا جانا چاہیے لیکن قرآنی کتابت میں ایسے ہی استعمال ہوا ہے۔ ④ لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو اسکا ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

اَوۡ تَكُوۡنُ لَهٗ جَنَّةٌ	یا ہوتا اس کے لیے کوئی باغ
يَّاۡكُلُ مِنۡهَا ؕ	(کہ) وہ کھاتا اس میں سے
وَقَالَ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ	اور کہا ظالموں نے (مومنوں سے) نہیں تم پیروی کرتے
اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿8﴾	مگر ایک جادو زدہ آدمی کی۔ ﴿8﴾
اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ	دیکھیے کیسے انہوں نے بیان کیں آپ کے لیے
الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا	مثالیں، سو وہ گمراہ ہو گئے
فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَبِيۡلًا ﴿9﴾ ع	پس نہیں وہ پا سکتے کوئی راستہ۔ ﴿9﴾ ع (1 9 16)
تَبٰرَكَ الَّذِىۡۤ اِنۡ شَآءَ	بہت برکت والا ہے وہ جو اگر چاہے
جَعَلَ لَكَ خَيۡرًا مِّنۡ ذٰلِكَ	(تو) بنا دے آپ کے لیے اس سے بہتر
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۙ	(ایسے) باغات (کہ) بہتی ہوں انکے نیچے سے نہریں
وَ يَجۡعَلْ لَّكَ قُصُوۡرًا ﴿10﴾	اور وہ بنا دے آپ کے لیے کئی محل۔ ﴿10﴾
بَلۡ كَذَّبُوۡا بِالسَّاعَةِ قف	بلکہ انہوں نے جھٹلایا قیامت کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَاۡكُلُ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
تَتَّبِعُوۡنَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
رَجُلًا : رجال کار، قحط الرجال۔
مَّسۡحُوۡرًا : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
اُنۡظُرۡ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
كَيۡفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
فَضَلُّوۡا : ضلالت و گمراہی۔
يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔

سَبِيۡلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
شَآءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
تَجۡرِىۡ : جاری، اجرا۔
تَحۡتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
الۡاَنۡهٰرُ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
قُصُوۡرًا : قصر شیریں، قصر بتول۔
بَلۡ : بلکہ
كَذَّبُوۡا : کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔

اَوْ	تَكُوْنُ ①	لَهٗ	جَنَّةٌ ②③	يَّاْكُلُ	مِنْهَا ؕ	وَ
یا	ہوتا	اس کے لیے	کوئی باغ	وہ کھاتا	اس میں سے	اور

قَالَ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ ④	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا ③
کہا	ظالموں نے	نہیں	تم سب پیروی کرتے	مگر	ایک آدمی

مَّسْحُوْرًا (8)	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ
جادوزدہ	دیکھئے	کیسے	ان سب نے بیان کیں	آپ کیلئے	مثالیں

ع 1/9/16

فَضَلُّوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا ③ ع (9)	تَبٰرَكَ ⑤
سو وہ سب گمراہ ہوگئے	پس نہیں	وہ سب پا سکتے	کوئی راستہ	بہت برکت والا

الَّذِيْٓ	اِنْ	شَآءَ	جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِّنْ ذٰلِكَ
جو	اگر	وہ چاہے	وہ بنادے	آپ کے لیے	بہتر	اس سے

جَنّٰتٍ ②	تَجْرِيْ ①	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ۙ	وَ	يَجْعَلْ
باغات	(کہ) بہتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں	اور	وہ بنادے

لَّكَ	قُصُوْرًا (10)	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالسَّاعَةِ ⑥② قف
آپ کے لیے	کئی محل	بلکہ	ان سب نے جھٹلایا	قیامت کو

ضروری وضاحت

① تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ة اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ④ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ تا اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر، بدلہ، بھی کیا جاتا ہے۔

وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ	اور ہم نے تیار کر رکھی ہے اس کے لیے جس نے
كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿11﴾	جھٹلایا قیامت کو ایک بھڑکتی ہوئی آگ۔ ﴿11﴾
اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ	جب وہ دیکھے گی انہیں دور جگہ سے
سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿12﴾	(تو) وہ سنیں گے اسکی غصیلی آواز اور چیخنا چلانا۔ ﴿12﴾
وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا	اور جب وہ ڈالے جائیں گے اس میں سے
مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ	کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑے ہوئے
دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿13﴾	(تو) وہ پکاریں گے وہاں ہلاکت (یعنی موت) کو۔ ﴿13﴾
لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا	(انہیں کہا جائے گا) مت پکارو آج ایک ہلاکت (موت) کو
وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿14﴾	بلکہ پکارو بہت سی ہلاکتوں (موتوں) کو۔ ﴿14﴾
قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ	کہہ دیجئے کیا یہ (عذاب) بہتر ہے یا ہمیشگی کی جنت
الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ	جس کا وعدہ کیے گئے متقی لوگ
كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿15﴾	وہ ہے ان کے لیے بدلہ اور ٹھکانہ۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْتَدْنَا	: استعداد، مستعد۔	دَعَوْا	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
كَذَّبَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
رَاَتْهُمْ	: رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔	ضَيِّقًا	: ضیق النفس، مضائقہ۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بَعِيْدٍ	: بُعد، بعید از قیاس۔	خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
سَمِعُوْا	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	الْخُلْدِ	: خالد، خلد بریں۔
تَغَيُّظًا	: غیظ وغضب۔	وُعِدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اُلْقُوْا	: القاء۔	جَزَآءً	: جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔

وَ	اَعۡتَدۡنَا ①	لِمَنۡ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ ②	سَعِيۡرًا (11) ج
اور	ہم نے تیار کر رکھی ہے	(اس) کیلئے جو	جھٹلائے	قیامت کو	بھڑکتی ہوئی آگ

اِذَا	رَاَتۡهُمۡ ②	مِّنۡ مَّكَانٍۢ بَعِيۡدٍ	سَمِعُوۡا	لَهَا	تَغَيُّظًا ③
جب	وہ دیکھے گی انہیں	دور جگہ سے	وہ سب سنیں گے	اس کی	غصیلی آواز

وَّ	زَفِيۡرًا (12)	وَاِذَاۤ	اُلۡقُوۡا	مِنۡهَا	مَكَانًا ضَيِّقًا ④
اور	چیخنا چلانا	اور جب	وہ سب ڈالے جائیں گے	اس میں سے	کسی تنگ جگہ میں

مُّقَرَّنِيۡنَ ⑤	دَعَوۡا	هُنَالِكَ	ثُبُوۡرًا (13) ط	لَا تَدۡعُوا
سب جکڑے گئے ہوئے	وہ سب پکاریں گے	وہاں	ہلاکت	مت تم سب پکارو

الۡيَوۡمَ	ثُبُوۡرًا وَّاحِدًا	وَّ ⑥	ادۡعُوۡا	ثُبُوۡرًا كَثِيۡرًا (14)
آج	ایک ہلاکت (کو)	بلکہ	تم سب پکارو	بہت سی ہلاکتوں (کو)

قُلۡ	اَ	ذٰلِكَ ⑦	خَيۡرٌ	اَمۡ	جَنَّةُ الۡخُلۡدِ ②	الَّتِىۡ	وُعِدَ ⑧
کہہ دیجیے	کیا	یہ	بہتر	یا	ہمیشگی کی جنت	جو	وعدہ کیا گیا

الۡمُتَّقُوۡنَ ط	كَانَتۡ ②	لَهُمۡ	جَزَآءً	وَّ	مَصِيۡرًا (15)
سب متقی لوگ	وہ ہے	ان کے لیے	بدلہ	اور	ٹھکانا

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② ۃ، تُ، ات اسم کیساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہاں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں وَ کا ترجمہ بلکہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ	ان کے لیے اس میں (وہ کچھ ہوگا) جو وہ چاہیں گے
خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ	ہمیشہ رہنے والے ہیں (یہ) ہے آپکے رب کے ذمے
وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ﴿16﴾	وعدہ قابلِ طلب۔ ﴿16﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ	اور جس دن وہ اکٹھا کرے گا اُنہیں
وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور (اُن کو بھی) جنکی وہ عبادت کرتے تھے اللہ کے سوا
فَيَقُوْلُ ءَ اَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ	پھر وہ کہے گا کیا تم ہی نے گمراہ کیا تھا
عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ	میرے ان بندوں کو
اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ؕ ﴿17﴾	یا وہ (خود ہی) بھٹک گئے تھے راہ (حق) سے۔ ﴿17﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ	وہ کہیں گے پاک ہے تو نہیں تھا لائق ہمارے لیے
اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ	کہ ہم بناتے تیرے سوا (اوروں کو) کارساز
وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ	اور لیکن تو نے فائدہ (یعنی سامان زندگی) دیا اُنہیں
وَاٰبَآءَهُمْ	اور ان کے باپ دادا کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَشَآءُوْنَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اَضْلَلْتُمْ	ضلالت وگمراہی۔
خٰلِدِيْنَ	خالد، خلد بریں۔	السَّبِيْلَ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَعْدًا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	سُبْحٰنَكَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
مَّسْئُوْلًا	سوال، سائل، مسئول۔	نَّتَّخِذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَحْشُرُ	حشر، محشر، حشر ونشر۔	اَوْلِيَآءَ	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لٰكِنْ	لیکن۔
يَعْبُدُوْنَ	عابد، عبادت، معبود۔	مَّتَّعْتَهُمْ	متاع کارواں، مال ومتاع۔
فَيَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰبَآءَ	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔

لَهُمْ ①	فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ	خٰلِدِيْنَ ؕ	كَانَ ②
ان کے لیے	اس میں	جو	وہ سب چاہیں گے	سب ہمیشہ رہنے والے	ہے

عَلٰى رَبِّكَ ③	وَعْدًا	مَسْـُٔوْلًا ④ (16)	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ ⑤
آپ کے رب پر	وعدہ	قابلِ طلب	اور	جس دن	وہ اکٹھا کرے گا انہیں

وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥	فَيَقُوْلُ
اور	جس کی	وہ سب عبادت کرتے تھے	اللہ کے سوا	پھر وہ کہے گا

ءَ ⑦	اَنْتُمْ	اَضْلَلْتُمْ	عِبَادِيْ	هٰۤؤُلَآءِ	اَمْ	هُمْ
کیا	تم	تم نے گمراہ کیا تھا	میرے بندے	یہ سب	یا	وہ سب

ضَلُّوا	السَّبِيْلَ ؕ (17)	قَالُوْا ⑧	سُبْحٰنَكَ	مَا	كَانَ ②
سب بھٹک گئے	راہ (حق سے)	وہ سب کہیں گے	پاک ہے تو	نہیں	تھا

يَنْۢبَغِيْ ⑨	لَنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	مِنْ دُوْنِكَ ⑥
لائق	ہمارے لیے	کہ	ہم بناتے	تیرے سوا

مِنْ اَوْلِيَآءَ ⑥	وَلٰكِنْ	مَّتَّعْتَهُمْ ⑤	وَ	اٰبَآءَهُمْ
کارساز	اور لیکن	تونے فائدہ دیا انہیں	اور	ان کے باپ دادا (کو)

ضروری وضاحت

①لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔②كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے کیا جاتا ہے۔
③ آپ کے رب پر سے مراد آپ کے رب کے ذمے ہے۔④مَسْـُٔوْلًا کا اصل ترجمہ مانگا گیا ہوا ہے۔⑤ هُمْ اگر فعل کے
آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا
ہے۔⑧ قَالُوْا کا اصل ترجمہ انہوں نے کہا ہوتا ہے مذکورہ ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑨ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ	یہاں تک کہ وہ بھول گئے (تیری) یاد کو
وَ كَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ﴿18﴾	اور تھے (یہ) لوگ ہلاک ہونے والے۔ ﴿18﴾
فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ	تو (کافرو) یقیناً انہوں نے (تو) جھٹلا دیا تمہیں
بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ	ان (باتوں) میں جو تم کہتے تھے تو نہیں تم طاقت رکھتے
صَرْفًا وَّ لَا نَصْرًا ۚ وَ مَنْ يَّظْلِمْ	(عذاب کے) ہٹانے کی اور نہ کسی مدد کی اور جو ظلم کرے گا
مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿19﴾	تم میں سے ہم چکھائیں گے اسے بہت بڑا عذاب۔ ﴿19﴾
وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے رسولوں میں سے
اِلَّاۤ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ	مگر بیشک وہ یقیناً کھانا کھاتے تھے
وَ يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ	اور چلتے پھرتے تھے بازاروں میں
وَ جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ	اور ہم نے بنایا تم میں سے بعض کو
لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ	بعض کے لیے آزمائش، کیا تم صبر کرتے ہو (یا نہیں)
وَ كَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿20﴾ ع	اور ہے آپ کا رب خوب دیکھنے والا۔ ﴿20﴾ ع

ع 2 11 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰى	:	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
نَسُوا	:	نسیان، نسیاً منسیاً۔
كَذَّبُوْ	:	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
تَسْتَطِيْعُوْنَ	:	استطاعت، حسب استطاعت۔
صَرْفًا	:	صرف نظر۔
نَصْرًا	:	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يَّظْلِمْ	:	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
نُذِقْهُ	:	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
كَبِيْرًا	:	کبریائی، اکبر، تکبّر۔
اَرْسَلْنَا	:	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَبْلَكَ	:	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اِلَّاۤ	:	الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
لَيَاْكُلُوْنَ	:	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
الطَّعَامَ	:	قیام و طعام۔
تَصْبِرُوْنَ	:	صبر، صابر، صبر جمیل۔
بَصِيْرًا	:	بصر، بصارت، بصیرت۔

حَتّٰى	نَسُوا	الذِّكْرَ ج	وَ	كَانُوْا ①	قَوْمًا	بُوْرًا ﴿18﴾
یہاں تک کہ	وہ سب بھول گئے	یاد	اور	تھے وہ سب	لوگ	ہلاک ہونیوالے

فَقَدْ	كَذَّبُوْكُمْ ②	بِمَا ③	تَقُوْلُوْنَ لا	فَمَا
پس یقیناً	ان سب نے جھٹلا دیا تمہیں	(ان باتوں) میں جو	تم سب کہتے تھے	تو نہیں

تَسْتَطِيْعُوْنَ	صَرْفًا	وَّلَا	نَصْرًا ج ④	وَ مَنْ	يَّظْلِمْ
تم سب طاقت رکھتے	ہٹانے (کی)	اور نہ	کسی مدد (کی)	اور جو	وہ ظلم کرے گا

مِّنْكُمْ	نُذِقْهُ	عَذَابًا	كَبِيْرًا ﴿19﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنَا ⑤	قَبْلَكَ
تم میں سے	ہم چکھائیں گے اسے	عذاب	بہت بڑا	اور نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّآ	اِنَّهُمْ	لَيَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَ
رسولوں میں سے	مگر	بیشک وہ	یقیناً وہ سب کھاتے تھے	کھانا	اور

يَمْشُوْنَ	فِي الْاَسْوَاقِ ط	وَ	جَعَلْنَا ⑤	بَعْضَكُمْ	لِبَعْضٍ
وہ سب چلتے تھے	بازاروں میں	اور	ہم نے بنایا	تمہارا بعض	بعض کیلئے

ع 2 11 17

فِتْنَةً ط ⑥	اَ	تَصْبِرُوْنَ ج	وَ	كَانَ ①	رَبُّكَ	بَصِيْرًا ⑦ ع ﴿20﴾
آزمائش	کیا	تم سب صبر کرتے ہو	اور	ہے	آپ کا رب	خوب دیکھنے والا

ضروری وضاحت

①كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو یا ہے کیا جاتا ہے۔②علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③یہاں علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان